

منہج عام الحکیم

عرف میں

جلد اولہ

Check
198

1576
3

یہ ایک طبی انتہا ہے جس میں ہر مرض اور دو اکا نام انگریزی اور دو فارسی اور عربی زبان میں لغات کی تفسیر پر درج کیا گیا ہے جس مرض یا دو اکا نام معلوم کرنا ہو تو فوراً لغات کے طور پر اس میں نکالو اور دیکھ لو خواہ اس کا نام آپ کو یاد ہو یا نہ ہو۔ اس کی مدد سے خود کمال طور پر علاج کر سکتے ہو تاکہ کسی خاص نسخہ و معالجہ کی حاجت نہ پڑے اور قابل اخفا امراض میں جب تک کہ کمال راستہ نہ مل کر سکتے ہو ہر مرض کے علاج میں انگریزی و فارسی زبانوں کی تفسیر پر قابل اتکا رہیں اور ان کے گئے ہیں معالج الوصول اور ایسی اور یہ کی طرف خاص توجہ دی گئی ہے تاکہ اس کی مدد سے شہر و دیہات میں معالج بلا وقت ہو سکے۔ ہر نیم و ذی علم کے لئے یہ کتاب حالت صحت میں لیتی جانے والا اور ایام مصیبت میں اس وقت تک کہ اس کے اندر میں اتفاقی اور رہنمائی اور اس کے معالج نہایت ہی دلچسپ اور مستلزم طور پر درج کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسی جگہ اور قابل اتکا ہے کہ اس کی نظیر زمانہ سابق اور حال کے کتابوں میں نہیں دیکھی جاتی۔ بار و دم بہت سی ایڑا دیوں کے ساتھ طبع ہوئی ہے۔ ہر مرض کیساتھ

اسکی تشخیص و علاج کی بات تفصیل کمال طور پر لکھ گئے ہیں
جناب مولوی ڈاکٹر محمد عبد الحکیم خان صاحب ایم۔ بی۔
در مطبع غریبی تراوڑی ضلع کرناں بہتہاں فتح محمد منہج طبع کر دیا

مؤلف مفید عالم کی دیگر ضروری اور عجیب و غریب تصانیف

تفسیر القرآن بالقرآن جس میں تمام اخلاقی و روحانی مسائل کی تفسیر قرآن مجید سے تفصیل کی تشریح احادیث صحیحہ اور روایات و انجیل مروجہ سے بیگوئیوں کا اثبات و انکسار و تواتر معجزہ سے نکات کا بیان علوم جدیدہ محققہ سے کیا گیا ہے۔ تمام باطل و مبہم بنیاد و قصوں اور مسئلوں کو چھوڑ دیا گیا اور صاف طور پر ثابت کر دیا گیا ہے کہ تمام روایات دینی و اخلاقی پر قرآن مجید ایسے کامل طور پر حاوی ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اور تمام عجیب و نقصات اور غلط بیانیوں سے ایسا منظرہ اور پاک ہو کر رہتا ہے کہ انسان اس پر حرف زنی نہیں کر سکتا اور ہر پہلو سے یہ کلام خدا عجاظہ واقع ہے۔ کیا خواہ علم معانی و وسعت مضامین کے کیا لحاظ فصاحت و بلاغت اور نبوت و حکمت اور کیا لحاظ پذیردہی و استانی ترکیب نفس تفسیر قلوب اور ایصال الی اللہ کے اور اس بات کا بڑا ہتمام رکھا گیا ہے کہ ترجمہ اور تفسیر دونوں نہایت ہی سہل و فہم میں اور ہر ایک حل طلب مقام نہایت ہی مختصر و متفقانہ طریق سے حل ہو جاوے۔ فاکہلکے للہ کہ اسی کے فضل اور اسی کے کرم سے اور اسی کے رحم سے مؤلف کو اس میں کامیابی حاصل ہوئی ذلک فضل اللہ یؤتی من یشاء من فضلہ القرآن پر پڑھنے کے بعد ہر ایک معمولی سمجھ کا انسان تمام قرآن مجید کو اس کی مدد سے باسانی حل کر سکتا اور اپنی زبان میں کمال ہو سکتا ہے۔ ہر تمام نامعلوم جوانوں اور بوڑھوں کو چاہئے کہ اب قرآنی علوم سے اپنے آپ کو محروم نہ رکھیں۔ اس میں تمام دینی اور دنیاوی ترقی منحصر ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ - قیمت بلا جلد سے قیمت مع جلد سے محصول اک بذمہ خریدار۔

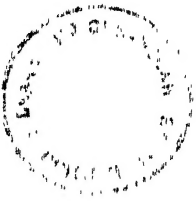
یہ تفسیر انگریزی میں بھی چھپ گئی ہے۔ قیمت چار

حایل التفسیر یعنی تفسیر القرآن بالقرآن۔ حایل کی صورت میں۔ اس میں قرآن مجید مع ترجمہ ہر صفحہ کے بالائی حصہ پر مسلسل چلا جاتا ہے اور تفسیر نیچے کے حصہ میں۔ ترجمہ اور تفسیر وہی ہیں۔ تفسیر القرآن بالقرآن میں ہیں۔ قیمت بلا جلد پانچ جلد سے۔ محصول اک بذمہ خریدار۔

تذکرۃ القرآن۔ باب ۱۹۹۹ء و ۱۹۹۸ء۔ جلد قیمت ٹکڑی سال۔ ان رسائل میں مفصلہ ذیل قرآنی مسائل میں کامیاب قرآن مجید سے نہایت عمدگی اور کمال کے ساتھ کیا گیا ہے جس کی خوبی کا اندازہ مطالعہ ہی سے ہو سکتا ہے۔ دلائل پرستی باری تعالیٰ۔ اسائنہ الہی۔ تقدیر۔ ذکر فکر۔ غفلت۔ دعا۔ تقویٰ۔ نبوت احمدی۔ از کتب مقدسہ۔ مادہ اختلاف التفسیر اور ان میں توضیق و تطبیق وغیرہ۔

مفتاح القرآن۔ اس کو معمولی اردو خواں ایک مینے میں یاد کر کے پانچزار لغتوں اور ایک لاکھ سولہ ہزار صیغوں پر ایسا حاوی ہو جاتا۔ اور صرف میں ایسا مشاق ہو جاتا ہے کہ قرآن مجید با ترجمہ باسانی پڑھ سکتا ہے۔ چوتھے بھی اس کو چار پانچ مینے میں یاد کر کے قرآن مجید یا سنی پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ بلاشبہ پڑھنے کی برابر مدت میں ختم کر سکتے ہیں۔ تفسیر القرآن بالقرآن نے قرآن مجید باسنے پڑھنے اور سمجھنے کو ایسا آسان کر دیا ہے کہ استاد کی ضرورت نہیں معمولی سمجھ کے طلبہ باسانی از خود اس تفسیر کی مدد سے قرآن مجید پڑھ سکتے ہیں۔ قیمت صرف ۴

بَابُ الْحِیْمِ فَارِسی



کوبلہ کا بیان دیکھو۔

Charcoal بارکول

کھریاٹی کیلیم کاربوناٹس۔ کیلیم کا بیان دیکھو۔

Chalk پاک

پاکسو۔ چشمیزج۔ تشمیزج۔ جاکسو۔ خارجی استعمال میں قابض۔ مجمل اور مقوی بصر ہے۔ آنکھ کی سُرخی اور میل کو ماف کرتا اور بصر کو تقویت دیتا ہے۔

بال موگرا۔ گائیکو کارڈیا اور ڈورٹیا۔ اسکا زون مستعمل ہوتا ہے۔ پس دیکھو بیان آئیل گائی نوکارڈی کا

پانڈنی۔ عشقہ۔ بلاب۔ اسکے برگ مفتوح۔ بلین۔ مجمل اور پھل ہیں۔ پھول۔ فوج۔ دافع خفقان۔ دوسواس۔ وائٹلج القلب۔ بچے حسب ضرورت۔ پھول ۳ عدد سے ۱۰ عدد تک۔

چاندی۔ تلور۔ آرجنٹم کا بیان دیکھو۔

اسکو فارسی میں سیم اور عربی میں فضہ کہتے ہیں۔

چائے۔ ٹی۔ اس میں ایک جوہر تھینین نام ہوتا ہے۔ محرک۔ معرق اور مد رہے۔ تکان اور سُستی کی حالت میں طبیعت کو قوت دیکر چستی بخشتی۔ غنودگی اور نیند کو کم کرتی ہے۔ موسم سرما میں بلنی مزاجوں کے لئے نہایت عمدہ دوا اور غذا ہے۔

اس کی تمام تاثیرات تھینین پر منحصر ہیں۔ جو کیفین کے مشابہ ہے۔ پس تھینین اور کیفین کا بیان دیکھو۔

چینی مٹی۔ کے اولین کا بیان کا دیکھو۔

China Clay چائینا کلا

چراستہ کا بیان دیکھو۔

Chiretta چائی رٹیا

چوب چینی خشب القیننی۔ سمائی لیکس سارسا پرلایا بمبو برابر وٹ کا

China Wood چائینا وڈ

بیان دیکھو۔

ملطف۔ مجمل فضلات۔ دافع سدو۔ معرق۔ مصفی خون۔ منوم۔ مد حیض و پیشاب۔ اور مقوی اعضائے رئیسہ و باہ ہے

آتشک۔ دادہ۔ جذام۔ جنوں۔ مایخولیا۔ صداع۔ شقیقہ نزلہ۔ سہبات۔ سلسل بول۔ ہوا سیر۔ نوا صیر۔ یرقان۔ وروغنا

وعرق النساء میں مفید ہے۔

سخ ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔

چراستیا۔ چاہے رٹیا۔ نے نہاوندی۔ قصہ البیرہ۔ یہ ایک عمدہ مقوی معدہ ہے۔ اپنی تاثیرات میں کلبا اور خشین کے مشابہ

ہے۔ پس تفصیل کے لئے اُن کا بیان دیکھو۔

اس کو فولاد کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ سخ ٹنگر چراتیا ۱/۲ ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔ انفیوزن چراستیا ایک اونس سے

۲ اونس تک۔

چرس۔ ریمنگ کاسٹ۔ رب الینج۔ یہ ایک ریزن ہے جو بھنگ کی شٹاخون سے نکالا جاتا ہے۔ دیکھو بیان کینٹینس

انڈیا کا۔

چروکھی - نقل خواجہ حب السنہ - سہل صفراو بلغم - و قوی باہ ہے - رخ ایک ڈرام سے ۶ ڈرام تک -

چقدر کیج - بزر السلق - قاطع بلغم - محلل ریان - مدر بول و حیض - اور مقوی باہ ہے - رخ ۵ اگرین سے ایک ڈرام تک

چکن (یا چیکن) Cheken اس کے درخت کا نام مرٹن چیکن - اور ایو جینی یا چیکن ہے -

اس کے پتے ایٹی سپینک - مزلق - مخرج بلغم - مدر اور مقوی ہیں - پڑائے سرفہ - سوزش مثانہ - و مجری بول - نفیس ثابت ہوئی ہے -

رخ برگ چکن ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک - فلوئڈ اکسٹرنل ایک ڈرام سے ۳ ڈرام تک - انفیوزن ۱۲ اونس سے ۱۳ اونس تک -

چکنی ڈلی - پوپل - فوفل - قابض - حالب اسہال - حالب الدم - مقوی دل و اعصاب - مدر بول و حیض ہے - سرسہ اسکا آنسو بہنے کو روکتا - اور سوزش چشم کو مفید ہے -

رخ ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک -

چکو ترہ - مسکن حدت صفرا و خون - محرک اشتہا - مسکن عطش اور مفرج ہے - کرم شکم نکالتا اور صفراوی تھے و تلی میں مفید ہے -

رخ - مغز چکو ترہ بقدر ضرورت پوست چکو ترہ ایک ڈرام سے اچھ ڈرام تک -

چلغوزہ - جب صنوبر کبار - محرک اشتہا و باہ - دافع ریاح - مقوی اعصاب - واقع کش و مدر بول ہے - اس لئے نافع - لقوہ - رخشہ - کرناز - یرقان - استسقاء اور سرفہ مفر میں مفید ہے -

رخ - ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک -

چل بلینز Chill blains احراق السرا - سردی سے جل جانا -

شرع حالت میں جبکہ محض سرخی اور خفیف سوزش کی علامات نظر آتی ہوں تو سٹی مولنٹ او ویلگانی چاہئیں - تاکہ دوران خون اچھی طرح سے قائم ہو جائے - مثلاً لینمنٹ کیمرک لینمنٹ بلاڈونا - لینمنٹ آیوڈین - سیاہ مرچ - اجو این - سرخ چرخ لونگ وغیرہ پانی میں پیکریا پو و نیہ لونگ پانی میں باریک پیکریا مفسلہ ذیل نٹوں میں سے کسی ایک کا لیپ کریں -

(۱) ٹرین ٹائین ۴ ڈرام - روغن زیتون ۴ ڈرام - کلور فارم ایک ڈرام -

(۲) لینمنٹ سوپ ۱۲ اونس - کلور فارم ۳۰ پونڈ - لینمنٹ بلاڈونا ۲ ڈرام -

دویم درجہ میں جبکہ گہرے پید ہو جائیں تو ان کو کاکر جست یا پٹھری یا مٹھاگہ کامرہم لگاتے ہیں -

سوم درجہ میں جبکہ گہرے پھوٹنے کے بعد زخم برجائیں جو جلدی سے رو بھرت ہوں ان کا علاج ضعیف ترشوب کے طور پر کرنا چاہئے - دیکھو زخموں کا بیان -

چنبیلی - گل باشم - یسن - جبین - مفرج - یسن بدن - مفتح سدو - مسہل صفرا و ریاح - فلیٹہ - مخرج کرم معالہ بول و

RESEARCH
NOT FOR PUBLICATION

نیش۔ اور حالبس الدم ہے۔

اس کے پھولوں کا سونگھنا مقوی دماغ و نافع درد بار ہے۔

فالج لہقہ۔ درد مفاصل اور کرم امحاسین شعل ہے۔

نخ۔ جرم ایک ڈرام سے تین ڈرام تک۔ عصارہ ڈرام سے ایک اونس تک۔

چوب بلسان۔ عود بلسان مقوی قوی ہے۔ دوار۔ صغ۔ تاریکی چشم۔ اور دوسرے میں نافع ہے۔

نخ۔ ۵ گرین سے ۳ گرین تک

چوب چینی۔ چائنا وڈ کا بیان دیکھو۔

چوب حیات۔ خشب الحیوۃ۔ قابض اور مخرج ریح ہے۔ اسہال ہیضہ مثلی۔ کثرت ریح اور اسہال میں مفید ہے۔

ضماد محلل اور ام اور مسکن درد ہے۔ بعد رجاحت کھلا سکتے ہیں۔

چوب خطائی چینی۔ خشب الصینی خطائی۔ اپنے افعال و خواص و طریق استعمال میں چوب چینی کے مشابہ ہے۔

پس اس کا بیان دیکھو۔

نخ۔ ۱۰ گرین سے ۳۰ گرین تک۔

چوکا۔ ترشہ۔ محاض۔ امرولا۔ مقوی جگر اور حالبس اسہال ہے۔ صفراوی قے و متلی۔ یرقان۔ کثرت علس و اسہال میں مفید ہے۔

ضماد اورم۔ خارش۔ برص اور واد کو نافع ہے۔

نخ ۲ ڈرام سے۔ ۱ ڈرام تک۔

چھالیا۔ پول۔ فل۔ سپاری۔ دیکھو بیان امیری کا کا۔

چھپاکیان۔ ارنی کیر یا کا بیان دیکھو۔

چھوٹا مارا۔ خربا۔ تمر۔ کثیر غذا و مقوی بدن ہے۔ اعصاب اور باہ کو بھی تحریک دیتا ہے۔

فالج۔ لہقہ۔ کمزوری گردہ۔ درد کمر۔ سختی مفاصل میں مفید ہے۔ میٹھی کے ساتھ جوش و دیگر لانا سنگ مثانہ کو خارج کرتا ہے۔

حسب خواہش مریض کھلا سکتے ہیں۔

چھوٹی موٹی۔ لجالو۔ سنسی ٹوپلانٹ محلل مواد و ریح۔ منفع۔ مصلح خون۔ مدحیض اور دافع فیل پاس ہے۔ اس کو تھوک

پانی ناصور پر لٹنے زخموں۔ بواسیر۔ نواصیر۔ یرقان۔ دادہ اور جذام میں نافع ثابت ہوتا ہے۔

نخ ۲ گرین سے ۴ گرین تک۔

چھپپ۔ پٹی ریسے۔ سس کا بیان دیکھو۔

چھینک۔ دیکھو بیان سینزنگ کا۔

چیتا لکڑی۔ بجز برندہ۔ شیطر ج۔ چٹا۔ معرق۔ مفع جلد اور منتظ ہے۔ مسهل۔ مصفی آواز۔ نافع وجع مفاصل۔ اور کمر

بامہ مستطحل ہے۔ سفید دماغ خارش اور دادہ میں مفید ہے۔ پیلو آبلہ و التی اور پھر مواد و دود و کر کے خشک کرتی ہے۔

یہ عمل تاریخ طب میں بہت پرانا ہے۔ پرنے طریق کا بقیہ خاکروباں اور دیگر ذیل قوموں کے ہاتھ میں چلا آتا ہے۔ چونکہ یہ عمل سرکے بے ضرر ہے۔ اور اکثر امراض میں اس کے مفید نتائج بھی نمایاں طور پر فوراً ظاہر ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کا رواج ایسا عام ہے کہ اکثر مرد و عورت عام طور پر اپنی تجویز سے ہی بلا مشورہ طبیب یا ڈاکٹر کے مفصلہ ذیل امراض میں لگوا لیتے ہیں۔

دوسرے دوران سر۔ درد کمر۔ درد پہلو۔ پریشانی دماغ۔ سرسام۔ درد گردہ۔ عرق النساء۔ اور ہر مقام کا ممتنع درد۔ بعض اوقات خشک پھوکیاں ترشوائی جاتی ہیں۔ اور بعض اوقات اُسترے کے ساتھ جلد میں چند سطحی شگاف دیکر خون بھی نکال دیا جاتا ہے جس کو چھپنا کہتے ہیں۔ سینگیوں۔ جو سینگ کے خول کی بنی ہوئی ہوتی ہیں جسم پر رکھ کر منہ کے ساتھ کھینچی جاتی ہیں اب یہ عمل شیشہ کے گلاسوں کے ساتھ دو طریق سے کیا جاتا ہے۔

اول۔ اس طرح سے کہ گلاس کی تمام اندرونی سطح کو سپرٹ سے تر کر کے اس کو آگ لگا دینے اور فوراً جسم پر رکھ دیتے ہیں اس طرح سے گلاس کے اندر خلا پیدا ہو کر جلد اور گوشت وغیرہ کو اندر کی طرف کھینچ لیتا ہے۔ ساتھ ہی خون بکثرت کھینچ آتا ہے۔
دویم۔ اس طرح سے کہ گلاس کی اندرونی سطح کو سپرٹ لیپ کے ساتھ گرم کر کے فوراً جسم پر رکھ دیتے ہیں۔ گلاس کے اندر کی گرم شدہ ہوا جب ٹھنڈی ہو کر سرکڑتی ہے تو خلا پیدا کر کے جلد اور گوشت وغیرہ کو اندر کی طرف کھینچ لیتی ہے۔ اس کو ڈرائی کپنگ۔ یعنی خشک گلاس لگانا بولتے ہیں۔ اگر ساتھ ہی نشتر سے خون بھی نکالا جائے تو اس کو ویٹ کپنگ یعنی تر گلاس لگانا کہتے ہیں۔

ویٹ کپنگ کا طریق حسب ذیل ہے۔

پہلے خشک گلاس لگا کر جلد کو متورم کر لو۔ پھر گلاس اُٹھا کر چھ دار سا گرمی فیکٹر کے ساتھ قریباً پانچ گہرے شگاف دو۔ اس کے بعد پھر حسب قاعدہ گلاس لگاؤ۔ تب خون کھینچ کر گلاس خون سے بھر جائیگا۔ جس قدر خون نکالنا منظور ہو اس طریق سے نکال سکتے ہیں۔ بعد میں گلاس اُٹھا کر اور انٹی سپینٹ وغیرہ رکھ کر خشک پلاسٹر کے ساتھ قائم کر دو۔
یہ پیش بہ عمل مفصلہ ذیل امراض میں نہایت مفید ہے۔

(۱) صلع۔ شقیقہ۔ عصابہ۔ دوران سر۔ اور سریرل کن جیچن میں ہاتھوں اور پاؤں کے تلوں پانچ ٹلیوں پر خشک گلاس لگایا اگر اجتماع خون زیادہ ہے تو قفائے گردن پانچ ٹلیوں پر ویٹ کپنگ زیادہ مفید ہوگا۔

(۲) اندرونی اعضا مثلاً پھیپھہ۔ گردہ۔ جگر۔ معدہ۔ رحم۔ انٹین وغیرہ کے درد و اجتماع خون اور ورم میں مثلاً شریع درجہ ذات البجنب۔ ذات الریہ۔ ورم الکبد۔ ورم الکلیہ۔ ورم معدہ۔ ورم رحم۔ ورم انٹین وغیرہ میں۔

خفیف حالتوں میں خشک گلاس کافی ہو سکتے ہیں۔ لیکن سخت حالتوں میں ایشرطیکہ میریض قوی اور جوان ہو تو تر گلاس لگا کر کافی مقدار خون بھی نکال دینی چاہئے۔

(۳) اعضا بی درووں مثلاً ذات البجنب۔ وجع الصلب۔ عرق النساء اور عصابیں خشک یا تر گلاس لگانا مفید ہیں۔

(۴) جو درد کہ لگان یا مسکوڑ وغیرہ سے عضلات اور ٹیچھوں میں ہو۔

(۵) عضلات کے ریموسے تک دردوں میں۔

خشک گلاس کے قائم مقام ایک اور دہی تدبیر ہے۔ جس کو بارہ لگانا کہتے ہیں۔ اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔
مریض کے جسم پر پہلے آٹے کی ٹکیا بنا کر رکھ دیتے ہیں۔ بعد ازاں بارہ کے اندر جو آنکھوں کی شکل کا ہوتا ہے موج جلا کر اس ٹکیا پر رکھ دیتے ہیں۔ موج کے بدلنے سے تمام ہوا خارج ہو جاتی ہے۔ اور جلتی موج کا شعلہ فرو ہو کر فدا خلا پیدا کر دیتا ہے۔ آٹے کی ٹکیا رکھنے کا محض یہ مطلب ہوتا ہے کہ موج کے شعلہ سے جلد کو نقصان نہ پہنچے۔ اور بارہ کا منہ کامل طور بند ہو کر ہوا کا اس کے اندر گزر نہ ہو سکے۔

یہ بارے مٹی کے بنائے جاتے ہیں۔ گلیا کا خشک کردہ پوست بھی یہ کام دیتا ہے۔ جس کو تو مٹری بولتے ہیں۔
غرضیکہ پچوکیاں بچھنے۔ بارہ۔ تو مٹری وغیرہ تمام ابتدائی انسانی تدابیر تھیں۔ جن کی بجائے اب گلاس ایجاد ہو چکے ہیں۔ جن میں صفائی اور آسانی اعلیٰ درجہ پر ہے اور ساتھ ہی کشیدہ کا اندازہ بھی ساتھ ہی ساتھ نظر آتا رہتا ہے۔

ایام حل کے بعد بارہ لگوانے کا عام رواج ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ شکم کے اعضا یعنی امعاء رحم۔ اثینین وغیرہ کی طرف سے خون سطر کی طرف زیادہ کھینچ کر امراض موجودہ مثلاً اسہال۔ سیلان الرحم۔ ورم رحم۔ سوزش امعاء۔ وغیرہ میں تخفیف حاصل ہو۔ اور درحقیقت یہ عمل ان امراض میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ مولف کا تجربہ ہے کہ بعض اوقات جبکہ تمام ادویہ اور دیگر تدابیر سے ناکامی رہی تو اس پر اسے حل سے کلی اور پائیدار آرام بخشدیا ہے۔

حجر الارمنی۔ مفتح قلب۔ مفتح مسخن۔ مقوی باہ۔ مفتت۔ دربول اور مقوی معدہ ہے۔

سرخ۔ ایک ماشر سے ۴۴ پلا مشربک۔

حجر القمر۔ چند رکات۔ مخزن الادویہ میں لکھا ہے کہ ایک مسور کی برابر مینا اور باریک پیکر سنوار لینا صبح کے لئے مجرب ہے۔ اور دوسواں وجوہ تحقیق اور نزف الدم کو مفید ہے۔

سرخ۔ بقدر روانہ مؤنگ تا مسور۔

حجوظ۔ کلا کو کا بیان دیکھو۔

حدب۔ سپانیل کیریز کا بیان دیکھو۔

حرارت نیمہ پیر۔

آپنے ہمیشہ دیکھا ہوگا کہ خواہ موسم گرم گرا ہو یا موسم سرما خواہ ہم سایہ میں ہوں یا دھوپ میں۔ خواہ ہم کھلے مکان میں ہوں۔ یا بند میں۔ جب کبھی پتھر یا میٹھر یعنی آگ مقیاس الحرات لگا کر دیکھیں تو ہمیشہ حرارت جسمی ۹۸.۴ درجہ فرہنہایٹ پر ہوتی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ جسم کی حرارت ایسی یکساں کیونکر رہتی ہے۔ نہ سردی نہ پانی اُس حرارت کو انداز سے کم کر سکتے اور نہ بھر اس کے گرمی و خشکی اُس کو زیادہ کر سکتے ہیں۔

اس جگہ ہم بتائیں گے کہ رب العالمین رحمان ورحیم نے انتظام حرارت کے لئے کیا کیا قدرتی سامان مہیا کر رکھے ہیں۔

آپنے تنفس کے بیان میں دیکھا ہوگا کہ وہ کیسا عجیب و غریب کارخانہ ہے۔ ویسا ہی آپ دیکھیں گے کہ انداز حرارت بھی اس سے کم عجیب نہیں ہے۔

انتظام حرارت کے لئے تین قسم کے مدبر ہر وقت کمال مستعدی کے ساتھ مصروف ہیں۔

اول۔ پیغام رسال مدبر جو جلد اور تمام اعضا و ساختہ اسے جسمی سے کمی بیشی حرارت کی خبر فوراً مرکزائے دماغی و نخاعی کو

پہنچاتے ہیں۔ یعنی ایفرنٹ نرور۔

دویم۔ کلا بلا دست جو تمام جسم کی کمی بیشی حرارت کی خبر سنکر انتظام مناسب کے لئے احکام نروری فوراً جاری کرتے ہیں۔

یعنی مرکزائے دماغی و نخاعی جو تعرق۔ انہضام۔ دوران خون۔ تنفس۔ تغذیہ وغیرہ کے متعلق تمام اعضا و ساختوں پر حکمراں ہیں۔

سوم۔ خدام فرمان بردار۔ جو فوراً مرکزائے دماغی کے احکام تعمیل کی واسطے جسم کے تمام اعصاب و ساختوں پر پہنچاتے

ہیں۔ یعنی ایفرنٹ نرور۔

مثلاً اگر گرمی زیادہ ہو تو فوراً پیغام رسال مدبر جلد کی طرف سے حکام بلا دست کو یہ خبر پہنچا دیتے ہیں۔ کہ سطح جلد کو سخت گرمی

لگ رہی ہے۔ تو اسی وقت مرکزائے دماغی بذریعہ ایفرنٹ نرور یہ احکام جاری کرتے ہیں کہ پسینہ زیادہ خارج ہو۔ جلدی غروب

کشادہ ہو کر تنجہ زیادہ ہو۔ اور کھپڑوں میں خون کو ٹھنڈک دیجائے۔ تاکہ حرارت جسمی زیادہ مقدار میں خارج ہو۔ فعل عضلات

وغدود اور دوران سست پڑ جائیں۔ تاکہ حرارت جسمی کم پیدا ہو۔

ایسا ہی اگر زیادہ وزر شس یا گرم شے کے کھانے یا پینے سے اندرونی حرارت زیادہ ہو جائے تو فوراً ان مقامات کے ایفر

نرور دماغ اور نخاع کو خبر پہنچاتے ہیں۔ اور وہاں سے فوراً غدود و پسینہ و اعضائے تنفس وغیرہ کے نام احکام جاری ہو کر حرارت

جسمی زیادہ خارج کرنے کا انتظام کیا جاتا ہے۔

برعکس اس کے اگر سردی زیادہ پڑتی ہو تو دماغ و نخاع کو خبر پہنچ کر فوراً عروق جلدی تنگ۔ پسینہ کم اور دوران تنفس

سست ہو کر اخراج حرارت کم ہو جاتا۔ و فعل عضلات۔ اعضائے انہضام اور دوران میں ترقی ہو کر حرارت زیادہ پیدا

ہوتی ہے۔

غرض کہ بیرونی حرارت خواہ زیادہ ہو یا کم۔ دماغی و نخاعی مرکز کو فوراً انتظام مناسب کر کے جسمی حرارت کو ایک انداز

پر لے آتے ہیں اور حالت صحت میں ۹۸.۴ درجہ سے بڑھنے یا گھٹنے نہیں دیتے۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ انتظام حرارت پر بیمار اکہا تنگ اختیار ہے۔ اس قدر تو معلوم ہو چکا کہ تغیرات موسم جسم کی حرارت

کو کم و بیش کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن مرکز دماغی و نخاعی بذریعہ دوران غدود و پسینہ گردہ۔ معاشش۔ و عضلات۔ اور تغیرات

کا مقابلہ کر کے اس کے انداز میں فسر ق آئے نہیں دیتے۔

اب ذرا غور کرنے سے ہر ایک فہیم شخص معلوم کر سکتا ہے کہ ہم تغیرات موسم کا مصنوعی طور پر ضد یا طرح سے

مقابلہ کرتے ہیں۔

موسم سرما میں گرم کپڑے پہنتے۔ گرم مکانوں اور دھوپ کو پسند کرتے۔ اور محرک و گرم غذائیں استعمال کرتے ہیں

برعکس اس کے موسم گرما میں باریک کپڑے پہنتے۔ کھلے ہوا دار بلند مکانوں یا پہاڑوں پر جاتے ٹھنڈا پانی اور شربت وغیرہ

بار بار پیتے۔ بکثرت نہاتے۔ مکانوں کو چھڑکاؤ۔ خس کی ٹٹی اور سپکھ وغیرہ سے ٹھنڈا رکھتے ہیں۔

اگر کسی بیماری کی وجہ سے زیادہ حرارت ہو جائے تو اس کے کم کرنے کے واسطے بھی بہت سی خارجی تدابیر ایجا دی گئی ہیں۔ مثلاً ٹھنڈے پانی یا برف و سرکہ و پانی یا شراب و پانی یا سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ و پانی یا کسی اور ترش شے و پانی سے بدن کو سبج کرنا۔

اگر کسی خاص جگہ پر ورم ہو کر حرارت زیادہ ہو جائے تو اس کے کم کرنے کے لئے بھی اسی قسم کی تدابیر ہیں۔ جلدی دوران خون کا اثر حرارت جسمی پر بہت کچھ ہوتا ہے۔ یعنی اگر عروق جلدی کشادہ ہو کر ان میں خون بکثرت پہنچے تو بخیر زیادہ ہو کر بدن کو ٹھنڈک پہنچتی اور برعکس اس کے اگر عروق منقبض ہو کر خون کم پہنچے تو بخیر کم ہو کر حرارت جسمی کم زایل ہوتی ہے پس اس بنا پر وہ تمام تدابیر ادویہ جو عروق جلدی کو کشادہ کر کے بخیر کو تیز کریں ان کے ذریعہ سے کم کر سکتے ہیں۔ مثلاً گرم پانی سے غسل دینا۔ شراب۔ سپرٹ آف نائٹرک ایسڈ۔ افیون۔ کلورل

اگر کسی بیماری کی وجہ سے حرارت زیادہ ہو جائے تو اس کے کم کرنے کے واسطے بھی بہت سی خارجی تدابیر ایجا دی گئی ہیں۔ مثلاً ٹھنڈے پانی یا برف و سرکہ و پانی یا شراب و پانی یا سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ و پانی یا کسی اور ترش شے و پانی سے بدن کو سبج کرنا۔

اگر کسی خاص جگہ پر ورم ہو کر حرارت زیادہ ہو جائے تو اس کے کم کرنے کے لئے بھی اس قسم کی تدابیر ہیں۔ جلدی دوران خون کا اکثر حرارت جسمی پر بہت کچھ ہوتا ہے۔ یعنی اگر عروق جلدی کشادہ ہو کر ان میں خون بکثرت پہنچے تو بخیر زیادہ ہو کر بدن کو ٹھنڈک پہنچتی اور برعکس اس کے اگر عروق منقبض ہو کر خون کم پہنچے تو بخیر کم ہو کر حرارت جسمی زایل ہوتی ہے۔ پس اس بنا پر وہ تمام تدابیر ادویہ جو عروق جلدی کو کشادہ کر کے بخیر کو تیز کریں ان کے ذریعہ سے حرارت کو کم کر سکتے ہیں۔ مثلاً گرم پانی سے غسل دینا۔ شراب۔ سپرٹ آف نائٹرک ایسڈ۔ افیون۔ کلورل۔ ڈیجیٹلس۔ کافور وغیرہ حرکات قلب کھانا تاکہ کشادہ عروق جلدی خون بکثرت پہنچ کر بخیر زیادہ ہو۔ کوئی شے گرم پلانا بھی اسی طریق پر حرارت کو کم کرتی ہے۔ غدود پسینہ جگا اثر حرارت جسمی پر بہت کچھ ہوتا ہے ان کے افعال پر بھی ہمارا بہت کچھ اختیار ہے۔ یعنی بعض تدابیر سے اخراج پسینہ کو زیادہ کر سکتے اور بعض سے اس کو روک سکتے ہیں۔ مثلاً۔

(۱) معرق ادویہ و تدابیر

اول۔ جلد پر گرمی پہنچانا۔ خواہ گرم پانی یا ہوا یا کپڑے یا بھانپ وغیرہ سے۔

دوم۔ تیز چربی اشیا کھلانا یا پلانا۔ مثلاً شراب یا گرم مصالحہ مرچ وغیرہ۔

سویکم۔ ایسی معرق ادویہ دینا جو خود مرکز پسینہ کو حرکت دیں مثلاً افیون۔ کلورل۔ کلور فارم۔ ایتھر۔ شراب۔ تمباکو جیو برنڈی۔

چہارم۔ گرم مشروبات پلانا جس سے خون گرم ہو جاتا ہے۔

پنجم۔ ایسی تدابیر ادویہ جو خود غدود پسینہ کو تیز کریں مثلاً بجلی لگانا۔ کافور۔ نوشادر۔ ایونیٹا ایسی ٹاس۔ مایونیٹا سائٹراس۔ اینٹی۔ ڈوورس۔ پاؤڈر۔ عشبہ۔ ساسافرس۔ میزیرین۔

(۲) داغ تفرق ادویہ و تدابیر:

اول جلد کو بذریعہ ٹھنڈی ہوایا پانی یا کپڑے کے سردی پہنچانی۔

دویم مرکز تفرق کی مضعف ادویہ و تدابیر۔ جب کثرت پسینہ ضعف قلب۔ نفس کی وجہ سے ہو تو عمدہ غذائیں۔ شراب مرکبات فولاد۔ سٹرنکیا۔ زنک آکسائیڈ۔ کونین۔ کھلی صاف ہو او غیرہ اس کو دور کر کے پسینہ کی مانع ہوتی ہیں۔ مثلاً تفرق شبینہ سل میں ایسی قوت بخش تدابیر سے آرام حاصل ہوتا ہے۔

سویکم خود خند و پسینہ کو مست کرنے والی ادویہ۔ مثلاً اٹروپین۔ پائوسایمین۔ ڈائیوٹ سلفینک ایڈ۔

مسهلات اور مدارات کے ساتھ بھی بہت سا حصہ حرارت کا خارج کر سکتے ہیں۔

بہت سی ادویہ اس قسم کی ہیں جنہیں تمام اعضا اور ساختوں کی قوت تغذیہ اور دفع فضلات میں کمی واقع ہو کر پیدایش حرارت میں کمی ہو جاتی ہے۔ مثلاً کونین۔ مسکونا۔ سیلی سین۔ سیلی سلک۔ ایڈ۔ انٹی پائیرین۔ فوسفین وغیرہ۔

اب ہم بیان کرتے ہیں کہ انتظام حرارت میں کیا ایفا فسادات واقع ہو سکتے ہیں

نخستین عری اور ضعف کی حالت میں اکثر حرارت اعتدال سے کم ہو جاتی ہے۔ جگہ د فیہ عمدہ غذاؤں اور مقویات سے ہو سکتا ہے۔ اور چونکہ تحلیل اور تغذیہ کی وجہ سے بروقت حرارت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ لیکن جب تک ایفرنڈا۔ زہرہ مرکز بائیں و داغی و نغای اور ایفرنڈا زہرہ حالت صحت میں ہیں اس وقت تک حرارت اعتدال سے تجاوز نہیں کر سکتی۔ اس لئے جب ان ہر مبروں میں سے کسی ایک میں کچھ فساد واقع ہو جائے تو انداز میں فرق اگر بخار ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قربا ہر عضو اور سخت کے مرض میں اکثر بخار لاحق ہو جاتا ہے۔ پس سبب کے مطابق بخار کی بیشتر اقسام ہو سکتی ہیں۔ مثلاً تھمی غمیہ۔ جو زیادہ عم سے ہو۔ تھمی فرغیہ۔ جو غلبہ خوف سے ہو۔ تھمی فکر یہ۔ تھمی غشیہ۔ تھمی فریہ۔ تھمی سہریہ۔ تھمی نومیہ۔ تھمی قبضہ۔ تھمی استغراغیہ۔ تھمی وجہ تھمی غشیہ۔ تھمی جوعیہ۔ تھمی عطشیہ۔ تھمی سدیہ۔ تھمی استحصافیہ۔ جو بند ہونے مسامت جلدی اور خشونت سے ہو۔ تھمی تھمی (بدنہمی) تھمی ورشیہ۔ تھمی حریہ۔ (تموزت آفتاب) تھمی غذائیہ۔ تھمی نزلیہ۔ تھمی شراہیہ۔ تھمی مومیہ۔ تھمی صفراوی۔ تھمی وبائی۔ جو متعدی امراض مثلاً چیچک۔ چیچش۔ ٹائیفیس۔ ٹائیفائیڈ۔ سکارلیٹ فیور۔ سرہ۔ چولا کے ضمن میں خون کے زہریلہ ہونے سے ہو جاتا ہے تھمی ہوائی۔ یعنی میلیریا۔ فیور۔ تھمی سردیہ۔ تھمی سل وغیرہ وغیرہ۔

سبب کے دور ہونے پر یہ تمام اقسام بخارات خود بخود قدرتی طور پر دفع ہو جاتے ہیں۔ لیکن اکثر حالتوں میں ان کے فرو کر نیکو اسلئے واک ضرورت پڑتی ہے۔ پس ہم ذیل میں مختلف ادویہ و تدابیر جو داغ بخار میں مختصر طور پر بیان کرتے ہیں (۱) انٹی پیریاکس۔ یعنی مانع بخار۔ مثلاً کونین۔ مسکونا۔ سیلی سین۔ سیلی سلک۔ ایڈ۔ سیلی سلٹیس۔ بیبرین۔ نیکنڈرا۔ آتیس۔ خوب کلاں۔ گلو۔ سیاہ مچ۔ سم الفار۔ ایو کے پٹس۔

(۲) انٹی پائیرٹکس۔ یعنی داغ بخار

یہ ادویہ اور تدابیر دو قسم کی ہیں۔

اول عام ادویہ و تدابیر۔ مثلاً معرفات۔ مدرات۔ مسہلات۔ مفرج بارہ۔ عروق جلدی کو کشادہ کرینوالی ادویہ وغیرہ

مریض کے کمرہ کی حرارت کم رکھنا۔ ٹھنڈی پانی یا برف یا سرکہ و پانی یا کوئی ترشی و پانی یا شراب و پانی وغیرہ سے جلد کو سپنج کرنا۔

دویم۔ خاص ادویہ و تدابیر۔ مثلاً اگر وہ پلگ کرمی حریر ہو گیا ہے تو فوراً مریض کو سایہ دار ٹھنڈی جگہ میں لیجا کر سرد پانی کے چھینٹے دیں۔ اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں

اگر کسی جگہ سخت ورم اور کوئی بڑا بدلیہ موجود ہے تو ان کا عام اصول کی مطابق علاج کریں۔

اگر خون میں کوئی زہریلے نباتات پیدا ہو کر بخار ہو ا ہو مثلاً چیچک۔ خسرہ۔ چولہا۔ ٹائیفس۔ ٹائیفاؤد وغیرہ تو اینٹی سپیشک اور ڈس انفیکشنٹ ادویہ کھلانی چاہئیں۔

اگر اجمال و فضلات وضعف و قوت خارجہ سے بخار ہو اسے تو مسہلات۔ مدرات۔ معرقات وغیرہ کے ساتھ کوئین کھلا چاہئے۔

عام ادویہ و تدابیر کے ذریعہ سے ہر قسم کے بخار کو ایک دفعہ کم کر سکتے ہیں۔ لیکن جب تک اصل سبب رفع نہ ہو گا بخار دوبارہ سر بارہ ہوتا رہیگا۔

حقیقۃ البول۔ پیشاب جلن کے ساتھ آنا۔
حقیقۃ اللسان۔ زبان پر جلن رہنا۔
حقیقۃ المثانہ۔ مثانہ میں جلن معلوم ہونا۔
حقیقۃ المعده۔ معدے میں جلن اور سوزش معلوم ہونا۔

ان کا علاج اصل امراض کا علاج ہے۔

حس۔ ظاہری حس پانچ شمار کئے جاتے ہیں۔ سامعہ۔ باصرہ۔ شامہ۔ ذالیقہ۔ لامسہ۔ اس جگہ پر ہر قسم محض حس لامسہ کا ذکر کریں گے۔ باقی حصوں کا ذکر ان کے موقعوں پر دیکھو۔

حس لامسہ۔ یہ وہ قوت جلدی ہے جس سے اشیا کا گرم۔ سرد۔ سخت یا نرم۔ کھردرا یا صاف۔ کند یا تیز ہونا معلوم ہوتا ہے۔

کبھی اس کی تیزی گرمی سردی درد جلن وغیرہ خود بخود معلوم ہوتے رہتے ہیں جسے سخت تکلیف ہوتی ہے۔

اس کے امراض محض حسب ذیل ہیں۔

اول و امراض جو حس لامسہ کی تیزی سے پیدا ہوں۔

(۱) نائی پرایستھمیشیا۔ یعنی جلد کا نازک اور درونک ہو جانا۔

بعض اوقات یہ تکلیف اس حد کو پہنچ جاتی ہے کہ کپڑے کا لگنا یا پانی کا بہنا بھی دشوار ہو جاتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے

کہ جلد رگڑا کر برہمنہ ہو گئی ہے۔ خود بخود بھی درد و شدت ہوتا رہتا ہے اس حالت کو نائی پرایستھمیشیا بھی کہتے ہیں۔

گرمی یا سردی کی برداشت نہ رہنا۔ یعنی خفیف گرمی یا سردی سے کسی خاص حصہ کو زیادہ تکلیف معلوم ہونا۔

(۲) کچی ریشوں میں تیزی ہو کر ہر ایک ماس سے گدگدی معلوم ہونا۔
 دوکیم۔ وہ امراض جو حس لامسہ سے کی گدگی سے پیدا ہوتے ہیں۔
 یہ بھی تین اقسام کے ہو سکتے ہیں۔

(۱) انیسٹھیٹیا۔ یعنی کسی جگہ کاٹن اور بے حس ہونا۔

اس کے مختلف مارج میں بعض اوقات یہ بے حسی ایسی ہو جاتی ہے کہ چاقو سے قطع کرنا بھی ایک معمولی بات معلوم ہوتا ہے۔
 (۲) گرمی یا سردی کا احساس کم ہو جانا۔

(۳) کچی ریشوں کی تیزی کم ہو کر گدگدی معلوم ہونا۔

سوکیم۔ وہ امراض جو حس لامسہ میں مختلف اقسام کے فسادات واقع ہونے سے پیدا ہوں۔ مثلاً گرم اشیا سرد معلوم ہوں۔ یا برعکس اس کے سرد چیزیں گرم معلوم ہوں۔

اولنگل کے ساتھ مس کرنا یا معلوم ہو کہ گویا چاقو کے ساتھ قطع کیا جاتا ہے۔ یا سوئی چبوتی جاتی ہے۔ یا برعکس اس کے سوئی یا چاقو کا لگنا یا معلوم ہو کہ محض انگلی کے ساتھ مس کیا گیا ہے۔ یا خود بخود طرح طرح کے احساس معلوم ہوتے ہیں مثلاً سوئیوں کا چھنا نا۔ چوٹیوں کا جلد رنگنا۔ گرم یا سرد پانی کی دھار جلد پر بہتی معلوم ہونا وغیرہ۔ ان کو پارائٹیمیشیا کہتے ہیں۔ یہ تمام امراض کبھی تو جلد کے اعصاب میں فساد واقع ہو کر پیدا ہوتے ہیں اور کبھی دماغی اور نخاعی امراض کی وجہ سے پس اسباب کی تحقیقات کر کے ان کو طبیاتی و اخلی اور خارجی تدابیر سے ان کا علاج کرنا چاہئے۔

ہم ان امراض کا علاج مختصراً ترتیب وار ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اول۔ وہ امراض جو حس لامسہ کی تیزی سے پیدا ہوں۔

اگر اختناق الرحام یا دماغی و نخاعی امراض کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہوئے ہیں تو داخلی طور پر مسکن ادویہ مثلاً افیون۔ پوٹاشی برومائیڈ۔ اینٹی فیرین۔ مایوسائیس۔ کافور وغیرہ استعمال کرائیں۔ اور مقامی طور پر بھی مسکن ادویہ نکالتے رہیں۔

نسینجات۔ داخلی استعمال کیلئے۔

(۱) پوٹاشیم برومائیڈ ۵ گریں۔ لائیو ارمار فیا ۲۰ بوند سپرٹ مکلوراکارم ۲۰ بوند۔ پانی ایک اونس۔ ایسی ۲ خوراک روزانہ۔

(۲) اینٹی فیرین ۵ گریں۔ ایسی تین پوٹریہ روزانہ۔

(۳) افیون ۱۔۲ رتی کافور ایک رتی۔ زعفران ۲ رتی۔ صبح عربی میں ایک گولی بنا کر ایسی تین گولی روزانہ کھلائیں۔

نسینجات۔ خارجی استعمال کے لئے۔

(۱) گلیسر وٹلی پانی میں باریک پیکر لپ کرنا۔

(۲) گاجنی پانی میں گھول کر لپ کرنا۔

(۳) ملہی اور کافور ہوزن باریک پیکر لپ کرنا۔

(۴) افیون ایک ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ کافور ۴ رتی زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ ان سب کو باہم ملا کر مقام ماؤف پر ضا

کرنا۔

(۵) لڈائٹمنٹ۔ لینٹ بیلڈونا۔ لینٹ اکوٹائیٹ وغیرہ لگانا۔

ان امراض میں غذائیں لطیف بے خراش دینی چاہئیں۔ مثلاً دودھ۔ چاول۔ کھیر۔ اراروٹ کچڑی وغیرہ
سرخ مرچ۔ اچار۔ چٹنی۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

دویم۔ ان امراض کا علاج جو حس لامسہ کی کندی سے پیدا ہوتے ہیں۔

ان کا علاج قسم اول کے خلاف ہے۔ پس داخلی طور پر محرک ادویہ مثلاً سنگمیا۔ کچلہ۔ فولاد وغیرہ کھلائیں۔ اور خارجی محرک ادویہ
مثلاً کافور۔ ٹرپن ٹائین۔ رائی۔ سرخ مرچ جائفیل۔ اجوائن وغیرہ بطور طلائیات استعمال کریں۔

سویکم۔ ان امراض کا علاج جو حس لامسہ میں فسادات واقع ہو کر پیدا ہوتے ہیں۔

ان میں داخلی طور پر نجات سم الفار مفید ہو سکتے ہیں۔ چونکہ یہ تکالیف عموماً دیگر امراض مثلاً احتناق الرحم۔ سوزش نخاع و دماغ
فالج وغیرہ کے ضمن میں ظاہر ہوتی ہیں اس لئے اصل امراض کا علاج ان میں مقدم ہے۔

حسن یوسف۔ اس کے دو اسکے نام حاشیش اور تخم کرملی ہیں۔

پچھلے آثار جاسمیں ہوتا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس چہرہ کا رنگ سرخ اور صاف ہو جاتا ہے۔ کھانے میں ایک درہم
سخت زہر ہے۔ مخزن۔

حصہ ہیمہ۔ پرورائی گوشت کیو بیان جلدی امراض کا۔

حصاة الکبد۔ جگر کی پتھریاں۔ دیکھو بیان بلیری تھی ایس کا۔

حصاة الکلیہ۔ سنگ گردہ۔ دیکھو بیان گردہ کے امراض کا۔

حصاة المثانة۔ سنگ مثانہ۔ دیکھو بیان مثانہ کے امراض کا۔

حفر۔ دانتوں پر سبب جتنا۔ سارڈیزر دیکھو بیان دانتوں کے امراض کا۔

حفظ صحت۔ ہانی جین۔ سینی ٹیشن۔ اس سے مراد وہ تمام تدابیر ہیں جو تندرستی قائم رکھنے کے لئے عمل میں لائی جاتی

ہیں۔ خواہ وہ اپنے جسم کے متعلق ہوں یا مکان یا شہر یا غذا یا ہوا یا عادات وغیرہ کے متعلق۔

اس علم کے عملی حصہ کی طرف قدیم سے تمام دانالوں اور خدا رسیدہ نادلوں کی توجہ رہی ہے۔ جسم پر چات۔ طرف اور سکا

وغیرہ کی صفائی اور پاکیزگی کی نسبت تمام اقوام اور مذاہب میں طرح طرح کی رسومات اور عقاید دیکھے جاتے ہیں جو اغلباً ان

تدابیر حفظ صحت کا بقیہ ہیں حتیٰ کہ اصل بنا حقیقی دانائی پر تھی۔ مگر بعد میں رسم پرست نادانوں کے ہاتھ میں اصل صورت بگڑ کر کچھ سے

کچھ بن گئی۔ اور چند رسوم کے اتبل کے سوائے صفائی اور پاکیزگی کے اصل فلسفہ کی طرف کچھ توجہ نہیں رہی۔ بلکہ عامی ہر ایک

صحیح الفطرت انسان صفائی اور پاکیزگی کو پسند کرتا اور غلیظ و بودار اشیا سے نفرت کرتا ہے کیا اگر ایک طرف خوشنما پھولوں کا

زہیر ہوا و رد و دوسری طرف سڑے ہوئے گھاس پھوس کا۔ تو ان کا اثر دماغ پر کیا ہوتا ہے۔ یا انسان یکساں نظر سے اکی طرف

دیکھ سکتا ہے۔ ۹۔

کیا اگر ایک جگہ ایک قطعہ زمین صاف اور پاکیزہ ہو اور دوسرا کبار یا غلامت یا غلیظ کچ و غیرہ کا ذخیرہ۔ اور اس جگہ چنید مسافر وارد ہوں تو وہ فطرتاً پہلے قطعہ زمین میں مقام کرنا پسند کریں گے یا دوسرے غلیظ حصہ میں۔

خلاصہ مطلب تمام تدابیر حفظِ صحت کا صرف اس قدر ہے کہ اپنے بدن کی چیزوں سے بچنا نہ دے۔ فحروف اور آلاتِ کثیرہ۔ کتالیوں سے دوا لاریوں۔ گلی فحروف کے نیچے کی طرف وغیرہ کو خوب صاف اور ستھرا رکھیں۔ ہوا اور پانی کو تمام فاسد مادوں اور اجزاء سے پاک و صاف رکھنے کی کوشش کرتے رہیں مناسب ورزش اور شغل اختیار کریں تاکہ تمام فضلات بدن خارج ہوتی رہیں۔ خراب شدہ عقلیں اور طبیعتیں اگر ان تمام تدابیر حفظِ صحت کو قبول سمجھیں تو ایک علیحدہ بات ہے۔ مگر کون صحیح العقول اور سلیم الفطرت انسان ان طبیعی ضروریات کو بے معنی خیال کر سکتا ہے۔ کون صفائی کو چھوڑ کر غلاظت کو پسند کرتا ہے صفائی ظاہری کا دماغ اور روح اور عقل و اخلاق پر بھی بڑا اثر پڑتا ہے۔ اسی لئے قرآن مجید فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ یعنی اللہ تعالیٰ تو اب اور ظاہر لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔ مستطہر کا لفظ ہر قسم کی ظاہری اور باطنی صفائی پر حاوی ہے۔ اس لئے ظاہر لوگوں سے جو اللہ تعالیٰ کی محبت کے مستحق ہو سکتے ہیں وہی لوگ مراد ہیں جو اپنے ظاہر و باطن کو ہر قسم کی غلاظت اور عیب سے صاف رکھیں۔

بائبل میں اس طرح پر ارشاد ہے کہ صفائی ایمان داری سے دوسرے درجہ پر ہے۔

ہندو مذہب میں یہی صفاتی کی طرح طرح سے بڑی یا بندی ہے۔

میرا اس جگہ پر مذاہب کے حوالے دینے سے یہ مقصود ہے کہ اکثر عوام اور جاہل اور رسم کے پابند۔ بلکہ اکثر تعالیم یافتہ لوگ بھی انتظام صفائی کو کچھ وقعت کی نظر سے نہیں دیکھتے۔ بلکہ اکثر فضول اور بے معنی سمجھتے ہیں۔ یہ ان کی کھلی غلطی ہے اس میں نہ صرف زمانہ حال کی تلخ تر قیات اور معلومات کی طرف سے جہالت ثابت ہوتی ہے۔ بلکہ اپنے اپنے دین کی طرف سے بھی بے خبری اور عمداً سرکشی پائی جاتی ہے۔ میرا خیال ہے کہ شاید دنیا کا کوئی آسمانی مذہب ایسا نہیں جس میں صفائی کی خاص تاکید نہیں پائی جاتی۔ یہ ایک علیحدہ امر ہے کہ زمانہ دراز نے اصل قواعد اور احکام کو بد لکر طرح طرح کی بہبودہ صورتوں اور بے معنی تعصبات اور رسومات میں متغیر کر دیا ہے۔

ذیل میں ہم مافیہ جنین اسلام کو جو آخری آسمانی مذہب ہے۔ اور جس کے اصل احکام کو زمانہ کی آمیزشوں اور تغیرات سے تحقیق کر لینا آسان امر ہے۔ مختصر اُدرج کر کے مافیہ جنین کی طرف ناظرین کو توجہ دلاتے ہیں۔

قرآن مجید فرماتا ہے۔ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ یعنی اپنے ہاتھوں سے ہلاکت کے سوا ان مرت پیداکرو
یہ آیت صاف ظاہر فساداتی ہے کہ بہت سے اسباب ہلاکت خود انسان کے پیدا کردہ ہوتے ہیں۔ پس یہ قول کہ
تمام مہائی جین سراسر فضول ہے۔ جو امراض وبائی ظاہر ہوتے ہیں وہ تمام خاص مشیت ایزدی کے موافق ظہور پذیر
ہوئے ہیں۔ صاف اس آیت کریمہ کے خلاف ہے۔ بلکہ اس سے صاف ہی ظاہر ہوتا ہے کہ بہت سے اسباب ہلاکت انسان
خود اپنے ہاتھوں سے پیدا کرتا ہے۔ اور اس میں شک بھی کیا ہے۔ چنانچہ ان بیشمار اسباب ہلاکت میں سے جو انسان خود
اپنے ہاتھوں سے پیدا کرتا ہے۔ چند ایک حسب ذیل ہیں۔

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

۱۱۰

پتنگ بازی جس سے صد ہار کے چھتوں سے گر کر مرتے ہیں۔ ڈور کی خراش سے ہاتھ چرتے ہیں۔ شیر بازی ہرگز باز
میں نہ ہوں کی لڑائی میں سخت ہزاجی۔ اور ان کے ہنہموں کے باعث بد اطواری پیدا ہوتی ہے۔

کبوتر بازی سے تضحی اوقات۔ اور چوری کی عادات پیدا ہوتی ہیں۔ بعض کے زیورات سوراخدار اور اندر سے خالی
ہوتے ہیں۔ اور بچوں کی بے احتیاطی سے ان میں موادِ دیہ جمع ہوتے رہتے ہیں اور آخر وہ ہلاکتِ موجب ہوتے ہیں
پرانہ زمانہ کی تاریخ و حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ بچوں کے گلے میں ایسی اشیاء لاکرتے تھے جو امراض
اطفال میں اور ان کے علاج میں قدر سے فائدہ کریں۔

اسی طرح آج کل خام رنگ کے کھلونے کپڑے اور جھوٹے زیور ضرر رسان ہیں۔ بعض اوقات ان کو بچے بے دھڑک
منہ میں ڈال کر کھڑے ہوتے ہیں۔ اور گھر والے تعجب میں رہ جاتے ہیں کہ بچے کیوں ہلاک ہوا۔

اسی طرح تنگ زیورات اور تنگ لباس خون کے دوران کو روک کر انواع و اقسام کے امراض کا باعث ہو جاتے ہیں۔
میں نے بعض عورتوں کی کلاٹیاں دیکھی ہیں۔ کہ تنگ چوڑے کے باعث خشک اور بد شکل ہو گئی ہیں۔ اور بعض کی
بھاری چوڑے کے باعث زخمی ہو گئیں۔

یہی حال کانوں کا ہے کہ ان کے صاف نہ رکھنے کے باعث یا زخمی ہونے کے باعث بہر این بلکہ ٹنٹس یعنی کڑا پیدا ہوا
پنجاب میں ناک کا زیور اس قدر زیادہ ہو گیا ہے کہ عورت ناک کو صاف نہیں رکھ سکتی۔ اور ان کی نوبت یہاں تک پہنچی
کہ کپڑے ناک میں پیدا ہو گئے۔ اور ناک کے اندرونی زخموں سے ناک کی ہڈی گل گئی۔

موم وغیرہ بالوں میں ایسا لگایا جاتا ہے۔ کہ بالوں کی صفائی جاتی رہتی اور آخر بال بہت ہی کم ہو جاتے ہیں
عطر کی کثرت استعمال سے زکام و نزلہ کی کثرت ہو جاتی ہے۔

ہمارے ملک کے گاؤں میں اکثر زمینداروں کی ایک رسم پسندیدہ ہے۔ کہ بچوں اور بچے کے تھلاؤ پر کپڑے کا غلاف
چڑھا دیتے ہیں۔ اس کا خاص فائدہ یہ ہے کہ امراضِ جلدیہ کا مبتلا نہیں ہوسکے۔ یا سوزاک۔ یا کثرتِ احتلام والا ان میں آرام
کرے تو ان کی صفائی آسانی سے ہو جاتی ہے۔ بخلاف ان لوگوں کے جو ایک ہی استر کے لحاف رکھتے ہیں اور ان کو صاف
کرنے کا کوئی قاعدہ نہیں۔ نیز ان میں خام رنگ جھینٹ استعمال کرتے ہیں۔

رسوماتِ چرخہ کا کتنا چلی کا پینا ہلکے ملک میں عمدہ ورزش تھی۔ مگر فسوس کہ موجودہ زمانہ میں کم ہو گئی ہے۔ اس
مدیر سے سینہ کی ورزش ہو جاتی تھی۔

عمیرتوں میں یہاں تک خرابی ہے کہ کوئلے مٹی۔ انڈوں کے چھلکے۔ اور گلی تبرنوں کو کھانے میں استعمال کر کے آپ اور
اپنے بچوں کو تباہ کرتی ہیں۔

بعض مہرج اور مصالحہ کی کثرت کرتے ہیں۔ جس سے معدہ اپنے فضل سے سست اور ناکارہ ہو جاتا ہے۔ بعض سالن
اچھور سے ترشی کی کثرت کرتے ہیں۔ اور باپو کا نڈر یا سس میں گرفتار ہوتے ہیں۔ بعض نام کے فقیر۔ بدنام کنندہ نیکونامی چند
وہنتورہ سنسکھیا۔ پٹھا تیلیا۔ چرس۔ گانچ وغیرہ کا استعمال کر کے آپ اور اپنے ہنشینوں کو تباہ کرتے ہیں۔

برعادات۔ مثلاً جلق۔ اغلام۔ لواطت۔ زنا کاری۔ سُست اور بیکار رہنا۔ زیادہ کھانا بہت سونا۔ شراب خواہی بھنگ
چرس۔ افیون۔ پوست کا بچا۔ تمباکو کا استعمال وغیرہ کی عادت کر کے اکثر لوگ تباہ ہوتے ہیں۔
بعض اپنی سُستی اور نادانی سے اپنے جسم کپڑوں یا مکان یا محلہ کو غلیظ یا متعفن رکھتے ہیں۔
بعض غلیظ یا ناقص ہوا میں رہتے ہیں۔ یا ناقص پانی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً بڑے شہروں میں بچے کی منزل پر اقامت
کرتے ہیں حالانکہ نشیب میں عفونتیں زیادہ ہوتی ہیں

بیشمار اشخاص متعدی اور وبائی امراض سے جو احتیاط لازم ہیں اذروئے جہالت یا شرکشی اُن کی پابندی نہیں کرتے
اس میں کوئی شبہ نہیں کہ صد وبائی امراض انسان کی بد عملیوں کی وجہ سے قہرا ہی کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔
جوئی نوع کو سخت ہراس اور گریہ وزاری میں ڈال کر کچھ عرصہ کے بعد خود بخود دور ہو جاتے ہیں۔ تاہم اُن کیلئے ظاہر اسباب
ضرور ظاہر ہوتے ہیں جبکہ دفعیہ کیلئے انسان کو شش کر سکتا ہے۔

حدیث شریف میں وارد ہے کہ لکل داء دواء۔ پھر کسی مرض کو انسانی تدابیر سے باہر سمجھنا سراسر عقل اور دین کے
خلاف ہے۔

اس عالم کا نام دانشمندیوں نے عالم اسباب اس بنا پر رکھا ہے کہ اس میں ہر ایک واقعہ خاص خاص اسباب کا مظاہرہ
ظہور پذیر ہوتا ہے۔ ہاں ایک واقعہ کے مختلف اسباب بیشک ہو سکتے ہیں۔ مگر بلا اسباب کوئی واقعہ ظہور میں نہیں آتا۔
پھر قرآن مجید فرماتا ہے وَفِیْہِ لَہُمْ اَلطَّیِّبَاتُ یعنی اُن کیوا سطے تمام پاک اشیاء اور ہر طرح سے ستہری اور پسندیدہ
چیزیں حلال کرتا ہے۔

وَفِیْہِمْ عَلَیْہِمْ اَلْخَبَائِثُ یعنی اُن پر تمام پاک اشیاء حرام کرتا ہے۔

طیبات سے مراد وہ تمام افعال اور اشیاء ہیں جو بذات خود پاکیزہ یا خوشگوار معلوم ہوتی اور اپنے نتائج بھی مفید اور
صحت بخش ظاہر کرتی ہیں۔

برعکس اس کے خبیث و تمام افعال اور اشیاء ہیں جو بذات خود نفرت خیز اور اُن کے نتائج بھی پر ضرر اور فبیح
ہوتے ہیں۔

پس حکم سے کہ طبیبات کو اختیار کرو۔ اور خبیث سے بچو۔

مکانات۔ محلہ۔ شہر۔ اور تمام گرد و نواح کو پاک و صاف رکھنا بُرے قرآن مجید اعلیٰ درجہ کی نعمتوں میں سے ہے۔ بچ
وہ فرماتا ہے وَنَزَّلْنَا عَلَیْکُمْ مِنَ السَّمَاءِ اِلَیْہِمْ زَکْوٰہٌ۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا تاکہ تمہیں اونچا
بستیوں کو پاک و صاف کر دے تم دیکھتے ہو کہ جب بارش ہوتی ہے تو وہ تمام درختوں اور مکانات کی بیرونی سطح کو کیسے صاف
کر دیتی ہے۔ زور کی بوجھاڑ تمام جمے ہوئے گرد و غبار اور میل و کچیل کو دھو ڈالتی ہے۔

پھر گلیوں اور نالیوں سے پانی زور اور افراط کے ساتھ بہتا ہو مہینوں کی غلاظت اور گندگی کو بہا کر لے جاتا ہے۔
بارش کی پر زور دھار کس طاقت کے ساتھ اپنا کام کرتی ہے۔ کیا کوئی انسانی طاقت یا انجن ہے کہ اس افراط و اس قدر

بلندی۔ اور اس زور سے پانی برسا دے۔ جو تمام سطح زمین اور نالیوں وغیرہ کو دور دور تک دھروا لے۔ اور نام غلاظتوں کو خود بخود اٹھا کر بہاتے ہوئے کوسوں کے فاصلہ پر پہنچا دے۔ ایک شہر کو تمام پینچے اور اوپر سے کامل طور پر دھو ڈالے۔

الغرض بارش کے بیشمار فیضان میں سے ایک یہ بھی قابل شکر فیض ہے۔ کہ تمام بستی اور گردنواح کی زمین کو ایسی عمدگی اور کمال کے ساتھ صاف کر ڈالتی ہے کہ کوئی مبینی سبیل کٹتی اُس کا عشر عشر بھی نہیں کر سکتی۔ اگر کر ڈیا کر ڈر رو یہ صرف کیا جا کر صدائے انجن ایک ملک پر لگائے جائیں تو وہ صفائی کے لحاظ سے ہرگز اس قدر کام نہیں دے سکتے جو دو چار گھنٹہ کی بارش کر جاتی ہے۔

پس یہ اُس سیمینٹری کوشر حقیقی کا خاص انتظام ہے۔ جو اُس کے تقاضائے رحمانیت و ربوبیت سے ہمیشہ نوع انسانی کے لئے موجود ہے۔ جس کے لئے کوئی ٹیکس یا محصول قائم نہیں کیا گیا۔ سوائے اس کے کہ انسان خود اپنی روحانی ترقی کے لئے اُس ذات باری تعالیٰ کے انعامات کو یاد کرے۔ اور اُن کا شکر ادا کرتا رہے۔

پس جبکہ بارش صفائی کے لئے ایک خاص انتظام ہے۔ اس لئے بستیوں کا اپنی سطح پر ہونا ضروری ہے۔ تاکہ تمام غلاظت جو بارش کے پانی سے دھوئی جاتی ہے۔ بہ کر دور چلی جا کرے۔

کوڑہ کرکٹ کے انبار بستی کے قریب نہ ہونے چاہئیں۔ تاکہ متعفن ہو کر بارش کی صاف کنندہ طاقتوں کو زایل نہ کر سکیں اور کوئی نشیب بستی کے قریب ایسا نہ ہونا چاہئے جس میں شہر کی غلاظتوں سے لدا ہوا پانی جمع ہو۔

اس اختصار کی تفصیل یہ ہے کہ تمام نباتی و حیوانی اشیاء مثلاً گھاس پھوس۔ لیدر گوہر وغیرہ جبکہ انبار اکثر وہاں ہوں اور شہروں کے اندر دیکھے جاتے ہیں۔ جب اُن پر بارش پڑتی ہے تو یہ سڑ کر ہوا کو خراب اور فاسد بنا دیتے ہیں۔ ساتھ ہی بارش کا پانی ان کی غلاظت کو حل کر کے زمین کے اندر سرایت کرتا ہوا چانات میں پہنچ جاتا۔ اور تمام پانی کو غلیظ اور فاسد کر دیتا ہے گو یا کہ کوڑی ہائے کی موجودگی سے بارش کے بعد ہوا اور پانی دونوں خراب ہو جاتے ہیں۔ جو نشیب آبادی کے قریب ہوتے ہیں اُن میں بارش کا پانی جمع ہو جاتا۔ اور طرح طرح کی حیوانی اشیاء اُس کے اندر سڑ کر ہوا کو خراب کرتی ہیں یہ تمام حضرات انسان کی پیدا کردہ خرابیاں ہیں۔ جنہیں وہ خود اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالتا ہے۔ اسی واسطے وہ حکیم مطلق قرآن میں ارشاد فرماتا ہے۔ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ۔ چ۔ ۴۔

بارش اور طرح سے بھی تمام ہوا کو صاف کرتی ہے۔ ایک تو تمام گرد و غبار اور فاسد ہواؤں کو اپنے ساتھ زمین پر لے آتی۔ اور کرہ ہوا کو اُن سے صاف کر دیتی ہے۔

کیا کوئی انجن ہے جو تمام ہوا کو اُس طرح سے صاف کر سکے۔

دویم۔ بارش کے بعد جا بجا سبزہ پیدا ہو کر ہوائے کاربانک ایسڈ وغیرہ فاسد اور مضر مادوں کو کھاتا ہے۔

کاربانک ایسڈ گھاس ایکٹ خراب ہوا ہے جو تمام حیوانات کے سانس کے ساتھ باہر آتی ہے۔ اور اکثر شہر اندیش بھی

پیدا ہوتی ہے۔ یہ تمام حیوانات و انسان کے لئے مضر ہے۔ مگر نباتات کی اس سے پرورش ہوتی ہے۔ اس لئے بارش

کے بعد جب تمام زمین رنگارنگ بنانا سے سرسبز ہو جاتی ہے اُس وقت اس کا رنگ ایسے کی خوب صفائی ہوتی ہے۔
جب ہوا صاف ہوتی ہے تو اُس کے ساتھ غون بھی خوب صاف ہوتا ہے۔ کیا کوئی انسانی طاقت ہے جو ہوا کو اس طریق
سے صاف کرے جیسا کہ باران رحمت کرتا ہے۔

اسی طرح سے اللہ تعالیٰ تعریف الزلیح یعنی ہواؤں کی گردش کو بڑے نشانات اور انعامات سے فرماتا ہے۔
ہواؤں کی گردش بھی صفائی کا بڑا موجب ہے۔ ایک جگہ کی خلیط ہوا اسی طاقت سے دور و منتشر ہو کر بے اثر ہو جاتی
ہے۔

پس اس قدر قی انجن صفائی سے ہم اس طرح پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں کہ اپنے مکانوں کو ہوا اور نہانیں۔ تاکہ تمام خلیط ہو جائے۔
ساتھ کے ساتھ خارج ہو جائیں۔ اس سبق حفظ صحت کے سوائے تعریف الراح میں اور بہت سے سبق ہیں جنکو دوا شمس لوگ
خوب سمجھتے اور یاد کرتے ہیں۔

وَالْمُرْسِلَاتُ عُرْفًا یعنی نرم صحت بخش ہوائیں۔ وہی پسندیدہ ہیں۔

یہ آیت کا صاف طور پر یہ حق سکھاتی ہے کہ اپنے مکانوں میں ہوا کے گزر اس قسم کے نہائیں کہ جب تیز ہوائیں چلتی ہوں تو
خاص خاص گزروں کو بند کر کے ان کی تیزی کو نرمی میں بدل دیا جائے کرے۔ اور اُس میں یہ بھی ایک سبق ہے کہ تیز ہواؤں کے جھوکے
سخت منظر ہوتے ہیں۔ جسے انسان کو بچنا چاہیے۔

کہانے اور پینے کے بارے میں صاف طور پر قرآن مجید فرماتا ہے **لَا تَسْرِقُوا** یعنی کھاؤ اور پیو۔ مگر کسی قسم
کی فضولیات میں مست پڑو یعنی کھا اپنا تمپر منج نہیں کیا۔ کسی جذبہ میں کھانا پینا ترک کر دینا اور بنگلوں میں نکل جانا کوئی عبادت
نہیں لیکن کھانے پینے میں کوئی انصاف مت کرو۔ نہ اس قدر زیادہ کھاؤ کہ پیٹ تجالے۔ اور وہ کھانا بوجھ و بلا ہو جائے۔ نہ اس قدر کم کھاؤ
کہ جسم نابل ہو نا شروع ہو جائے۔ بہت نہ چنداں بخور کر ذمات بر آید۔ نہ چنداں کہ از ضعف جانٹ بر آید۔ نہ ایسی چیزیں کھاؤ
جو فائدہ کی بجائے نقصان پہنچائیں۔ اور نہ کسی قسم کی فضول عادات مثلاً شراب۔ فیون۔ پوست۔ بھنگ۔ چرس۔ سپان۔ تمباکو وغیرہ
اختیار کرو۔ بلکہ جو کچھ حفظ نفس کیلئے ضروری ہے اور لالہ۔ بیشک کھاؤ اور پیو۔

لباس کی نسبت اس طرح پر ارشاد ہے۔ **وَجْعَلْ لَكُمْ سُرَابِلَ تَقِيكُمْ الْحُسُوسَ** اور **سُرَابِلَ تَقِيكُمْ بِالْكَسْبِ** یہ آیت
صاف ظاہر فرماتی ہے کہ گرمی اور ہر تکلیف کے لئے قسم قسم کے لباس بناؤ۔

پس کہاں ہیں وہ نام کے دنیا دار جو ان تمام صریح آیات کو نظر انداز کر کے مافی الجین کو فضول اور لغو خیال کرتے۔ اور تمام
تدابیر حفظ صحت کو بے معنی سمجھتے ہیں۔ میں اُن کو ارشاد الہی پھر یاد دلانا ہوں کہ اپنے ماتحتوں سے اپنی جان کو ہلاکت میں
مست ڈالو۔

ان کے سوائے اور بہت سی آیات قرآنی ہیں جو اعلیٰ درجہ کی مافی جین کی طرف کیہنچی ہیں۔ اور جن کی تفصیل ایک علیحدہ
کتاب چاہتی ہے۔

اب چند رسوم اسلام اور عادات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ کی طرف اپنے ناظرین کو توجہ دلانا ہوں۔ جسے

صاف ظاہر ہو جائیگا کہ علامت آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانی جنین کی کیسی دایمی بنیاد ڈالی ہے۔
یہ ایک علیحدہ امر ہے کہ لوگ ان رسومات کے اصل معنی نہ سمجھ سکیں۔ اور محض رسم پرستی کے طور پر ان کو ادا کرتے ہیں۔
اول۔ پنجوقتہ نماز اور وضو۔ نماز کے روحانی اور اخلاقی مقاصد اُن سے بہکوا اس بجگہ پر کچھ بحث نہیں۔ محض اُس کو حفظ
مقاصد اور تیناچ پر نظر کرنا منظور ہے۔

واضح ہو کہ طہارت جسمانی اور روحانی کی تمام ضروریات نماز میں شامل ہیں۔

وضو میں چہرہ اور ہاتھوں کو دھویا جاتا ہے۔ جسم کے یہی حصے ہیں جن پر زیادہ سے زیادہ گرد و غبار پڑتا۔ اور زیادہ سی
زیادہ میل کچیل پیدا ہوتی ہے۔ ہر وقت برہنگی کی وجہ سے ان پر طرح طرح کی غلاظت کے لگنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے
دن میں ان کا پنجوقتہ نماز کے ساتھ دھویا جانا فرض کیا گیا ہے۔

خراب متعفن گاسیں اور بیماریوں کے حیوانات ہوا کے ساتھ ناک منہ اور کان اور آنکھ کے اندر وقتاً فوقتاً پہنچتے رہتے
ہیں۔ اس لئے ہر وضو کے ساتھ ناک کو اندر سے دھونا اور غرغره کرنا سنت ہے۔

جو خراب ذرات یا بیماریوں کے حیوانات ناک میں داخل ہوتے ہیں۔ اُن کی نسبت آپ تنفس کے بیان میں دیکھ چکے ہیں
کہ کس طرح سے قدرت نے اُن کے روکنے کو اسطے نام ناک اور ہوائی نالیوں کے اندر بال اور روان پیدا کر دیا ہے۔ جو
ہوا کے تمام کثیف ذرات کو پیچھے ہی روک لیتے اور پھینک دیتے۔

یہ ذرات زیادہ تر ناک کے اندر رک کر جمع ہو جاتے ہیں۔ سو اُن کی صفائی کے لئے ہر وضو کے ساتھ ناک کو اندر سے
دھونا نہایت عمدہ اور ضروری انتظام ہے۔

منہ کے اندر جو کثافت اور غلاظت جمع ہو اُس کو اسطے کڑی اور مسواک تجویز کئے گئے ہیں۔

آنکھ کے گوشے اور لپکوں کے صاف کرنے کا وضو میں حکم ہے۔

کان کے راستہ کے اندر بھی اکثر میل کچیل جمع ہوتی رہتی ہے۔ اس لئے انگلی کے ساتھ اُس کو بھی صاف کرنا وضو
کے لوازمات میں سے ہے۔

چونکہ وضو میں چہرہ اور ہاتھ پاؤں کو دھویا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان حصوں کو ٹھنڈک پہنچ کر سر کی طرف خون کا زیادہ
رجحان ہو جاتا ہے۔ اس لئے سر پر مسح کرنا بھی ضروری فرمایا گیا۔ تاکہ سر کو بھی ساتھ ہی ٹھنڈی ٹھنڈی پہنچ کر خون کی میزان برابر
ہو جائے۔

مسواک کرنا سنت مودہ میں سے ہے۔

حدیث شریف سے ثابت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مسواک کو بہت پسند فرماتے تھے۔ اور جب باہر سے تشریف
لائے تو مسواک کیا کرتے اور تلخ کٹری کی مسواک زیادہ پسند فرماتے تھے۔ اس میں یہ مصلحت ہے کہ ایک تو تلخی سے منہ
کا لعاب بکثرت خارج ہو تو عام باریک نالیوں کو اندر سے دھو ڈالتا ہے۔ جو فائدہ محض مسواک یا غرغروں سے حاصل نہیں
ہو سکتا۔ کیونکہ مسواک کے ریشے اور کڑی کا بانی اُن کے اندر نہیں پہنچ سکتا۔ بلکہ خور دین کے بغیر وہ نظر بھی نہیں آ سکتیں۔

دویم۔ تلخ لکڑیوں میں ایک یہ خاص قوت ہے کہ وہ تمام امراض کے کٹیڑوں اور خاسد ہواؤں کے زہروں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ الغرض تلخ لکڑی کی مسواک کرنا ایک عجیب طبی فلسفہ ہے۔

تمام جسم اور پارچہ پات کا پاک صاف رکھنا بھی لوازمات نمازیں سے ہے۔ جو بذات خود جسمانی صحت کے واسطے نہایت ضروری ہے۔

مساجد کا جس جگہ نمازیوں کا مجمع ہوتا ہے۔ اعلیٰ درجہ پر پاک و صاف رکھنا واجب ہے۔ چنانچہ اصل مسجد نبوی میں کوئی غسل خانہ یا پاخانہ تھا اور میلا چراغ رکھنے کی جگہ نہ تھی۔ بلکہ اُس کے اندر و نہو بغسل کرنا۔ تھوکرنا۔ کھانکھارنا۔ اور سونگنا بھی منع تھے۔

اس تمام منائی کا یہی فلسفہ ہے۔ کہ اجتماع کی جگہ میں کسی قسم کا تعفن اور رطوبت وغیرہ نہ ہو۔ کوئی بودا چیز کھا کر لے سے بھی ممانعت تھی۔ بلکہ خوشبودار چیزیں گاہے گاہے جلائی جاتی تھیں۔ جب جگہ لوگوں کا مجمع ہوتا ہے وہاں سانس کیساتھ کاربانک ایسڈ گاس جو ایک زہریلی ہوا ہے بکثرت خارج ہو کر جمع ہو جاتی اور تمام ہوا کو ناقص کر دیتی ہے۔ اس کو شہر آشور اور بیت قسم کی غلیظ اور مضر ہوائیں پیدا ہوتی ہیں۔

ایسے موقعوں پر اگر صفائی ہو اکیلے خاص خاص انتظام نہ کئے جائیں تو سخت نقصانات پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اسلئے نماز کے مجموعوں کے واسطے طرح طرح کے انتظام اور بندوبست فرمائے گئے ہیں۔

عام طور پر بڑے بڑے مجموعوں میں تھوڑی دیر ٹھہرنا اور عطر لگانا سنت ہے۔

جمعہ کی نماز جس میں ایک شہر کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ نماز کے فرض نصف کر دیئے گئے ہیں۔

عید کی نماز میں چونکہ قریب قریب دیہات کے لوگ بھی جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے اُس کی نسبت یہ حکم ہے کہ شہر سے باہر ادا کیجائے۔ اور چونکہ حج کی نماز میں تمام دنیا کا اجتماع ہونا تھا اس لئے اُس کی واسطے کہ سے نور (۹) کو سب کے لئے حلال ہوا ایک ریتیلہ میدان تجویز فرمایا گیا۔

اگر نماز کے فلسفہ مانی بعین کی پوری پوری تفصیل کیجائے تو ایک علیحدہ مسموٰۃ لکنا چاہئے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسی کامل حکمت ایک ایسے امی انسان کی زبان سے کیسے جاری ہوئی۔ جو ایک ریگستان کی سخت وحشی اور جاہل قوم میں پیدا ہوا۔ اور ایسے زمانہ میں جبکہ نہ کوئی سوسائٹی تھی اور نہ مدرسہ۔ بلکہ پڑانے مذاہب بھی سخت ظلمات اور واہیات رسومات میں پڑے ہوئے تھے۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ یہ تمام تعلیم اور انتظام محض وحی الہی کا نتیجہ ہے خدا رسیدہ لوگ کشفی سوسائٹی ٹیوں اور مدرسوں میں وہ ہر قسم کی اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر لیتے ہیں۔ ظاہر اتنا بر حفظ صحت کے سوائے جبکہ نماز میں بڑا التزام ہے ایک باطنی انتظام بھی ہے۔ جسکو تمام نیک طینت خدا ترس و دانشمند آسانی سمجھ سکتے ہیں۔ اُس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ عبودیت تضرع۔ انکسار۔ یا دلہی اور دعا کا بڑا بھاری تمام جسمانی قوی پر ہوتا ہے۔ روح کو صفائی اور الہیمان حاصل ہو کر تمام اعضا اور قوای کو تسکین حاصل ہوتی اور طرح طرح کے امراض و مبالغ و قلب دور رہتے ہیں۔

شدت جذبات اور کثرت تفکرات دورانِ خون اور دماغی پرورش پر شرحِ طر سے اثر خراب ڈالتے ہیں۔ اور ان کا دفعہ اکثر حالتوں میں عبادت اور دعا سے نہایت عمدہ طور پر ہو جاتا ہے۔ ذکر الہی سے قلب کو ایک خاص اطمینان پہنچتا ہے۔ جو کسی دنیاوی سامان اور انسانی تدابیر سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ قرآن مجید فرماتا ہے۔ **اَلَا اَنْ يَذْكُرَ اللّٰهُ لَتَظْهَرَ الْقُلُوْبُ اَسْطَرَجَ سَے** نماز حفظِ صحت کی تدابیر ہیں سے ایک اعلیٰ درجہ کی تدبیر ہے۔

عشا کی نماز کے بعد سو جانا۔ اور علی الصبح نماز صبح کے واسطے اٹھنا اسلامی فرایض میں سے ہے۔ اس فرض میں ایک نہایت ضروری حفظِ صحت کا مسئلہ شامل ہے۔ رات کو جلدی سو جانا اور صبح کو سویرے اٹھنا نہایت ہی ضروری صحت بخش ہے۔ بروئے حکمت سونے سے پیشتر دماغ و قلب کی ایسی حالت ہونی چاہئے کہ کسی قسم کی گھبراہٹ یا جوش یا بے چینی قریب نہ ہو۔ اور چون بھر کے جھگڑے کبھی ہرے میں قطعاً علیحدہ ہو کر دماغ اور قلب کو عین اطمینان کی حالت میں چھوڑ دیں۔

اکثر یورپین حکیموں کے یہ قول ہیں کہ سونے سے پہلے دل لگی کی باتوں اور دلچسپ کہانیوں سے اپنے دماغ کو مطمئن کر لینا چاہئے۔ فکر و تردد کی حالت میں سونے کا ارادہ نہ کرنا چاہئے۔ مگر آسمانی فیلسوف نے جس نے خاصہ الہی فیضانِ کرامت حاصل کیا ہے۔ یہ طریقہ جاری فرمایا ہے کہ عشا کی نماز کے بعد سو جانا کریں۔ اور غور کر کے دیکھنا چاہئے کہ دنیاوی جھگڑاؤں سے دور رہنے اور اصل اطمینان حاصل کرنے کا عبادت ذکر اور دعا سے بڑھ کر کوئی اور طریقہ ہو سکتا ہے۔ کیا دواہیات و زلیات اور یہودہ حکایات قلب کو وہ اطمینان پہنچا سکتے ہیں۔ جو نماز سے حاصل ہو سکتا ہے۔ کیا قصے اور کہانیاں انسان کو دنیاوی تفکرات سے پاک و صاف کر سکتے ہیں۔

ظاہر بناوٹی طور سے انسان خواہ کیسی ہی اپنے دل کو جذبات و تفکرات سے طرح طرح کے حیلوں اور بہانوں کے ساتھ علیحدہ کرنا چاہے۔ مگر وہ اصل رضا۔ تسلیم۔ صبر اور شکر کی روح جو نماز سے حاصل ہوتی ہے ہرگز پیدا نہیں ہو سکتی۔ یہ محض ذکر الہی ہے جو انسان بے بنیان کی نظریں دنیا اور مافیہا کو وسیع دکھلا کر اُس کی طرف سے قطعاً بے نیاز کر سکتا ہے۔ خواب جو حفظِ صحت کے لئے نہایت ہی ضروری ہے۔ اُس کا عمدہ طور پر حاصل ہونا ایسی تدابیر کے بغیر جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر فرمائی ہیں ممکن نہیں۔

دویم۔ غسل۔ اپنے جسم اور کپڑوں کو پاک و صاف رکھنا۔ ہمیشہ کے لئے ضروری ہے۔

ابلیش میں ہم غسل کا بیان مفصل کر چکے ہیں۔ اس لازمی عمل کو بعض حالتوں میں اسلام نے فرض کر دیا ہے۔ چنانچہ جماع یا احتلام کے بعد تمام جسم کو دھونا فرض ہے۔ جو بڑی بڑی اخلاقی اور طبی مصلحتوں پر حاوی ہے۔ غسل میں یہ امر بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ اسلام نے ٹہرے ہوئے پانی میں جنبی اور بیماری کے لئے یہ حکم دیا ہے کہ پانی کو علیحدہ لیکر غسل کیا جاوے۔

ہر انزال کے ساتھ بشرطیکہ وہ قدرتی طور پر ہوا اعضائے مخصوصہ میں پہلے اجتماعِ خون ہو کر تمام قوی اور اعضا کا خلاصہ منی کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ جس سے تمام عضلات و اعصاب کو خفیف ضعف پہنچتا ہے مگر غسل کرنے سے خون منتشر ہو کر تمام جسم میں پھر برابر تقسیم ہو جاتا ہے اور ضعف رفع ہو کر پوری تازگی اور نشاط حاصل ہو جاتی ہے۔ ناظرین

یہ یاد رکھیں کہ اسلجھ جماع سے مراد وہ جماع ہے جو خواہش صادق اور صحت قوی کی حالت میں قواعد قدرتیہ کے مطابق کیا جائے، نہ وہ جملہ جس میں شہوت پرست لوگ بہودہ طور پر دن رات مشغول رہتے ہیں اور طرح طرح کی بھینائی کی حرکات کرتے ہیں۔ اس میں نہ تو خواہش صادق ہوتی ہے۔ اور نہ صحیح منی پیدا ہوتی ہے۔ بلکہ ایک عادت اور جنوں کے طور پر اس میں مشغول رہتے ہیں۔

غسل کیا تختہ پاکیزگی اور طہارت کا خیال ہونا انسان کو بہت کچھ اس فعل کی وحشیانہ کثرت اور آوارگی سے روکتا ہے منی کے متعفن ہونے سے نہایت مضر اور مہلک مادے پیدا ہوتے ہیں اس لئے اگر اس کے قطرات بارچات پر بھی لگائیں تو ان کا بھی فوراً پاک صاف کرنا فریضات میں سے ہے۔ جماع قدرتی کو نسا ہے۔ اور غیر قدرتی کو نسا۔ اسکی تفصیل لفظ جماع میں ہو چکی ہے۔ پس دیکھو بیان جماع کا۔

سو حکم۔ روشنی کا جائے بود و باش کے لئے پورا پورا انتظام ہونا۔ اللہ کا نام۔ قرآن مجید کا نام اور رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم کا نام قرآن مجید میں نور رکھا گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ روشنی ایک بڑی نعمت ہے۔ اور اسکی بہت سخت ضرورت ہے۔

چہارم۔ ختنہ۔ یہ عمل حفظ صحت اعضاء ولادت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ ختنہ کے بغیر حشفہ کی جلد کے نیچے میل کچیل جمع رہتی ہے۔ جو خراش کر کے آبداد ٹھادیتی اور زخم ڈال دیتی ہے پیشاب کی بوند حشفہ کی سطح پر لگی رہ کر خراش کرتی اور طرح طرح کے امراض کا باعث ہو جاتی ہے۔

پچھ اس خراش کی وجہ سے اکثر اپنے عضو تناسل کو ماتحتہ میں ملتے رہتے اور رفتہ رفتہ جلق کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ہمیشہ میل کچیل جمع ہونے اور خراش رہنے سے حشفہ کی جلد متورم ہو جاتی ہے۔ اور اس کا دامنہ تنگ ہو جاتا ہے اور روز بروز یہ مرض بڑھتا جاتا ہے سخت سخت تکالیف کا باعث ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا نام فانی موسس ہے۔ اس میں اکثر پیشاب جلد کے نیچے آکر بند ہو جاتا۔ یا قطرہ قطرہ ہو کر تکلیف اور جلن کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ یہ پیشاب اندر ہی اندر متعفن ہو کر گانا شروع کر دیتا ہے کبھی اس کا تلچہ تھلک کنکریاں بنا دیتا ہے جو اصل تکلیف کو سہ چند اور چہار چند کر دیتی ہیں۔ جب جلد حشفہ کی یہ حالت ہو جاتی ہے تو عموماً اقوام غیر اسلام کو بھی ختنہ کرانی پڑتی ہے۔ اگر ختنہ نہ کریں تو تمام زندگی وبال ہو جاتی۔ جماع محال ہو جاتا۔ اور امید نسل قطع ہو جاتی ہے۔ ہمیشہ کی خراش اور سوزش کی وجہ سے اکثر رسولیا پیدا ہو جاتی ہیں بعض اوقات حشفہ پر سرطان نمودار ہو کر عضو تناسل کو کھانا شروع کر دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کی حالت نہایت ہی خوفناک ہو جاتی ہے۔

جب یہ رسولی پیدا ہو جائے تو عضو تناسل کو فوراً جڑ سے کاٹنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اگر فوراً جڑ سے عضو تناسل کو قطع نہ کیا جائے تو چند ایام میں ہی سرطان کا زہر غدودوں میں پہونچ کر مریض کو ہلاک کر ڈالتا ہے۔ جب اس کا زہر غدود تک پہونچ جائے تو پھر یہ مرض قطعاً لا علاج اور مہلک ہو جاتا ہے۔

فانی موسس کی حالت میں بعض اوقات مریض جلد کو زبردستی پیچھے ہٹا کر عضو پر چڑھا لیتا ہے۔ غلطی اور بے خبری سے

ایسا کرتا تو بیعتا ہے۔ مگر چھڑاس کی جان پر سخت بلا آن پڑتی ہے۔ فانی موسس کا دوا نہ عضو کو گھونٹ کر جگہ ستورم اور مردار کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اور اگر فوہ اجرائی عمل سے اس جس کو دور نہ کیا جائے تو عضو کو گلا داتا ہے۔

چونکہ ختنہ کے نہ ہونے سے عضو ہمیشہ غلیظ رہتا ہے۔ اور اس غلاطت کے دردناک اور جانگداز نتائج نہ صرف ایک نفیس پر محدود رہتے ہیں۔ بلکہ انقطاع نسل کا باعث ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے ختنہ کا عام روانہ قائم فرمادیا ہے۔

پہنجم۔ احکام متفرق۔ طاعون کی نسبت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا کہ تم کسی زمین پر طاعون کی خبر نہ تو دو مال مت جاؤ اور جب اس زمین پر جہاں تم ہو طاعون پھیل جائے تو اس سے رست نکلو ایسا ہی دیگر دہانی امراض کے بارہ میں ارشاد فرمایا ہے۔ اگر اس حکم کی اہل اسلام پوری پوری اطاعت کریں تو تمام دہانی امراض ایک ہی جگہ محدود ہو جایا کریں۔ اور گورنمنٹ کو وہ وقتیں نہ انسانی پڑیں جو اس مسئلہ کی عدم تعمیل سے پیش آتی ہیں۔ دہانی امراض کے اندر اکیلے جو صد ماطح کی تدبیریں کی جاتی ہیں ان میں سے یہ ایک تدبیر اعلیٰ درجہ پر ضروری اور مفید ہے۔ اس ایک تدبیر کے بغیر باقی تمام ناکام رہ جاتی ہیں۔

سر کے بالوں کی نسبت یہ ارشاد ہے کہ تمام بال منڈوا دو۔ یا تمام بال چھوڑ دو۔ اس میں یہ مصلحت ہے کہ سر کی تمام سطح یکساں رہنے سے تمام دہانی کو یکساں حرارت یا سردی پہنچے۔ اور صورت اطینان قائم رہے۔ برعکس اس کے کچھ بال منڈوانے اور کچھ چھوڑ دینے میں حرارت کم و بیش ہو کر دماغی امراض کا باعث ہو سکتی ہے۔

راستوں اور سایہ کی جگہوں پر پیشاب کرنے اور پانچا نہ پھرنے سے منع فرمایا ہے۔

پانچانوں کی نسبت یہ حکم ہے کہ مکانوں میں نہوں۔ اور اگر ہوں تو چھت سے اوپر ہونے چاہئیں۔ اس حکم میں یہ حکمت ہے کہ چھت سے اوپر ہوا کھلی ہوتی ہے۔ جس قدر متغیض ہوا میں پیدا ہوں وہ فوراً اوپر اوڑھ پھیل کر بے اثر ہو جائیں۔

کابلی اور بیکارمی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔

پیدل پھرنے کو تمام ورز شوں کا سر فرمایا ہے۔ پیدل پھرنا اور گھوڑ و ڈکر نا بھی مسنون ہے۔ دو پہر کو وقت سونے سے منع فرمایا ہے۔ لیکن شدت گرمی کو وقت تھوڑی دیر آرام کر لینے کی اجازت فرمائی ہے۔

بچہ کو ساتھ سنانے سے منع فرمایا ہے۔

ایام حیض اور نفاس میں جسم اس سے قلعی ممانعت ہے۔ ایام رضاعت میں بھی حمل سے منع فرمایا ہے۔ پس خلاصہ مطلب دہانی جن اسلامی کا حسب ذیل ہے۔

(۱) اپنے جسم پر چات۔ مکان وغیرہ کو حتی الوسع اعلیٰ درجہ پر پاک و صاف رکھنا۔ اِنَّ اللہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ

التَّطَهِّرِیْنَ

(۲) کھانے اور پینے میں ہر قسم کی فضول عادات مثلاً شراب، افیون، بھنگ، چرس، گانچہ، پوست، کثرت اجارہ خینی، تیز مصالجات، تنباکو، قہوہ، چائے، پانی، پھالی وغیرہ سے پرہیز کرنا۔ کُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا اِنَّہُمْ لَا یُحِبُّونَ الْمُسْرِفِیْنَ

وَالْأَصَابُ وَالْأَذْهَانُ رَجَسٌ مِّنْ عِلِّ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ أُوْلَئِكَ مَسَكِرَاتُكَ تَتَّقُونَ - كُلُّ مَسْكَرَةٍ

حرام۔ حضور ختم المرسلین ہمیشہ سادی غذا کو پسند فرماتے اور ایک وقت میں ایک ہی قسم کا کھانا پسند فرمایا کرے تھے۔

(۳) - اپنے مکانات ایسی طرز کے بناؤ جو ہر موسم کے لئے موزوں ہو سکیں۔

(۴) اگر کسی بگھ و بالی خبر سنو تو وہاں مت جاؤ۔ اور جب اس زمین میں جہانگم ہو وہاں پہل جا سے تو وہاں سے مت نکلو

(۵) پتھری، ناز، مسواک، روزہ، رختہ، خطر لگانا، بڑے مجموعوں میں تھوڑی دیر ٹھہرنا، موسے زہار صاف کرنا، بغلوں کو

بال صاف کرنا، گرمی اور جوش کی حالت میں سر کو منڈوا کر ٹھنڈا کرنا، گلی کوچوں کو صاف رکھنا، ہر موسم کیلئے مناسب کپڑے پہننا۔

(۶) ہمیشہ ہر فعل پر نظر رکھو جس شے یا فعل پر جھٹکنا ہیچنے کا اندیشہ ہو اس کو ترک کر دو اور جو مفید صحت

ہو ان کو اختیار کرو۔ تَقْوَا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ چھوٹے تمام مانی جین کا علی لب باب صرف اسی قدر ہے کہ جو

شارع اسلام عاید الصلوٰۃ والسلام فرما چکا ہے اور جس پر کوئی زیادتی یا ترقی مستور نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اس مضمون پر

بہتر یاد دہانی اس کتاب میں غیر ضروری خیال کرتے ہیں یہ تمام احکام اور اصول جو بیان کئے گئے ہیں کامل طور پر تمام

ضروریات حفظ صحت پر حاوی ہیں۔

علی طور پر ہم حفظ صحت کے مختلف حصوں کو علیحدہ علیحدہ ان کے موقعوں پر بیان کرینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مثلاً

دیکھو بیان عادات، غذا، لباس، میلیریا اور ہوا کا۔

حکمتہ - خارش کھلی، پرورائی ش - اس سے مراد وہ خارش ہوتی ہے جس میں شور پیدا نہیں ہوتا۔ دیکھو بیان پرورائی ش

حکمتہ الاذن - کان پر کھلی ہونا۔

حکمتہ الالف - ناک کے اندر کھلی ہونا۔

حکمتہ الرحم - رحم میں کھلی معلوم ہونا۔

حکمتہ القضیب والاشیمین - ذکر اور خصیوں پر کھلی ہونا۔

حکمتہ اللسان - زبان پر سوزش ہونا۔

حکمتہ المقعد - مقعد پر خارش ہونا۔ پرورائی ش انائی کا بیان دیکھو۔

حلق کے امراض - دیکھو بیان فیرنکس کے امراض کا۔

حمراء - سرخ بادہ - اسی سیس کا بیان دیکھو۔

حمل کے امراض - دیکھو بیان پرگینسی کے امراض کا۔

حمی - بخار - بخار کا بیان دیکھو۔

حجبرہ کے امراض - دیکھو بیان لیرنکس کا۔

خزل کوڑ توہنا۔ کالوس تیز کا بیان دیکھو۔

حل۔ بھینٹنا پن۔ شر سے بھس۔ سکوانٹا۔ دیکھو بیان شر سے بھس کا۔

حیات۔ کم و دانہ۔ شپ ویز۔ دیکھو بیان انٹسٹائنیل ورمز کا۔

حیض کا امراض۔ یہ عموماً چار اقسام کے ہوتے ہیں۔

(۱) احتباس الطمث۔ خون حیض کا اندر رہنا۔ ایسے نور یا۔

(۲) عسرت الطمث۔ خون حیض کا وقت سے خارج ہونا۔ ڈسمنور یا۔

(۳) مٹرو ریجیا۔ معمولی ایام حیض کے بعد خون جاری ہو جانا۔

(۴) مینوریجیا۔ کثرت الطمث۔ خون حیض کا بکثرت خارج ہونا۔

ان میں سے دو امراض کا علاج تو ایسے نور یا اور ڈسمنوریا میں درج کیا جا چکا ہے۔ باقی دو امراض کا بیان ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

اگر رحم سے خون متواتر اور بکثرت خارج ہوتا رہے تو اس کو ہمیشہ خاص توجہ سے دیکھنا چاہئے۔ اس کے اسباب بعض اوقات تو خاص رحم کے اندر موجود ہوتے ہیں۔ اور اکثر اوقات فسادات خون اور دیگر امراض۔ کے ضمن میں جریان غن شروع ہو جاتا ہے۔ پس صحت علاج کے لئے اصل سبب کا تحقیق کر لینا نہایت ضروری ہے۔

مقامی اسباب حسب ذیل ہو سکتے ہیں۔

سرطان رحم۔ فایبرائیڈ۔ شورا الرحم سورم رحم۔ پیلوک پیری ٹونائیٹس۔ رحم کا آگے پیچھے کی طرف گرجانے سے اجتماع خون ہو جانا۔ سبب انوالیوشن۔

عموماً ان حالتوں کا تشخیص کرنا خاص ملاحظہ کے بغیر ناممکن ہوتا ہے۔

ملاحظہ کے لئے ضروری ہے کہ پہلے فیج کو کشادہ کر کے رحم کی بیرونی حالت پر نظر رکھ جائے۔ اگر اس طرح سے تشخیص نہ ہو سکے

تو فم رحم کو سپینٹینٹ کے ذریعہ کشادہ کر کے اندرونی سطح کا ملاحظہ کرنا چاہئے۔ اس طرح پر تمام حالت صاف صاف نظر آجائیں گی۔ پس جو خاص سبب جریان خون کا معلوم ہوا اس کا قواعد کلیہ کے مطابق علاج کریں۔

عام اصول اور تدابیر علاج کثرت طمث اور مٹرو ریجیا میں حسب ذیل ہیں۔

اول۔ مقامی تدابیر۔

(۱) اگر تشخیص سے معلوم ہو کہ رحم بے طرح جھکا ہوا یا گرا ہوا ہے تو اس کی اصلاح کریں۔ دیکھو بیان انٹی ورسشن

انٹی فلیکشن۔ رٹرو ورسشن اور ٹیرو فلیکشن آف یوٹرس کا۔

(۲) اگر رحم کے اندر کوئی رسولی نظر آوے تو حتی الوسع اس کے کاٹنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(۳) محض درم اور اجتمع خون کا علاج پولیٹھون مسینک۔ مسہلات۔ مدرات وغیرہ سے کریں

ان تدابیر کے علاوہ جریان خون روکنے کی تدابیر حسب ذیل عمل میں لادیں۔

(۱) نیم گرم پانی کی دھاریں رحم کے اندر پہنچانا۔ پانی کی حرارت ۱۱۰-۱۲۰ درجہ فرہنہائٹ کے درمیان ہونی چاہئے۔ اگر اس میں اینٹی سپینک اور جابس اوویہ مثلاً ٹیکچر اووین۔ بورک ایسڈ۔ پشکری۔ پریگنٹ آف پوٹاش۔ اسٹراکٹ مائیڈرٹس وغیرہ ضعیف مقدار میں ملائیں تو مناسب ہے۔ (۲) برف کی پتیلیاں پیڈ اور شمر گاہ پر رکھنا اور ٹھنڈے پانی کی دھاریں رحم کے اندر پہنچانا۔ اگر مریض کمزور اور لاغر ہے تو اس عمل سے احتراز کرنا لازم ہے۔ برف اور ٹھنڈے پانی سے صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے نیم گرم پانی ایسی حالتوں میں زیادہ موزوں ہے۔ (۳) فم رحم کے اندر ٹینٹ داخل کر کے اخراج خون کا راستہ بند کر دینا۔ اس طرح سے اخراج بند ہو کر خون منجمد ہونا شروع ہو جاتا۔ اور اخراج بند ہو جاتا ہے۔ (۴) فرج کے اندر کپڑے کی کتہین کسی جابس اور انٹی سپینک دوا میں تر کر کے تھون دینا۔

دویم (۱) مفید ذیل ادویہ کھانا مقامی علاج کی امداد کرتے ہیں۔ بھی دانہ۔ ارگٹ۔ سکے راکٹ۔ ایسڈ مائیڈرٹس کنیڈاٹس مائیڈرٹس۔ اور ہیری لین۔ (۲) اگر انیمیا اور عام ضعف کی وجہ سے جریان خون ہو تو مرکبات فولاد۔ کوئین۔ اور سٹرکینا وغیرہ کا استعمال کرانے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ پس انیمیا کا بیان دیکھو۔ (۳) اگر امراض جگر کی وجہ سے خون آتا ہو تو ان کا علاج کرنا پڑے گا۔ دیکھو بیان جگر کے امراض کا۔ (۴) اگر مریض میں شیر پاکی علامات پائی جائیں تو ان کا علاج کرنا چاہئے۔ دیکھو بیان شیر پاکی کے امراض کا۔

بَابُ النِّجَاسِ مُجْمَعٌ

خارش۔ پاؤں۔ نیکے بیز کا بیان دیکھو۔

خاکشیر۔ خاکشی۔ جبہ۔ خوبصورت کلاں۔ مقوی معدہ و ہاضمہ۔ اور مسن بدن ہے۔ اس کے کھانے سے چہرہ زنگ صاف ہوتا ہے۔ اس کا ضماد ورم پستان و فولہ و کنپٹی میں مفید ہے۔ خوراک نصف ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔

خجازی۔ نان کلارنج۔ اس کے پتوں کا عرق ملیں۔ مدربول۔ اور مخرج صفر ہے۔ درد طحال۔ یرقان۔ خارش۔ سوزش۔ مثانہ اور مجری پیشاب میں مفید ہے۔ خوراک پتوں کا پانی ایک تولہ سے پانچ تولہ تک۔

خجازی کے سبب۔ تخم خجازی۔ منزلق۔ ملین۔ مقوی امعاء۔ اور مسکن اوجاع ہیں۔ کھانسی۔ خشونت آواز۔ نزلہ۔ جھپٹس۔ درد جگر و مثانہ و گردہ میں مفید ہیں۔ خوراک ایک ڈرام سے ۳ ڈرام تک۔

خدر۔ نئے۔ سی۔ نیستھینا۔ قوت حس کا ضعیف یا معدوم ہو جانا۔ دیکھو بیان حس کے امراض کا۔

خراج۔ چھوڑا۔ اکیوٹا۔ اسیس۔ دیکھو بیان اسیس کا۔

خربوزہ۔ بطخ مدربول و شیر و سببہ۔ مفتت اور مقوی گردہ ہے۔ تخم خربوزہ مخرج صفر مدربول ملین و مہی ہے۔ خربوزہ دروسینہ خشونت زبان و خلق کثرت عطش۔ اور سوزش مثانہ میں مفید ہے۔ خوراک تخم ایک ڈرام سے ۴ ڈرام تک۔

خرفہ۔ خلفہ اس کے پتے اور ٹہنیاں مسکن صفر و خون و سوزش جگر و معدہ و وحدت تہا۔ مسکن عطش۔ مدربول مفتت صفا۔ قاطع نفث الدم۔ و دفع سوزش بول۔ جابس حیض و اسہال عفاوی ہیں۔ خوراک برگ خرفہ ایک اونس سے ۱۳ اونس

تک۔ تخم خرفہ ڈیرہ ڈرام سے چار ڈرام تک۔

خرما۔ کثیر الغذا۔ مولد خون صلح۔ اور فالج و لقوہ کو سود مند ہے۔ زیادہ تفصیل کے لئے تعریض چھو بارے کا بیان دیکھو۔

خرفوب۔ دربول۔ مسن۔ مقوی اشتہا۔ اور مصلح خون ہے۔ اس کا تازہ پھل مسوں پر لٹا مسوں کو بہت جلد دور کرتا ہے۔

خوراک ایک ڈرام سے ۳ ڈرام تک

خروج المقعد۔ پروسیس انائی کا بیان دیکھو

خس۔ مفرج۔ مقوی قلب و دماغ۔ دافع خفقان و سرخسہ ازال ہے۔ اس کا عطر سو ننگنا نہایت مفرج اور دافع درد ہے۔

سے۔ بخ نصف ڈرام۔ سے ۱۰ ڈرام تک۔

خشخاش۔ سفید وسیلہ و قسم کی ہوتی ہے۔ اس میں نہایت خفیف تاثیرات پورست موجود ہیں بخ حسب خواہش۔

خشم۔ قوت شامہ کا معدوم ہو جانا۔ انسا میا

خطمی محل۔ مفتح۔ رادع مواد۔ ملیں اور مسکن اور جامع ہے۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ سرف۔ نفث الدم۔ پتہ پتہ اور تلخ

میں مفید ہے۔ اس کا ضاد و نبل اور درم پستان کو آرام دیتا ہے۔ بخ ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک

خمسازہ۔ انگریزی۔

خنازیر۔ خیران۔ گردن کی گھٹیوں کا پھول جانا۔ سکرافیولا کا بیان دیکھو۔

خواب آور ادویہ۔ منوم۔ دیکھو بیان سوپاری فکس کا۔

خوبانی۔ زرد آلو۔ شمش۔ ملین۔ مفتح۔ مہل صفرا۔ مسکن تشنگی۔ اور مسکن سوزش ہے۔ اس کے بیج مقوی باہ۔ اور

بلی الہضم ہیں۔ مفتح تلخ اس کا قاتل کرم امعا۔ مہل۔ اور نفع بوا سیر ہے۔ اس کے پتوں کا جو شانہ مخزن کرم امعا۔

اور دربول ہے۔ بخ حسب ضرورت۔

خوب کلاں۔ خاکشیر کا بیان دیکھو۔

خون۔ دم۔ بیلڈ۔ خون مثل ہے پانی اور باریک ذرات ہر۔ اس کے پانی کا نام لایکوار سینگوئی نس یا پلازما یا مادہ

خون کے ذرات کئی قسم کے ہوتے ہیں مگر اچھے قسم صرف دو قسم کے ذرات کا نام جو نہایت کثیر الوقوع ہے بتلاتے ہیں۔

ایک قسم کے ذرات تو سرخ ہوتے ہیں۔ جبکا نام ریڈ کارپل یعنی سرخ ذرات ہے۔ دوسری قسم کے بے رنگ ہوتے

ہیں جبکا نام وایت کارپل یعنی سفید ذرات ہے۔ عموماً سرخ ذرات کی تعداد سفید کی نسبت پانچ و پانچ سو گنی ہوتی ہے

ایکوار سینگوئی نس یعنی مادہ دم کے ہی ذریعہ تمام جسم کی پرورش ہوتی ہے۔ یہی تمام اعضا تک البیومن۔ شکر۔ جربولی

پانی اور نمک وغیرہ پہنچاتا۔ اور یہی حیوانی فصلات یعنی کاربانک امیڈ۔ پانی۔ یوریا۔ نمک وغیرہ اشیاء کو گروہ۔ امعا۔ شمش اور

جلد وغیرہ کی طرف لیجاتا ہے۔ جگر گروہ اور شمش میں کو گذرتے ہوئے اس کی ترکیب اور خواہش میں تغیر واقع ہو جاتا ہے۔

درنہ عموماً اس کی کیفیت یکساں اور ری ایکشن کھائی ہوتی ہے تمام غذا معدہ۔ امعا اور جگر کے فعل کے بعد قابل تحلیل ہو کر

پلازما کے ساتھ ملتی اور جسمی ساختوں کی جان اور پرورش میں خرچ ہوتی رہتی ہے۔ سفید ذرات کا فائدہ بھی پلازما کی طرح پرورش

جسم اور سرخ ذرات کا بننا سب سے سرخ ذرات کا فائدہ پلازما سے بالکل مختلف ہے۔ ان کا یہ فعل ہے کہ پھیپھڑوں میں سے گذرتے ہوئے ہوا کا آکسیجن جذب کر کے تمام جسمی ساختوں کی طرف لیجاتے ہیں۔ گویا کہ تمام جسم کا تنفس انہیں پر منحصر ہے۔

ہاں میں ہیموگلوبین کا اعلیٰ جز فولاد ہے۔ عمدہ غذا کھلی ہوا۔ اور روشنی میں سرخ ذرات خوب بنتے ہیں۔ پرانے سرخ ذرات زایل ہو کر مختلف فضلات کو رنگ دیتے ہیں۔ لایکواریسیٹنگولی نس کی کیفیت میں ہم چند اقسام کے تغیرات پیدا کر سکتے ہیں۔ کیونکہ عمدہ۔ امعا اور جگر کی طاقت۔ اقسام غذا اور طریق بود و باش کے تغیر کے ساتھ اس کی حالت بھی بدل جاتی ہے۔ اگر عمدہ امعا اور جگر کی حالت درست ہے۔ عمدہ غذائیں دی جائیں۔ اور تمام شرائط متعلقہ حفظانِ صحت کی پابندی کرائی جائے تو والدہ کبھی عمدہ بنے گا۔ اور برعکس اس کے فساد عمدہ۔ امعا و جگر نقص غذا اور خرابی اصول حفظانِ صحت کی حالت میں لایکواریسیٹنگولی نس بھی ناقص اور فاسد ہو جائیگا۔ پلازما کے کھارپن کو کھاری ادویہ مثلاً بانی کاربوئیٹ آف پوٹاسیم۔ سوڈیم۔ یسٹیم۔ کیلیم۔ میگنیشیم وغیرہ سے زیادہ کر سکتے ہیں۔ سائٹریس اور نارٹریس بھی سرخ ذرات کے اثر سے کاربوئیٹس میں متغیر ہو کر خون کے کھارپن کو زیادہ کرتے ہیں ان ادویہ کو الکیلائز آف دی بلڈ یعنی خون کو کھار کرنے والی کہتے ہیں ایک تو بذاتِ خود یہ خون کے کھارپن کو زیادہ کرتی اور نیز خون کے یورک ایسڈ کے ساتھ مل کر اسکو پیشاب کے راستہ خارج کر دیتی ہیں۔ خون کے قدرتی کھارپن کو کم کرنا بہت مشکل ہے۔ معدنی محوصات خون میں ملنے سے پیشتر پوٹاسیم۔ سوڈیم وغیرہ کھاری وحاتوں کے ساتھ مل کر متحمل بنجاتے اور صاف خارج ہو جاتے ہیں۔ سائٹک اور نارٹاک ایسڈ قدرے خالص حالت میں اور قدرے بطور میوٹک ایڈما۔ الدم میں رہتے ہیں۔ بہزادک ایسڈ۔ سیلی۔ سائک۔ ایسڈ اور سٹیک ایسڈ خون سے صاف خارج ہو جاتے ہیں۔ آیوڈائیڈز جب خون میں پہنچتے ہیں تو کسید قدر آیوڈین علیحدہ ہو جاتی ہے۔ جس قدر دوائیں کھلائی جاتی ہیں ان تمام کے جوہر خون میں بطور ایسوی میوٹک یا سفید یا کلورائیڈ وغیرہ ملکر مختلف ساختوں اور اعضا میں پہنچتے اور اپنا اپنا اثر ظاہر کرتے ہیں غرضیکہ پلازما میں بشمار اقسام کے تغیرات پیدا کئے جاسکتے ہیں۔ علاوہ بریں فصد لیکر اس کی کل مقدار کو کم کر سکتے ہیں۔ اور برعکس اس کے دوسرے شخص یا حیوان کا پلازما ہڈی بچھکاری خون میں پہنچا کر زیادہ کر سکتے ہیں اسہال اور راور اور عرق کے راستہ بھی اس کے پانی۔ نمک۔ یوریا وغیرہ اجزاء کو کم کر سکتے ہیں۔ سفید ذرات کو کوبن مفلوج اور قلیل التعداد کر دیتی ہے۔ ورنہ نریا بھی ان کو ہلاک کرتا ہے تمام خوشبودار لطیف روغن۔ ریزر۔ مقویات و محرکات معدہ و امعاء ان کو تعداد کو زیادہ کر دیتے ہیں۔

ریڈ کارپلز یعنی سرخ ذرات کی تعداد و کیفیت عمدہ غذاؤں اور کھلی ہوا۔ اور روشنی۔ مناسب ورزش اور مقویات فولاد و فاسفورک ایسڈ وغیرہ سے ترقی پڑتی ہے۔ آرسنک فاسفرس ایٹمی مٹی اور بعض دوائوں کے استعمال سے ہیموگلوبین کا آکسیجن کم ہو جاتا اور نیز آکسیجن کے جذب کرنے کی قوت بھی فاسد ہو جاتی ہے۔ سائٹریس اور نارٹریس بھی خون سے آکسیجن لیکر کاربوئیٹس میں بدل جاتے ہیں۔ آیوڈین۔ گندھک۔ تارپین۔ اور ٹو ایلیوشن آیڈر و سائٹک ایسڈ کے زیادہ کھلانے سے ذرات کا کسی ہیموگلوبین کم ہو جاتا ہے۔

خون تھوکتا۔ نفث الدم۔ چاچی سس۔ دیکھو بیانِ تعافی س کا۔

خون نکالنا۔ اس سے مراد وہ تمام عمل ہیں جن میں کسی مرض کی وجہ سے جسم کا خون نکالا جاتا ہے۔ یہ عموماً منہ پہلے ذیل اقسام

کے ہوتے ہیں۔

(۱) فصد لینا (۲) شریان کو کھولنا (۳) چونکیں لگانا (۴) پچھنے لگانا (۵) دم خوردہ جگہ میں شگاف دینا۔ قدیم حکماء اس کا رواج بہت عام تھا۔ اکثر اوقات حالت صحت میں بھی حفظاً تقدم کے طور پر فصد یا چونکیوں سے خون نکلا دیا کرتے تھے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اکثر حالتوں میں یہ عمل نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور اس کے عام رواج پڑنے کی بھی وجہ تھی۔ آخر کار جب اس کا رواج حد سے بڑھ گیا۔ اور بلا ضرورت اور بے محل خون نکلنے لگ گئے۔ تو خطرناک نتائج ظاہر ہو کر پھر ایسی نفرت مولیٰ کہ زمانہ حال کی طب میں قریباً مٹ کر ہو گیا ہے۔ یہ ہر دودھ و دہنی افراط و تفریط عام خرابی اور بڑی نامی کا باعث ہوئی۔ ورنہ حکیم خیر الامور و سلطہا اگر مناسب قواعد و اصول کی پابندی کئے۔ ساتھ یہ عمل کیا جائے تو نہایت مفید اور بعض حالتوں میں جان بخش ثابت ہوتا ہے۔ برعکس اس کے بے موقع خون نکال دینا ہلاکت تک نہایت پہنچا سکتا ہے۔ اگر کبھی طبی اور جراحی عمل کے لئے ایک موقع اور محل ہوتا ہے۔ ایسا ہی اخراج خون کے واسطے بھی موقع اور محل ہیں۔ جن کا سمجھنا ہر ایک معالج کا فرض عین ہے۔ خواہ کسی عضو میں اجتماع خون ہو یا دم شروع ہو گیا ہو تو ابتدا میں خون نکال دینا اکثر حالتوں میں مرض کا نفاذ کر سکتا ہے۔ اب ہم ذیل میں تمام اقسام کے موقع استعمال عام و خاص طور پر بیان کر کے ہر ایک قسم کا طریق عمل بیان کرتے ہیں۔

اول۔ عام حالات میں جیسا کہ اخراج خون کے وقت مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر مریض خراب اور توانا اور موسمی مزاج کا معلوم ہوتا ہے۔ اور نبض قوی اور جہندہ ہے۔ تو ہر عضو کا اجتماع خون۔ التهاب اور درو میں بالاندیشہ خون نکال سکتے ہیں لیکن اگر برعکس اس کے لاعزام اور ضعیف ہے۔ قلت ذرات خون کی وجہ سے چہرہ کا رنگ پھیکا نظر آتا ہے۔ نبض تپستہ۔ اور ضعیف ہے اور حرکات قلب ضعیف اور شستہ ہیں تو بلا سخت ضرورتوں کے خون نکالنے کا ارادہ کرنا اندیشہ ناک ہوگا۔ اگر وریدیں خون سے تھیں ہوئی ہوں تو فصد لیکر۔ اور اگر شریانیں پر ہوں تو شریان کھول کر خون نکالنا چاہئے۔ ان ہر دو حالتوں کی تشخیص مفصلہ ذیل علامات سے ہو سکتی ہے۔

(۱) ہریدوں کی پر ہونے کی علامات یہ ہیں۔

جسم کا رنگ نیلگوں۔ نبض شست۔ رفیق اور نرم۔ جلدی و ریدیں پھولی ہوئی۔

(۲) ہشربانوں کے پر ہونے کی علامات یہ ہیں۔

جسم کا رنگ سرخ۔ صحت نام۔ نبض تیز سخت۔ اور پوری جانی پر جلدی و ریدیں حالت صحت پر یا قدر سے پھولی ہوئی یا خراج خون کئی طرح سے امراض خون اور دم کو آرام دے سکتا ہے۔ اگر خون میں کوئی زہریلہ مادہ موجود ہے جو طرح طرح کے فداوت پیدا کر رہا ہے۔ خون کے ساتھ اس کا کچھ حصہ نکل کر کمی ہو جاتی اور اصل زہر کمزور پڑ کر طبیعت کا مغلوب ہوتا ہے۔ اگر کسی عضو یا مقام میں کسی سبب سے خون زیادہ جمع ہو رہا ہے۔ اور قریب ہے کہ دم کے آثار شروع ہو جائیں تو خون نکالنا سے دم کا نفاذ ہو سکتا ہے۔ بعض حالتوں میں خون کی مقدار۔ سے زیادہ ہو کر طرح طرح کی تکالیف کا باعث ہو جاتا ہے۔ قلب کی حرکات دقت سے ہوئی۔ کثرت ذنب و شور و آشوب۔ بھم۔ بوا سیر نکسیر و غیرہ امراض ظاہر ہوتے ہیں۔ ایسی صورتوں

میں خون کا کم کر دینا نہایت ضروری اور مفید ہوتا ہے۔ آسودہ حال نوجوان عورتوں میں کثرت الطمث، عسر الطمث، احتباس الطمث وغیرہ امراض کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ زیادہ مقوی غذائیں کھانے کی وجہ سے خون بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ لیکن بوجہ کم نشانی اور آرام طلبی کے فضلات کافی طور پر تحلیل نہیں ہوتے۔ ایسی صورت میں فصد لینا نہایت صحت بخش ثابت ہوتا ہے۔

دوم خاص امراض جن میں خون نکالنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل طویل طویل ہے۔ ذیل میں ہم محض چند امراض کا ذکر تفصیلی طور پر درج کرتے ہیں۔

(۱) ذات الریہ یعنی پھیپھڑے کی ورم۔ اگر شروع در واد و ورم میں فصد لیکر دو تین چھٹانک خون نکال دیا جائے تو فوراً در واد و ورم میں تخفیف شروع ہو جاتی ہے۔ تمام گھبراہٹ اور بے چینی جو ورن خون میں خلل واقع ہونی شروع واقعہ ہوئے ہیں رفع اور بخار کی شدت میں کمی ہو جاتی ہے۔ الغرض قوی الجسد جوانوں کی ذات الریہ میں فصد لینا نہایت مفید ہے۔ مگر لاغر اندام اور ضعیف العمر مریضوں میں اس کی احتیاط لازم ہے۔ ایسی صورت میں فصد کے بجائے سینہ پر رانی کا پلستر لگانا۔ پشیمین باندھنا۔ تیز دویہ کی ماش کرنا یا آبلہ انگیز دوائیں لگانا مناسب ہیں۔ کیونکہ ان تدابیر سے جلد میں ورم ہو کر اندرونی خون کا رجحان باہر کی طرف ہو جاتا ہے۔ اور پھیپھڑوں کے خون میں کمی ہو کر اصل مرض تخفیف شروع ہو جاتی ہے۔ مگر دراصل جسم کے خون کا کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ خون پر تمام جسم کی پرورش منحصر ہے۔ اس لئے بلا وجوہات معقول اس کا اندام کھینچ کرنا کوئی دانائی اور عقلندی کی بات نہیں۔ اور زیادہ لاعری اور نقاہت کی حالت میں تو اس کا ایک ایک تولہ نہایت قیمتی ہوتا ہے۔

(۲) سر عام۔ اگر کسی وجہ سے دماغ کو گرمی پہنچ کر خون زیادہ جمع ہو جائے اور گھبراہٹ، ہڈیاں، تشنج اور بخار وغیرہ کی علامات و فتا پیدا ہو جائیں تو فصد لیکر خون کم کر دینا فوراً مریض کو رو بھرت کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کا قلب قوی اور تیز نبض پر۔ سرخ اور چہندہ ہے۔ جس سے صاف طور پر ظاہر ہو جائے کہ ضعف دوران کی وجہ سے دماغ میں اجتماع خون نہیں ہوا بلکہ تیزی اور گرمی کی وجہ سے ہوا ہے۔

(۳) ذات الجنب۔ اس میں بھی ذات الریہ کی طرح شروع در واد و ورم میں فصد لینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے بشرطیکہ مریض جوان اور قوی الجسد ہے۔

(۴) ورم مرقا البطن، ورم جگر، ورم گردہ، ورم مثانہ، ورم رحم، ورم معا وغیرہ میں فصد لینا ذات الریہ کی طرح درد ورم بخار اور بے چینی وغیرہ کو رفع کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ شروع درجہ میں دو تین چھٹانک خون نکال دیا جائے۔ ایک دفع میں پانچ چھٹانک سے زیادہ خون نکالنا چاہیئے۔

(۵) یوریمیا یعنی وہ فساد خون جو امراض گردہ وغیرہ میں اخراج پیشاب کافی طور پر نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہو۔ اس میں وہ تمام فضلات جو پیشاب کے ساتھ جسم سے خارج ہوتے ہیں۔ خون میں جمع رہنے کی وجہ سے طرح طرح کی تکالیف مثلاً دوران سر، صلع، وحشت، اور تشنج وغیرہ کا باعث ہو جاتے ہیں۔ اس لئے فصد لیکر خون نکالنے سے ان فضلات کا بہت سا حصہ خارج ہو جاتا ہے۔

اب ذیل میں خون نکالنے کے مختلف طریقوں کا بیان معہ موفحات مناسب ورنہ کیا جاتا ہے۔
اول۔ جو بچیں لگانا۔ یہ طریق مقامی ورموں کی واسطے موزوں ہے۔ یعنی اگر کسی خاص عضو مقام چورم ظاہر ہو تو اس نگہ جو نکس لگائے سے ورم میں کمی ہو جاتی ہے۔ مگر دوران خون اور قلب پر اس کا نہایت ہی خفیف اثر ہوتا ہے۔ الغرض چونکہ اس کا اثر خاص مقام پر ہی محدود رہتا ہے۔ اور عام جسم پر نہایت خفیف اثر پہنچتا ہے۔ جو نگوں کے طریق اور موفحات و وغیرہ کی نسبت لفظ چونک میں مفصل ذکر کیا جا چکا ہے۔ پس دیکھو بیان چونک کا۔

دوم۔ پچھنہ لگانا۔ یہ عمل بھی مقامی ہے۔ اس کا مفصل ذکر حجامت کے بیان میں آچکا ہے۔ پس دیکھو بیان حجامت کا۔

سوم۔ فصد لینا۔ خواہ کسی ورید کی فصد لیجاوے اس کا اثر جسم پر یکساں ہوتا ہے۔ یہ ایک غلط العام خیال ہے کہ سرے رو کی فصد سے سر اور منہ کے امراض کو فائدہ ہوتا ہے۔ ہفت اندام سے نام بدن کو۔ باسلیق سے گردن کے نیچے نام بدن کو۔ ابطی سے جسم کے زیرین حصوں کو۔ اسلیم سے امراض گردن و دل و شش کو۔ صافن سے غارشن دان اور امراض حصہ و رحم کو۔ بلکہ اصل یہ ہے کہ جسم کی تمام وریدیں ایک دوسری سے ملی جلی ہیں۔ تمام وریدوں کا خون قلب کی دائیں جانب میں پہنچ کر اکٹھا ہو جاتا ہے۔ کسی ورید کا خون دوسری وریدوں سے نیندہ نہیں ہے۔ نہ کسی عضو کا خون کسی ایک ورید میں خاص طور پر جمع رہتا ہے۔ بلکہ تمام جسم کا خون ہر وقت دوران میں ہے کسی ایک جگہ مخصوص یا مقیم نہیں رہتا۔ الغرض جب کسی عضو کی ورم یا فساد خون کی وجہ سے فصد لینا مد نظر ہو تو جس ورید میں چاہیں لے سکتے ہیں۔ خواہ باسلیق ہو یا صافن۔ ہر حال میں نتیجہ واحد ہو گا۔ مگر عموماً رواج ایسا ہے کہ باسلیق کی فصد لیجاتی ہے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ بازوؤں کو کچنی سے اوپر ایسا کھینچ کر باندھ دیتے ہیں کہ نبض تو بند نہ ہو مگر وریدوں کا خون واپس ہو نہ پند ہو جائے۔ تھوڑی دیر میں بند ہونے کے نیچے کی تمام وریدیں خون سے پُر ہو کر پھول جاتی ہیں۔ اور خوب نمایاں ہو جاتی ہیں۔ تب ایک نشتر سے ورید کے طول میں شگاف دیتے ہیں چونکہ باسلیق ورید کے نیچے بریکیل آرٹری ایک ٹی شریان ہے۔ اس لئے اس کی فصد لینے میں یہ احتیاط مناسب اور ضروری ہے کہ اس شریان کو نقصان نہ پہنچے جب حسب ضرورت خون کی مقدار خارج ہو چکے تو فوراً بازو کی بندش کھول کر۔ اور زخم پر گدی باندھ دیتے ہیں۔ تین چار روز میں زخم مندمل ہو جاتا ہے۔

چہارم۔ چونکہ تمام جسم کی شریانیں ایک دوسری سے مسلسل طور پر ملی جلی ہیں اور ہر وقت صاف خون ان میں گردش کرتا رہتا ہے۔ اس لئے ہر ایک شریان کے کھولنے سے جسم پر ایک ہی نتیجہ مترتب ہوتا ہے۔ مگر آسانی کی وجہ سے عموماً پڑ پڑی کی شریان کھولی جاتی ہے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ نشتر سے شریان کی بیرونی جانب میں شگاف دیدو۔ وہی شریان کے ساتھ ہی خون نوارہ کے طور پر خارج ہوتا ہے۔ جب کافی مقدار نکل چکتی ہے تو نشتر کے ساتھ شریان کی باقی ماندہ دیوار کو کاٹ ڈالتے ہیں جس سے قطع شدہ شریان کے دونوں سرے سکڑ کر بند ہو جاتے اور خون کو بند کر دیتے ہیں اگر خود بخود خون بند نہ ہو تو ایک ڈھری رکھ کر بھی باندھنے سے وہاں پتھر بند ہو سکتا ہے۔ عموماً شریانوں کا کھولنا متروک کر دیتے ہیں۔

ہو چکا ہے۔ کیونکہ جو فوائد شریان کے کھولنے سے مد نظر ہو سکتے ہیں وہ تمام کسی ورید کی فصد لینے سے حاصل ہو جاتے ہیں اور ورید کا کھولنا بھی شریان کے کھولنے کی نسبت زیادہ آسان اور بے مضرت ہوتا ہے۔ ان ہر دو عملوں کے موقع امتحان کی تشریح نام بیان میں کی جا چکی ہے۔

خیار خر - قنار الحار لطف - سہل صفرا - مدر بول و حیض اور مقوی اعصاب ہے: فالج - لقوہ - صرع - درد سر وجع مفاسل - سرفہ - دمہ - استسقا اور یرقان میں مفید ثابت ہو: سخم عصارہ خیار خر - بوند سے ۴۰ بوند تک - چمڑ - بھول اور تھم ۳ گرین سے ایک ڈرام تک

خیالات آنکھوں کے آگے خود بخود ذرات اوڑتے ہوئے معلوم ہونا

کتاب النکاح المفید

واخن۔

۱۰ - دیکھو بیان رنگ و ہم کا۔

وار اسکنہ - سلیمانی - یہ پادہ اور سنکھیا کا مرکب کاشک اور تیز زہر ہے۔ گوشت زاید - موہکون اور چھوٹی پھنسیوں کے جلاسنے میں استعمال کیا جاتا ہے اس کی خوراک انہی تک کچھ مقرر نہیں ہوئی۔

دار الہلد - بربرس - لگے رس کا بیان دیکھو۔

دار چینی - سنہ من - اس میں تمام تاثیرات خوشبودار و غنوں کی جیسا کہ لوگ کے بیان میں ہم ذکر کر چکے موجود ہیں

علاوہ برال اس میں ٹینک ایسڈ بھی ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ قدر سے قابض تاثیرات رکھتی - اور اسہال و تحشیں میں بکثرت مستعمل ہے۔ پیش حاد میں ۵ اگرین سے ۳۰ گرین کی خوراک میں دن میں چار مرتبہ روزانہ کھلانا نہایت مفید

ثابت ہوا ہے۔ نہایت لطف - مفتوح - مفرح - دافع القلق - مقوی معدہ و جگر - دافع ریاح - مدر بول و حیض - مسقط جنین اور مقوی باہ ہے۔ خفقان - وسواس - جنوں و وحشت کی دافع - کھانسی اور مرطوب دمہ کو نافع ہے۔ مصطکی اور مسک

کے ساتھ پینا چکی کو بند کرتا ہے - سخم سفوف دار چینی ۱۰ اگرین سے ۲۰ گرین تک - اکواسنہ من ایک اونس سے

۲ اونس تک - پلو سنہ من کو ۳ گرین سے ۱۰ اگرین تک - ٹنچر سنہ من ۱/۲ ڈرام سے ۲ ڈرام تک آئیل سنہ من ایک بوند سے ۴۰ بوند تک۔

۱۱ - داکھ - درخت انگو ریتاک - کرم - اس کا لیپ جو کے آٹے کے ساتھ درد سر - سوزش اور ورم کا مسکن ہے۔

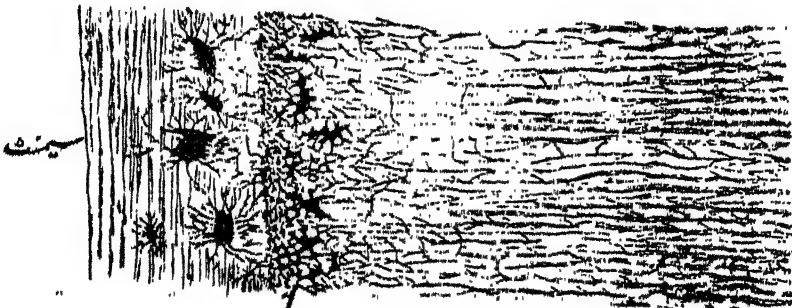
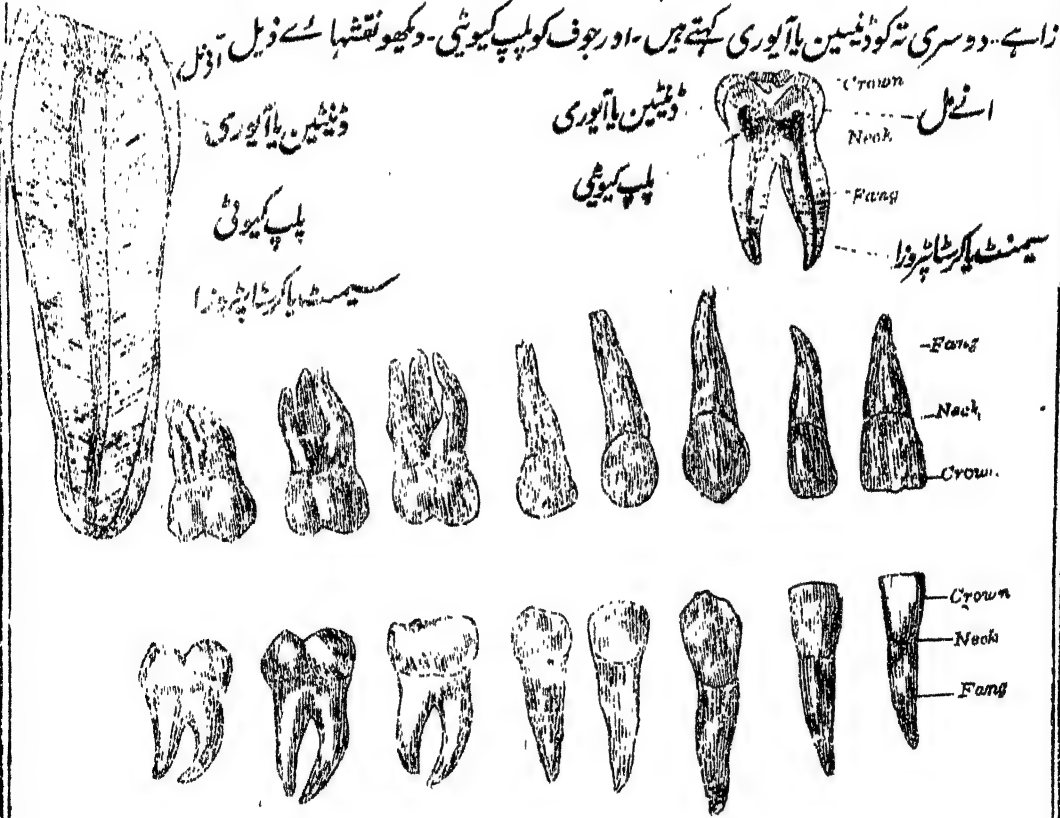
ورم معدہ - زخم امعاء - اسہال صفراوی اور صفی الدم میں مفید ہے۔ مدر بول - محافظ جنین - اور شربت انگو خفقان صفراوی کا مسکن ہے۔ بھوک بڑھاتا اور متلی وحدت صفرا کا دافع ہے۔ ضماد ادا اور پارش کو دور کرتا ہے۔ روغن

زیتون کے ساتھ بالوں کو اس طرح گراتا ہے کہ پھر نہیں پیدا ہوتے۔ بھول اس کا قابض - مقوی معدہ - اور قاطع نفث الدم ہے۔ سخم حسب خواہش مریض کو کھلا سکتے ہیں۔

دانتوں کے امراض - چونکہ دانتوں کے امراض کا بیان اردو کتابوں میں نہایت ہی کم دیکھنے میں آتا ہے۔ اس لئے بغرض نہیں فہم ان کی تشریح مختصر طور پر بیان کر دینا ہم ضروری خیال کرتے ہیں۔ ہر ایک دانت کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ حصہ جو مسوڑوں سے باہر ہوتا ہے۔ اور دوسرا وہ جو جبر سے کے اندر اور تیسرا وہ جو ان ہر دو حصوں کے درمیان جدا حاصل ہے۔ پہلے حصے کا نام کراؤن یا باڈی۔ دوسرے کا نام روٹ یعنی جڑ۔ اور ان کے تنگ یعنی درمیانی حصہ کا نام نیک یعنی گردن ہے۔

اگر دانت کو درمیان سے چیر کر دیکھا جاوے تو سب سے باہر ایک نہایت سخت تر اس کے اندر ایک ہلکا سا تہ اور بیچ میں ایک جوف جس میں گو دا بھرا ہوا ہے معلوم ہوتے ہیں۔

بیرونی تہ کے اس حصہ کا نام جو کراؤن پر محیط ہے اسے نل۔ اور اس حصہ کا نام جو جڑ پر محیط ہے یہ سینٹ یا کراؤن پوڑا زابہ۔ دوسری تہ کو ڈنٹین یا یوری کہتے ہیں۔ اور جوف کو پلپ کیوٹی۔ دیکھو نقشہ اُسے ذیل آؤں



انٹین یا یوری سینٹ

کیونکہ دانتوں کے امراض
بہت نادر ہیں۔

اسبذیل میں ہم دانتوں کے امراض کا علاج شروع کرتے ہیں۔
(۱) اسٹیل اور ڈیٹینس۔ کے امراض۔

(۱) کریزمر دار ہو کر چھوٹے چھوٹے ٹریز سے علیحدہ ہونا۔ گلجانا۔ بھر جانا۔ اس کا بیان بہت تفصیل چاہتا ہے۔ اور بلا عملی طور پر دیکھنے کے اس کی متعلقہ دستکاریوں کا سمجھنا بھی محال ہے اس لئے ذیل میں ہم صرف چند عام اصول علاج کا تذکرہ کرتے ہیں۔ حتیٰ الوسع تمام مردار حصوں کو کھر چکرائی حصہ کو کاربالک ایڈٹ یا کرے زوٹ سے ڈس انفیکٹ کرنا چاہئے۔ تمام مردار یا صبح آسنے ل جو سوراخ کو چھپائے ہوئے ہو سکودور کر دینا چاہئے۔ اگر سوراخ بہت گہرا ہو کر پلپ کیوی فی ٹنک پہنچ گیا ہو تو اُس میں مناسب دھات مثل چاندی یا سونا وغیرہ کی بھرتی کر دینی چاہئے۔ لیکن جب تک اُس میں سردی اور گرمی کا احساس مجھ ہو اُس وقت تک کوئی بھرتی مناسب نہوگی۔ نوجوان اشخاص کے پلپ اور ڈیٹینس میں قوت بالیدگی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے اُن کے لئے پہلے عارضی بھرتی تجویز کرنی چاہئے۔ بعد ازاں ہمیشہ نگرانی رکھیں۔ اگر اس سے کوئی تکلیف پیدا نہو یا غار کے بھرنے کی امید نہ رہے تو دھات کی بھرتی کر سکتے ہیں۔

(۵) جب کیریج کی وجہ سے سخت درد ہو تو کوکین۔ کاربالک ایڈٹ۔ کرے زوٹ۔ آیوڈو فارم۔ کلویل کیمفر۔ وغیرہ لگا کر درد کو موقوف کرنا چاہئے۔ درد کو موقوف ہونے کے بعد ہی بھرتی کی مناسب تجاویز کر سکتے ہیں۔

(ب) اروزن۔ پھل جانا۔ اس میں بھی بعض اوقات درد نہایت شدید ہو جاتا ہے۔ درد کا علاج کوکین۔ کلورفارم۔ آرنیکسکرے زوٹ وغیرہ سے کرنا چاہئے۔ اگر درد نہو تو اُس کے نشیب کو مناسب دھات سے پر کرنا زیادہ نقصانات کا مانع ہوتا ہے۔

(۲) سینٹ یا کرشاپٹروزا کے امراض۔

(۱) اسٹوسس۔ زاید بالیدگی۔ ابھار۔ جبکہ کراؤن بالکل صحیح اور سالم نظر آئے لیکن درد بہت سخت ہو تو زاید بالیدگی سینٹ کا مشبہ کرنا چاہئے۔ اس کا علاج صرف اسقدر رہے کہ مشتبہ دانت کو فوراً نکال دیا جاوے۔

(ب) ابھار۔ پشن آف دی روٹ۔ یعنی جڑ کا جذب ہو جانا۔ اس میں دانت ہلنے لگتا ہے۔ اور سوائے اوکھاڑنے کے اور کوئی علاج نہیں۔

(۳) پلپ (گودا) اور پیری آسٹیم (غشاء العظیم) کے امراض۔

(۱) انفلیمیشن آف وی پلپ۔ اگر ورم خیف اور درد بہت کم ہے۔ تو صرف اسقدر علاج کافی ہے کہ منہ کو صاف اور انٹی سپٹک رکھیں۔ اور مریض ضعیف کو آرام دیں۔ لیکن اگر سوزش پرانی ہو کر گودے کی بجائے ریشہ یا چونہ کی کنکریاں بن جائیں دو صورتیں ہیں۔ اول تو یہ کہ کسی قسم کی تکلیف یا درد محسوس نہو۔ دوم یہ کہ سخت درد اور تکلیف رہے۔ پہلی صورت میں کسی علاج کی ضرورت نہیں۔ دوسری صورت میں اُس دانت کو نکال دینا چاہئے۔ بعض اوقات ورم کے بعد پلپ مردار پڑ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے تکلیف تو رفع ہو جاتی ہے۔ لیکن وہ دانت سیاہ رنگ اور کمزور ہو کر

جنبش کرنے لگتا ہے جبکہ زیادہ ہلنے لگ جائے تو اس کو نکال دینا چاہئے۔ اگر سوزش پلپ کے ساتھ کیریئریا وزن وغیرہ ہو کر پلپ تک ہو گا گذر ہو سکتا ہو تو کمپاؤنڈ فریکچر کی طرح اس میں متعفن پیپ پڑ جائے اور سو جگر پلپ کے باہر نکل آنے کا اندیشہ ہوتا ہے جب ایسی صورت نظر آئے تو فوراً سوراخ کو بند کر دینا چاہئے تاکہ ہوا کو نقصانات سے محفوظ رہے اور کامل طور پر انٹی سیپٹک رکھنا چاہئے۔ اگر پلپ سو جگر باہر نکل آوے تو آرسنک، کاربالک ایسڈ وغیرہ سے اس کو جلانے کی کوشش کریں۔ لیکن اگر مرض کسی طرح سے زوال و صحت نہ ہو تو اس کو نکال دینا ہی مناسب ہے۔ (ب) فلیسی فلیشن آف دی ٹیپ یعنی پلپ کا چونہ بجانا۔ جب تک کوئی تکلیف یا درد ظاہر نہ ہو اس وقت تک کچھ نہ کرنا چاہئے جب سخت درد شروع ہو جائے۔ یا دانت زیادہ ہلنے لگے تو اس کا نکال دینا بہتر ہے۔

(ج) انفلیمیشن آف دی پیری آسٹیم یعنی عشاء العظم کا ورم۔ یعنی اس پیری آسٹیم کا ورم جو جبرے کے سوراخ سے دانت کی جڑ پر پہنچ کر اس کو ملغوف کرتی ہے۔ اس کی وجہ عموماً آتشک، رھیوئے ٹرم، سکر فیولا، گاؤٹ، زہر پارہ، اور آئیوڈین ہوتے ہیں۔ پس اسل سبب کے وضعیہ کے علاوہ ماؤف حصہ کو آرام دینا، انٹی سینیٹک رکھنا، چونک یا شستر سے ٹون نہ لگانا، سینک دینا، مسکن درد و سوزش اور یہ مثلاً ٹنگر کونائٹ، کوکین، ٹنگر آئیوڈین وغیرہ لگانا۔ اس کا علاج ہیں بعض اوقات پیری آسٹیم کی سوزش کے بعد پیپ نکر آجیس ہو جاتا ہے۔ جو ہر طرف کو پھیل سکتا ہے کبھی دانتوں کے نیچے پیچھا جاتا کبھی جبرے کے اندر کی طرف کبھی باہر کی طرف کبھی زیرین یا بالائی کنارہ پر کبھی ناک کے اندر اور کبھی انٹرم آف مایمور کے اندر جا کھلتا ہے۔ کبھی اس کے باعث سے خاص جگہ پر ورم اور کبھی وور دور سخت درد ہوتا ہے۔ جب ایسے آجیس کا شہر ہو تو جلد شگاف دینا چاہئے۔ یا اگر اس کے قریب کا دانت درد کرتا اور ملتا ہو تو اس کو نکال دینا چاہئے تاکہ اخراج پیپ کے واسطے راستہ ہو کر زیادہ نقصان ہونا نہ کچا ہے۔

(۴) پائیوریٹیا آئیوڈسے رس۔ اس مرض میں مسوڑ ہے سیاہ فام، موٹے اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ جبر اپیپ پڑ کر کھڑا شروع ہو جاتا ہے۔ پیری آسٹیم کے نایل ہو جانے سے دانت ہلنے لگتے۔ منہ سے سخت عفونت آتی۔ اور دانت کی جڑ پر سیاہ میل جی رہتی ہے۔ اگر آتشک یا شردما کی وجہ سے یہ مرض شروع ہوا ہے تو اس کا مناسب علاج کرنا۔ اور دانتوں کو کامل طور پر صاف اور انٹی سینیٹک رکھنا چاہئے۔ پرمینگنیٹ آف پوٹاش یا کاربالک ایسڈ کے غرغرنے کرنا یا خراب جگہ پر آئیوڈول ملنا مفید ہے۔ اگر ہڈی کی کچھ سطح مردار ہو گئی ہو تو اوزاروں کے ساتھ کھرچ کر اس کو صاف کرنا چاہئے۔ خفیف حالتوں میں ٹائٹرک ایسڈ، یا سلور ٹائیٹریٹ، یا نیلا طوطیا سے خراب ہڈی کو جلا دینا کافی ہو جاتا ہے۔

(۵) ہانی پرٹرونی آف دی الائیٹس۔ یعنی جبرے کا زاید بڑھ جانا۔ کبھی یہ بالیدگی دانتوں کی جڑ کے نیچے سے شروع ہو کر دانت کو باہر نکال دیتی۔ کبھی دودانتوں کے درمیان واقع ہو کر ان کو الگ کر دیتی ہے اور کبھی جبرے کے اندر سیاہی باہر کی طرف شروع ہو کر سخت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس کا علاج سوا اسٹوس کے اور کچھ نہیں کہ اگر ممکن ہو

مناسب معلوم ہو تو زاید بالیدگی کو قطع کر دیا جاوے۔

(۶) فریکچر آف ٹوٹھ۔ یعنی دانت کا ٹوٹ جانا۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ سہیل۔ اور کپاؤٹھ۔ جب دانت شکستہ ہو کر پلپ کیوی فی کھل جاوے تو اس کو کپاؤٹھ فریکچر کہتے ہیں۔ اور اگر ٹوٹھ نہ پہنچے تو سہیل فریکچر۔

(۱) سہیل فریکچر۔ اگر یا قیامندہ دانت کی سطح ناہموار اور کھردری ہو تو اس کو کھسچ کر صاف کر دینا چاہئے۔ اور اگر وہ سطح نازک ہو جائے یعنی حقیف سردی۔ گرمی۔ شکر۔ مرج و غیرہ کی برداشت بھی نہ کر سکے۔ تو کار بالکالائٹڈ یا آرسنک۔ یا نیلا طوطیا وغیرہ سے جلا دینا چاہئے۔ اگر یہ زخمی سطح پلپ سے فاصلہ پر ہو۔ لیکن یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ برسوں اس دانت میں یہ شکایت رہتی کہ گرمی۔ سردی۔ مرج۔ نمک۔ ترشی۔ شکر وغیرہ کی بالکل برداشت نہ ہو سکی۔ اگر ایک چھوٹا ریزہ ٹوٹ کر سطح ہموار اور سبے حس باقی رہ گئی ہے تو کچھ علان کی ضرورت نہیں۔

(ب) کپاؤٹھ فریکچر۔ اگر دانت محض درمیان سے چر گیا ہے۔ لیکن اس کا کوئی ٹکڑا الگ نہیں ہوا تو ممکن ہے کہ چند روز آرام دینے سے اتصال ہو جائے۔ اگر ایسا ممکن ہو تو شکستہ حصہ کے بجائے مصنوعی کراؤن چڑھا دینا چاہئے۔ اگر یہ غیر ممکن نظر آئے تو اس دانت کا نکال دینا ہی علاج ہے۔ مصنوعی کراؤن لگانے کے وقت مفصلہ ذیل امور کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

اول تو یہ کہ جڑ بالکل صحیح و سالم۔ مضبوط اور سیدھی قائم ہو۔

دویم یہ کہ مریض تندرست۔ قوی۔ اور امراض آتشک و سکرافید سے پاک ہو۔

سومیم یہ یاد رہے کہ یہ عمل محض چھ بالائی سامنے کے دانتوں میں کامیاب ہوتا ہے۔

چہارم۔ کراؤن چڑھانے سے پیشتر تمام پلپ کو جلا دینا اور صاف کر دینا۔ اس کا طریق یہ ہے کہ سنکھیا پلپ گرین۔ مارفیاہ گرین۔ کر سے زوٹ ۲ ہونڈا کر جو ف کو خوب صاف کرنے کے بعد بھر دیتے۔ اور پھر جاذب کی ٹوپی اس پر چڑھا کر گٹا پرچہ یا لاکھ کے ساتھ قائم کر دیتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ایک دو روز میں تمام پلپ مردار ہو جاتا ہے۔ کبھی اس ترکیب میں ایک دو گھنٹہ حقیف درد ہو جاتا ہے اور کبھی بالکل نہیں ہوتا۔

پنجم۔ اگر ایک دفعہ میں تمام پلپ زایل نہ ہو۔ تو دوبارہ سہ بارہ ہی عمل کرنا چاہئے۔

ششم۔ تمام پلپ صاف کرنے کے بعد جڑ کے فار کو قدرے زیادہ کشادہ کرنا۔ اور اگر کچھ حصہ کراؤن باقی رہ گیا ہے تو اس کو کاٹ کر مسوڑھوں کی سطح کے ہموار کر دینا۔

ہفتم۔ جڑ کے سوراخ میں ایک سنونی لگا کر اس کا رخ معلوم کرنا۔

کراؤن مختلف طریق سے قائم کیا جاتا ہے۔ اس مختصر کتاب میں تفصیل کی گنجائش معلوم نہیں ہوتی اس لئے

ہم ذیل میں ان میں سے چند طریقوں کا مختصر بیان کرتے ہیں۔

۱۔ قدیم طریق یہ تھا کہ نئے کراؤن کو بکوری لکڑی اور کیل کے ساتھ قائم کر دیتے تھے۔

۲۔ حالیہ طریقہ عوام یہ ہے کہ ایک لمبی ٹیخ کی نلکی داخل کر کے اس کے گرد میسلیم بھر کر اس کو قائم کرتے اور تب زنا کر کے پتھر چسپاں سونے کی کیل لگی ہوئی ہوتی ہے اس کیل کے ذریعہ جڑ دیتے ہیں۔

۳۔ بانول صاحب چینی کے کراؤن جو زیرین سطح پر جوف دار ہوتے ہیں استعمال کرتے ہیں۔ اس کراؤن کے پچھلے کنارے کے قریب ایک مثلاًشی سوراخ ہوتا ہے۔ یہ سوراخ اوپر کی طرف فراخ کیا جاتا ہے ایک دندانہ درجن جڑ کے سوراخ میں داخل کر کے میسلیم کے ساتھ قائم کر دیتے اور کراؤن کے جوف میں بھی میسلیم بھر کر اس پن کے اوپر سے ہونے جیسے پر خوب دبا کر جڑ دیتے ہیں۔ بہن دانتوں کی ایک سے زیادہ جڑیں بھون کے واسطے اسی قدر پن لگائی جاتی ہیں۔

(۷) ڈسلوکیشن آف ٹیٹھ۔ یعنی دانتوں کا اوکھڑا جانا۔ اگر دانت ضرب کھا کر اپنی جگہ سے اوکھڑا گیا ہے تو ٹھیک و نفع پر رکھ کر کچھ عرصہ آرام دینے سے خود بخود قائم ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ جبرے اور مسوڑ ہوں کو زیادہ نقصان نہ پہنچا ہو۔
(۸) ایڈیشن آف ٹیٹھ۔ دانتوں کا لگس جانا۔ یہ مرض بہن سالی میں پیدا ہو جاتا ہے۔ یعنی اسنے تل اور ڈیٹین لگس کر زایل ہو جاتے۔ اور بعض اوقات کیوی بی باہر نمودار ہو جاتی ہے۔ لیکن اکثر تو یہی ہوتا ہے کہ جیسا کہ اسنے تل گھس جاتا ہے۔ ویسا ہی ڈیٹین نیچے سے بڑھتا جاتا ہے۔ اور یہی اس فرسودگی کا قدرتی علاج ہے۔

(۹) ٹارڈر سیلیوری کیلکولس۔ یعنی دانتوں کی میل۔ یا رنگ۔ یا لکیریاں۔ جھڑ۔ یہ میل رنگ میں سفید زردی مائل۔ سیاہ سبز ہوتی ہے۔ اس کا علاج ہمیشہ با احتیاط تمام میل کو کامل طور پر کھینچتے اور صاف کرتے رہنا ہے۔ اگر ذرہ بھر بھی باقی رہ جائے تو اس کے اوپر اور میل جمع ہوتی رہتی ہے۔ جب یہ میل مسوڑ ہوں کے نیچے جمع ہو تو درد کرتی اور مسوڑ ہے اور دانت کی جڑ کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔ خلال کے ساتھ کھر چکر نکالنے سے بڑا آرام محسوس ہوتا ہے۔ جب دانتوں کے درمیان واقع ہو تو اس کے کھر چنے سے سوراخ ہو کر بہت زہون معلوم ہوا کرتا ہے۔
(۱۰) پیدایشی نقص۔ یہ بیشمار اقسام کے ہوتے ہیں۔ مگر اس جگہ پر ہم صرف چند علاج پذیر اقسام کا بیان کریں گے۔

(۱) چند دانتوں کا بے جگہ نکلنا۔ اگر بہت سے دانت عام قاعدے کے خلاف بے جگہ نکل آئیں تو ان کو مناسب موچنوں کے ساتھ ہلا کر درست وضع پر لانا اور خاص خاص اوزاروں کے ذریعہ قائم رکھنا خفیف بد وضع کیون کو درست کر دیتا ہے۔ یہ عمل دس سال کی عمر کے بعد کرنا چاہئے۔ کیونکہ اول تو بچوں سے ہدایت کے مطابق پورا پورا عمل ہونا نا ممکن ہے۔ دویم زیادہ عرصہ پڑ جانے سے کسی قسم کا ہرج بھی متصور نہیں ایک دفعہ میں دوسے زیادہ دانتوں پر عمل کرنا مناسب نہیں۔ اگر بالائی انسانیز یعنی کچلیاں زیرین کے پیچھے رہتی ہوں تو ان کو دس برس سے کم عمر میں درست کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ایک دفعہ درست کروینے کے بعد نیچے کی کچلیاں ان کو پھر پیچھے نہیں جانے دیتی۔ اور کسی ارادی احتیاط کی ضرورت نہیں رہتی۔

(۲) اگر کوئی ایک دانت دوسرے دانتوں کی قطار سے الگ خارج ہو کر باعث تکلیف ہو تو اس کو بہت جلد نکال دینا چاہئے۔

(ج) درمیانی انسانی زیر یعنی ثنایئے اعلیٰ کا اسفل کی نسبت پیچھے رہنا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جاہڑوں پر ٹوپیاں چڑھا دی جاویں تاکہ جباتے وقت سامنے کے دانت ٹپٹے رہیں اور آہستہ آہستہ ہمیشہ فلک اعلیٰ کے عمق میں پھیلے حصہ پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے اس میں خم زیادہ ہوتا جائے۔ اور بالائی سامنے کے دانت آخر کار زیرین کی نسبت آگے ہو جاویں۔

(د) اوپر لے سامنے کے دانت باہر نکلے رہنا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ سونے یا چاندی یا فولاد کی کمافی فلک اعلیٰ میں لگا کر ان پر پچھلی طرف کو برابر دباؤ قائم رکھیں۔ ایسا دباؤ خفیف کافی ہے۔ زیادہ دباؤ پہنچا۔ سنہ میں درجہ سوزش و خیرہ نقصانات کا اندیشہ ہے۔

(ه) بعض اوقات بالائی سامنے کے دانت اس طرح پھرے ہوئے ہوتے ہیں کہ ان کے کنارے آسنے یا سامنے یا ترچھے ہو جاتے ہیں۔ ایسے دانتوں کو مثلاً زینورون کے ساتھ پھیر کر ٹھیک وضع پر قائم کرنے اور ایک دو مہینہ آرام دینے سے درست کر سکتے ہیں۔ کسی دانت کو پھیرتے ہوئے باہر کی طرف ہرگز نہ کھینچنا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ بجائے پھرنے کے دانت باہر نکل آوے۔ اگر جڑ بجائے گول ہونے کے چپٹی ہو۔ تب یہ عمل ممکن نہیں ہوتا ایک سے زیادہ جڑ والے دانتوں میں بھی ایسا ہونا ممکن ہے

(و) کینائین۔ یعنی سوا۔ یا نابان۔ بعض اوقات عام قطار سے زیادہ باہر کو نکلا ہوا ہوتا ہے۔ اگر شروع اخراج دندان میں یہ نقص ظاہر ہو تو چنداں خیال کی بات نہیں۔ کیونکہ کچھ عرصہ میں خود بخود نابان پیچھے ہٹ کر صحیح وضع پر قائم ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ربا عیطان اور اخرا اس بلکہ اس کا پیچھے ہٹنا دشوار کر دیں تو چونکہ یہ دانت تمام دانتوں کی نسبت زیادہ کار آمد اور پائدار ہوتا ہے۔ اور نیز اس کے زایل ہو جانے سخت وقت اور بدنامی واقع ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا درست کر دینا دوسرے دانتوں کی نسبت زیادہ مقدم ہے۔ اگر ممکن ہو تو ربا عیطان اور اخرا اس کا درمیانی فاصلہ قائم کر کے نلبان کو پیچھے ہٹا دیا جاوے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو بانی کسپڈیا مولر جاہڑوں میں سے

ایک کو نکال کر سولے کے واسطے جگہ مناسب کریں۔ اگر پہلے اور دوسرے مولر میں سے کوئی ایک بے جگہ خارج ہو تو چونکہ ان کی تین جڑیں ہوتی ہیں اس لئے ان کو خم دینا یا پھیرنا دشوار ہوتا ہے۔ اور مجبوراً کانال ہی پڑتا ہے۔

(ز) عقل جاہڑ میں میٹار قسم کی بد وضع گیان دیکھنے میں آتی ہیں بعض اوقات دوسرے مولر کی گردن کیساتھ اس کا کراؤں ٹکرا کر اس کو بلا دیتا۔ گلانا شروع کر دیتا۔ اور اس کے پل تک پہنچ کر سخت درد پیدا کرتا ہے۔ بعض اوقات رخسارہ کے گوشت پر برابر دباؤ اور رگڑ کر کے درم اور دہل بنا دیتا ہے اور کبھی انفریڈنٹل عصب پر دباؤ ڈال کر سخت درد تشخیز کرازا۔ اور بیہوشی وغیرہ کی علامات پیدا کر سکتا ہے۔ جب اس سے اس قسم کی تکالیف پیدا ہوں تو فوراً اسکو نکال دینا چاہئے۔ اگر گوشت کے نیچے چھپا ہوا ہو اور دوسرے مولر کی وجہ سے گرفت میں نہ آ سکے تو اوّل مولر کو نکال کر پھر اس کو نکال سکتے ہیں۔ لیکن وزڈم ٹوٹھ کو نکال دینے کے بعد مولر کو اپنے سر فوراً اس کے اصلی سوراخ میں قائم کر دینا چاہئے۔

(ح) زاید دانت۔ اگر تکلیف دہ یا ناموزوں ہو تو اُس کو نکال دینا چاہئے۔ نکالنے سے پیشتر اس امر کی تحقیقات کر لینی ضروری ہے کہ جڑ کے قریب وہ زاید دانت کسی دوسرے زاید دانت کے ساتھ پیوستہ نہ ہو۔ ورنہ اُس کو صدمہ پہنچنے اور اکھڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ اگر کسی قدر صدمہ نہ خفیف پہنچے تو کچھ خیال کی بات نہیں۔ بعد میں خود بخود وہ دانت قائم ہو جائیگا۔ تیز روشنی اور باریک سوئی کے ذریعہ زاید دانت کی جڑ کی سمت معلوم کر کے ہم قریب قریب سمجھ سکتے ہیں کہ اُس زاید دانت کا دوسرے دانتوں کیساتھ کیا کچھ تعلق ہے۔

(ط) فلک اعلیٰ یا اسفل کے جز یا کل میں زیادہ خم پڑ جانا۔ اس کا علاج مناسب دباؤ یا کمائیوں کے ساتھ کر سکتے ہیں یہ طبیب کی رائے پر منحصر ہے کہ خم کے مطابق کمائیاں یا بیٹی وغیرہ تجویز کر کے اُس کی اصلاح کی کوشش کرے (ی) اوڈونٹوما۔ یعنی دانت کی رسولیاں۔ ان کا علاج عام رسولیوں کی طرح سوائے قطع اور اخراج کے اور کچھ نہیں۔ ڈینیٹی جرس سسٹ کے لئے صرف اسقدر علاج کافی ہے کہ اُس کی تھیلی میں کشادہ شکاف دیکر بورک لنٹ وغیرہ بھرتے رہیں تاکہ اُس کا تمام مافیہ بتدریج خارج ہو کر جوف بند ہو جاوے۔

(۱۱) اوڈونٹیلجیا۔ وجع اسنین۔ درد دندان۔ ان ہر دو تکالیف میں تفاوت کیفیت اور سبب کا (۱۲) نیوریلجیا آف ٹیٹھ۔ دانت کا اعصابی درد۔ ہے۔ جو درد کو خاص دانت کی ساختوں میں کچھ فنا مثلاً گیریزہ، انفلمیٹیشن آف وی پلپ۔ پیری آسٹائیٹس وغیرہ ہو کر ہوتا ہے اُس کو اوڈونٹیلجیا کہتے ہیں۔ اور برعکس اس کے جو درد کسی اور وجوہات سے جو دانت کے باہر ہوں ہوتا ہے وہ نیوریلجیا کہلاتا ہے۔ اوڈونٹیلجیا ایک جگہ محدود رہتا ہے اور جب خراب دانت کو نکال دیا جائے تو فوراً بند ہو جاتا ہے۔ لیکن نیوریلجیا کا مقام بدلتا رہتا ہے۔ اور کسی ایک دانت کے نکالنے سے رفع نہیں ہو سکتا۔ اوڈونٹیلجیا کا درد برابر رہتا۔ لیکن نیوریلجیا کا درد وقفہ اور دورہ سے ہوتا ہے۔ ان تکالیف کا علاج مطابق سبب کرنا چاہئے۔ پس پہلے مریض کا منہ کھلو کر بغور تمام کل دانتوں کا تیز روشنی میں ملاحظہ کریں۔ اگر کوئی دانت کھرا ہوا نیلگوں، جھڑا لودہ، فرسودہ ریاستہ نظر آئے اور مرکز درد معلوم ہو۔ یا کسی دانت کی مصنوعی بھرتی۔ یا ٹوپی۔ یا کراؤن بالکل خراب ہو کر سوزش کرے یا جڑ بادی اور جنبش غور ہو گئی ہو تو اُس کو نکال دینا چاہئے۔ اوڈونٹیلجیا میں اسی قدر علاج کافی ہے۔ لیکن نیوریلجیا کی حالت میں ماریفا کی جلدی پیکاری کرنا روغن لونگ یا پودینہ۔ کوکین کار بالک ایسڈ۔ آیوڈو فارم۔ کرے زوٹ کلورل کیمفرو وغیرہ لگانا اور داخلی طور پر سم الفار۔ کوئین۔ جیلیسی میسم۔ نوشادر۔ جیمی کا ڈاگ ڈوڈ۔ اینٹی پائرین کیلچین وغیرہ دینا ضروری ہیں۔ جب ان مقامی اور داخلی تدابیر سے درد کو آرام نہ ملے تو مجبوراً عصب او ف کا کھینچنا۔ یا ایک دوا بخش کاٹ دینا چاہئے۔

(۱۳) مختلف امراض مثلاً ٹے ٹے ٹس یعنی کراڑ۔ دندان۔ مرگی۔ گلاکوما۔ حول۔ استرخاء الحن۔ یعنی ٹوسس ضعف بصارت نابینائی۔ چمک۔ بہرہ پن وغیرہ۔ بعض اوقات فساد دندان سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ پس ایسی حالت میں خراب دانت کو نکال دینے کے علاوہ ان امراض کا علاج عام اصول کے مطابق کرنا چاہئے۔

(۱۴) حادثات قطع دندان یعنی دانت اکھاڑنے کے وقت خاص خاص نقصانات کا واقع ہو جانا۔

(۱) جریان خون - بعض اوقات دانت نکالنے کے بعد خون اس کثرت سے خارج ہوتا ہے کہ اُس کا ہونا دشوار ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ بعض اشخاص کے عروق دموں کی ساخت اس قسم کی ہوتی ہے کہ خفیف رگڑ اور شگاف سے بھی خون بید نکل جاتا اور کسی تدبیر سے بند نہیں ہوتا ہے۔ ایسے اشخاص کو ہیپوفلیک (خونی مزاج) کہتے ہیں۔ ایسے اشخاص میں دانت اکھاڑنے کے بعد سخت جریان خون واقع ہو جایا کرتا ہے۔ جو اکثر مہلک ثابت ہوتا ہے۔ پس جب کبھی کسی مریض کا دانت نکالنا ہو تو پہلے اُس سے یہ سوالات کر لینے چاہئیں کہ کبھی اُس کے زخم آیا۔ اُس زخم سے خون کس قدر خارج ہوا۔ کبھی اُس کے نکسیر چلی۔ اور کس قدر دیر میں اور کس طرح بند ہوئی اگر ایسا ثابت ہو کہ خفیف اسباب سے خون اُس کے جاری ہو کر پھر شکل بند ہوا۔ تو ہرگز دانت نکالنے کا ارادہ نہ کرنا چاہئے۔ تاوقتیکہ چند روز رگٹ۔ سلفیورک ایسڈ ڈائیوٹ۔ ایسی ٹیٹ آف لڈ۔ ٹیکر ہیمامیلنس۔ فولاد وغیرہ دیگر مریض کو اس قابل نہ کر لیا ہو۔ دانت نکالنے کے بعد جب خون جاری ہو تو معمولی حالتوں میں ٹھنڈے پانی۔ یا تیز گرم پانی۔ یا پھسکری دپانی کے غرغرے کافی ہیں۔ اگر اس طرح خون بند نہ ہو تو ایک مناسب گدی ٹیکر سیٹیل یا پھسکری یا گیلک۔ یا ٹیک ایڈ یا نارٹارک ایڈ یا سائٹرک ایڈ۔ یا ایسی ٹیٹ آف لڈ کے سالیوشن میں بھگو کر دانت کے سوراخ میں خوب تھون دیں۔ اور بعد ازاں چار دم پٹی سے جڑے کو خوب جکڑ کر بائندھ دیں دو تین روز مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں۔ شراب۔ گرم مصالحہ۔ شریخ مریخ اور ترشی سے پرہیز کرائیں۔

(ب) جڑے کی ہڈی کا۔ ٹکڑا ٹوٹ جانا۔ اور دوسری ساختوں کو صدمہ پہنچنا۔ یہ کچھ قابل خیال امر نہیں۔ قدرتی طور پر اس تمام شکست کی مرمت ہو جاتی ہے۔ طبیب کا صرف استدرکام ہے کہ ایسے صدمہ اور شکست ریخت کے بعد منہ کو خوب صاف اور اینٹی سپٹک رکھے۔ اور مریض کو آرام کی تاکید کریں۔

(۱۵) امراض الصبیاں جو اخراج السنین شیر کے وقت ظاہر ہوتے ہیں۔ ان کا علاج بچوں کے امراض

میں دیکھو۔

دار الشعلب - چنبل - اگزما - دیکھو بیان اگر نیا کا۔

دار الحیمہ - سورائے سس - دیکھو بیان سورائے سس کا۔

دار الفیل - فیلا - دیکھو بیان الی فیٹائے سس کا۔

دبیلہ - خراج جڑا پھوڑا - دیکھو بیان ابیس کا۔

دبیلۃ التذنین - پستان کا پھوڑا - دیکھو بیان کے امراض کا بیان۔

دبیلۃ الرحم - رحم کا پھوڑا - دیکھو بیان رحم کے امراض کا۔

دبیلۃ الکبد - جگر کا پھوڑا - دیکھو بیان جگر کے امراض کا۔

دبیلۃ المقعد - ریکٹل ابیس - دیکھو بیان ریکٹم کے امراض کا۔

در دھپلو۔ ذات الجنب۔ دیکھو بیان۔ پلیور و ڈونیا۔ اور پلیور سی کا۔

در دجلر۔ دیکھو بیان جگر کے امراض کا۔

در دچشم۔ گلاکوا۔ دیکھو گلاکوا کا بیان۔

در دزہ۔ عضلہ لوات کا بیان دیکھو۔

اس جگہ ہم یہ بیان کرینگے کہ اگر دروزہ زیادہ دیر تک رہے اور کسی وجہ سے مریضہ کو بیہوش کرنا پڑے۔ تو کوئی ادویہ استعمال کرنی مناسب ہیں۔ اور اگر محض اعضائے توالد کو ہی بے حس کرنا منظور ہو تو کوئی۔

اول۔ مقامی استعمال سے دروزہ کو کم کرنے والی ادویہ۔

(۱) کوکین۔ دو تین گرین کوکین کی سپازی ٹری بنا کر اندام نہانی کے اندر رکھنا تمام درد کو رفع۔ اور فم رحم جلدی سے کشادہ کرتا ہے۔ ایک تہی شروع درد میں اور دوسری دو گھنٹہ بعد رکھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد مریضہ کو بالکل درد معلوم نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ خیال کرتی ہے کہ پیدائش بند ہو گئی ہے۔ اگر فم رحم تشنج ہو کر تنگ اور سخت ہو اور پیدائش جنین میں زیادہ دیر واقع ہو تو اس کی تہی تشنج کو رفع کر کے فم رحم کو بزودی کشادہ کر دیتی۔ اور پیدائش جلدی ہو جاتی ہے۔

(۲) اینٹی پائرین۔ ۲۰ گرین خوراک میں کھلانا۔ یا ۳ گرین پانچ چھ اونس پانی میں حل کر کے حقنہ کرنا دروزہ کو بند کرتا۔ لیکن پیدائش میں کسی قسم کا ہرج و مرج واقع نہیں کرتا۔

(۳) کلورل ہائیڈریٹ۔ ایک ڈرام کلورل ہائیڈریٹ پانی میں حل کر کے حقنہ شروع درجہ میں نہایت مفید ہے۔ اس سے درد کم اور پیدائش جلدی ہو جاتے ہیں۔

دوم۔ تمام جسم کو بیہوش کرنے والی ادویہ۔

(۱) کلوروفارم۔ فی زمانہ اس کا استعمال عام ہوتا جاتا ہے۔ صرف اس قدر احتیاط لازم ہے کہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں صرف اس حد تک سنگھایا جائے کہ جس کم اور دروزہ رفع ہو جائے۔ زیادہ مقدار میں سنگھانے سے رحم کا فعل سست اور اخراج جنین دیشیمہ میں دیر واقع ہوتی ہے جنین پر کلوروفارم کا اثر نہایت نحیف ہوتا ہے مفصلہ ذیل حالتوں میں اس کا سنگھانا جائز ہے۔

اول۔ پہلوں عورتوں میں جبکہ درد بہت شدید ہوتا ہو۔ اور پیدائش میں دیر واقع ہو۔

دوم۔ جبکہ فم رحم تشنج ہو کر تنگ اور سخت ہو جائے۔

مفصلہ ذیل حالتوں میں اس کا استعمال جائز نہیں۔

اگر مریضہ کے گذشتہ حالات سے یہ ثابت ہو کہ پیدائش کے بعد اس کے خون زیادہ جاری ہوا کرتا ہے۔ تو کلوروفارم استعمال کرنی چاہئے۔ اگر بوجہ شدت درد اور سختی فم رحم اس کی ضرورت پڑے تو ارگوٹین کی جلد پچکاری کرنے کے بعد اس کا سنگھانا مناسب ہے۔ دوسرے درجہ سے زیادہ کلوروفارم سنگھانی کسی حالت

میں مناسب نہیں۔ کیونکہ تیسرے درجہ میں پہنچ کر تمام عضلات - قلب - رحم وغیرہ کے مغلوب ہوئے گا اندیشہ ہوتا ہے۔ دیکھو بیان گلو ر فارم کا۔

(۲) ایتھر اور ایتھل بروائیڈ بھی عام بیہوشی پیدا کرنے کی غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اُن کا بیان دیکھو۔

درد و سہر - دیکھو بیان صداع - شقیقہ اور سپر آرٹیل نیورلجیا کا۔
درد و قدم و پاشنہ - تنوے اور ایٹری کا درد - سینک وینا - پولٹیسین لگانا۔ دافع درد ادویہ مثلاً لینمنٹ اکونائیٹ - لینمنٹ بلاڈونا - لینمنٹ اوپیم وغیرہ کی مائشائٹ کرنا۔ یا مارفیا اور اثروپیا کی جلدی پیکاری کرنا سفید ہو سکتے ہیں۔ اگر ان تاابیر سے آرام حاصل نہ ہو تو یہ نیال کرنا چاہئے کہ شاید گہری ورم ہو کر پیپ ٹرگنی سے اسکا علاج یہ ہے کہ شنگاف دیکر اخراج پیپ کے واسطے کافی راستہ بنا دیا جائے۔ بعد میں ڈر سیج نیوب وائل کر کے ڈریس کر تے رہیں۔

درد و کمر - وجع الصلب - لمبے گو - دیکھو بیان لمبے گو کا۔

درد و گردہ - وجع الکلیہ - دیکھو بیان گردہ کے امراض کا۔

درد و گوش - وجع الاذن - کان کے امراض کا بیان دیکھو۔

درد و معدہ - معدہ کے امراض کا بیان دیکھو۔

درد و پنج - درد و پنج عقربی - محلل ریاح و بلغم مقوی دل و معدہ - مفرح - نافع خفقان و مایحولیا - معدہ مضمرہ اور

مسکن درد و رحم ہے - خن نصف ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔

دست - اسہال - ڈایاریا - اسہال کا بیان دیکھو۔

دق - سل - دیکھو بیان تنفائی سس کا۔

دماغ - برین - سری برم - بھیجا - سری برم کا بیان دیکھو۔

دماغ کی ضربات - دیکھو بیان سری برم کا۔

دم الاخوانین - خون سیاوشان - ہیرا دکھنی - نہایت قوی حابس الدم - اور قابض سیلان فضول ہے پچھل

اسہال دموی و صفراوی اور سح کو مفید ہے - خارجہ زخموں کے خون کو بند کرتا ہے - اور جلدی سے رو بہ صحت

کرتا ہے مسوڑیوں پر اس کا سخن - مقوی اور حابس الدم اثر ہوتا ہے - خن ہ گرین سے ۲ یگرین تک۔

دم الانٹیسین - دیکھو بیان فوطوں کے امراض کا۔

دم لعمہ - آنسو بکثرت جاری رہنا - دیکھو بیان لیکریٹل ایپے رے ٹس کے امراض۔

دمہ - استھمایا آسم - دم گہرنا ضیق النفس - دیکھو بیان آسما کا۔

ڈنبل - پھوڑے - بالیر - یالوایلز - یا بال ٹوڑ جب کثرت سے پھوڑے نکلتے ہیں تب اس مرض کو ڈنبلو سس

کہتے ہیں۔ پھوڑے جلدی غدود کی سوزش سے بنتے ہیں۔ وسط میں مردار حصہ کی ایک گروہ بکھرنا جھ ہوتی ہے جس کو کور کہتے ہیں اس کے نکلنے کے بعد پھوڑے کا زخم جلدی اچھا ہو جاتا ہے، ان کا علاج دو طرح سے کیا جاتا ہے
اول۔ مقامی علاج۔ (۱) لوگ اور سیاہ چرچ باریک پیکر اور پانی میں حل کر کے لگانا پسپ بننے سے روکتا اور اگر پسپ بنی شروع ہو گئی ہو تو اس کو جلدی پکا دیتا ہے۔ (۲) کاربالک لوشن ۲ فیصدی کی جلدی پیکاری کرنا یہ نہایت آسان اور سریع الاثر علاج ہے۔ اس سے دنبل فوراً بیٹھ جاتا ہے اور اگر پسپ پڑ گئی ہو تو جلدی اچھا ہو کر مابعد کا داغ نہایت خفیف رہ جاتا ہے۔ (۳) شروع ابھار میں چونک لگوا دینا۔ (۴) شروع سے ٹنچر آئیوڈین طلا کرتے رہنا (۵) رسوت پانی میں گھول کر اور اس میں کتھنا کر لپ کرنا (۶) سٹرن آئینڈنٹ لگانا۔

دوم۔ داخلی علاج۔ عموماً مقامی علاج کافی ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر دنبل کثیر التعداد ہوں اور بار بار نکلتے ہوں تو ادویہ کھلانی ضروری ہو جاتی ہیں مثلاً کیلیم سلفائیڈ، آر سنک سلفائیڈ، کلورین آف پوٹاش ٹنچر فیوری پر کلورائیڈ، مائپوفاسٹ آف سوڈیم، بی دانہ، بنولی، ستر چرٹا، گلو وغیرہ تفصیل کیلئے دیکھو بیان ادویہ کا اور نیز اسپس کا۔
دوار۔ سرگومنا، دیکھو بیان ورنائی گوکا۔

دیکھو بیان وریڈوں کے امراض کا۔

دیکھو بیان فوطوں کے امراض کا۔

دوالی صفن

دودھی۔ جریان سوزاک ضعف باہ سرفہ اور امراض جلدی کے لئے مفید ہے کرم معدہ کے واقع۔ خوراک ۲ گریں سے ۲ گریں تک۔

دوران خون۔ نظام دموی کے چار بڑے اجزا ہیں اول قلب جس کے چار خانے ہوتے ہیں دودھاتی طرف اور دو بائیں طرف ہر ایک، بائیں کے بالائی خانہ کا نام آریکل یعنی اذن القلب اور زیرین خانہ کا نام وینٹر ایکل یعنی بطن القلب ہے۔ بائیں کے طرف کے خنوں میں پچھپچھروں سے صاف شریانی خون پہنچتا ہے بسکو بائیں بطن بطور پیکاری شریانوں میں پہنچا دیتا ہے وائیں طرف کے خنوں میں سیاہ وریڈی خون تمام جسم کا پہنچتا ہے جسکو وائیں بطن القلب پچھپچھروں میں صاف ہونے کے لئے پہنچا دیتا ہے۔

دویم۔ شریانیں ان کو عروق جھندہ بھی کہتے ہیں۔ ان میں بائیں بطن القلب سے صاف خون آتا ہے۔

سویٹم۔ عروق شریانی یعنی کے پی لرزہ نہایت باریک عروق خون ہیں جو تمام جسم کے ہر ایک عضو ساخت اور ریشہ میں جال کی طرح پھیلی ہوئی ہیں جب کبھی نہایت باریک شگاف چاقو سے انگلی وغیرہ میں آ جاتا ہے تو انہیں رگوں سے خون نکلا کرتا ہے جب شریانوں سے خون باریک عروق میں پھیل جاتا ہے تب جسم کی شاخیں اور ریشہ غذایت کو حاصل کرتی ہیں ان باریک عروق سے گذرتا ہون ناقص اور سیاہ فام ہو جاتا ہے اور اس متغیر صورت میں وریڈوں میں داخل ہوتا ہے۔

پتھارم وٹیس۔ جن میں اکثر فصلی جاتی ہے وریڈیں تمام جسم کا ناقص خون لیکر اس کو دایئیں بطن القلب

میں جاڈالتی ہیں۔ واسنہ اذن القلب سے خون داسنہ بطن القلب میں پہنچتا ہے۔ داسنہ بطن القلب اُس خون کو پھیپھڑوں میں پہنچا دیتا ہے پھیپھڑوں کے عروق شعری میں پھیل کر اس خون کو خوب ہوا لگتی ہے اور کار باکٹسٹڈ امونیا وغیرہ خارج ہو کر سانس کے راستہ باہر نکل جاتے ہیں اور بجائے اُن کے ہوا کا آکسیجن اندرونی سانس کے ساتھ پھیپھڑوں میں پہنچ کر خون میں مل جاتا ہے۔ اس آکسیجن کے ملنے سے خون صاف ہو جاتا ہے۔ لینے تمام بدن میں کو گذر کر جو یہ ناقص اور سیاہ فام ہو گیا تھا اب پھر شریانی خون کے مطابق صاف سُرخ ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے دوران خون ہر وقت جاری ہے فی منٹ جو ان تندرست آدمی میں نبض سن کر اُن کی دفعہ چلتی ہے۔ جیسا کہ خون عروق دموی میں ناقص ہو کر وریڈوں اور دہنی جانب قلب کے ذریعہ پھیپھڑوں میں پہنچ کر صاف ہوتا رہتا ہے۔ ویسا ہی برابر اُس کے بجائے شریانی خون آتا رہتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسے لگاتار ہموار آب پاشی نسیم کا کس طرح سے انتظام قائم ہے۔ نفس اور حرارت غیری کے انتظام میں آپ دیکھ چکے ہیں کہ وہ کیسے عجیب و غریب کارخانے ہیں ایسا ہی آپ دیکھیں گے کہ نظام دموی بھی اُن سے کسی طرح پرکم درجہ پر نہیں ہے۔ خود قلب کے اندر اعصابی مرکز موجود ہیں جو خابنائے قلب کی حرکات پر بہت کچھ اختیار رکھتے ہیں۔ جب اُن کے اندر خون خاص مقدار تک پہنچ جاتا ہے۔ تو فوراً اُن کو سکڑ کر خون آگے پہنچا دیتے ہیں۔ ان قلبی مرکروں کے لئے نگران حال اور کمان افسر ایک خاص مرکز دماغی ہے۔ جو ڈلائیں واقع اور تمام نظام دموی پر حکم آں ہے۔ پہلے اسی کو تمام خبریں حالت خون اور دوران کی نسبت تمام اعضا اور ساختوں سے پہنچتی ہیں۔ اور وہیں سے بذریعہ واگس و سمپے تھینک اعصاب قلب و شریانوں کو احکام مناسب ملتے ہیں۔ شریانوں کی ساخت میں بھی نظام عصبی قائم ہیں۔ جنکی وجہ سے وہ مختلف حالات جسمی کو پہنچ کر اُس کے موافق اپنے آپ کو تنگ یا کشادہ کر سکتی ہیں۔ یہ خاص محکمہ بھی ایک مرکز دماغی کے ماتحت ہے۔ جس کا نام ویسوموٹار سنٹر ہے جسم کے ریشہ ریشہ اور ذرہ ذرہ کی خبر ہر وقت اس مرکز کو پہنچتی رہتی ہے۔ خبر کی وضویت کے بعد اس کے حکم سے فوراً تمام جسم یا کسی جزو جسم کی شریانیں تنگ یا کشادہ ہو جاتی ہیں۔

جب شریانوں کے اندر قلب سے خون پچکاری کے طور پر پہنچتا ہے تو شریانیں قدرے کشادہ ہو جاتی ہیں۔ اور اپنی لچک سے سکڑنا چاہتی ہیں۔ اور خون پر روانگی کیلئے دباؤ ڈالتی ہیں۔ جب خون شریان سے گذر کر عروق شعری میں داخل ہونے لگتا ہے۔ تو ان میں اُس سرعت سے داخل نہیں ہو سکتا جس سرعت سے کہ شریانوں میں پہنچا تھا۔ اس لئے ایک دفعہ سیلاب میں روک محسوس ہو کر خون پیچھے کو زور کرتا ہے۔ اور قلب میں داخل ہونا چاہتا ہے۔ لیکن جب قلب سے خون کی پچکاری ہو چکی ہے تو فوراً ایک وٹا یعنی اورطہ کے کو اثر بند ہو کر واپسی خون کے مانع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے تمام زور سیلاب خون کا شریانوں کے کشادہ کرنے میں ہی خرچ ہوتا ہے۔ پھر شریانیں بوجھ قوی لچک رکھنے کے برابر خون پر دباؤ ڈال کر اُس کو عروق شعری کی طرف دھکیلتی ہیں۔ آخر کار خون عروق شعری سے گذر کر وریڈوں میں پہنچا اور وریڈوں سے دایہنی طرف قلب میں داخل ہو کر

پچھلے پٹروں میں پہنچا جاتا ہے۔ خون کی مقدار رگوں میں جب قدر زیادہ ہوتی ہے اس قدر اسپر و باؤ زیادہ ہوتا ہے اس و باؤ کو بلڈ پریشر کہتے ہیں۔ حالت صحت میں بلڈ پریشر زیادہ رہتا ہے۔ اسکو مصنوعی طور پر کم و بیش کر سکتے ہیں۔ مثلاً قصد سینگلی۔ اور چونک سے خون نکال کر اس کو کم کر سکتے ہیں۔ اور برعکس اس کے ٹرنس فیوزن سے زیادہ کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ یہ کمی بیشی محض عارضی ہوتی ہے۔ اگر خون نکال کر بلڈ پریشر کم کیا گیا ہے تو فوراً امعاء اور ساختہائے جسمی سے پانی جذب ہو کر خون کی وہی مقدار ہو جاتی اور بلڈ پریشر اسی انداز پر آ جاتا ہے۔ اور اگر ٹرنس فیوزن سے زیادہ کر دیا گیا ہے تو اور راد و تعرق وغیرہ ہو کر تمام زیادتی دور کیا جاتی ہے۔ ہاں اپنے اپنے موقع پر خون کم کر دینا یا زیادہ کر دینا مریض کی جان بچا دیتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی وجہ سے خون زیادہ خارج ہو کر بلڈ پریشر کم ہو گیا ہے اور خوف ہے کہ دوران بند ہو کر مریض ہلاک ہو جائے تو ٹرنس فیوزن سے بلڈ پریشر بڑھا دیا ہو کر دوران قائم ہو جاتا اور ہلاکت کا خوف جاتا رہتا ہے۔ برعکس اس کے اگر کسی قلب یا شش کے فساد سے بلڈ پریشر زیادہ ہو کر مریض بڑھتا جاتا ہے تو خون نکال کر مرض کی ترقی کو روک سکتے ہیں۔

قلب کی دیواروں میں پرورش کنندہ خون بذریعہ کار و نری شریان کشادگی قلب کے وقت پہنچتا ہے۔ اور منکڑے کی وقت خارج ہو جاتا ہے۔ پس جب قدر زمانہ بسط زیادہ رہے۔ یعنی حرکات قلب سست رہیں اس قدر اس کی دیواروں کی پرورش زیادہ ہوتی ہے۔ اور جب قدر زیادہ جلدی جلدی قلب حرکت کرے اس قدر اس کی پرورش کم ہوتی ہے۔ جب تک عمدہ خون قلب کی دیوار میں پہنچ کر اس کی پرورش بخوبی ہوتی رہتی ہے۔ اس وقت قلبی مرکزوں کے حکم مطابق حرکات قبض و کشاد ایک ہموار رفتار پر رہتی ہیں۔ لیکن جب ان میں خلل واقع ہوتا ہے۔ تو فوراً مرکزائے قلبی و دماغی ان حرکات کو سست یا تیز کر دیتے ہیں۔ یہ تو ان کا اپنا اپنا انتظام ہوا۔ ہم بھی مختلف ادویہ اور تدابیر سے حرکات قلب کو تیز یا سست کر سکتے ہیں۔ جنکی مثالیں ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اقل محرک قلب ادویہ و تدابیر

(۱) محرکات قلب۔ مثلاً شراب۔ وحشی ٹیلے۔ سٹر فنتس۔ اوڈنی ڈین۔ سلا۔ امونیا۔ سٹرکینا۔ کیفین۔ اتھیر۔ پائین

(۲) ریفلیکس تحریک۔ مثلاً امونیا سنگھانا۔ چہرہ پر پانی کے پھینک دینا۔ بھیگا ہوا کپڑا مارنا۔ مقام قلب پر رانی۔ بلٹون وغیرہ

سے جلن پیدا کرنا۔

(۳) جب بلڈ پریشر زیادہ ہو کر حرکات قلب میں دقت واقع ہو اس وقت قصد لینے اور گلاس لگانے سے تحریک

مندی ہے

(۴) خوشبودار مخرج ریا ح ادویہ۔

(۵) سامان خوشنودی و دل افزائی۔

(۶) عمدہ غذا پیش۔ مناسب ورزش۔ صحت معده و امعاء و جگر وغیرہ۔

و ویم۔ مضعف قلب ادویہ و تدابیر

(۱) مضیف قلب ادویہ - اکونائٹ - ایٹمی منی - پوٹاش - کلورل - اور سے ٹریا اپنی کے کوانا - اور ٹائیڈرو سائیک ایسٹو تاکو۔

(۲) بدبو - بند اور ثقیل ہوائیں - تفکرات و ترددات - صدمہ - غم - نقص صحت وغیرہ - واگس عصب کے ریٹھے جو قلب میں پہنچتے ہیں ان کو ڈیجی ٹیلز اور سلا وغیرہ ادویہ سے تحریک ہو کر حرکات قلب سخت ہو جاتی ہیں - اور برعکس اس کے بیلڈونا - ٹائیو سائیس - دہتورہ - ایل ٹائیڈلٹ وغیرہ سے ضعف اور تسکین ہو کر حرکات قلب تیز ہو جاتی ہیں مرکز دماغی پر بعض ادویہ اور تدابیر کا اثر محرک ہوتا ہے - اور بعض کا مضیف اور مسکن - جنکی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) محرک - کارڈیک سنٹر - ڈیجی ٹیلز - سلا - ایچر - شراب - کلور فارم - سٹرکینیا - بیلڈونا - سر وی مقام قلب کے مقابل پر سوزش پیدا کرنا۔

(۲) مضیف کارڈیک سنٹر - اکونائٹ - ایٹمی منی - افیدین - کلورل ٹائیڈ ریٹ - ٹائیڈرو سائیک ایسٹو ٹائیڈو - اپنی کے کوانا - ایل ٹائیڈس - ایسیرین - کونایم - یہ بات قابل یادداشت ہے کہ قلب کی پرورش آرام یعنی کشارگی کے وقت میں ہوتی ہے - اس لئے جو ادویہ قلب کی حرکات کو تیز کریں وہ اگرچہ بظاہر مقوی قلب معلوم ہوتی ہیں - لیکن دراصل اپنے آخری نتیجہ کے لحاظ سے قلب کی لائٹر کنندہ اور مضیف ہیں - بھگنا - دوڑنا - اور ہر قسم کی ورزش سے قلب کی حرکات تیز اور قوی ہو جاتی ہیں - لیکن اس سلسلہ میں اس کی پرورش کم ہوتی ہے - آرام سے لیٹے رہنے یا بیٹھے رہنے میں قلب کی زیادہ پرورش ہوتی ہے - جو ادویہ کہ حرکات قلب کو تسست کریں وہ اس کی پرورش کو زیادہ کرتی ہیں - اور جو ادویہ اس کو تھک دیکر تیز رفتار کر دیں - وہ اس کی پرورش میں خلل ہو کر آخر کار اس کے ضعف کا باعث ہو جاتی ہیں۔

دوران سر - گھمیر مگرین - دیکھو بیان و ٹائیگوکا۔

دہتورہ - ڈوٹورا - سٹریویم - دہتور اپنی تاثیرات میں بیلڈونا کے مشابہ ہے - صرف فرق اس قدر ہے کہ ہوائی ٹائیوں کے اعصاب پر اس کا زیادہ مضیف اثر ہوتا ہے - اس کا چرٹ بنا کر دمہ کی نوبت میں پلانا مفید ہے - خم - اکثر کثرت سٹریویم پاگرن سے پاگرن تک - ٹنگر سٹریویم - بوند سے - بوند تک۔

دہن کے امراض - دیکھو بیان سٹوے ٹائی ٹس کا۔

دہن ورہ - جانی - دیکھو بیان سٹوے ٹائی ٹس کا۔

دہنک پاگرن از دیکھو بیان سٹوے ٹس کا۔

دھنیا کشنیز کورنیڈر - خوشبودار - مخرج - ریاح - محرک اشتہا - مفرج قلب - اور مقوی معدہ ہے - سنا اور ریونڈینی کے بذالیقہ کو بالیتا ہے - خم - روغن کشنیز ایک بوند سے ہم بوند تک۔

دیوان - کرم - اح - انٹیسٹینل و مرکز بیان دیکھو۔

دیوانٹی - سینٹی کا بیان دیکھو۔

بَابُ الدَّلَالِ الْمَصْدَرِ

ڈاگ وُڈ Dogwood کارلس فلو ریڈ کا بیان دیکھو۔

ڈانی اوڈوپیرافینال سلفونک ایسڈ Diodoparaphenol Sulphonie Acid

سونڈا یوڈول کا بیان دیکھو۔

ڈانی اتھل اتھیر آف اتھیلین Diethyl ether of ethelin اس کو ایسی تال بھی کہتے ہیں۔ خواب آور ہے۔ بوجھ سخت بد بو اور بد ذائقہ کے استعمال کم کیجاتی ہے۔ سہ ایک ڈرام سے ۳۰ ڈرام تک۔

ڈانی سلفائیڈ آف کاربن Disulphide of Carbon بانی سلفائیڈ آف کاربن سنگھار سے بے حسی اور بیہوشی پیدا کرتی ہے۔ داخلی استعمال میں محرک۔ معرق اور مدر حیض ہے مرض سرطان میں ترشہ مرض کو روکتی اور درد کو نہایت تسکین بخشتی ہے۔

ڈانی سوریا Dysuria عسر البول۔ وکھنوتا۔ پیشاب کا دقت اور تکلیف کے ساتھ خارج ہوتا۔ یہ کوئی علیحدہ مرض نہیں۔ بلکہ محض ایک علامت ہے۔ جو مختلف امراض متعلقہ مثلاً مجری پیشاب مقعد۔ رحم وغیرہ میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس کا علاج اصل مرض کی مطابقت کرنا چاہئے۔

ڈانی کلورائیڈ آف اتھیدین Dicloride of ethedene اتھیدین بانی کلورائیڈ کا بیان دیکھو۔

ڈانی لے ٹیشن آف دی سٹاک Dilatation of the Stomach معده کا زیادہ فراخ ہو جانا گیسٹروائٹس کا بیان دیکھو۔

ڈانی لیوانٹس Diluents خون کو رقیق کرنے والی ادویہ۔

در اصل پانی کے سوائے مرق خون کوئی دوا نہیں ہے۔ اس کو مختلف صورتوں میں مثلاً دودھ۔ لہسی۔ نا۔ الجین۔ نیوڈاواٹر۔ لیمونڈ۔ جخریٹ۔ آتش جو وغیرہ میں دے سکتے ہیں۔ بعض اوقات ذاتی لیوانٹس سے مقصود محض تشنگی کا کم کرنا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات اور ر تفرق اور اسہال وغیرہ کو مدد دینا جب بغرض رفع تشنگی دیکھو تو ان کے ساتھ کوئی ترشی مثل عرق لیموں۔ سنگترہ۔ امی۔ آلو بخارہ۔ سلیفورک ایسڈ ڈائلیوٹ۔ فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ ملا دینا مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ اسے منہ اور گلو کے اندر لعاب زیادہ خارج ہو کر تشنگی رفع ہو جاتی ہے۔ اسی فائدہ کے لئے کوئی خوشبودار لطیف عرق مثلاً گلاب کیوڑہ۔ بید مشک۔ پیپر منٹ آیل وغیرہ بھی شامل کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی لعابدار شو مثلاً بھی دانہ اسپنخول یا لسی کا لعاب ملا دیا جائے تو یہ لعاب دہن اور حلق کے اندر غلاف کی طرح پھیل کر تھیر رطوبات کو روکتا اور اس طرح تشنگی کا مانع ہو جاتا ہے۔

ڈائی میتھل آکسی کوئی نوزین Dimethyl oxyquinazone یہ اینٹی پائیرین کا دوسرا نام ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔

ڈائی میتھل اتھل کاربنی نال Dimethyl ethyl Carbanol امالی لین ہائیڈریٹ کا بیان دیکھو

ڈائی میتھل ایتھر آف میتھیلین Dimethyl ether of Methylene میتھی لال کا بیان دیکھو

ڈائی میتھل ڈائی اتھل سلفن مٹھن Dimethyl Diethyl Sulphon methane سلفونیل کا بیان دیکھو۔

ڈائی ہائیڈراکسل بنزال Dihydroxyl Benzol رسار سین کا بیان دیکھو۔

ڈایابی ٹیز - ذیابطس - ذیابطوس - اس مرض میں شکر آمیز پیشاب خارج ہوتا رہتا ہے پیاس اور بھوکہ تیز رہتی مگر جسم گھٹا جاتا ہے۔ اگر مناسب تدابیر نہ لیا ویں تو ہمیشہ مہلک ثابت ہوتا ہے۔ بعض عارضی حالتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں شکر آمیز پیشاب آنے لگتا ہے۔ ایسی حالتوں کو گلائی کو سوریہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ذیابطس میں پیشاب بار بار اور کثرت سے آتا ہے اگر اس میں شکر کی آمیزش نہ ہو تو ڈایاٹیز اپنی دس یعنی پچھنچا ذیابطوس کہلاتا ہے۔ اور اگر شکر کا آمیز ہو تو ڈایابی ٹیز میلی ٹس یعنی میٹھا ذیابطوس کہلاتا ہے۔ عموماً ڈایابی ٹیز ذیابطس سے مراد میتھی قسم لگاتی ہے۔ علامات - ضعیف سبزی یا زردی مایل پیشاب بار بار اور کثرت سے آتا ہے جس کی طرف کھیاں اور چوینیاں شوق سے جاتی ہیں۔ وزن مخصوص ۱۰۳۰ سے ۷۰۰ تک ہو جاتا ہے۔ مگر جب البیومی نوریہ ساتھ ہو تب معمول سے کم بھی ہو سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں ۸۰۰ تک وزن مخصوص دیکھا گیا ہے مقدار میں پانیٹ سے ۱۰ پانیٹ تک ہو جاتا ہے کبھی معمول سے بھی کم رہ جاتا ہے شکر کی مقدار ۷ سے ۱۲ فیصدی تک پیشاب میں ہو جاتی ہے۔ اصل مقدار میں پانیٹ اور اس روزانہ تک دیکھنی چاہیے۔ جس سے جلد پیشاب کیا جاتا ہے اس جلد شکر کے جمنے سے سفید بھوری تہ بھاتی ہے اور میٹھے شیر کی بو آتی ہے۔ منہ خشک اور چھپچھپتا ہو جاتا ہے۔ پیاس سخت رہتی ہے۔ جس قدر پانی زیادہ پیا جاتا ہے اسی قدر پیاس زیادہ لگتی ہے۔ زخم سوئی میلی اور خشک رہتی ہے۔ بے بھوکہ اکثر تیز لگتی اور قبض رہتا ہے کبھی دست بھی لگتے ہیں ایک قسم کی غذا کھانے کھاتے بھوکہ ماری جاتی اور غذا سے نفرت ہو جاتی ہے تمام بدن گھٹتا جاتا طبیعت ضعیف اور سست رہتی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا ضعف قلب سے اطراف پرائیڈ میا ہو جاتا ہے اور البیومی نوریہ بھی ہو جاتا ہے۔ سانس کیساتھ شکر یا سب کے مشابہ بو آتی ہے۔ کبھی نیومونیا ہو کر پھیپھڑوں کا اینگریٹن یا سل ہو جاتا ہے۔ جلد خشک کثرت اور بھٹی ہوئی رہتی ہے چھوٹے چھوٹے زخم مشکل سے اچھے ہوتے اور پھوڑے کثرت سے نکلتے رہتے ہیں سخت حالتوں میں کارنگل بھی ہو جاتے ہیں بصارت ضعیف اور ناقص ہو جاتی اور موتیا اترتا ہے کبھی ریٹی نائی ٹس بھی ہو جاتا ہے وامعی تھو ضعیف اور اخلاقی طاقتیں پست پڑ جاتی ہیں۔ قوت باہ نہایت ضعیف مردوں میں عورتوں کی نسبت اور جوانوں میں بچوں اور بوڑھوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ جس قدر چھوٹی عمر میں ہو اسی قدر زیادہ مہلک ثابت ہوتا ہے بعض میں سوروشی ہو جاتا ہے اور بعض لگوں میں کثرت سے ہوتا ہے کثرت ترددات و تفکرات کثرت محنت وامعی ضررات اور

رسولیاں۔ نشاستہ اور شکر کا کثرت سے استعمال سولر پیکسیس پکریاس اور ٹیلا پر رسولی و نمیرہ کا دباؤ یا کوئی مرض ایک محرکات میں شمار کئے گئے ہیں۔

کیفیت ابھی تک اس مرض کی اصل حقیقت کی نسبت کوئی یقینی رائے قائم نہیں کی گئی انشوں کے ملاحظہ سے مفصلہ ذیل نقصانات ملاحظہ کئے گئے ہیں۔ ٹیلا اور ٹیلا میں اخراج خون یا رسولی و نمیرہ کے دباؤ سے ان کی ساخت کا نرم اور فاسد ہو جانا۔ جگر کا ابتلع خون سے معمول کی نسبت سخت اور بڑا ہو جانا۔ پکریاس میں ورم یا رسولی گردہ میں ابتلع خون اور سوزش پک پیچشروں میں نیو مونیاسل اور کینگریٹس۔ کئے نقصانات، معدہ اور انتڑیوں میں پٹیاں۔ انتڑیوں کے علامات۔

تشخیص۔ عام علامات اور پیشاب کے استخوان سے آسانی ہو سکتی ہے۔

انجام۔ عموماً خراب علامات میں تخفیف اکثر ہو جاتی ہے، مگر کئی آرام کبھی نہیں ہوتا۔

ذیابیطس کے علاج میں سب سے مقدم غذا کی اصلاح ہے۔ شروع مرض اور خفیف حالات میں اپنی پیتھیا کے پیشاب کی مقدار پانچ چھ سیر روزانہ۔ وزن مخصوص ۱۰۳۰ کے قریب ہو اور کوئی علامت شدید پیدا نہ ہو جاتی ہو اس وقت تک محض اصلاح غذا کافی علاج ہو سکتا ہے۔ اصل اصول اصلاح غذا کا یہ ہے کہ تمام ایسی اشیاء جن میں شیرینی یا نشاستہ موجود ہو ان سے پرہیز کر لیا جائے۔ مگر ہر حالت میں تمام شیرین اور نشاستہ دار غذا کی قطعی مانعت کر دینا کوئی آسان اور مناسب امر نہیں ہے۔ کیونکہ ایسی مانعت سے مریض کی غذا کم ہو کر سخت لاغری اور ضعف کا اندیشہ ہے۔ اگر مریض پہلے سے خراب اور قوی ہے تو شروع سے ہی قطعی مانعت کر سکتے ہیں۔ لچم اور روغن پر غذا محدود کرنے میں کئی قسم کی قباحتیں پیش آ جاتی ہیں۔

اقل تو یہ کہ دو چار روز کے بعد مریض سخت گھبرا جائے۔ اور ہرگز اس سختی کا تحمل نہیں رہتا ہے۔

دویم۔ اشتہا اور باضمہ خراب ہو جاتے ہیں۔

سوم۔ کثرت غذا سے حیوانی سے خون میں ایسی ٹون جمع ہونے لگتا۔ اور حصاة یورک ایڈ پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان وجوہات سے عموماً کچھ نہ کچھ مقدار اشیاء سے نشاستہ دار شامل کرنی پڑتی ہے ہر سی رائے میں تقریر غذا کی وقت مفصلہ ذیل امور کا لحاظ رکھنا مناسب ہے۔

(۱) حتیٰ الامکان شیریں اور نشاستہ دار اشیاء کم۔ کم مقدار میں دینی چاہئیں۔

(۲) ہر قسم کا گوشت مچھلی و نمیرہ مختلف صورتوں میں تیار کیا ہوا واحد باضمہ و اشتہا تک بافراط دینا چاہئے۔

(۳) چونکہ اس مرض کی باضمہ اس قدر ہے کہ نشاستہ دار اور شیریں اشیاء جسم میں تحلیل نہیں ہو سکتیں۔ بلکہ پیشاب کے راستہ شکر کے خارج ہو جاتی ہیں۔ اس لئے مناسب ورزش کی ترغیب دینی چاہئے۔ تاکہ یہ چیزیں تحلیل ہو سکیں۔ لیکن ستر یا وہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ اس لئے ورزش حد اعتدال تک ہی کرانی مناسب ہے۔ پیادہ سیر کرنا۔ گاڑی اور گھوڑے کی سواری کافی ورزش ہیں۔

(۲) دودھ گوشت اور مچھلی کو دھوا کر بنگس اور خوشبودار صورتوں میں پیش کرنا چاہیے تاکہ مریض کی مرضی و بہبود کو مراعات دیا جائے اور غذائیت میں کمی واقع نہ ہو۔ پائو سوپ، زین میں ہم جائز اور ناجائز اشیاء کی ایک فہرست پیش کرتے ہیں۔ ان میں سے حسب پسند مریض مختلف طعام تیار کر سکتے ہیں۔

(۱) مفصلہ ذیل اشیاء کی اجازت ہے۔

گوشت ہر قسم کا سوائے جگر کے۔ بھجیا ہڈی کا گودا مچھلی (ہر قسم کی سوائے جگر کے)۔ پیٹھ، اناج، خشک گیہو ہر قسم کا روغن حیوانی یا نباتی۔ پنیر بادام۔ پستہ۔ ہر قسم کے مغزیات۔ آٹے کا چھانس وغیرہ۔ مفصلہ ذیل اشیاء کم مقدار میں دے سکتے ہیں۔

گاجر، مولیٰ، شلغم، گوہی، کھنڈ، پیچ، سویا، کلڑی، پالک، پنڈر، سالگ، سرسوں، سالگ چنا، چنائی، سارے ترخو۔ پیاز، لہسن، پودینہ، سرکہ، بکٹ، روٹی جو خوب سینک کر یا پڑکی طرح مرضی کر لی گئی ہو۔ چلی ہوئی روٹی، عذیر، مریخ، نمک مصالحہ، پینے کی بوتل، مفصلہ ذیل اشیاء کی اجازت ہے۔

پانی، سوڈا، انرجاٹ، قہوہ، دودھ، لٹسی، مالہ جین، مالہ لیم، مفصلہ ذیل اشیاء وقت ضرورت کم مقدار میں دے سکتے ہیں۔

برائڈی، کلیہ پٹ، وہلی، سیراب جس میں شکر کی آمیزش ہو۔

(۲) مفصلہ ذیل اشیاء کی اجازت نہیں ہے۔

ہر قسم کی نشاستہ دار شے مثلاً گندم، جو، نخود، کئی، جوار، باہرا، اٹرو، مونگ، سسور، آلو، چاول، ارار، روٹا، ساگودانہ، مٹر، سیم، سنگھار، اربہ، شکر قندی، ہر قسم کی شیرینی، شیریں پھل، مثلاً انگور، سیب، انار، پانی، کوکھڑا، بیڑا، بنہ، خربوزہ، شیمپین، بیر، شیریں شرابیں، بیوٹڈ، ہر قسم کا شربت، چاکولیٹ، کوکا۔ ہاوی رائے میں خفیف حالتوں میں ایک، ہوشیار باورچی جو بنگس، طعام بائز اشیاء میں سے تیار کر کے پیش کرے۔ وہ طبیب کی نسبت بہ جائز یا دہ فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

خلاصہ مطلب اس تمام مضمون کا صرف اس قدر ہے کہ حتی الامکان شہین اور نشاستہ دار اشیاء سے قطعی پرہیز کرنا عموماً بہتر ہے۔ لیکن اصل مطلب موافقت و ناموافقیت غذا کا یہ ہے کہ کچھ عرصہ پرہیزی غذاؤں کے بعد مریض کو وزن کریں۔ اگر پہلے کی نسبت وزن کم نہ ہو بلکہ ترقی پر ہو تو سمجھنا چاہیے کہ یہ غذاؤں کافی اور مناسب ہیں ورنہ نہیں۔ نیز اگر ایام پرہیز میں روٹی، چاول، شیرینی وغیرہ دینے سے کوئی تکلیف پیدا نہ ہو اور غذاؤں کی نشوونما میں زیادتی واقع ہو۔ تو ان کی وقتاً فوقتاً حسب مناسب اجازت دے سکتے ہیں۔ ہم ان کو اکثر روٹی اور ابلایا جگر موافقت نہیں کر سکتے جو غذا کے بارے میں قطعی حد بندی کر کے پہلے کی طرف سے لاپرواہی قرار دے اور اسی رائے پر قائم رہیں کہ قطعی پرہیز بہر حال لازم ہے۔ بعض اوقات مریضوں کا قطعی پابندی نہ کرنا بھی ضروری ہو سکتا ہے۔ یہ حال ہو جاتا ہے کہ روٹی چکر کر کھانا گوارا کرتے ہیں۔ اور حیوانی غذاؤں سے سخت متنفر ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر طبیعت میں

غذا سے دویم درجہ پر مناسب معتدل ورزش اور روزانہ غسل ہیں۔

ہر قسم کی سخت ورزش و محنت جس میں تھکان اور پراثریاتی دماغ پیدا ہوں پر ہیتر کرنا چاہیئے جس قدر طبیعت آزاد بنے فکر اور باش رہ سکے اُس قدر بہتر ہے۔ ادویات میں سے جو ہم سب سے پہلے خفیف حالتوں میں بلا کسی قسم کے پس و پیش کے تجویز کر سکتے ہیں وہ کمکاری پانی اور کھاری ادویہ ہیں۔ کھاری چشموں کا پانی مثلاً کارسبڈ۔ ایمر۔ اور پالی میسر وغیرہ کا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ سوڈی کاربوناٹس۔ نوٹاڈر۔ امونیا کاربوناٹس۔ یسٹیا کاربوناٹس۔ پوٹاشی کاربوناٹس۔ نمک زیادہ مقدار میں دینا جگر کو تقویت دینا اور اصل مرض کو فائدہ کرتا ہے۔ ڈاکٹر مارنی نویمان کہتے ہیں کہ پیسنے لیتیم کاربونیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ ملا کر ۶ پیاریل کو دیا اُن میں سے ۷۰ صحت یاب ہوئے۔ اس کو مفصلہ ذیل طریق سے دے سکتے ہیں۔

لیتیم کاربوناٹس ۳۰ گریں۔ سوڈی آکسی ریٹ ایک گریں۔ ڈاکٹر اگٹ جشٹین ۵ گریں۔ ان کو ملا کر ۲۰ جوہ میں تقسیم کریں۔ ریح دو گولی روزانہ کھانے کے بعد۔

افیون اور اس کے مشتقات مارفیا اور کوڈایا اتفاق جمہور طباسبت سے اعلیٰ درجہ پر ہیں۔ لیکن خفیف حالتوں میں ان کی کچھ ضرورت نہیں۔ نیز اگر وہ گرم گردہ کی وجہ سے البیومن بنیاب میں خارج ہونا ہو تو اس کا استعمال اندیشہ ناک ہے بعض خاص افیون کو ترجیح دیتے ہیں بعض مارفیا کو۔ لیکن اکثر کوڈایا کو اس وجہ سے زیادہ پسند کرتے ہیں کہ یہ قہقہہ کم کرتا ہے۔ اور باضمیمہ کو چنداں خراب نہیں کرتا۔

بیشمار ادویہ اس مرحلہ میں آزمائی گئیں۔ اور بیشمار ہی ادویہ کی نسبت مفید ہونا بیان کیا گیا ہے۔ ان میں سے چند جو زیادہ قابل اعتبار شمار کی جاتی ہیں وہ یہ ہیں۔ سم الفار۔ برومائیڈ آف آرسنک۔ سلفونیل۔ جاسن۔ سیلال۔ سوڈی سیل سلاس۔ نیند سال۔ انٹی پائریٹن۔ انٹی میمرین۔ فینٹین۔ کوئین۔ سٹرکینیا۔ مگس۔ وامیکا۔ یور۔ سے۔ پیم۔ ٹائیٹر۔ فیوری۔ ایسٹ۔ امونی۔ سائٹراس۔ فیوری۔ ایتھ۔ کوئین۔ سائٹراس۔ فاسفورک۔ ایسڈ۔ لیکٹک۔ ایسڈ۔ پوٹاش

برومائیڈ۔ پوٹاش۔ ایسڈ۔ کلو رائڈ آف گولڈ۔ اینڈ۔ سوڈیم۔ بیلادونا۔ کرے۔ زوٹ۔ جو ردی۔ مگالیف۔ اور علامات پیدا ہوں ان کا علاج تو اہر کلینیٹ کے مطابق کرنا چاہئے۔ کثرت تشنگی کا علاج یہ ہے کہ کثرت اور اس کے ساتھ خون پرست۔ شکر تاراج کچاٹے۔ زیادہ پانی پینا کچھ نقصان نہیں کرتا۔ بلکہ خون کو زیادہ تک سے صاف کرتا ہے۔ اس میں فاسفورک۔ ایسڈ۔ عرق لیموں۔ سائیک۔ ایسڈ۔ ٹارٹارک۔ ایسڈ۔ وغیرہ ملا کر مفید ہوتا ہے۔ ہر قسم کی ذیلیاں جو سنا۔ پوٹاشی۔ کلو راس ایک ڈرام فی پائینٹ جمفرواٹر میں ملا کر غرق کرنا۔ اتور کو صاف رکھنا بھی مفید ہیں۔ بیجوابی کیلئے سلفونیل سب سے عمدہ دوا ہے۔ افیون۔ پوٹاشیم۔ برومائیڈ اور آرسنک برومائیڈ بھی مفید ثابت ہوتے ہیں۔

کوما یعنی بیوشی اس مرض کے ضمن میں واقع ہوتی ہے تو اکثر تھلک ثابت ہوتی ہے۔ اس کا علاج مختلف طریق سے کیا جاتا ہے۔

(۱) تیز مسہلات اور بد رات دیکر امعا اور خون کو صاف کرتے ہیں۔

(۲) بکھاری اور ویہ بکثرت کھلاتے ہیں تاکہ خون میں کھارپن زیادہ ہو جائے۔ اور شکر فارح ہو مثلاً سوڈا ام ڈرام
سائیکرک اینڈ ۲ ڈرام۔ پانچ اونس پانی میں حل کر کے دو دفعہ روزانہ دینا۔

(۳) اس خیال سے کہ خون میں شکر جمع ہو کر اس کا کھارپن کم ہو گیا اور خون غلیظ ہو گیا۔ یہ بکھاری اور ویہ
مثلاً پوٹاشیم کلورائیڈ۔ سوڈیم کاربونیٹ۔ سوڈیم فاسفیٹ۔ سوڈیم کلورائیڈ۔ سوڈیم سلفیٹ تین چار فیصد سی کے حساب
حل کر کے چالیس چار اونس اور دیکے اندر بندر ایچ پکاری پہنچا دیتے ہیں اس طریق سے مریض یک دفعہ بوس
میں رہتا ہے لیکن سوائے ایک مریض کے بھی تک اور کوئی جانبر نہیں ہوا۔

مزان نجیر مقلد

Diathesis

ڈایا تھیس

اسہال دست ہونا۔ ویکسویان اسہال کا۔

Diarrhoea

ڈایا ریہا

معرفی پسینہ آورادو یہ۔

Diaphoretic

ڈایا فریکس

ایستیم۔ کوتا اینٹ۔ اکیٹایسی موزا۔ الحاح۔ امونیا کے مرکبات۔ انجلیکا۔ انٹی مینی۔ اپوسا سے نم لانا اوس
انت مول۔ اریلیا۔ اریکا۔ ایٹلی پراس۔ ٹیورڈزا۔ الڈر فلورز سائیکر۔ انٹل ٹائیٹراس۔ ایوپے ٹوریم۔ ایوپے ٹوریم
پرفو لیسے ٹم۔ ایوفار بیا ٹارڈ سٹس۔ اپنی کاک۔ افیون۔ المس۔ بلومیڈ آرٹرشیا۔ بکو۔ بورن۔ برڈاک۔ ڈینی رایل
مپی نیلا پوٹاشی سائٹراس۔ پوٹاشی ٹائیٹراس۔ پانی۔ لوکارمین۔ پالمونیم۔ نئے سی ٹم۔ ٹرہن ٹائین۔ ٹریس ریا سٹای
میم۔ جیورنڈی۔ جیفرونیا۔ لیکٹوکا۔ ڈایوسکوریڈ لگے رس۔ ڈوڈرس پاؤڈر۔ ڈوٹکے مارا۔ رسارمین۔ رسارمین۔ رسارمین
ساپیری پیٹیم۔ پیون سینکونی نیریا۔ سالو با آفی سٹس۔ سارمہ۔ سلاشٹرس۔ سیلی سلک۔ ایڈ۔ سیلی ٹین۔ سٹریٹ
ٹیکا۔ سپرٹ ایٹرنائیٹرو سانی۔ سٹلیجا۔ عشہ۔ کیچوٹ کیلنڈولا۔ کباب چینی۔ کاپچی کم۔ کیلو۔ تھیز انڈیکس۔ کافور
کا ہو۔ کارہے مس۔ گنے فیلا۔ کانوختھس۔ کلورافارم۔ کاپچی لم کنٹرا جروا۔ کارے ہو۔ ہیزا۔ گندھک۔ گل بابوٹ
کالاکم۔ لوبی لیا۔ میلسا آئی سٹس۔ مینی سپرم۔ مزیرین۔ مار۔ مرج سٹرخ۔ مارڈیکا۔ سکیرین۔ تارگیما۔ سیلی
نین سیلی انتھی لیا۔ برمینا۔

معرفات مفصلہ ذیل فائدوں کیلئے متعل ہوتے ہیں۔

(۱) اخراج مواد کیلئے مثلاً استفا۔ امراض گردہ۔ یویمیا۔ عسر البول۔ جس البول۔ اور یرقان میں۔

(۲) قطع حرارت کیلئے۔ تیز بخاروں کی حالت میں۔

(۳) اندرونی اعضا کے اچھال خون کو باہر لانے کے واسطے وجع مفاسل۔ شیو موٹیا۔ پاپونزی۔ سوزش امعا

سعدہ۔ درمگدہ۔ درم جگر وغیرہ میں۔

درات پشایب آورادو یہ۔

Diuretics

ڈایورٹکس

ایزباسم۔ ایڈبرفاک۔ اینڈ سائیکرک۔ ایڈ فاسفورک۔ الگیلا۔ الحاح۔ ایٹرس خیری نوزا۔ لگے کچی۔ امونیا

دیکھو

Dipterocarpus Turbinatus

ڈیپٹیروکارپس ٹربینیٹس

Dipsomania جنون انحر

اس کا علاج صرف اس قدر ہے کہ قہر کے نشیات سے حر بیض کو دور رکھیں اور عمدہ غذاؤں اور مقوی ادویات سے اس کی طاقت کو ترقی دیں۔

Diplopia ایک چیز کے دو نظر آنا۔ اس کی وجہ عموماً بھونچکا پن ہوتا ہے۔ پس ونگیہ بیان ہو سکتی ہے۔

Detergents اس سے مراد وہ اشیا ہیں جو جلد کو صاف کر کے اس کی خوراک سے متعل بہوتی ہیں۔ گرم پانی ایک عام ڈٹرجنٹ ہے۔ کھل مختلف اقسام ٹپنہ۔ ہانگہ۔ آرد جو۔ صابون اور

کھار پانی۔ ریشمہ کا پانی۔ دودھ۔ سرکہ۔ ریگ۔ کولیہ۔ برادہ۔ لکڑی۔ تیل۔ صابون۔ تیلی۔ اور ریشمہ۔ سے جلد کی چکنائی تیل اور دودھ۔ سے رال کی قسم کے ذرات کھل ٹپنہ۔ آ۔ جو۔ ریگ۔ کر پل۔ برادہ۔ لکڑی۔ ہانگہ۔ ٹپنہ۔ خشک ذرات اور فضلات خوب صاف ہوتے ہیں۔ سرکہ۔ کیمیائی فعل سے میل کو اوگال کر صفائی کا عمدہ ہر تار۔ گرم پانی ایک عام صفائی جلد ہے۔

Datura ڈٹورا { دھتورا کا بیان دیکھو

Daturine ڈٹورین**Digitalis** ڈجیٹلس**Digitalin** ڈجیٹلین

خارجہ لگانے سے خفیف خراش پیدا کرتا ہے۔ لیکن سالم جلد میں جذب نہیں ہوتا۔ زیادہ مقدار اور مدت کے استعمال میں مہدہ اور اس کا خراب کر کے بدھضمی۔ قے۔ اور اسہال پیدا کرتا ہے۔ ڈجیٹلس کے جوہر یعنی ڈجیٹلین۔ ڈجیٹاکسین وغیرہ خون میں داخل ہو کر تمام ساختوں اور اعصاب میں پہنچ جاتے ہیں اور جس تیزی کے ساتھ ساختوں میں پہنچتے ہیں اُس رفتار سے خارج نہیں ہوتے۔ اس لئے خواہ کیسی ہی کم مقدار میں دیا جائے ضرور کچھ نہ کچھ جمع ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے اس کو متواتر پانچ چھ روز سے زیادہ استعمال نہ کرنا چاہئے۔ ڈجیٹلس کا اثر زیادہ تر نظام دوران پر ہوتا ہے۔ اس اثر کے چار درجے ہیں۔ درجہ اول میں دگس عصب کو تحریک ہو کر قلب کی حرکات قلیل التعداد ہو جاتی ہیں۔ لیکن ساتھ ہی قلبی گینگلیا کو تحریک ہو کر ان کی طاقت زیادہ ہو جاتی ہے۔ پس بوجہ کم رفتاری بطن القلب خوب کشادہ ہو کر اچھی طرح سے پُر ہوتے۔ اور بوجہ ترقی طاقت زور سے سکڑ کر کامل طور پر خالی ہوتے ہیں۔ ویسوموٹار اعصاب اور مرکوز کو تحریک ہو کر شریانیں چست بنی رہتی ہیں۔ اور بلڈ پریشر زیادہ رہتا ہے۔ گویا دوران خون نہایت عمدہ طور پر ہوتا ہے۔ قلب اچھی طرح سے پُر ہوتا اور خالی ہوتا رہتا ہے۔ شریانیں بھی پُر ہوتی ہیں اور ویدیں خالی ہوتی رہتی ہیں۔ دوسرے درجے میں قلب تو اسی قوت اور رفتار کے ساتھ کام کرتا ہے۔ لیکن گردے کے عروق ذیلے پُر خون کا دور اس طرف ہو جاتا اور پیشاب زیادہ خارج ہوتا ہے۔ تیسرے درجہ میں دگس

اور ویسہ ہونا۔ اعصاب خشک گزشت پڑ جاتے قلب کی حرکت کا ضعف اور تیز ہو جاتی۔ اور شریانیں ڈھیلی پڑ جاتی ہیں گویا کہ دوران خون ناقص ہو جاتا ہے۔ چوتھے درجہ میں ضعف قلب و عروق حد سے زیادہ ہو کر دوران خون بند ہو جاتا اور مر جاتی ہیں۔ چال بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ دوسرے اعضاء۔ رانوں میں تغیرات دوران خون کی مطابق واقع ہوتے ہیں۔ یعنی درجہ اول میں جبکہ دوران خون نہایت عمدہ ہو رہا ہوتا ہے۔ افعال بہت ہو جاتے ہیں۔ سویم و رجبہ میں دوران خون نہایت کم و کثرت طاری ہونے لگتا ہے۔ اس طرح سے نفس ضعیف مانا پڑتا ہے کم و کثرت رانوں میں گرمی گرائی۔ دوران اور درد ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی تحلیل نفسان کا حال ہے۔ یعنی درجہ اول میں زیادہ اور زیادہ میں کم ہو جاتا ہے۔

امراض قلب و عروق میں ڈیجیٹل نہایت اثر قیمت دوا ہے۔ مایوکارڈائیٹس۔ اندوکاردائیٹس۔ پیری کارڈائیٹس اور والوولر ڈیزیز (جس کو انہوں نے امراض میں جبکہ قلب کمزور ہو کر دوران خون مستحکم ہو جاتا ہے۔ خود ہی اس نام سے یاد دلا دیا ہے) واقع ہو۔ شریانوں میں خون کافی نہ پہنچنے سے بالڈ پریشر کم ہو جاتا ہے اور عروق شریانیہ زریعہ دل کا مادہ ضعیف اور گزشت ہو کر باجی اعضاء و ساختوں میں اجتماع خون ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور ورید میں خون۔ یعنی امیر اجتماع خون کی وجہ سے سوزش معدہ و امعاء۔ ورم طحال و جگر اور سوزش گردہ۔ ذات المریہ۔ ذات البطن۔ و کثرت غیرہ امراض پیدا ہونے شروع ہوں۔ تو ان سب حالتوں میں ڈیجیٹل نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ قلب کی حرکات کو قوی اور باقاعدہ کر کے دوران کو ترقی دیتا۔ اور تمام عوارضات و کالیف کو رفع کر دیتا ہے۔ اختلاج القلب میں جو عصبانی یا عارضی ہو اور نیز کس آفتیہ لگا بیٹھیں نہایت مفید ہے۔ استسقاء قلبی و کلیہ میں دوران کو قوی اور صحیح کر کے فائدہ بخشتا ہے۔ یا ڈاکٹر گرچی ٹین میں اس کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے زمانہ انبساط و بریک آرکٹر خون کی واپسی کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ نیز جب دیوار قلب کی چربی بچائے۔ اس میں ڈیجیٹل دینے سے پھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ ان امراض میں جب تک سخت جھپٹی۔ بے قاعدگی نبض۔ اور دمکشی ظاہر نہ ہوں ہرگز ڈیجیٹل استعمال نہ کریں۔

کرائنگ ٹیوبولر نیفرائیٹس کے استسقا میں کچھ فائدہ نہیں کرے کیونکہ اس کا اثر اپنی تھیلیم پر کچھ نہیں ہوتا۔ محض ایکوٹ حالت میں دوران کو درست کر کے استسقا کو فائدہ بخشتا ہے۔ ایکوٹ نیومونیا۔ براکھل کٹار۔ اور دیگر اعضاء کے ایکوٹ کنجسٹن میں بھی اصلاح دوران کر کے مفید ثابت ہوتا ہے۔ جریان خون جو کنجسٹن کی وجہ سے ہوا سکور و کد تیا ہے۔ جب پرانے امراض قلبی میں ضعف قلب و دوران اور دیگر عوارضات و کالیف کا رفع کرنا مقصود ہو تو اس کی تھیا عمدہ زود چھضم غذا اور مقویات خولاد۔ کونین و اسٹرکینیا وغیرہ استعمال کرنے چاہئیں۔ ورنہ محض زیادہ حرکات قلب مکان واقع ہو کر اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ بس قدر قلب کام لیا جائے اس قدر اس کی پرورش کرنی ضروری ہے۔ اس دسیات کا خیال ضرور چاہئے کہ فساد ماضیہ کی حالت میں خولاد کچھ فائدہ نہیں کرتا۔ اور نیز جب ڈیجیٹل کی وجہ سے ماضیہ خراب ہو کر شروع ہو جائے۔ تو اس کا بند کر دینا مناسب ہے۔ ہرگز ڈیجیٹل سفوف کردہ ۱۲ گریں سے ۲ گریں تک۔ الفیون ڈیجیٹل ایک ڈرام۔ سے ۴ ڈرام تک۔ بیٹنگر ہوند سے ۵ ہوند تک۔ فیوزن ڈیجیٹل ٹیس کنسٹرٹا ۱۵ ہوند سے ۳۰ ہوند تک۔ سکس ڈیجیٹل ۵ ہوند سے ۱۵ ہوند تک۔

ڈراپسی Dropsy استفاجلد کے نیچے یا اعضا کے اندر پانی جمع ہو جانا دیکھو بیان استفا۔
ڈراؤننگ Drowning غرق ہو جانا۔

جب کہی اس قسم کا حادثہ وقوع میں آئے تو فوراً غرق کو پانی سے نکال کر اس کا منہ اور ناک کچھ ٹو وغیرہ سے صاف کر کے زمین پر اٹا لٹا دیں۔ اور شکم و سینہ کے اتصالی مقام پر دونوں ہاتھ نیچے لیجا کر اس کو اٹھادیں اور چند بار جھٹکے دیں۔ تاکہ سینہ اور شکم کا پانی خارج ہو جائے مگر ممکن ہو تو فوراً قریب آگ سلگوا دیں۔ یا غریق کو دھوپ یا میں لیجائیں۔ تمام جسم کو کپڑے کے ساتھ ملکر خوب خشک کر دیں۔ اگر کوئی دم آتا ہے تو سسٹنک دیں۔ یا گرم اینٹوں یا گرم پانی کی بوتلوں سے ٹانگوں اور باہوں کو گرمی پہنچائیں۔ امونیا سنگھائیں۔ اتھیر اور امونیا کی جلدی پچکاری کریں۔ بجلی لگائیں۔ ہاتھ اور پاؤں پر چند شخصوں سے خوب مالش کرائیں اگر کوئی دم آتا معلوم نہ ہو تو فوراً سلوٹریٹر صاحب یا ڈر صاحب یا مارشل ہال صاحب کے طریقہ سے مصنوعی طور پر دم دینے کی کوشش کریں (دیکھو تنفس کا بیان)۔
 اوہ گھنٹہ تک برابر کسی ایک طریق سے دم دینے کی کوشش کرتے رہیں۔ اور اس کے بعد اگر کوئی رمقہ زندگی کا معلوم ہو تو ڈیڑھ گھنٹہ تک اور بھی مصنوعی طور پر سانس دیتے رہیں۔ اور جب سانس خود بخود آنا شروع ہو جائے تو گرم کمبل اور ڈاکٹر اس کے نیچے مالش کرتے ہیں بجلی لگائیں۔ گرم پانی کی بوتلیں یا گرم ٹنٹس ٹانگوں کے درمیان اور غبلیوں میں رکھیں اور اتھیر کی جلدی پچکاری کریں اور اگر نیند آئے تو غریق کو آرام سے سونے دیں۔

ڈرے نیچ ٹیوب Drainage tube اس سے مراد مختلف اقسام کی نلکیاں ہیں۔ جو کہ ہر سے پھوڑوں میں اس غرض سے داخل کی جاتی ہیں کہ تمام سہجہ بنتی جائے ساتھ کیساتھ خارج ہوتی رہت۔ ریڑ کی نلکیاں اس غرض کی واسطے عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ شیشہ چینی۔ لکڑی اور دھات کی نلکیاں بھی بہت اوقات مستعمل ہوتی ہیں۔ مگر بڑکی نلکیاں سب سے زیادہ مفید اور بے ضرر ہیں۔ شیشہ اور چینی کی نلکی بہت صاف رہ سکتی ہیں۔ لیکن ان میں تکلیف پہنچنے اور ٹوٹ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ڈرے نیچ ٹیوب زمانہ حال کے جراحوں میں ایک نہایت بیش قیمت ایجاد ہے عین پھوڑے مثلاً جگر گرہ۔ شش قلب۔ رحم۔ معا و مانع وغیرہ کے متعلق اس کی مدد سے علاج پذیر ہو جاتے ہیں۔ ورنہ نہایت ہی تکلیف دہ اور ٹھیک ثابت ہوتے ہیں۔ تمام جراحی عملوں میں اس کی مدد سے بڑے بڑے زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔ جس قدر خون اور سیرم وغیرہ خارج ہوتا ہے۔ اگر اس کو باہر نکلنے کی واسطے کافی راستہ نہ ملے تو اندر ہی اندر جمع ہو کر متعفن ہو جاتا۔ اور طرح طرح کے فسادات کا باعث ہو جاتا ہے۔ اگرچہ اس سے نیچ ٹیوب لگا دیا جائے تو تمام رطوبتیں ساتھ کیساتھ خارج ہوتی رہتی ہیں۔ اور کسی قسم کے نقصان کا باعث نہیں ہو سکتیں۔ ڈرے نیچ ٹیوب لگاتے وقت مفصلہ ذیل امور کا خیال رکھنا چاہئے۔

(۱) طویل اس قدر ہو کہ سیرمی سر سطح جلد سے بہت کم بھرا رہے۔ اگر ڈرے نیچ ٹیوب زیادہ بھری باہر رہے گی تو بٹی وغیرہ کے دباؤ سے ختم اگر راستہ بند ہو جائیگا جس سے تمام اصل مقصود مفقود ہو سکتا ہے۔
 (۲) اس کی ہر جانب میں کافی مقدار اور تعداد کے سولخ کروینے چاہئیں۔ تاکہ تمام غار کے ہر ایک حصہ کے فضلہ

سائنس کی طور پر خارج ہوئے ہیں۔

اس کے نتیجے میں ڈیوڈ داخل کر کے کے بعد شش بیلون پرانسی سپٹک گازی کوئی آئندہ سلک جس میں سوراخ نگی کے سوراخوں کا دیا جائے نہ ناکہ تمام خون سے یہ م اور یہ پانچویں جو غار میں ہو جلد سے علیحدہ رہے اور کوئی خراش نہ کر سکے۔
اس کے بعد اس کی شش بیلون پرانسی سپٹک گازی باندھ دینی چاہئے تاکہ تمام پیپ ونون وغیرہ اس میں جذب ہوتے رہیں۔
اور اس کے بعد اس کی شش بیلون پرانسی سپٹک گازی وہ لٹنے سے متعفن ہو کر طرح طرح کے فسادات کا باعث ہو سکتی ہیں۔

Desoxyalizerin دوسریا الی زین
ایک سیاہ رنگ کا روغن ہے جو قریب قریب کاربک
Disinfectol دوسریا ڈسینفیکٹول
ایک سیاہ رنگ کا روغن ہے۔ یلن اس کی طرح کا شک نہیں ہے۔

Disinfectants دوسریا ڈسینفیکٹنٹس
دیکھو ایٹی سپٹکس کا بیان۔
Dyspepsia دوسریا ڈسپیسیا
بد ہضمی سے جو بد ہضمی تیز فساد یا شحمہ اندی ہے۔

علامہ میں گرائی نفع جلن درد یا بے چینی اور بکلیاں اور تے۔ اشتہا نہ حیف پیاس غلو کا کم۔ کبھی قبض اور کبھی
اسہال شکم میں نفع قرار اور چیچ۔ عام ضعف۔ ماتھ پاؤں میں جلن جلد میں خارش طبیعت بے چین اور کھجوری۔ خفیف بخار
یرقان۔ بکلیوں میں ہو یا پانی یا غلیظ شے خارج ہونا جو کبھی کبھی تلخ اور کبھی کھاری ہوتے ہیں سانس کیسا بد ہوتی ہے۔

اقسام۔ اول اکیوٹ ڈسپیسیا۔ اس کے دو عادات کے طور پر ہوتے ہیں یا اگر ایک قسم کی علامت شدید ہو کر
اکیوٹ صورت پیدا کر دیتے ہیں۔ معدہ کا نزلہ ہو کر طبیعت بھاری اور بے چینی ہو جاتی سر میں دوران اور درد ہوتا۔ کھانسی
سے عموماً تین چار گھنٹے بعد معدہ میں بے چینی درد و تناوٹ گرائی اور چیچ و ناب ظاہر ہوتے ہیں۔ دیگر علامات یہ ہیں۔ غشیان
قے اور خشک و تر آنکیاں۔ سانس میں سترے ہوئے انڈوں کی بد بو۔ سخت جلن کبھی قبض اور کبھی اسہال شکم میں درد
تو لٹنے بے خفیف بخار عام ضعف۔ جلد خشک۔ پر سیز۔ پیشاب غلیظ اور اس میں تھیلٹس کا پلچٹ کبھی خفیف البیوی۔

نور یا ڈاکا میں ترش اور تلخ پانی کا ۱۰-۱۵ ڈیو کو کر نلٹ ڈسپیسیا اس کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) اٹانگ جس میں عام
ضعف اور انیسا زیادہ ہوتے ہیں۔ معدہ کے غدود کمزور اور خفاہد جو کہ عروق یا شحمہ کافی طور پر پیدا نہیں کر سکتے۔ خفاہد
نقص رتہ رہتی ہے۔ کبھی پینے کی چیزوں کو کبھی طبیعت گوارا نہیں کرتی کئی صفر کی وجہ سے سخت میلا یا پھیکے رنگ کا خارج
ہوتا ہے۔ بعض خفیفہ درد نرم ہوتی طبیعت سست تا حال اور گری پڑی رہتی کسی کام کو دل نہیں چاہتا۔ سردی زیادہ

لگتی اور رول و صر کہتا ہے (۲) ارتی ٹے ٹو جس میں سوزش اور خراش کی علامات زیادہ ہوتی ہیں۔ اس میں معدہ کی
پرائی سوزش کی علامات سر جو رہتی ہیں۔ معدہ میں درد اور جلن کھانے کے بعد زیادہ ہو جاتے ہیں وہاں سے معدہ
بہر کر ڈاکا رہو دار نہیں ہوتے زبان سگری ہوئی اور کناروں پر سرخی رہتی ہے۔ حلق میں بھی اکثر خراش رہتی ہے۔
(۳) درم یا پھیا ہ پیدا ہو جاتے ہیں ساتھ اور پاؤں میں جلن رہتی ہے۔ پیشاب غلیظ رہتا اور اس میں کچھ دیر کے بعد
تھیلٹس کا پلچٹ پید ہوتا ہے (۴) نروس یعنی اعصابی۔ اس میں کھانے کے بعد درد ہو جاتا ہے۔ یہ اکثر جوان عورتوں

میں ہوا کرتا ہے (۴) خاص قسم جس میں بھوک خوب لگتی اور معدہ میں بے چینی گرانی نفخ پیچ اور درد وغیرہ بھی پیدا نہیں ہوتے نہ تلخ یا ترش ڈکار آتے ہیں۔ مگر غذا معدہ سے انتڑیوں میں جلدی پہنچ کر اقرار و پیچ و تاب پیدا کر کے دست جلدی سے لے آتی ہے۔ اس وجہ سے بھوک لگی رہتی اور مریض ضعیف و لاغر ہوا چلا جاتا ہے۔ اسباب (۱) غذا کے متعلق بے اعتدالی مثلاً زیادہ یا جلدی یا جلدی یا بے وقت کھانا۔ خراب غذا۔ کھانے کی ساتھ پانی زیادہ پی جانا۔ جس سے معدہ کے عروق پتلے پڑ کر کمزور ہو جادیں۔ تیز مصالحوں کا کثرت سے استعمال کرنا (۲) عروق باضمہ کا جو معدہ جگر نیکریاس اور انتڑیوں خارج ہوتے ہیں۔ ناقص یا کم یا زیادہ ہو جانا مثلاً معدہ کا تیزاب اور سپین معمول سے کم یا زیادہ پیدا ہوں یا بلغم زیادہ خارج ہو۔ صفر معمول سے کم یا زیادہ خارج ہو یا ان کے خواص میں نقص آ جاوے۔ یہ حالت معدہ جگر نیکریاس اور امعاء کے امراض میں پیدا ہو جاتی ہے (۳) معدہ اور انتڑیوں کی اخراجی حرکت کا کم یا زیادہ ہو جانا جس سے غذا ان اعضا میں معمول سے زیادہ یا کم ٹھہری رہے اور عروق باضمہ کا عمل صحیح طور پر نہ ہو سکے (۴) متفرق اسباب مثلاً زیادہ پیٹھ یا پیٹ سے رہنا۔ کھانے کے بعد محنت میں مصروف ہو جانا۔ قبض دائمی۔ تماکو۔ چار اور شراب کا زیادہ استعمال مطالہ کی کثرت۔ تردوات و تفکرات کا زیادہ ہونا۔ چونکہ اسباب مختلف قسم کے ہوتے ہیں اس لئے ان کا علاج بھی مختلف اسباب اور حالات کے مطابق مختلف طور پر کیا جاسکتا ہے۔ اس کو ہم ذیل میں تین حصوں میں منقسم کر کے بیان کرتے ہیں۔ (۱) اصلاح غذا۔ چونکہ شروع فعل باضمہ دانتوں اور لعاب دہن سے ہوتا ہے۔ اس لئے ہم پہلے انہیں کی طرف توجہ کرتے ہیں۔

اگر دانتوں کے کسی مرض کی وجہ سے اچھی طرح پرچہ یا محال ہو تو اس کا علاج کرنا چاہئے۔ ورنہ ہر ایک غذا نرم۔ رقیق اور لطیف صورت میں دینی چاہئے۔ جبکہ مرض دندان کی وجہ سے غذا کا چبانا ناممکن ہے۔ اس وقت روٹی۔ دانہ وغیرہ سخت چیزیں کھلانا معدہ پر دانتوں کا بار ڈالنا اور اس کو درد و تلخ نقل اور سوزش وغیرہ کے خطرہ میں ڈالنا ہے۔ خستہ بکٹ۔ نرم چانول کھچڑی۔ پلاؤ۔ کھیر۔ ساگو دانہ۔ دال روٹی دودھ وغیرہ آسانی دے سکتے ہیں۔ اگر دانت سالم ہیں تو ہر ایک غذا کامل طور پر خوب رگڑ کر اور پیکر نگلنی چاہئے۔ ہر ایک غذا عمدہ طور پر پکی ہوئی اور خوش ذائقہ ہونی ضروری ہے۔ کچے پھل۔ روغن اور شہینہ کی کثرت سے پرہیز لازم ہے۔ تمام مٹھائی سے بدہضمی کی حالت میں یہ وقت ہوتی ہے کہ معدہ میں ترش و متعفن ہو کر علامات نقل اور نفخ زیادہ پیدا کرتی ہے۔ کچے پھلوں اور زیادہ چکنائی کا ہضم کرنا مشکل ہے۔ شکم سیری مریضان بدہضمی کیلئے سخت مضر ہے۔ ان کو ہمیشہ غذا قلیل المقدار اور کثیر الغذا کافی وقفہ سے کھانی چاہئے۔ ہماری رائے میں یوروپین صاحبان کی بدہضمی کی حالت میں تین دفعہ اور ہم گوشت کو دو دفعہ روزانہ سے زیادہ کھانا ہرگز مناسب نہیں۔ خشک غذا کے باضمہ میں پانچ گھنٹہ سے چھ گھنٹہ تک وقت درکار ہے دوسپیدیا میں اس سے زیادہ۔ کثرت شراب۔ تمباکو۔ چائے۔ قہوہ وغیرہ معدہ کو سخت ضرر پہنچاتے ہیں۔ پس ان سے منع کر دینا چاہئے۔ (۲) پابندی شرائط حفظ صحت شست۔ پیٹھ رہنا کثرت تفکرات و تردوات۔ زیادہ محنت۔ ہر قسم کا تھکان۔ گنجان شہروں اور تنگ مکانوں میں رہنا۔ یہودہ توہمات اور وسوساں بدہضمی

باعث ہوتے ہیں۔ ان میں سے اگر کوئی سبب موجود ہو تو اس کی اصلاح کرنی چاہئے۔ (۳) مناسب ادویات سے فعلِ معدہ کی اصلاح اور تائید کرنا۔ یہ مفصلہ ذیل طریقوں سے کیا جاتا ہے (۱) معدہ کو قوت دینا۔ اس مطلب کے لئے بشار ادویہ جو معدہ کے لحمی ریشوں اور غدد کو طاقت دیں استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً گوشتیا۔ کلہیا۔ جنشین۔ کیسکر ملا۔ کرس و ایک کونین۔ چراتیہ۔ ناسپال۔ نائیڈر اسٹس۔ کنافٹس وغیرہ تلخ مقویات۔ مگر معدہ میں ترشی زیادہ ہو جسکی وجہ سے ترش ڈکار آتی رہیں تو ان کیساتھ کھاری اور غلیظ مثلاً سوڈی بائی کارب۔ امونیا کاربونات۔ پوٹاسی کاربونات۔ بسمتھ۔ سب نائیٹراس شامل کرنا بہتر ہے اور اگر ترشی کم ہو۔ جس کی وجہ سے کھاری ڈکار آتی رہیں تو ترش ادویہ مثلاً نائیڈر و کلورک ایسڈ۔ سلفیورک ایسڈ۔ نائیٹرک ایسڈ۔ نائیٹرو میورٹس۔ ٹک ایسڈ۔ ٹارٹارک ایسڈ وغیرہ ملا دیے جاتے ہیں۔ اگر امراض مزمنہ معدہ کی وجہ سے اخراج پستین مسدود یا کم ہو گیا ہو تو مصنوعی پستین یا انگلو وین دینا چاہئے۔ فیجیکٹ (۱) سوڈی بائی کاربونات ۵۰ گریں۔ ٹینکٹس دامیکا ۱۵ بونڈ۔ ٹینکچر کلہیا ۳۰ بونڈ۔ سپرٹ امونیا ایروٹیک ۳۰ بونڈ۔ انفیوزن چراتیا ایک اونس۔ ایسی تین خوراک روزانہ۔ (۲) ایسڈ نائیٹرو نائیڈر و کلورک ٹینکٹیکوٹ ۵۰ بونڈ۔ ٹینکچر جنشین ۲۰ بونڈ۔ ٹینکچر دامیکا ۱۵ بونڈ۔ اکوانتھی ایک اونس۔ ایسی تین خوراک روزانہ۔ (۳) لونگ اجوائن۔ سیاحہ مرچ۔ ٹیک مسادی اوزن سفوف تیار کریں۔ خم ۳ رقی۔ تین دفعہ روزانہ۔

(ب) ترش آروغ اور سوزش قلبی کا علاج کرنا۔ اس کا علاج خوشبودار۔ مفرح۔ کھاری اور دافع بوادویہ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً پودینہ۔ پیپر منٹ۔ لونگ۔ سونف۔ اجوائن۔ زیرہ۔ سیاحہ مرچ۔ منتھال۔ کرسے زوٹ۔ سپرٹ کلوروفارم۔ سوڈی بائی کارب۔ سپرٹ امونیا ایروٹیک۔ بسمتھ۔ سب نائیٹراس۔ بسمتھ کاربونات۔ کوئلہ۔ ٹینکچر کاربونات۔ جب ترشی اور نفعِ معدہ میں خمیر ٹھکر پیدا ہو تو ڈالیوٹ نائیڈر و کلورک ایسڈ مفید ہوتا ہے۔ فیجیکٹ اور بسمتھ سب نائیٹراس ۱۰ گریں۔ سوڈی بائی کاربونات ۵۰ گریں۔ گلیسرین ایک ڈرام۔ انفیوزن کلہیا ایک اونس۔ ایسی تین خوراک روزانہ۔ (۲) ایسڈ نائیڈر و کلورک ڈالیوٹ ۵۰ بونڈ۔ سپرٹ کلوروفارم ۲۰ بونڈ۔ انفیوزن چراتیا ایک اونس۔ ایسی تین خوراک روزانہ۔ (۳) سوڈی بائی کارب ۵۰ گریں۔ بیگنیشیا کاربونات ۲۰ گریں۔ ٹینکچر کارڈسے خم ۲۰ بونڈ۔ سپرٹ امونیا ایروٹیک نصف ڈرام۔ عرق سونف ایک اونس۔ ایسی تین خوراک روزانہ۔ ترشی اور جلنِ معدہ میں جو کھانسی سے تین چار گھنٹہ بعد محسوس ہوا کرتی ہے اس کو واسطے نیکرم پانی چھ سات چھٹانک کے قیاس پر لینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر ترشی زیادہ ہو جو خالص پانی سے رفع نہ ہو سکے تو کسبقد رسوڈا ملا دینا چاہئے۔ بعض اوقات کثرتِ ترشی معدہ کی وجہ سے سخت درد اور تشنگ شروع ہو جاتا ہے۔ کہ بخشی کی ٹوٹ پھینچ جاتی ہے۔ ایسی حالتیں سوڈا زیادہ مقدار یعنی چھ ڈرام روزانہ کے حساب سے دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ درد اور تشنگ موقوف ہو کر فروغ اور ڈائی لے ٹیشن کے اندیشہ سے نجات ملتی ہے۔

(ج) قبض اور فسادِ خیمہ کی وجہ سے فاسد زہریلے مادے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے زہریلے اثر کو روکنا اور ان کو امعاء صاف خارج کر دینا۔ یہی کام ہے لیٹناٹ اور مسہلات سے امعاء کو صاف کرتے رہنا۔ قبض ہرگز

تمام فضلات و غذا امعاء کے اندر سٹرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے خراب ہوا میں پیدا ہو کر امعاء اور معدہ کو بھلا دیتی ہے۔ درد، توج، ثقل، غشیمان، نفرت غذا اور عدم اشتہا کا باعث بنتی۔ شکم کا دوران خون سُست پڑ جاتا۔ اور تمام امعاء و معدہ کے غدود کا فعل ضعیف یا بند ہو جاتا ہے۔ بہت سے زہریلے مادے مثلاً ٹوٹے اینزائمز، سکوٹول، سلفیوٹریڈ، ٹائیڈروجن، کاربوٹائیڈ، ٹائیڈروجن وغیرہ خون میں جذب ہو کر عام ضعف و نقاہت اور سُستی، گلابی سر، صداع، سہرو، خارش، استرخائے اطراف، کمی حرارت، عریزی، ضعف بصر، ضعف سامعہ، ضعف ناطقہ وغیرہ پیدا کر سکتے ہیں۔ پس جب بدہضمی کی کچھ قبض بھی شامل ہو تو بلاتال امعاء کو مناسب مسہلات سے صاف کرتے رہنا ضروری ہے۔ کیلول، صبر، اپی کاک، اکثرکٹ، نکس و امیکا، ریونڈینی، اس مطلب کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ کیلول علاوہ مسہل ہونے کے امعاء کو فنی سپٹیک کرتی ہے اور ان کے تمام مایہا کو سٹرنے سے روکتی ہے، صبر میں دیگر مسہلات کی نسبت یہ خوبی ہے کہ اس کے اثر کے بعد قبض نہیں ہوتا۔ اور مدت کے استعمال سے کوئی ضعف، امعاء نہیں پیدا ہوتا۔ لیکن جب رودہ مستقیم میں سوزش ہو یا بواسیر موجود ہو تو اس کا استعمال مناسب نہیں۔ اپی کاک نہایت عمدہ مقوی معدہ اور امعاء کی غدود کا محرک ہے اکثرکٹ نکس و امیکا کھجی ریشوں کیلئے مقوی ہے۔ فیجیانت (۱) صبر ۲ گرین، پلوپیکا ک ۳ گرین، اکثرکٹ نکس و امیکا ۴ گرین، اکثرکٹ ریہائی ۵ گرین ان سب کو ملا کر ایک گولی سوتے وقت استعمال کرتے رہیں۔ بعض اشخاص پر ایسی ایک گولی کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ ان کو صبح کیوقت خوراک مفصلہ ذیل نسخہ کی دیدینی چاہئے۔ (۲) میگنیشیا سلفاس ۲ ڈرام، سوڈا ابائی کرب ۵، بوند نکس ۱۰، گرین، پانی ایک اونس (۳) رسکوٹیک ۱۰ گرین، ریونڈینی ۳ گرین، اجوائن ۲ گرین ایسی ایک پوڑیہ روزانہ (۴) ہری پیلہ ۲ عدد۔

(۵) اگر بدہضمی کی کچھ کوئی فساد جگر یا پیکر یا پس، یا طحال، یا امعاء ہو تو اس کا علاج عام اصول کے مطابق کرنا چاہئے ان اعضا کے امراض کا بیان دیکھو۔

(۶) اکثر بدہضمی دو سے کئی امراض مثلاً بخار، سکریفیولا، وجع مفاصل، نفرس، آتشک وغیرہ کے ضمن میں واقع ہوتی ہے۔ اس کا علاج ان امراض کا علاج ہے۔

(۷) جب بدہضمی محض عام ضعف اور نقاہت کی وجہ سے ہو تو مقویات کو نین، فولادکس و امیکا، ویلیرون وغیرہ سے اس کا علاج کرنا چاہئے۔ معدہ اور امعاء کے مقام پر مالش کرنا چند اقسام کی بدہضمیوں میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ کھانے سے دو تین گھنٹہ بعد پر کارٹونک اینڈینی فم معدہ کی طرف سے پالمورک اینڈینی طرف سے دس بارہ منٹ تک برابر مالش کریں۔ ہمیشہ ہاتھ ایک ہی رخ کو بیجا ناچا ہے۔ پہلے بہت نرمی اور ہاتھ کی کیساتھ شروع کریں کہ مریض کو بالکل ناگوار نہ ہو۔ اور بتدریج زور دیتے جائیں۔ اس مالش سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ معدہ کے اندر سے ہضم شدہ غذا اپنی کیلوس پور سے طور سے خارج ہو جاتا اور باقی رہنے نہیں پاتا ہے۔ یہی اقبلاہ فضلات ہیں جو ہضم معدہ کے اختتام پر معدہ میں گرانی، مرڈا اور درد پیدا کرتے ہیں۔ اس مالش سے جب خفیف آرام معلوم ہوتا ہے۔ پھر ایک دو گھنٹہ بعد مالشوں پر مالش کرنی چاہئے۔ دہری قبض میں پانچ چھ منٹ روزانہ وقت

استفراغ سے پیشتر رودہ کی سمت میں بالٹ کرنا یعنی کوڑے سے شروع کر کے جگر کی طرف کو۔ جگر سے طحال کی طرف کو اور پھر طحال سے بائیں کوڑے کی طرف کو بالٹ کرنا جانا نہایت مفید ہے۔ اس سے قدرتی طریق اخراج کو مدد ملتی ہے۔

امعاء کے کھجی رشیوں کو تقویت ملتی ہے۔ اور ورزش اس مالٹ کی مدد ہوتی ہے۔
ڈسپینیا Dyspnoea دکشی۔ سانس کھینچ کر آنا۔ یہ ایک علامت ہے جو امراض ذریعہ کی حالتوں میں پیدا ہو سکتی ہے۔ (۱) جو ابند ہونا یا ہوا میں ایسے اجزاء شامل ہو جانا جس میں انسان سانس نہ لے سکے۔ (۲) ناک یا حلق یا خیرہ یا نرخرہ یا ہوائی نالیوں یا پھیپھڑوں میں کسی قسم کی روک یا دباؤ رہنا یا سینہ کا دبا جانا جس سے ہوا کی آمد و رفت محال ہو جاوے (۳) اعضائے تنفس کا ضعف یا تشنج یا استرخا جس کی وجہ سے اعضائے تنفس کا انبساط و انقباض محال ہو جاوے (۴) نقصانات خون جنکی وجہ سے خون میں ہوا جذب کرنے کی طاقت زایل ہو جاوے۔ تفصیل کے لئے دیکھو مفید عام میں تنفس کا بیان۔

ڈسفیجیا Dysphagia کھانے اور پینے کی اشیاء کے نگھٹنے میں دقت واقع ہونا۔ عسر البلع۔ یہ کوئی مستقل مرض نہیں ہے بلکہ محض ایک علامت ہے جو مری اور اس کی متصلہ ساختوں و اعضا کے متعلق مختلف امراض میں جو اسفیکس پر دباؤ ڈالیں واقع ہوتی ہے۔ اسفیکس کے امراض کا بیان دیکھو۔
ڈسلو کے شش Dislocations کسی ہڈی کا دفعتاً جوڑ پر سے اکھڑ جانا۔

اقسام (۱) سہل جس میں زخم ساتھ نہ ہو (۲) کپاؤ ٹنڈ جس میں زخم ساتھ ہو (۳) کامل جس میں ایک ہڈی جوڑ پر سے اکھڑ کر بالکل علیحدہ ہو جاوے (۴) ناقص جس میں ہڈی جوڑ پر سے اکھڑ کر ایک طرف کو سرک جاوے۔ مگر کلی طور پر نہیں۔

تین طرح سے ہڈیاں اکھڑ سکتی ہیں۔ اول۔ ضرب۔ دویچہ خود بخود عضلات کے تشنج یا کسی اندرونی مرض سے۔ سویچہ پیاشی طویر اسباب۔ ایسے جوڑ جن میں حرکت ہر طرف اور بہت زیادہ ہو سکتی ہے کثرت سے اکھڑتے ہیں بچوں میں ڈسلو کیشن کم ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کی ہڈیاں اپنی فیسر کے قریب جلدی سے ٹوٹ جاتی ہیں جوڑ میں ہڈیاں بھر بھری ہو جانے کے سبب ٹوٹی زیادہ تر ہیں۔ جوڑوں جو انوکھے اندام شخصوں میں ڈسلو کیشن زیادہ ہوتی ہیں۔ علامات جوڑ کا بد وضع ہو جانا۔ اکھڑی ہوئی ہڈی کا سرد سری جگہ محسوس ہونا۔ حرکات جوڑ کا بند ہو جانا۔ عضو کے طول اور سمت میں فرق آ جانا۔ نتیجہ اکھڑے ہوئے جوڑ کی مریاں کھلی جاتی نہیں رباط اور عضلات پھٹ جاتے یا ٹوٹ جاتے یا کچلے جاتے یا تن جاتے ہیں۔ قریب کے عضلات عروق و اعصاب کچلے جاتے یا تنے جاتے ہیں قریب کے عضلات عروق و اعصاب کچلے جاتے یا دب جاتے ہیں۔ بعض زخمی ہو جاتے ہیں جلد بخانی یا پھٹ جاتی ہے۔ اگر مٹا نہ جائے تو اکھڑے ہوئے جوڑ کو درست نہ کیا جاوے۔ تو تمام نہیں رباط عضلات اور پٹھے و خیرہ جی وضع کے مطابق چھوٹے بڑے ہو جاتے ہیں۔ اکھڑی ہوئی ہڈی کی اتصالی سطح متغیر ہو کر نئی وضع کے مطابق بن جاتی ہے پہلی سطح یا پالی جس میں اکھڑی ہوئی ہڈی کا اتصالی سر بچرنا تھا انگوڑے سے بھر کر۔ متغیر صورت ہو جاتی ہے۔ اس لئے

پراسے ڈسلو کے شن کاٹنا نا ممکن ہو جاتا ہے۔ بلکہ مفصلہ ذیل نقصانات کا احتمال رہتا ہے۔ جلد اور عضلات کا کچلا جانا اور پھٹنا۔ کچلی ہوئی اور پھٹی ہوئی ساختوں میں ورم ہو کر پیپ پڑ جانا۔ عروق خون کے پھٹنے سے خون بکثرت جاری ہو جانا۔ شریانوں کے کچلے جانے سے اینورزم بن جانا۔ اعصاب کا ٹوٹ پھٹنا۔ ہڈی کا ٹوٹ جانا یا کسی اور قریب کی ہڈی کا بے احتیاطی سے زور لگاتے وقت ٹوٹ جانا۔ کبھی سلا عضوزور لگانے سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اس سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ پہلے عضلات اور رسوں کو جلد کے نیچے نشتر لجا کر کاٹ دیا جائے۔ کیا وٹل ڈسلو کیشن۔ خطرناک ہوتی ہے۔ اس میں عموماً جوڑ میں سخت ورم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ مشکلات۔ جوڈسلو کیشن کے ساتھ واقع ہو سکتی ہیں۔ جوڑ اکھڑنے کیساتھ ہڈی کا بھی ٹوٹ جانا عروق اور اعصاب کا ٹوٹ جانا یا پھٹ جانا شریانوں کا اینورزم ہو جانا۔ اس قدر عام بیان کے بعد ہم ذیل میں خاص خاص ڈسلو کیشن یہاں درج کرتے ہیں۔ (۱) فلت اسفل یعنی لور جا۔ یا نیچے کے جڑے کا اکھڑ جانا۔ اسباب۔ آہ کھینچنے یا بھائی لیتے یا بٹھتے وقت نیچے کے عضلات کا ٹکڑ جانا۔ دانت ٹکانا سلات یا ٹکے کی ضرب لگنا۔ علامات۔ کبھی تو جھڑا دونوں طرف کا اکھڑ جاتا ہے اور کبھی ایک ہی طرف دونوں جڑوں کے دانت بالمقابل نہیں رہتے کھانا اور دوا دینا ڈسلو ہو جاتا ہے۔ منہ سے رائیں ٹپکتی رہتی ہیں نیچے کے دانت باہر کو نکل آتے ہیں۔ کان کے سوراخ کے سامنے نشیب ہو جاتا ہے۔ دو طرفہ اکھڑ جانے میں یکطرفہ کی نسبت یہ تمام علامات زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ (۲) ہنسلی یعنی کلیوی کل کا شرم سے اکھڑ جانا۔ کبھی سامنے کبھی پیچھے اور کبھی اوپر کی طرف ہنسلی کا سرا اکھڑ کر چلا جاتا ہے۔ اس میں بازو چھوٹا ہو کر بے وضع ہو جاتا ہے۔ زرخرہ بردباؤ پہنچ کر دکشی ہو جاتی ہے۔ مری بردباؤ پہنچنے سے ٹکنا محال ہو جاتا ہے۔ اور عروق گردن بردباؤ پہنچ کر دوران خون رک جاتا ہے (۳) ہنسلی کے بیرونی سر کا اکھڑ جانا۔ اس میں ہنسلی کا سرا اکھڑ کر کروین یا سپائین آف دی سکیپولا پر چلا جاتا ہے۔ کبھی اگر وین کے نیچے اور کبھی اوپر کی طرف کے نیچے چلا جاتا ہے (۴) کبھی ہنسلی دونوں سروں پر سے اکھڑ جاتی ہے (۵) سکے پولا یعنی شانہ کی ہڈی (عظم الکف) ایسی مس ڈارسانی عضلہ کے نیچے سے پھسل کر باہر آ جاتی ہے اور پروں کے مشابہ صورت پیدا کر دیتی ہے (۶) شانہ کا جوڑ اکھڑ جانا۔ علامات شانہ چٹا پڑ جاتا۔ اگر وین کے نیچے نشیب نظر آتا ہے عضلہ ظاہر کھنچا ہوا دکھائی دیتا مگر دبائے سے خالی معلوم ہوتا ہے ہیومرس ہڈی کا سر غیر محسوس ہوتا۔ جوڑ کی حرکات ماری جاتی ہیں اور اگر مریض کی کہنی شکم کے سامنے لا کر قائم کیجاوے۔ تب وہ اس ہاتھ سے دو سرے شانہ کو مس نہ کر سکے گا۔ شانہ میں درد اور ورم کی تکلیف رہتی ہے۔ اقسام۔ (۱) سب کورے کا بیڈ جس میں ہیومرس کا سرا اکھڑ کر کورے کا نید پر دس کے نیچے آ جاتا ہے۔ یہی قسم سب سے زیادہ عام ہے (۲) سب گلیٹا ہڈ جس میں ہیومرس کے سر نیچے کو آ کر گلیٹا ہڈ کی کبوی فی کے نیچے چلا جاتا ہے یہ دوم درجہ پر عام ہے (۳) سب کلیوی کل جس میں ہیومرس کا سرا اکھڑ کر ہنسلی کے نیچے چلا جاتا ہے۔ یہ قسم شاذ ہے (۴) سب اکسرومین جس میں ہڈی کا سرا اکرومین کے نیچے چلا جاتا ہے۔ یہ قسم نہایت ہی کم دیکھنے میں آتی ہے۔ اسباب۔ شانہ کا جوڑ عموماً اٹھایا کہنی

پر کرنے سے اکھڑتا ہے۔ تشخیص شانہ کی ہر ایک ڈسلوکیشن میں کہنی جسم سے علیحدہ رہتی اور مریض مارٹا جانب کو جھکا رہتا ہے۔ تاکہ بازو نئی سمت کی سیدہ میں ٹکرا رہے۔ مگر شکست کی حالت میں بازو بے بسی طور پر جسم کیساتھ لگا رہتا ہے۔ اگر ہنسل ٹوٹی ہے تو مضروب اس طرف جھکا رہتا ہے اور بازو کے دوسرے ہاتھ سے کہنی پکڑ کر سہارے رکھتا ہے۔ ہر قسم کی ڈسلوکیشن میں قوت حرکت کم و بیش رہتی ہے۔ ایسا ہی جب ہڈی ٹوٹ کر ایک سرادوسرے میں گھس جائے نیز جب ہنسل اس حصہ میں شکست ہو جو کوناٹا اور ٹریپی زائڈ یگمیشن کے درمیان ہے۔ مگر جب ہیومرس کا صاف فریکچر گردن کے قریب ہو جائے یا ہنسل دریا سے ٹوٹ جائے تو قوت حرکت مطلق نہیں رہتی یا مریض شدت درد کی وجہ سے حرکت کا ارادہ نہیں کر سکتا ان تمام علامات کے بعد سر جن کو چاہئے کہ مریض کے پیچھے کھڑا ہو کر دونوں ہاتھ مریض کے شانوں پر اس طرح رکھے کہ انگلیوں کے سکر ہنسل کے اندرونی سرے پر ہوں اور انگوٹھے سکیپولا کی سپائین پر۔ اس کے بعد دونوں طرف انگلیوں کے سروں کیساتھ ٹٹولے اور معلوم کرے اس طرح پر اکھڑا ہوا سر یا شکستہ حصہ محسوس ہو جائیگا۔ (۷) کہنی کا اکھڑ جانا۔ کہنی سامنے کہی پیچھے اور کہی ایک جانب کو اکھڑ کر چلی جاتی ہے جب اکھڑ کر سامنے کی طرف جاوے تو اولی کرے ن ضرور شکستہ ہو جاتی ہے۔ کہی اکیلی الٹا ہڈی اکھڑ کر پچھلی طرف چلی جاتی ہے۔ کہی اکیلا ریڈیس اکھڑ کر سامنے پیچھے یا باہر کی طرف ہو جاتا ہے کہی الٹا اور ریڈیس متضاد سمتوں میں اکھڑ جاتے ہیں (۸) الٹا اور ریڈیس کے نیچے کے سروں کا اکھڑ جانا۔ یہ کہی سامنے یا پیچھے کی طرف کو اکھڑ جاتے ہیں۔ (۹) کلائی بہت ہی شاذ و نادر اکھڑتی ہے (۱۰) ہاتھ اکھڑ کر کہی سامنے یا پیچھے کو ہو جاتا ہے۔ اس وقت مکوٹریا ریڈیس کے ہیکٹڈ فریکچر سے شناخت کرنا مشکل ہوتا ہے (۱۱) ہاتھ کی کارپل ہڈیاں۔ مٹا کارپل ہڈیوں میں انگوٹھے کی ہڈی کہی بدوق کے صد مہ سے اکھڑ جاتی ہے۔ کہی وسطی اور سببا ہنگلی میں بھی مٹا کارپل ہڈی کا ڈسلوکیشن ہو جاتا ہے۔ (۱۲) انگوٹھے کا پہلا پور اکھڑ کر پچھلی طرف چلا جانا اور مٹا کارپل ہڈی کے سر پر جم کر کھڑا ہو جاتا ہے (۱۳) دو سر پور بھی کہی اتر جاتے ہیں (۱۴) پیٹھ کی ہڈیاں۔ سخت ضرر سے یا وضع حل کے وقت کی قدر سرک جاتی ہیں۔ (۱۵) کاکسکس کہی سخت ضرر سے اکھڑ کر سامنے پیچھے یا باہر جاتا ہے یا وضع حل کی وقت پیچھے کو ہٹ جاتا ہے۔ جس کے بعد سخت درد ہو جاتا ہے۔ جس کو کاکسی ڈینیاس کہتے ہیں۔ (۱۶) فیمر یعنی ران کی ہڈی کا کوٹے پر سے اکھڑ جانا۔ اس کی مفصلہ ذیل قیاس ہیں۔

(۱) ڈارسل فیمر کا سر پیچھے اور اوپر کی طرف اکھڑ کر ڈارسم ایائی یا شائے ٹک ناچ پر چلا جاتا ہے (۲) تھائرائڈ جس میں نیچے کی طرف اکھڑ کر اندر کو تھائرائڈ سوراخ پر یا پیری نیم میں چلا جاتا ہے۔ یا نیچے کی طرف ایسی شیولم سے نیچے یا باہر کی طرف اسکیل میجر اسٹی پر چلا جاتا ہے (۳) پیوبلیت جس میں سرو پر کی طرف اکھڑ کر پیوبلیک ہڈی پر یا سپائین کے نیچے چلا جاتا ہے (۴) انٹی ریر ایلک جس میں سر اکھڑ کر انٹی ریر انفریور

ایک سپائن کے نیچے چلا جاتا ہے (۵) سپائز اسپائی نس جس میں فیمر کا سر سپائن کے اوپر چلا جاتا ہے۔
 (۶) اور ڈیڈ ڈارسل جس میں سر پلٹ کر ڈارسم کے سامنے کے حصہ پر قائم ہو جاتا ہے د
 (۱) ڈارسل ڈسلو کے شنز یہ ایسی حالت میں ضرب آنے سے واقع ہوتی ہیں جبکہ ران اکٹھی
 کی ہوئی اندر یا باہر کی طرف مڑی ہو۔ اس میں جوڑ کا کپسول نیچے یا پیچھے کی طرف پھٹ جاتا اور لیگمنٹ ٹیزیز ٹوٹ
 جاتا ہے۔ مگر اس کی تمام قسموں میں ایو فیمورل لیگمنٹ ثابت رہتا ہے۔ جب سر اکھڑ کر آئیو پٹرائٹرنس
 عضلہ کے اوپر سے ڈارسم الائی پر چلا جاتا ہے۔ تب اسی جانب کا چوڑا ٹیٹ ابھر جاتا ران کا بالائی حصہ سوج جاتا ہڈی کا
 سرخی جگہ پر محسوس ہو سکتا۔ ٹروکانٹرنیچے کو دب جاتا اور نیلے ٹان صاحب کے خط سے اوپر رہتا ہے۔ طول میں مضروب
 ٹانگ ایک دواغ کم ہو جاتی ہے۔ اور کی قدر اندر کو اور شکم کی طرف مڑی ہوئی رہتی ہے۔ گھٹنے کا جوڑ بھی خم
 کی حالت میں بستر کی سطح سے اٹھارہتا ہے پاؤں بھی اندر کی جانب مڑا ہوا اور بستر سے اٹھارہتا ہے۔ جوڑ میں
 باہر کی حرکت نہیں ہو سکتی۔ مگر اندر کی طرف قدرے حرکت ہو سکتی ہے اور خم بھی آ سکتا ہے جب سر اکھڑ کر آئیو
 ریٹرائٹرنس عضلہ سے نیچے شائے ٹک ناچ میں چلا جاتا ہے۔ اس وقت ران پورے طور سے شکم اور اندر
 کی طرف خم کھائے ہوئے رہتی ہے یہاں تک کہ مضروب ٹانگ دوسری ٹانگ کو عبور کر کے دوسری طرف
 چلی جاتی ہے۔ اسی طرح پر گھٹنے اور پاؤں میں اندر کی جانب زیادہ خم رہتا ہے سگر طول میں کتر ہوئی
 اور ٹروکانٹرنیچے ٹان صاحب کے خط سے تھوڑا ہی اوپر ہوتا ہے۔ (۲) تھائرائیڈ ڈسلو کیشن یہ ایسی
 حالت میں واقع ہوتی ہے جبکہ ٹانگیں ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئی حالت میں بلندی سے گر پڑے۔ اس میں
 اکپسول اندر کی طرف پھٹتا ہے۔ کوئے کا جوڑ چٹا پڑ جاتا ٹروکانٹرنیچے سے نشب ہو جاتا مضروب ٹانگ
 طول میں دواغ زیادہ ہو جاتی اور دوسری ٹانگ سے دور باہر کو پھرا ہوا رہتا ہے۔ پاؤں بھی باہر کو پھرا ہوا
 رہتا ہے (۳) پیو بلٹ ڈسلو کی شنز یہ ایسی حالت میں ضرب پہنچنے سے واقع ہوتی ہے جبکہ ایک
 ٹانگ دوسری ٹانگ سے علیحدہ ہوا اور دھٹا ضرب لگا دے۔ کبھی چلتے ہوئے پاؤں پھسل جانے سے ایسا
 ہو جاتا ہے۔ اس میں کولا چٹا پڑ جاتا۔ فیمر کا سر پو بارٹ لیگمنٹ سے اوپر محسوس ہوتا ہے۔ ران اور ٹانگ خم
 کھائے ہوئے اور قدرے باہر کو پھرے ہوئے رہتے ہیں۔ مضروب ٹانگ ایک انچ چھوٹی ہوتی ہے۔
 باقی اقسام بقاعدہ ہوتے ہیں۔ طرفین کا مقابلہ کرنے اور اکھڑے ہوئے سر کی جگہ معلوم کرنے سے ان کی
 شناخت ہو سکتی ہے۔

(۱۸) پٹیلہ۔ یعنی گھٹنے کی چینی کا اکھڑ جانا یہ تو کبھی باہر یا اندر اور کبھی اوپر کی طرف ہوتا ہے۔ کبھی پٹیلہ اپنے
 ایک کنارہ پر مڑ کر عموماً اکھڑا ہو جاتا ہے۔ یہ ڈسلو کیشن ہمیشہ کو آدھری پس عضلہ کے ٹیخ سے پیدا ہوتی ہے
 اس میں درد شدت ہوتا گھٹنے کا جوڑ اکڑ کر سیدھا رہ جاتا پانی پھر کر جوڑ سوج جاتا ہے۔ اور جوڑ بلا محال ہو جاتا ہے
 گھٹنے سے پٹیلہ کی اکھڑی ہوئی اسل جگہ اور وضع بخوبی معلوم ہو سکتی ہے (۱۹) ٹی سیاڈی کا گھٹنے سے

اُکھڑ جانا یہ سامنے یا پیچھے یا اندر کی طرف ہوتا ہے۔ اس میں جوڑ کی ساختیں تمام کچلی جاتی ہیں اور سخت ورم ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے (۲۰) گھٹنے کی مڑی کا اپنی جگہ سے اُکھڑ جانا اس میں درد نہایت ہی شدید ہوتا اور جوڑ سو جگر نہایت ہی بے حرکت ہو جاتا ہے (۲۱) کبھی اسٹریگی لس ہڈی ٹخنہ کے جوڑ سے اُکھڑ کر سامنے یا پیچھے یا دائیں بائیں کو ہو جاتی ہے۔ پاؤں میں سخت مسکوڑا جانے سے ایسا ہو جاتا ہے۔ (۲۲) سکیفائیٹل اور کیوبائیٹل ہڈیاں کبھی اوپر کی طرف کو اُکھڑ جاتی ہیں تب ٹانگ چھوٹی ہو جاتی اور عجیب طرح سے بد وضع ہو جاتی ہے۔ پاؤں خم کھا کر قوس کی طرح بجاتا اور انگلیاں نیچے کی طرف کھینچی رہتی ہیں (۲۳) پاؤں کی دوسری ہڈیاں۔ اُکھڑ جانا یہ شاذ ہے۔ علاج۔ عام اصول علاج صرف اس قدر ہیں کہ حتی الوسع بہت جلد ہڈی کو درست وضع پر کر دیں۔ اور بذریعہ مناسب پٹی صحیح وضع پر قائم رکھیں۔ اور ورم درد وغیرہ کا علاج قواعد کلیہ کے مطابق کرتے رہیں۔ ہڈی کو درست وضع پر لجانے میں کئی قسم کی دقتیں ہوتی ہیں اقل تو عضلات کا اُکھڑ جانا۔ دوم جوڑ کے کیڈیبول یعنی غلاف کا ایک طرف سے پشکر دوسرے حصوں کا زور سے کشیدہ ہو جانا۔ سوم جوڑ کی خاص قسم کی ساخت کا اس درستی میں مارج ہو جانا۔ چونکہ ہڈی کے اُکھڑنے وقت اس جوڑ کا غلاف اور رباط اکثر شکستہ و دریدہ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ایک ہفتہ سے تین ہفتہ تک اس جوڑ کو آرام دینا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ خراب شدہ ساختیں بحال ہو سکیں۔ زیادہ دیر تک جوڑ کو بے حرکت رکھنا بھی مناسب نہیں۔ کیونکہ اس میں متصلہ ہڈیوں کو اتصال کا اندیشہ ہے۔ جب تک باز و بندار ہے اس وقت تک جوڑ ماؤف کو خفیف حرکت دیتے رہنا مناسب ہے۔ اگر ہڈی اپنی اصل جگہ سے اُکھڑ کر بہت مدت تک بے وضع پڑی رہے۔ تو اس کے اتصالی سر سے کی قطع وضع متغیر ہو کر اس قابل نہیں رہتی کہ پھر اپنی پہلی جگہ پر ٹک سکے۔ عضلات مسکوڑ کر اس نئی وضع کے مطابق ہو جاتے ہیں۔ اور ضرب رسیدہ ساختوں اور ہڈی میں پیوند بجاتے ہیں۔ ان وجوہات سے پرانے ڈسلو کے شن کا درست کرنا کوئی آسان اور مناسب امر نہیں رہتا لہذا ڈسلو کے شن۔ یعنی جب ہڈی اُکھڑ کر ساتھ ہی زخم بھی ہو جائے۔ اس کا علاج اس طرح کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ زخمی شدہ جوڑ کا۔ اس میں آرام دینا۔ اخراج مواد کا انتظام کرنا۔ اور ہر طرح سے تعفن کو روکنا ضروری امور ہیں۔ ان عام اصول علاج کے بعد ہم ذیل میں چند خاص ڈسلو کے شن کا علاج بمراد تمثیل و نشریح درج کرتے ہیں (۱) ڈسلو کے شن آف دی لور جا یعنی فک اسفل کا اُکھڑ جانا۔ اس کے درست کرنے کی ترکیب یہ جو کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں پر کپڑا لپیٹ کر جبر سے اس طرح سے پکڑیں کہ انگوٹھے منہ کے اندر سے اور باقی انگلیاں باہر سے اس کی گرفت کریں۔ اور تب جبر سے کو نیچے اور پیچھے کی طرف زور سے کھینچ کر ڈھیلا چھوڑ دیں تاکہ خود بخود اکثر نیل ٹیر گاڈ عضلہ کے زور سے اس کے سر سے اپنی اصل جگہ پر پہنچ جائیں۔ بعد میں فورٹیل یعنی چار دم پٹی باندھ کر چند روز جوڑ کو آرام دیں۔ (۲) ڈسلو کے شن آف دی شو لڈ جوائنٹ۔ یعنی بازو کی ہڈی کا مونڈ ہے جسے جوڑ سے اُکھڑ جانا۔ اس کو درست وضع پر لانے کے چار طریق ہیں۔

(۱) طریق الی ویشن۔ یعنی بازو کو سیدھا اوپر کی طرف اٹھا کر ہڈی کو اپنی اصل وضع پر لانا۔ اس کی ترکیب اس طرح

ہے کہ مریض کو فرش پر بٹھا کر بازو کہنی کے قریب پکڑیں۔ اور تدریجاً متعطل اس کو سیدھا اوپر کی طرف لیجائیں۔ اگر زیادہ زور کی ضرورت پڑے تو اپنا پاؤں کندھے پر رکھ کر با دوسرے معاونوں سے بچا کر اس کو قائم کر سکتے ہیں۔ غرضیکہ اس طرح کھینچ کر پیو مرس کا سر نیچے جگہ سے اٹھادیں اور پھر ڈھیلا چھوڑ دیں۔ تاکہ خود بخود اپنی اصلی جگہ پر فعل عضلات ہی پہنچ جائے۔

(ب) طریق ہیل ان دی انزل۔ یعنی بغل میں ایڑی دیکر بازو کو کھینچنا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ مریض کو فرش یا کوچ یا میز پر لٹا کر اس کی ضرب رسیدہ جانب پر مٹھیں۔ اور ایڑی بغل میں دیکر بازو کو خوب زور سے کھینچیں۔ تاکہ ہڈی کا سرانی وضع سے اٹھ جائے۔ اور تب باہر کی اسکو ڈھیلا کریں۔ تاکہ فعل عضلات سے وہ خود بخود اپنی اصل جگہ پر پہنچ جائے۔

(د) طریق ٹینی پٹشن۔ یعنی دستکاری۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ مریض کو ایک اسٹول پر بٹھا کر اس کی کلائی ٹخم دیں حتیٰ کہ کہنی پر زانو یہ قائم بن جائے۔ پھر بازو کو دبا کر سینہ کی طرف لیجائیں۔ اور کلائی کو باہر کی طرف جہاں تک ہاسانی جاسکے پھریں۔ اس کے بعد کہنی کو ایک ماتھے سے بچو کر اور سینہ کے سامنے لاکر مضروب کا ماتھ دوسری جانب کے موڈ سے پر رکھ دیں۔

(د) بغل میں گھٹنے رکھ کر درست کرنا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ مضروب کو ایک اسٹول پر بٹھا کر اسٹول پر اپنا ایک پاؤں رکھیں اور اس کی بغل میں گھٹنے دیکر کہنی کو خوب زور سے اندر کی طرف دبائیں۔ طریق نمبر ۱۔ سبکی ٹائڈ اور سب کو رے کا ٹیڈ ڈسلو کے شن میں مفید ہے۔ طریق نمبر ۲ سب گلیٹائڈ اور سب کلیوی ٹکڑ میں طریق نمبر ۳ سب کو رے کا ٹیڈ ہیں۔ طریق نمبر ۴ سب اقسام میں۔

(۳) ڈسلو کے شن آف دی ایلیو یعنی کہنی کے جوڑ کا اکھڑ جانا۔ اگر انٹا یعنی زندا اسفل اس جوڑ پر سے اکھڑ گیا ہے۔ تو اس کے درست وضع پر لائیں یہ ترکیب ہے کہ مریض کو اسٹول پر بٹھا کر گھٹنے اس کی کہنی میں دیں۔ اور بازو کلائی کو پکڑ کر خوب زور کے ساتھ اس کے برخلاف دبائیں ایسا کرنے سے انٹا اپنی نئی جگہ سے اکھڑ جائیگی تب تدریجاً اس کو ڈھیلا کریں۔ تاکہ اپنی اصلی جگہ پر جا بیٹھے۔ اگر ریڈیں یعنی زندا علی اکھڑ گیا ہو تو اس کے درست کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ بازو ایک معاون کے ماتھے میں پکڑائیں اور کلائی خود کھینچ کر اس کو درست وضع پر لائیں (۴) ڈسلو کے شن آف دی تھمب یعنی انگوٹھے کا جڑ سے اکھڑ جانا۔ بعض اوقات فلیکسر ریوس پالی سس عضلہ کے دونوں سروں کے درمیان مٹا کارپس کا سرا پھنس جاتا ہے۔ اس وقت اس کا درست کرنا نہایت دشوار ہوتا ہے۔ اور کشیدہ عضلات کی فیس کاٹنی پڑتی ہیں۔ عام حالتوں میں اس کے درست کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ جس رُخ میں انگوٹھا قائم ہے۔ اسی سمت میں اس کو کھینچ کر نئی جگہ سے اٹھا دیں۔ اور تدریجاً رُخ درست

وضع پر لادیں۔ (۵) ڈسلو کے شن آف دی فیمر یعنی ران کی ہڈی کا کوٹے پر سے اکھڑ جانا۔ چونکہ اس کی اقسام کا علاج مختلف طور پر ہوتا ہے۔ اس لئے ضرورتاً ہم ذیل میں اس کی اقسام درج کرتے ہیں۔ اول۔ ڈارسل ڈسلو

کے شن۔ جس میں فیمر کا سر اٹھ کر نیچے اور اوپر کی طرف چلا جاتا ہے۔ پھر اس کی دو اقسام ہیں (۱) ڈور سم ایسا ہی پر یعنی آڈیٹ
رے ٹرانسٹرن عضلہ کی نش سے اُپر (۲) شائے ٹک لوج میں۔ یعنی آبیٹور ٹرانسٹرن عضلہ کی نش سے نیچے۔ ویسے
تھائیرائیڈ سولر خ پور (۲) کبھی اندر کی طرف پیری نیم میں۔ کبھی ایسے ٹیولم کے نیچے۔ اور کبھی باہر کی طرف اسکینل ٹیولر
اٹنی ٹک۔ یہ اقسام نہایت نادر وقوع ہیں۔ (سویجو) پیو بک جس میں ہڈی کا سر اوپر کی طرف چلا جاتا ہے۔ اسکی
دو اقسام ہیں (۱) پیو بک ہڈی پر (۲) سب سپائی نش۔ یعنی آٹیریر انفیریر الیک سپائن کے نیچے۔ اور اقسام ڈسلو
لکشن جو شاذ و نادر دیکھنے میں آتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں (۱) انٹیریر الیک جس میں ہڈی کا سر انٹیریور انفیریر
الیک سپائن کے نیچے چلا جاتا ہے (۲) سپر اسپائی نش۔ (۳) اور ٹیڈ ڈارسل جس میں ہڈی کا سر ڈارسم کے
سامنے کے حصہ پر جالکتا ہے۔ ہر قسم ڈسلو کے شن آف دی فیمر کو تین طریق یعنی ٹرکیشن۔ روٹے شن اور اس ٹیشن سے
درست کر سکتے ہیں۔ اول۔ علاج ڈارسل ٹرسلو لکشن (۱) بطریق ٹرکیشن۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ٹانگ کو گھٹنہ
پر قریب زاویہ قائم رخ و دیگر مان کو شکم کی طرف اور نیزہ قدرے اندر کی طرف لیجائیں۔ تاکہ فیملر لیگنٹ ڈھیلا پڑ جائے
پھر ٹانگ کو اندر کی طرف پھیریں۔ تاکہ ران کی ہڈی باہر کی طرف گھوم کر اس کا سر ڈارسم کی سطح سے علیحدہ ہو جاوے
اب فیمر کی سیدہ میں ران کی کھینچ کرنے اور ڈھیلا چھوڑنے سے فیمر کا سراپنی اصلی جگہ پر جا رہیگا۔ اگر زیادہ کھینچ کی
ضرورت ہو تو ایک پاؤں انٹیریور الیک سپائن پر رکھکر پیڈ کو قائم کر کے کھینچ سکتے ہیں (ب) روڈ شن
یعنی گھمانا یا چکر دینا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ سر جن مریض کے ماوف عضو کی جانب کھڑا ہو کر ایک ہاتھ سے ٹخنہ اور
دوسرے ہاتھ سے گھٹنہ پکڑتا ہے۔ پھر ٹانگ کو اٹھا کر قدرے اندر کی طرف لیجا کر فیملر لیگنٹ کو ڈھیلا کرتا۔
بعد ازاں باہر کی طرف لیجا کر اندر کی طرف ران کو چکر دیتا ہے۔ ایسا کرنے سے سر خود بخود اپنی اصلی جگہ پر جا پہنچتا
ہے (ج) اس ٹین شن یعنی کھینچ کر ہڈی کا سر نئی جگہ سے علیحدہ کر کے بتدریج اسکو خود بخود اصلی جگہ پر جلائے
دینا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ مریض کو فرش یا بچی میسر پر لٹا کر کلو فارم دیں۔ ایک ٹیکہ مضروب جانب کی
ران کے نیچے گزار کر سر کے قریب کسی کپلی وغیرہ سے باندھ دیں۔ دوسری سیخ مضروب ٹانگ کی سیدہ
میں۔ گھر اس کی سطح سے اونچی۔ قلابی پٹی کی واسطے لگائیں۔ ران پر گھٹنہ کے قریب ٹیکہ باندھ کر پٹی کو ذریعہ
اوپر اور قدرے اندر کی طرف کھینچ کرں۔ اس طرح فیمر کا سراپنی نئی جگہ سے اُٹھ جائیگا۔ اور پھر ڈھیلا کرنے
اور ران کو اندر کی طرف چکر دینے سے ایسی بٹے بولم کے اندر پہنچ جائیگا۔ (د و یو) علاج تھائیرائیڈ سولر کے
شن (۱) طریق ٹرکیشن۔ کھینچ۔ اس کا طریق یہ ہے کہ ٹانگ کو اُٹھا کر اور باہر کی طرف لیجا کر ایک ٹانگ کو پیڈ
سے قائم کر کے خوب زور سے کھینچیں۔ اور جب ہڈی کا سراپنی نئی جگہ سے علیحدہ ہو جاوے۔ تو اسکو ساکٹ
کے اندر جانیں دیں (۲) بطریق روٹے شن۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ٹانگ کو شکم کی طرف لیجا کر عمودی
سمت میں قائم کر کے قدرے باہر کی طرف لیجائیں۔ ایسا کرنے سے فیمر کا سر ساکٹ میں داخل ہو جائیگا۔

تب گھٹنے کو فرش پر نکادیں۔ (ج) طریق کس ٹنشن۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک ٹپک پٹی کے نیچے سے گزار کر دوسری جانب کسی کیلے وغیرہ سے باندھیں اور ٹپکہ ران مضروب کے نیچے سے گزار کر پٹی سے باندھیں۔ ایک معاون اپنا ہاتھ سالم ٹانگ کے نیچے سے گزار کر مضروب ٹانگ کو کپڑے سے جب سرجن بذریعہ پٹی ران کو باہر کی طرف کھینچ کر کوئی جگہ سے علیحدہ کرے تو اس وقت ٹانگ کو پیچھے اور وسطی خط کی طرف کھینچے۔ سوئیچ۔ علاج پیوٹیک ڈسلو کے شنر کا۔ (۱) بطریق ٹرکیشن۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے مضروب ٹانگ کو نیچے کی طرف کھینچیں اور جب سراپی نئی جگہ سے علیحدہ ہوتا معلوم ہو تو اوپر کی طرف اٹھاویں اور ران کو اندر کی جانب چکروں تاکہ فیمر کا سراپی خانہ میں چلا جائے۔ (ب) بطریق روٹے ٹن۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ران کو قدرے خم دیں۔ تاکہ فیمر کا سراپی ہونے سے نیچے ہو جاوے۔ پھر اسے باہر کی طرف کولجائیں۔ اور اندر کی جانب خم دیں۔ تاکہ بالکل اپنی نئی جگہ سے علیحدہ ہو جاوے۔ تب ران کو کھینچ کر گھٹنے کو نیچے اور اندر کی طرف لیجا کر دوسری جانب کے ساتھ ملا کر رکھیں (ج) کس ٹینشن اس طریق میں کھینچ نیچے اور پیچھے کی طرف بذریعہ پٹی پہنچائی جاتی ہے۔ اور ایک معاون ران کے نیچے کوئی مضبوط روال یا تولیہ لٹا کر اس کا سر اوپر کی طرف کھینچتا ہے۔ دیگر نادرا لوقرے اور بے قاعدہ ڈسلو کے شنر کی درستی ایکس ٹینشن اور مناسب جانب پر خم دینے اور گھمانے سے کر سکتے ہیں۔ ان کے لئے کوئی خاص قواعد مقرر نہیں۔ یہ بروقت موقع سرجن کی فراست پر منحصر ہے۔ کہ کھینچ کیسا تھ مناسب سمت میں خم دیکر یا گھما کر ڈی کا سر اس کے اصلی خانہ میں لے جائے۔ ران کی ہڈی کا ڈسلو کے شنر درست کرنے کے بعد کم از کم دو ہفتہ جوڑ کو آرام دینا ضروری ہے (۶) ڈسلو کوشنر آف ڈی ٹیبا۔ اس کی درستی کیلئے کوئی قواعد خاص طور پر مقرر نہیں معمولی طور سے پہلے ٹانگ پر کھینچ ڈاکٹر اس کا سراپی ٹیگوں سے علیحدہ کریں۔ اور پھر مناسب دباؤ کیساتھ اس کو اصلی جگہ کی طرف لیجائیں۔ اگر شدت درد یا کھینچ کی وجہ سے ضرورت معلوم ہو تو کلو رافارم سنگھا کر یہ عمل کریں (۷) ڈسلو کے شنر آف وی پٹیل۔ اگر کسی جانب کی طرف یہ ہڈی یعنی گھٹنے کی چپنی سرک گئی ہے تو اس کے درست کرنے کی یہ ترکیب ہے۔ کلو رافارم سنگھا کر گھٹنے کو خم دیں اور مناسب دباؤ و دستکاری سے پٹیل کو اصلی وضع پر لاکر ٹانگ سیدھی کر دیں۔ اگر گھٹنے درم ہو گئی ہے تو اس کا علاج قواعد کلیہ کے مطابق کرتے رہیں۔ اگر پٹیل اپنی جگہ سے اکھڑ کر سیدھا کھڑا ہو گیا ہے تو اس کا درست کرنا نہایت مشکل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ فیمر کے زواید کے مابین اتھالی جوف میں پھنس جاتا ہے۔ اور ریگمنٹ پٹیل اور وصل کو اڈروپس اکسنس کٹیدہ چو اس کو اس وضع پر رکھتے ہیں۔ پس ایسی حالت میں ان دونوں ساختوں کو جلد کے نیچے نیچے قطع کر کے اس کو درست وضع پر لے آئیں۔ اور درم گھٹنے کا بطور پیش بندی تمام انتظام اور بندوبست کر کے رہیں اگر پٹیل اکھڑ کر اوپر کی طرف چلا جائے تو اس کا درست وضع پر لانا کو اڈریکس اکسنس کا وصل قطع کرنے کے بغیر کسی طرح ممکن نہیں۔ اسٹریٹس گیلز ہڈی کا ڈسلو ٹنشن۔ اس کا درست کرنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔ کلو رافارم سے بیہوش کر کے کھینچ اور دباؤ وغیرہ سے اس کے درست وضع پر لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر اس طرح پر درست وضع پر آئے تو اسکے توبہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس ہڈی کو نکال دینا چاہئے۔ یا نہیں۔ یہ سوال مریض کو کچھ عرصہ زیر مشاہدہ رکھ کر حل ہو سکتا ہے۔ اگر

اس کے بے جگہ پڑے رہنے سے درد شدید ہو۔ ورم زیادہ ہوتا جائے۔ اور پاؤں کے مردار پڑنے کا اندیشہ معلوم ہوتا ہو تو اس کا نکال دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ برعکس اس کے اگر درد و ورم وغیرہ کی چنداں شکایت معلوم نہ ہو تو اس کا نکالنا غیر ضروری ہے۔ (۹) دیگر تمام استخوانوں کے ڈسلو کے فن کا علاج حسب موقع اس وول کلیہ کے مطابق تجویز کر سکتے ہیں۔ ان کا علیحدہ علیحدہ بیان کرنا غیر ضروری معلوم ہوتا ہے۔

دسمینوریا Dysmenorrhoea عسرت الطمث - خون نبض کا قلت اور وقت کے ساتھ خارج ہونا۔ اس کا درد کبھی کبھی پیلوں کی طرف اور کبھی عانہ کی طرف محسوس ہوتا ہے کبھی تو خیف ہوتا اور کبھی اس شدت کیسا تھکا ہے کہ جانکشی کے مشابہ حالت پیدا کر کے مریضہ کے ہوش و حواس پر آگندہ کر ڈالتا ہے۔ جس سے اس کے دماغی قواسے میں فورا آجاتا ہے۔ اس کی وجہ کبھی توڑ کا وٹ خون ہوتی کبھی اختلاخ خون اور ورم اور کبھی ایبیمیاڈسمینوریا کے مفصلہ ذیل اقسام ہیں۔ (۱) ایکٹیفیسٹو اس میں معمولی درجہ اوپر سے چینی کے علاوہ رحم درد ناک اور متورم ہو جاتا ہے۔ اور غلیظ بلغم فم پر چپکا ہوا رہتا ہے۔ مریضہ موٹی تازی اور سرخ رنگت کی ہوتی ہے مارحم کے اندر پانی درم ہوتی یا رحم اپنی جگہ سے ٹلا ہوا ہوتا یا اس کے اندر کوئی رسولی موجود ہوتی یا وضع حمل کے بعد کم ہو کر اپنی اصلی حالت پر آنے سے رک جاتا ہے۔ (۲) آکسٹوگٹو۔ جو رحم یا فرج میں کسی قسم کی روک واقع ہونے سے پیدا ہو۔ مثلاً فم رحم کا بند ہونا یا رحم کا بے طرح گر پڑنا یا اس کے مٹ پر رسولی وغیرہ کا ہونا یا زخم کے بعد مٹھ کا سکر جانا۔ اس میں درد شدت ہو کر صدام و دلان سرغشیان اور قے پیدا کرتا ہے۔ رحم میں قوی بلع کے مشابہ درد و ٹھکر مریضہ کے ہوش پر آگندہ کر کے بذیان کا باعث ہو جاتا ہے۔ اکثر اختناق الرحم کی علامات ظاہر ہو جاتی اور دوسرے راستوں مثلاً ناک مٹھ مٹھ اور مثانہ سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایسی مریضہ میں تمام نکالینے دینی رہتی ہیں۔ مگر شادی ہو جاتی اور قواسے شہوانی کو تحریک دینے اور خیزش ہونے سے دفعتاً شروع ہو جاتی ہیں (۳) تشنجی عسرت الطمث۔ اس میں فم رحم کے لحمی ریشہ ٹکڑا اعتبار کا باعث ہو جاتے ہیں۔ ملاحظہ سے رحم میں کوئی مرض ثابت نہیں ہوتا ہے (۴) میمبرنئس اس میں رحم کی جھلی کلی یا جزوی طور پر نر کر باہر آتی رہتی ہے۔ جب تک یہ حالت رہے حل قرار نہیں پاسکتا۔ اس میں جسم کے تمام غدود اور سوراخ موجود ہوتے ہیں باہر نکلنے وقت کبھی درد ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ اسقاط کا شبہ ہوتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اسقاط میں بھلیاں بہت جلدی اور لحمی ہوتی ہیں۔ نیز عسرت الطمث کے حالات صاف امتیاز پیدا کر دیتے ہیں۔ اس عرض میں درد کی دو جو بات بیان کی گئی ہیں۔ اول سیرزش اور خراش کی وجہ سے رحم کا بیقاعدہ طور پر اٹھنا۔ دوم کچی رخی سطح پر سے جو نہایت ہی درد ناک ہو جاتی ہے بھلیوں کا گذرنا (۵) اوویرین فی جو امراض اثین کی وجہ سے ہو۔ ہمارے ملک میں اس مرض کا علاج اندھیرے میں لٹکانا ہے۔ چونکہ اس کے استباب انبات مختلف ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کا علاج بھی اسباب مختلفہ کے مطابق مختلف طور پر ہی ہو سکتا ہے۔ جب تک سبب کی کامل تشخیص نہ ہو سکے اس وقت تک اس کا علاج اطمینان کے ساتھ ہرگز نہیں کیا جاسکتا۔ تشخیص میں بہ فتنیں جاہل ہو جاتی ہیں کہ اول تو مستورات اعضاء سے ولادت کے متعلق کسی قسم کی شکایت صاف طور پر بیان کرنا پڑتا ہے۔

نہیں کرتیں۔ اگر کبھی اس قسم کی بوجہ سخت تکلیف جرت بھی کرے تو نہایت مبہم اور پیچیدہ طور سے - شحم - پیڈ اور لٹا
 نہانی کا علاحدہ کرنا تو مرگ کی نسبت زیادہ ناگوار ہے۔ غرض یہی مشکلات ہیں کہ یہ مرض اطباء اور ڈاکٹروں کے ہاتھ میں
 اکثر علاج رہتا ہے۔ ذیل میں اس کی مختلف اقسام کا علاج علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔ اول - آبسترکٹو سپینڈ
 رحم کا بے جگہ گر پڑنا۔ یا خیم کھا جانا وغیرہ۔ پس اگر رحم بے جگہ گر پڑا ہے یا خیمہ ہو گیا ہے تو اس کی اصلاح کے لئے
 ان امراض کا علاج مقدم ہے۔ دیکھو بیان انٹی ورن - ریٹرو ورن - انٹی فلیکشن کا۔ اگر سلی گردن رحم کی وجہ
 سے یہ وقت پیدا ہوئی ہے تو اس کو کشادہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کی مفصلہ تہذیب تدا بیر ہیں (۱) اگر بچوں
 ڈائیٹیشن - اس میں گاؤڈم بوجیز رحم کے اندر چند ایام کے وقفہ سے پہنچاتے ہیں۔ اگر آج ایک نمبر کی بوجی
 داخل کی گئی ہے۔ تو تین چار روز کا وقفہ دیکھو یا تین نمبر کی بوجی داخل کرنی چاہئے (۲) فورسی بل ڈائیٹیشن -
 اس میں دو یا تین بھل والا فارمیں اندر داخل کر کے بزرگ کشادہ کرتے ہیں (۳) کنٹری نو اس ڈائیٹیشن - اس میں
 ایک بوجی داخل کر کے اس کو نکالنے وقت دوسری بوجی اس سے زیادہ نمبر کی داخل کرتے ہیں (۴) پنچ یا بیہی نار یا
 یا ٹیوٹیوٹ ڈائل کر کے کشادہ کرنا (۵) میڈن صاحب کا اوپریشن - اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایام حیض سے ایک ہفتہ
 بعد مریض کو کلو فارم یا تھیر سے بیہوش کر کے یہ عمل شروع کرتے ہیں۔ پہلے وہاں اندر رحم کو خوب گرم بورکیشن سے
 چند بار صاف کر لیتے ہیں پھر ہمیں صاحب کا مٹروٹوم - رحم کے اندر داخل کر کے دونوں طرف خوب گہرے شکاف دیکر
 بزرگ گرم پانی کیساتھ رحم کو خوب صاف کرتے ہیں۔ بعد ازاں کوئی ڈائیٹیشن یا پھر رحم کے اندر پہنچا کر بزرگ تمام اس کو
 اس قدر کشادہ کرتے ہیں کہ انگشت سا بے آسانی اندر جاسکے۔ (اس ڈائیٹیشن کے ٹوکوں کا لکرائیٹی سپیشل روئی گلیسرین
 آف کاربالک ایسڈ (۱) طاق کا) میں خوب تر کر کے رحم کے اندر بھون دیتے ہیں۔ دس روز بعد اس روئی کو نکال کر
 ایک ربڑ کی ٹنگی یا سٹیم پیسری رحم کے اندر داخل کرتے ہیں۔ (۲) بجلی کا کنٹری نو اس کرکٹ بھی رحم میں نہایت مفید
 ثابت ہوتا ہے۔ دوسرا نیورٹیک - یا سپاز ماؤک ڈیسینوزیا - یعنی عسرت الطمث جو تشنج یا درد اعصابی کی وجہ سے
 ہو۔ اس کا علاج دافع تشنج و مسکن ادویہ سے کیا جاتا ہے۔ مفصلہ ذیل ادویہ اس قسم کے عسرت الطمث
 میں مفید ہیں۔ ایفون۔ مارفیا۔ کلورل۔ پوٹاسیم برومائیڈ۔ سوڈیم برومائیڈ۔ الکحل۔ کینینس انڈیکا۔ ایل ٹریٹریٹ۔ ٹائیٹر
 گلیسرین۔ ایپال۔ وائی برغم۔ پرونی فوہیم ہپامیلس۔ ہینری لین۔ کافور۔ مشک۔ عینر۔ زعفران۔ سینبل۔ آئل کچھوٹ
 منتھال۔ بیلاڈونا۔ بٹول کلورل۔ گایاکم۔ انٹی پائیرین۔ جیلیسی میم۔ ارگٹ کوئین۔ ولی رین یونگ کالوفلیں۔ کوناہیم۔ فم
 رحم کا کشادہ کرنا۔ اس قسم کے عسرت الطمث میں بھی نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ عام صحت کے عمدہ غذاؤں۔ ورزش۔
 اور مقویات سے ترقی دینا ضروری ہے۔ اگر انیما۔ رہیوسے ٹرم۔ گاؤٹ اور آتشک وغیرہ امراض موجود ہوں۔
 تو ان کا علاج حسب قاعدہ کلیہ کرنا چاہئے۔ سوڈیم۔ کن جیٹو یا انفلیمٹری۔ ڈیسینوزیا یعنی عسرت الطمث جو اجتماع
 خون یا درم رحم کی وجہ سے ہو۔ اس کا علاج مدرات۔ معرفات مسہلات مسکن ادویہ سے کیا جاتا ہے۔
 اگر مہسپ یا تھ۔ فم۔ رحم پر جو ٹیکس لگانا۔ پیڈ وکوسینک دینا۔ فربہ عورتوں میں فصد لینا۔ عائدہ اور پیڈ وپراسی اور رانی

کی گرم پوٹیشیم باندھنا مفید ہیں۔ چھارم میمبرن ڈسمینوریا یعنی وہ عسرت الطمث جس میں رحم کی اندرونی جھلی علیحدہ ہو کر خارج ہوتی رہتی ہے۔ اس قسم کے علاج میں کنڈی نواس بجلی کا تیز کرنٹ اعلیٰ درجہ پر مفید ثابت ہوا ہے۔ منقی پول رحم کے اندر اور مثبت سراپڈوپر رکھیں۔ یا کہ ایک سراسیکرم پراوردو سراسمقام رحم پر۔ یہ عمل ایام وقفہ میں دو دفعہ فی ہفتہ کرنا چاہئے۔ اگر اس سے آرام حاصل نہ ہو تو مناسب اوزاروں سے تمام خراب جھلی رحم کے اندر سے کھرچنا اور انٹی سیپٹک لوشنوں کیساتھ کامل طور پر رحم کو صاف کرنا۔ اور بعد میں کاسک لوشن (۲۰ گرین فی اونس) یا کربالک ایسڈ یا گلیسرین آف ایوڈین وغیرہ لگانے رہنا مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ داخلی طور پر مقویا خاص کر آرسنک مفید ہیں۔ پیچھو۔ اوویرین ڈسمینوریا یعنی وہ عسرت الطمث جو امراض اوویری یعنی انشیں کی وجہ سے ہو۔ اس کا علاج اصل مرض کا علاج ہے۔ علاوہ بریں جو تندرست کو بریں ان میں سے حسب موقع اختیار کر سکتے ہیں۔

ڈی ڈروس Dysidrosis پسینہ کا دقت سے خارج ہونا۔ دیکھو بیان پسینہ کی امراض کا
ڈسٹری Dysentery بچش مروڑ۔ زحیم۔ بہ لحاظ شدت علامات کے اس میں بہت

اختلاف ہوتا ہے۔ بعض اوقات خفیف ہوتی ہے اور بعض اوقات نہایت شدید اور وبا کی طرح پھیلتی ہے۔ عموماً اسہال یا نفخ یا قویخ یا فساد یا ضمہ سے شروع ہوتی ہے۔ اس کی خاص علامات یہ ہیں۔ مروڑ نفخ درد کباب ہر وقت معلوم ہونا۔ پیٹ کا درد ناک ہو جانا۔ براز میں خون آؤں کا خارج ہونا۔ پہلے براز غلیظ ہوتا بعد میں رفیق ہو جاتا ہے۔ اس میں سے خاص قسم کی بد بو آ کر تھکتی ہے۔ خون اور آؤں کے علاوہ پیپ صفرا اور چھچھر سے بھی ہوتے ہیں۔ ان میں البیومن اور کھار ہوتا ہے۔ خوردبین میں دیکھنے سے اپنی تھلیل سیلین خون کی ذرات پر یکے ذرات میو کس جھلی کے ٹکڑے اور خاص قسم کے نبات نظر آتے ہیں۔ جن میں ایسا کولائی میلس آفساڈا بل اور ایگونی میلاشٹر کورس ہیں پیاس نہایت سخت رہتی جی ملتا تا اور۔ قے آتی ہے زبان میلی رہتی پیشاب میں۔ جلن اور تکلیف ہوتی اور پیشاب کتنا ہے دست مروڑ کیساتھ بار بار درجہ اختیار کرتے ہیں۔ عام طاقت بہت جلد نال ہو جاتی چہرہ پر بے چینی درد اور نفخ کی وجہ سے بل رہتے بخار مسلسل رہتا ہے۔ اور کبھی مسوڑ۔ بے بھی سوج جاتے ہیں۔ انجام۔ ہندوستان میں یہ مرض اکثر ہوتا مگر ایسا سخت اور ہلک نہیں ہے جیسا کہ یورپ میں صاحبان کیواسطے سخت اور ہلک ثابت ہوتا ہے۔ اسباب۔ بلیبریا ایک مریض سے دو سرے شخص کو براؤ اجرات کے ذریعہ لگ سکتا ہے۔ معدہ اور امعاء کے پڑانے فسادات۔ مکان اور کوچوں کا غلیظ رہنا۔ موسمی بخار سکروی کا تشک ہیضہ اور پسینہ کی صورت میں ضمنی طور پر ہو جاتی ہے۔ کیفیت قیوں میں شدید درد ہو کر چھچھڑے دار زخم ہو جاتے ہیں۔ زیادہ تر یہ مرض رودہ مستقیم میں ہوتا ہے کبھی پھیلا کر چھوٹی انٹریوں میں بھی چلا جاتا ہے۔ پہلے ماؤف حصہ میں اجتماع خون ہو کر سوزش ہو جاتی۔ پھر انٹریوں کے سالی ٹری اور شوہلور خدد پھول جاتے ہیں۔ بعد ازاں پھولے ہوئے خدد و مردار پڑ کر چھچھڑے بن جاتے ہیں اور براز کے ساتھ خارج

ہو جاتے ہیں جو زخم باقی رہتے ہیں وہ اندام کے وقت سکر جاتے ہیں کہی ایسے گہرے زخم ہو جاتے ہیں کہ انٹسٹری
 میں سورخ ہو کر سپری ٹونائی ٹس ہو جاتا اور مریض جلدی ہلاک ہو جاتا ہے۔ تخفیف حالتوں میں زخم پورے طور پر
 اچھے ہو جاتے اور کوئی کھینچ پانگی باقی نہیں رہتی۔ مگر زخم کی جگہ پر اس کے داغ میں غدود امیندہ کو کہی پیدا نہیں
 ہوتے۔ اس کے علاج کے لئے مفصلہ ذیل اصول اور تدابیر ہیں۔ اول۔ عام تدابیر۔ سب سے مقدم یہ تدبیر
 ہے کہ مریض کو کلی آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں اور ہر قسم کی حرکت سے منع۔ جب کروٹ بدلی ہو تو نہایت
 آہستگی اور دوسرے کی مدد سے بدلی جائے۔ پاخانہ و پیشاب پڑے پڑے بیٹھیں اور پوری نلزیں کرانا چاہئے۔
 تخفیف حالتوں میں اس قدر احتیاط کی ضرورت نہیں۔ لیکن سخت حالتوں میں حتی الامکان کلی آرام دینا نہایت
 ضروری ہے۔ غذائیں رفیق اور سریع الهضم دینی چاہئیں۔ دودھ نہایت عمدہ غذا ہے۔ لیکن خالص دودھ
 آسانی ہضم نہیں ہوتا۔ بلکہ انٹریوں میں پہنچ کر اسکا پیس خراش کرتا۔ اور متعفن ہو کر نفع۔ درد۔ اور سچش کو زیادہ کر دیتا
 ہے۔ اس لئے اس میں ہمیشہ کافی مقدار لایم واٹر۔ یا سوڈا واٹر ملا کر دینی چاہئے۔ رفیق بخنی اور شور با بھی ملا سکتے ہیں
 آتش جو صا گودانہ۔ ارا روٹ۔ کچھ اسی دال کا پانی وغیرہ با احتیاد دے سکتے ہیں۔ جب سخت حالت رفع ہو کر مریض رو
 بصحت ہونے لگے تو تدریجاً مناسب غذا میں تجویز کر سکتے ہیں۔ دوم۔ امعا کو غلیظ متعفن۔ اور خراش کنندہ
 مواد سے صاف کرنا۔ اس کی دو تدبیریں ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہلکے مسہلات۔ مثلاً کیسٹر آئیل۔ میگنیٹیا۔ کیلول وغیرہ سے
 شروع میں امعا کو صاف کر دیں۔ اور بعد میں ہر زخم میں ایٹھی سپیشک ادویہ ملائے رہیں۔ اگر زیادہ اسہال ہو کر مریض
 کا خیال ہو کیسٹر آئیل میں قدر سے نچوڑا وہیم ملا سکتے ہیں۔ کیلول ایک گرم پین خوراک میں چار پانچ دفعہ روزانہ دینا امعا کو
 صاف اور ایٹھی سپیشک کرتا ہے۔ دوم۔ بذریعہ حقن امعا کو صاف اور ایٹھی سپیشک کرتے رہیں۔ حقنہ کے لئے گرم
 پانی ایک سیر سے تین سیر تک کی مقدار میں استعمال کرنا چاہئے۔ اس عمل کا سبب عمدہ یہ طریق ہے۔ کہ ایک لٹری
 رطب کی ٹنگی رودہ مستقیم وقوں کے اندر پہنچا کر اس کے راستہ سے پانی پہنچائیں۔ یہ عمل کرنے سے پیشتر اس بات
 کا انتظام کر لینا چاہئے کہ جو پانی امعا سے باہر نکلے وہ اس کے کپڑوں اور چار پانی کو خراب نہ کرے۔ امعا کو دھوئیے
 لئے مفصلہ ذیل روشنیوں میں سے کوئی ایک استعمال کر سکتے ہیں۔ (۳) پشکری ۳ ڈرام گرم پانی ۳ پانٹ۔ (۲)
 بوک ایسڈ ۱۲ اونس گرم پانی ۲ پانٹ (۳) سلور نائٹریٹ ۱۵ یا ۲۰ گرین گرم پانی ۲ پانٹ (۴) نیلا طوطیا ۲۰ گرین
 گرم پانی ۲ پانٹ (۵) سہاگہ ۳ ڈرام۔ سوڈا ۴ ڈرام گرم پانی ۳ پانٹ (۶) کوئین سلفاس ایک ڈرام۔ ایسڈ سلفیورک
 ڈاٹھیوٹ ۲ ڈرام۔ پانی ۲ پانٹ۔ (۷) ٹینکچر ایوڈین ۴ ڈرام پانی ۲ پانٹ۔ یہ طریق امعا کے دھونے کا نہایت مفید ثابت
 ہو ہے۔ پہلے روز ہی مریض کو نہایت افادہ معلوم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ سوچو۔ سچش کا خاص علاج اس
 میں کوئی شبہ نہیں کہ اپنی کے کوانا کیوٹ ڈسٹری میں نہایت اعلیٰ درجہ پر مفید ثابت ہوا ہے۔ اس بحث سے کچھ
 حاصل نہیں کہ یہ فائدہ کس طرح مرتب ہوتا ہے۔ ۲۰ گرین سے ۳۰ گرین تک کی خوراک میں دو دفعہ روزانہ دینا کام
 سخت علامات کو بھی جلدی رفع کرتا ہے۔ چونکہ اکثر اس سے سخت غلیان پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو اس

طرح سے دے سکتے ہیں کہ پہلے مقام معدہ پر رانی یا شرح مرجع کا پلٹر لگادیں اور لاکو مار فیاہ ایونڈ ایک اونس پانی میں ملا کر پلا دیں۔ اور اس سے نصف گھنٹہ بعد اپیکاک۔ ۲ گریں کی ایک گولی بنا کر کھلائیں۔ اگر یہ آسانی بہضم ہو جائے تو تین تین یا چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے اور زیادہ دے سکتے ہیں۔ اگر کسی طرح سے زیادہ مقدار اپنی کاک معدہ میں آسانی نہ رہے تو دوسرا پاؤڈر اگر تین خوراک میں دو یا تین دفعہ روزانہ دے سکتے ہیں۔ اگر میلیوول بخار پہلے سے ہو تو کوئین ہکریں فی خوراک ملاوینی ضروری ہے۔ سفوف دال چینی۔ ۲ گریں فی خوراک میں تین یا چار دفعہ روزانہ دینا ہر حالت میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے استعمال سے معدہ کودہ نکالیف نہیں اٹھانی پڑتی جو اپنی کاک سے اٹھانی پڑتی ہیں۔ بہت سلی سلاس۔ بہت سبب نائٹراس۔ بہت کاربوناس۔ ایسی ٹیٹ آف لڈ۔ سلفیٹ آف کاپر۔ سلور نائٹریٹ۔ ٹینک ایڈ۔ گلیک ایڈ۔ لاکو افریری پر نائٹریٹس۔ بل گری ہینری لین۔ لاگ وڈ کیٹیکو۔ کانیو وغیرہ بہت سی قابض ادویہ اپنے اپنے موقع پر دیجاتی۔ اور مفید ثابت ہوتی ہیں پچیس مزمنہ میں یہ دراصل مفید اور ضروری ہیں۔ لیکن اکیوٹ حالت میں بمقابلہ اپنی کاک و دارجینی یہ چنداں مفید اور ضروری نہیں ہیں۔ چھ آدمی علامات شدیدہ مثل درد۔ نفخ۔ مردور و حاجت کا علاج کرنا۔ رفع درد کے لئے ایفون۔ کیفےس انڈیکا اور ہیلڈونا عمدہ ادویہ ہیں۔ چونکہ ایفون سے قبض ہونے اور مواد فاسد کے جس کا اندیشہ ہے اس لئے اس کا استعمال با احتیاط کمال کرنا چاہئے۔ زیادہ مردور کی حالت میں اس کا استعمال مناسب نہیں۔ نفخ کا علاج خفیف مسہلات سے کرنا چاہئے۔ امعا کو دھو کر صاف کرنا اس کا سب سے عمدہ علاج ہے۔ شکم پر ٹریں ٹائین یا پوسٹ کی ٹکو کرنا نفخ کو آرام دیتا ہے پینچہ خون کی اصلاح مثلاً اگر انیمیا۔ سکرومی۔ یا لمیہ یا کے نقصانات کا خون میں شبہ ہو۔ من کا حسب قاعدہ علاج کرنا چاہئے۔ ششمر۔ عام اصول حفظ صحت کے مطابق اس کا انداد کرنا۔ چونکہ یہ مرض متعدی ہے اور اس کا زہر جو ایک قسم کے باریک حیوانات ہیں دستوں میں ہوتا ہے۔ اس لئے تمام برتنوں اور کپڑوں کو جو اس مادہ سے غلیظ ہو جاویں۔ گرم پانی سے پاک کر اور مکرری نوٹن میں دھو کر پاک صاف کر لینا چاہئے۔ مریض کا بستر بار بار بدلتے رہنا ضروری ہے۔ مریض کے دستوں کو برادہ لکڑی ملا کر جلادینا سب سے عمدہ تدبیر ہے (۲) کرائک ڈسٹری یعنی پچیس مزمنہ۔ اس میں اپنی کاک چنداں مفید نہیں ہے جیسا کہ اکیوٹ ڈسٹری میں تقاضات مثل بہتہ ایسی ٹیٹ آف لڈ۔ سلور نائٹریٹ۔ سلفیٹ آف کاپر۔ پشکری۔ بل گری اور آرٹ وغیرہ اس میں زیادہ مفید ہیں۔ روده کو سلور نائٹریٹ۔ سلفیٹ آف کاپر۔ اور پشکری کے پانی سے دھوتے رہنا سب سے زیادہ کامیاب طریق ثابت ہوا ہے۔ اکثر یہ مرض نہایت مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے طیب کو بڑے استقلال اور صبر سے علاج مدت تک جاری رکھنا چاہئے۔

دفتیریہ یا Diphtheria خناق و بائی۔ یہ ایک خاص قسم کا متعدی مرض ہے۔ جس میں ضعف

انتہا۔ جب کا ہوتا ہے۔ تالو خلق حنجرہ اور زرخرہ کے اندر فاسد بھلی پیدا ہو جاتی اور غدود منورم ہو کر بڑھ جاتی ہیں۔ کبھی لکڑی دبائیں متفرق طور پر ہوتی ہیں اور کبھی عام طور پر فلوریس اور پیرس میں ہمیشہ رہتا ہے۔ اس کی مدت عموماً ۱۰ دن سے ۱۵ دن تک ہے۔ فاسد بھلی پانچویں دن علیحدہ ہونی شروع ہو کر ساتویں دن تک صاف ہو جاتی ہے۔ مگر کبھی دو

ایک روز اور کبھی دو ایک گھنٹہ میں ہی سخت ضعیف یا زہریلہ اثر سے مریض کو ہلاک کر دیتا ہے۔ زمانہ سرسلیٹ تین چار دن خیال کئے گئے ہیں ابتداء ہستہ آہستہ اور نامعلوم طور ہوتی ہے۔ ظہور مرض کی علامات عموماً حسب ذیل ہوتی ہیں۔ ضعیف بخار، ضعف غنودگی۔ سبے چینی۔ اسہال۔ سوزش حلق آواز کا گزرت یا موٹا ہو جانا یا بیٹھ جانا تین چار دن کے بعد نالووز تین اور نقصائے حلق میں فاسد جھلی بنی شروع ہو کر خجھرہ اور زرخرہ کی طرف بڑھتی جاتی ہے جس سے دم خراٹوں کیسا نکلتا اور خون زہریلا ہو کر انتہا درجہ کا ضعف طاری ہو جاتا ہے کبھی جھلی کے بننے سے پیشتر ہی خون زہریلا ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے کبھی خجھرہ اور زرخرہ کے اندر اس قدر جھلی بنتی ہے کہ سانس آنا محال ہو جاتا اور مریض کی سخت تڑپ اور کشمکش میں زرخرہ زخمی ہو کر پھٹ جاتا ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی ابتدا زرخرہ اور خجھرہ سے ہو کر بعد میں حلق کی طرف آتی ہے۔ پیشاب میں البیوض خارج ہوتا ہے جس کی وجہ گردن کا اجتماع خون اور ضعیف ورم بیان کی گئی ہے۔ یہ البیوضی نوذریا وقفہ وقفہ سے ظاہر ہوتا ہے اور عموماً چھ دن تک رہتا ہے۔

اور کبھی صحت کے بعد ہفتوں تک جاری رہتا ہے۔ بخار مسلسل رہتا ہے جلد پر سسکار لپٹ یا رنگ پتی یا اختصر کے مشابہ تفرق طور پر انجرات بھی نکل آتے ہیں۔ غنود میں قدرے درم ہو کر پیپ بڑھ جاتی ہے۔ دل کے کبھی ریشے چربی یا موم میں بدل کر اس کا سخت ضعف ہو جاتا اور فالج و عشی تک ومنت پہنچ سکتی سے عضلات کا فالج بھی ہو جاتا ہے جس کو دفتخیر تک پرسی لی سس کہتے ہیں۔ اس کا بیان علیحدہ کیا جائیگا۔ سو کہو بیان پر سس کا کیفیت اندرونی اعضائے غنود اور میوکن جھلیوں میں اجتماع خون ہو جانا یعنی غنود میں پیپ بھی بڑھ جاتی کبھی کان کے جوف میں حلق کی طرف اور کبھی باہر کی جانب فاسد جھلی آ جاتی ہے۔ عضلات میں چربی یا موم بڑھتی شروع ہو جاتی ہیں پھیپھڑوں میں برانکائیٹس، منومونیا اور اپوپلیکسی کرناٹاٹا دیکھے گئے ہیں۔ زرخرہ میں زخم اور سوراخ دیکھے گئے ہیں۔ گردن میں اجتماع خون ہو کر ضعیف ورم ہو جاتا ہے۔ نچلے کی انٹی ریر کارنوا اور اعصاب میں ورم دیکھی گئی ہے۔ تشخیص۔ بخار عام ضعف حلق و خجھرہ میں فاسد جھلی کا بننا۔ غنود کا بڑھ جانا البیوضی نوریا اور فالج و خجھرہ علامات پر نظر کرنے سے آسانی تشخیص ہو سکتی ہے۔ اس کی خاص پہچان فاسد جھلی سے ہے جو تین چار یوم کے بعد حلق کے اندر بنتی اور دو تین یوم کے بعد خود بخود اترتی شروع ہوجاتی ہے۔ فی زمانہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ مرض متعدی ہے۔ اور ایک جاندار بنانی ماہ جس کا نام کلیئر لیفلر ہے۔ اس کا اصل سبب ہے۔ یہ باریک کرم دفتخیر یا کے بلغم اور جھلی میں بکثرت پانچاتے ہیں۔ پس اس کو علاج کے لئے مفصلہ ذیل اصول اور تدابیر ہیں۔ اول تمام منہ اور حلق کو کامل طور پر صاف اور ایٹھی سپیشک رکھنا شروع سے ہی جب علامات سوزش حلق معلوم ہوں یہ عمل اختیار کرنا چاہئے۔ اگر ایسا کیا جائے تو یہ مرض پھیلنے نہیں پاتا۔ اور جوف اس زہریلے مادہ کے خون میں جذب ہونے سے پیدا ہوتے ہیں وہ ظاہر ہونے نہیں پاتے۔ مگر شرط یہ ہے کہ منہ اور حلق کو کامل طور پر صاف اور ایٹھی سپیشک کیا جائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ہر بعد سے یاری گیٹر ہر چار طرف منہ اور حلق کے اندر تیز ایٹھی سپیشک لوشن کی دھار پہنچا جائے

اگر مریض بچہ ہے تو اس کے جسم کو ہاتھوں سمیت چادر میں لپیٹ لیں۔ تاکہ اس عمل کی وقت بے طرح نہ پھٹے پاؤں مار کر حارج نہ ہو سکے پھر اس کا منہ کھول کر گال یا کھڑکی یا کپڑے کی گدی اس کی جاڑوں میں پھنسا دیں۔ اور ناک کو چٹکی میں پکڑ کر انیٹی سپیشک لوشن کی دھار ہر طرف دہن اور گلو کے اندر پہنچائیں۔ جس قدر خراب بھلی خود بخود اور تر کر صاف ہو جائے بہتر ہے۔ لیکن زبردستی ہرگز نہ کرنی چاہیے۔ مفصلہ ذیل لوشنوں میں سے کوئی ایک استعمال کر سکتے ہیں۔ (۱) بورک ایسڈ ۲ ڈرام۔ سہاگہ ۲ ڈرام۔ کلوریت آف پوٹاش ایک ڈرام۔ گلیسرین ۴ اونس تیز گرم پانی ایک اونس (۲) سوڈائی کاربم ۴ ڈرام۔ تیز گرم پانی ایک اونس (۳) مرمری لوشن۔ ہائیڈر جرائی پر کلورائیڈ ایک حصہ۔ گرم پانی ۵ ہزار حصہ۔ (۴) کاربالک لوشن۔ کاربالک ایک حصہ۔ گرم پانی ۸۰ حصہ۔ منہ اور حلق کو کامل طور پر صاف کرنے کے بعد کوئی تیز انیٹی سپیشک حلق کے اندر لگانا چاہیے۔ مثلاً (۱) ٹنکچر فری پر کلورائیڈ ۲ ڈرام۔ گلیسرین ایک اونس (۲) ٹنکچر فری پر کلورائیڈ ۲ ڈرام۔ کلوریت آف پوٹاش ایک ڈرام۔ گلیسرین ایک اونس (۳) ہائیڈر جرائی پر کلورائیڈ ایک اونس۔ الکحل ۱۰۰ حصہ۔ (۴) گلیسرین آف بورک ایسڈ۔ گلیسرین آف ایٹم۔ گلیسرین آف ٹینک ایسڈ وغیرہ۔ علاوہ ہر وقت مریض کے کمر کو انیٹی سپیشک بخارات یا بھاپ سے چھڑکنا اور انیٹی سپیشک سپرے منہ اور حلق کے اندر پہنچاتے رہنا مفید ہیں۔ مفصلہ ذیل تداویز بھی مقامی طور پر مستعمل ہوتی ہیں۔ دفاسد بھلی کو حل کر دیوالی اور گلابیوالی ادویہ۔ مثلاً ہائیڈروکلورک ایسڈ۔ لیکٹک ایسڈ (۵ فیصدی کا حل) آب لیمنوں پپین۔ پے پی این۔ بیوٹن کلوریت آف پوٹاش۔ کلوریت آف سوڈیم۔ اور پراکسائیڈ آف ہائیڈروجن وغیرہ کا سولیوشن۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اب انیٹی سپیشک لوشنوں کے ساتھ دھونے کی مقابلہ میں ان کی کچھ وقعت نہیں رہی۔ بلکہ تیزابوں کے لگنے سے قرب و جوار کی بھلی گل کر اس کا زہر اور زیادہ سرایت کر کے نقصان پھیلانے کا باعث ہوتا ہے۔ (۲) بطور وارنش یعنی روغن حلق پر چکر حفاظت کرنے والی ادویہ۔ مثلاً بسم آف ٹولو ایچر میں حل کر کے حلق کے اندر لگانا۔ اگر شروع سے منہ اور حلق کو انیٹی سپیشک لوشنوں کے ساتھ دھونے کا عمل کامل طور پر کیا جائے تو اور کسی تدبیر کی کچھ ضرورت نہیں رہتی۔ سو دیو تمام جسم اور خون کو عمدہ غذاؤں اور مقوی ادویہ سے طاقت دینی تاکہ جسم مرض کے مقابلہ میں غالب آکر اس کا اثر نہ پھیلنے دے۔ جس وقت رنگا رنگ رقیق۔ زود ہضم غذا میں تجویز کر سکتے ہیں۔ مثلاً دودھ۔ مین۔ شوروا۔ حریرہ۔ چائے۔ آٹھو۔ مالٹہ۔ مارا بجن۔ برانڈی کچھ وغیرہ با فرط دینی چاہئیں۔ بہتر یہ ہے کہ منہ اور حلق کو کامل طور پر صاف کرنے اور انیٹی سپیشک ادویہ لگانے کے بعد یہ رقیق غذا میں گرم گرم پلاٹجائیں۔ داخلی طور پر ٹنکچر فری پر کلورائیڈ پوٹاسی کلوراس۔ آرسنک۔ کوئین۔ سوڈی بنزو اس دنیا خاص فائدہ کرتے ہیں۔ فیختات (۱) ٹنکچر فری پر کلورائیڈ ۲ بوند۔ کوئین سلفاس ۲ گرین۔ پوٹاسی کلوراس ۱۰ گرین آب لیمنوں ایک ڈرام۔ کوکلورافام ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک چار یا پنج دفعہ روزانہ (۲) سوڈی بنزو اس ۵ گرین شربت شکرہ ایک ڈرام۔ کوکوائٹھی پپ ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک دو گھنٹہ بعد۔ اگر ناک اور جگرہ میں یہ مرض پھیل جائے تو اسکا علاج بھی اسی طرح پر ہے۔ یعنی بذریعہ بھانپ یا فوارہ وغیرہ ان مقامات کو ہر وقت انیٹی سپیشک رکھنا اور تمام جسم و خون کو بدستور بالاتقویت دینا۔ تاکہ مقابلہ مرض بخوبی ہو سکے۔ سو دیو مختلف عوارضات کا جو اسکے ضمن میں پیدا ہوں مناسب علاج کرنا (۱) پرے لی سس۔ یعنی فالج۔ اس کے علاج میں سٹرکینیا کی جملہ

پچکاری کرنا گیلونیک، کھلی لگانا۔ اور عام صحت کو عمدہ غذاؤں اور دواؤں سے ترقی دینا فائدہ مند ہیں دیکھو بیان پر۔
 لی سس ذفقیر ٹیک کا۔ (۲) دکشی۔ جب حنجرہ میں یہ مرض پھیل جائے تو فاسد جھلی اُس کے اندر جمع ہو کر دکشی پیدا
 ہو جاتی ہے۔ جب یہ علامت شروع ہو تو فوراً سیدھر طوطیا یا نمک پانی میں گھول کر یا جو شاندر گل بابونہ۔ یا بیکے کوٹنا۔
 یا نیا طوطیا سے ستے کرائیں۔ مریض کو ایک پھوٹے کمرہ میں جو ہر وقت کربالک ایسڈ یا ایو کے پٹس آئیل۔ یا کافور یا
 پانیال۔ یا کرے روٹ وغیرہ کی بھانپ سے پُر رہے رکھیں۔ اگر چھوٹا کمرہ بستر نہ آسکے تو مریض کی چار پائی کے چار
 طرف اور اوپر پردہ لگا کر اُس کے اندر تاک کے قریب اینٹی سپٹک بھانپ بچائے دیں۔ مگر دن پر ٹکچر ابو دین طلا کرنا
 اگر اس طرح سے دکشی رفع نہ ہو تو فوراً انٹوبیشن یا ٹریکیٹومی کرنی چاہئے۔ پیچھا کر۔ ایک یا طریق علاج جو حال میں
 نہایت شہرت پاتا ہے۔ وہ اینٹی ذفقیر ٹیک سیرم کی جلدی پچکاری کرنا ہے معمولی حالتوں میں پانچ کیوبک سینٹی میٹر
 ایک دفعہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر شروع مرض میں یہ عمل کر دیا جائے تو فوراً حلق کی تکالیف۔ بخار۔ البیوہ
 فوراً۔ ضعف قلب وغیرہ میں تخفیف شروع ہو جاتی ہے لیکن اگر مرض بہت ترقی کر چکا ہے۔ تو دس سے بیس کیوبک
 سینٹی میٹر ایک دفعہ میں پچکاری کر سکتے ہیں۔ عموماً تین چار پچکاریوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ سخت حالتوں میں زیادہ
 تعداد ضروری ہو جاتی ہے۔ حنجرہ کے بس میں کافی تخفیف ہو کر انٹوبیشن یا ٹریکیٹومی وغیرہ کی ضرورت نہیں رہتی۔
 تمام فاسد جھلی خود بخود معدہ اور مہجہ کرنایل ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اس علل کی جو فروات شایع ہوتی ہیں اُن
 میں اوسط تعداد اموات ۲۰ فیصدی سے کم ظاہر ہوتی ہے اور دوسرے تمام علاجوں میں اوسط اموات ۵۰ فیصدی
 ظاہر کر سکتی۔

ڈکار۔ آروغ۔ آرٹیشن کا بیان دیکھو۔

پچ کا سر قطع کر کے باہر کو نکالنا۔

Decapitation

دکشی ٹیشن

اس پچ کی کشل عمل کی ضرورت اُن حالتوں میں ہوتی ہے۔ جبکہ پیڈو کی بد وضعگی یا رسولیوں وغیرہ کی وجہ سے پیدا
 محال ہو جائے اس کے چار طریق ہیں۔ (۱) اس بوتھم صاحب کے کھذریہ سے جسکی اندرونی دھاتیز ہوتی ہے
 یا تھکی مد سے اُس ہک کو گردن پر قائم کر کے آری کے طور پر حرکت دیتے اور کھینچ کرتے ہیں۔ اس طرح سے
 گردن قطع ہو کر سر علیحدہ ہو جاتا ہے۔ (۲) ایک ایسی بے نوک قینچی کے پھل اندر داخل کر کے قطع کر دیتے ہیں (۳)
 نانت یا رشم وغیرہ کا ڈورا گردن میں پھنسا کر اُس کے دونوں سروں کو باری باری آری کے طور پر کھینچتے ہیں۔
 کھنکھلی رگڑ سے گردن کٹ جاتی ہے چونکہ ڈور کی رگڑ سے رحم اور فرج کو بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے
 دونوں سروں کو پیکوٹم کے اندر سے گنڈا کر کے عمل کرنا چاہئے۔ تاکہ ماں کے اعضا رگڑ سے محفوظ رہیں۔ نرم کٹیمٹر کی
 مد سے ڈور آسانی گردن کے گرد پہنچا سکتے ہیں۔ (۴) دایرہ کرے زیور سے کاٹتے ہیں۔ گردن کٹنے کے بعد جسم
 کو بازو سے کھینچ کر آسانی نکال سکتے ہیں۔ مگر سر کو سورخ کر کے کرینیا ٹومی فار سپس کے ذریعہ نکالنا پڑتا ہے۔
 ڈول۔ سویا۔ اتی تم۔

یہ ایک نہایت خوشبودار مقوی معدہ ہے۔ بھوک خوب لگتا۔ اور باضمہ تیز کرتا ہے۔ دل کو فرحت دیکر اخلاص قلب دور کرتا ہے۔ معدہ اور انٹریوں میں اگر زہریلہ جاندار مادہ موجود ہوں تو ان کو ہلاک کرتا ہے۔ تفصیل کیلئے دیکھو بیان لوگ کا۔ نسخ اولیم انی تقانی ایک بوند سے چار بوند تک۔

ڈیلمیریم Delerium ہذیان۔ بہکنا۔ بھڑان۔ بڑبڑانا اور ہیبت بکنا۔ چونکہ یہ عارضہ دیگر امراض کے ضمن میں لاحق ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا علاج ان امراض کے مطابق ہونا چاہئے۔

ڈیلمیریم ٹریمنس Delerium Tremens ہذیان الخمر۔ شراب سے بہکنا۔ دیکھو بیان الکھانزم کا **ڈیلمنٹشن Demulcents** مرلقات۔ اس سے مراد وہ ادویہ ہیں جو منہ اور گلے وغیرہ کی خشکی

کو رفع کر کے تری اور لیس پیدا کریں۔ شیر گرم پانی۔ گوند بادام برف۔ دودھ۔ شربت شہد۔ گلیسرین۔ فٹاسٹ۔ روغن بادام روغن زیتون۔ انجیر۔ لعاب ہی دانہ۔ لعاب اسپغول سفیدی بیضہ۔ آتش جو ستر ہندی۔ آٹو بخارا۔ کسی

ڈمنشیا Demensia اسکے علاج کا اصل اصول مریض کی پردوش کرنا ہے۔ اگر کافی طور پر غذا دے کو دیجاتی تو نہایت کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ناک یا منہ کے راستہ ربر کی نلکی معدہ کی کچھ کچھ پانچ سیر نیچے دودھ پلانا چاہئے۔ اگر باضمہ خراب ہو تو اس کو پیٹوایر

کر کے دے سکتے ہیں۔ آشجوا و زین کو بھی اسی طرح پیٹوایر کر کے دینا چاہئے۔ اگر معدہ غذا قبول نہ کر سکے تو بذریعہ حقن غذا اپنی جاکر

بالش کرنا اور مختلف حصہ ملے جسم پر کٹنی نو اس کلی لگانا نہایت مفید ہیں۔ کیونکہ یہ تحلیل فضلات اور تغذیہ میں بھی مدد کرتے ہیں۔ مقویات کوئین۔ فولاد۔ سٹرکٹیا۔ روغن ماہی۔ مالٹا۔ اکٹرکٹ۔ آرٹک۔ اور ڈیلموٹ۔ ٹائشرو۔ پٹرو۔ کلورک۔ ایٹھ بھی مفید ہیں۔ اگر کسی مرض دائمی یا دور کسی وجہ سے ڈمنشیا ہوا ہو تو اس کا مناسب علاج کرنا چاہئے۔

ڈمیانہ Damiana ڈنیرا فروڈی سے کھجک دلع وڈا ہے۔ گردہ اور اعضاء تناسل کو خاص کر تحریک اور تقویت دیتا ہے۔ مقوی مہمی بلین۔ مخرج صفرا۔ اور مدد ہے۔ ضعف باہ اور جریان میں نہایت

فائدہ بخشتا ہے۔ بطور مقوی باہ اس کی شہرت اور استعمال عام ہوتے جاتے ہیں۔ اعصابی ضعف اور حذر میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ پرانے پرابلیما اور سچی پلیمیا میں متعل جو عسرت الطیف میں مدد حیض فائدہ بخشتا ہے۔ ضعف

قلب و گردہ میں بھی مفید ہے۔ یخ برگ ڈمیانہ پٹوایر سے ۲ ڈرام تک فلوڈا کٹرکٹ پٹوایر سے دو ڈرام تک خشک اکٹرکٹ ۵ گریں سے ۱۵ گریں تک۔

ڈنڈریف Dandrit ہٹی رائے سس کا بیان دیکھو۔ **ڈنڈلیں روٹ Dandelion Root** فریکسکم کا بیان دیکھو۔

ڈی آبسٹروائٹس Deobstruents دافع سدہ مانسے جلدی۔ یعنی وہ ادویہ جو خرابی استعمال سے تحلیل مواد میں مدد دیں۔ مثلاً انکچر ایوڈین۔ اولیئم ٹیڈنا جراحی امکری پلاشٹرائٹل۔ سینک

پولیس وغیرہ۔ **ڈی اوڈورائٹس Deodorants** دافع عفونت۔ دافع بدبوداری۔ مثلاً لوہہ کا فور وغیرہ۔ دیکھو

بیان انٹی سپیکس کا۔

ڈیٹا پارک Dita Bark اس میں سے ایک جو ہر ڈیٹا میں نام نکلتا ہے اس کے دخت کا نام اسٹونیا کنٹرکٹا ہے اس کا بیان دیکھو۔

ڈیٹین Ditaine اسٹونیا کنٹرکٹا کا بیان دیکھو۔

ڈیڈ نٹل Dead Nettle ہیم کیم کا بیان دیکھو۔

ڈیروٹین Darutine اس کی کیمیائی ساخت اور افعال و خواص سیلی سین کے مشابہ ہیں۔

ڈیسکی کنٹس Desicants خشک کرنے والی ادویہ۔ مثلاً نشاستہ۔ سپاگنیٹینیا کا پودا اس سے مقوی پتھری۔ چاک گا جینی۔ گیر۔ پلبائی کاربوتاس۔ آکسائیڈ آف زنک۔

ڈیفینس Deafness بہرہ بین۔ اسکا علاج مطابق سبب کرنا چاہئے۔ اگر کان کے اندر میل کھیل منجھ

ہو کر شتوانی کی بارج ہے تو اسکو سطح سے صاف کریں کہ ایک روز پہلے کوئی روغن یا گلیسرین یا ادا م روغن کان میں ٹپکا دیں۔ تاکہ تمام میل نرم ہو جائے۔ اگلے روز اسکو گرم پانی سے جھیں سوڈا چارڈرام فی پانیٹ حل کیا ہوا جو بذریعہ پچکاری یا ڈوش خوب صاف کریں۔ اور آئیل لاد سے نم ڈالیں۔ اگر کان میں پرانی سوزش موجود ہو تو اسکا حسب قاعدہ علاج کریں۔ دیکھو بیان اٹوریا کا۔ اگر بچہ نیم سو یا خراب ہو گیا ہو تو مضمونی ٹیپ نم لگا سکتے

ہیں اگر ضعف اعصاب یا اینیما کی وجہ سے بہرہ بین ہے تو کان کے گرد میٹھا پڑھیں پرانی کانپلٹریٹس لگائیں اور کان کے اندر تیز گرم ادویہ ڈالتے ہیں مثلاً (۱) ٹنگرینز وائین۔ ٹنگر کا مسٹر۔ ٹنگر اور ہیم ہر ایک چارڈرام۔ روغن ٹنگر چار پونڈ (۲) روغن ادا م چارڈرام۔ ٹرین ٹائین۔ ۴ پونڈ۔ (۳) آئیل کچو پٹ۔ ۳ پونڈ روغن ادا م ۲ ڈرام مکان کے قریب پانی نوکار جین یا سکرڈیا کی جلدی پچکاری کرنا بھی مفید ہے۔ اگر تشنگ کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو تو پوٹاشیم ایوڈائیڈ زیادہ مقدار میں مدت تک استعمال کرنا چاہئے۔ جب ضعف دماغ اور رقت و قلت خون کے ہوائے اور کوئی مرض شخصیت نہیں ہے تو کوئین شرنک یا اورنولاد وغیرہ مقویات کھلاتے ہیں۔ اور کبلی کا کنٹی نو اس کرٹش وائیج اور کانوں کے درمیان لگاتے

ڈی کیپی ٹیشن Deoapltation کچو بیان ڈی کیپی ٹیشن کا۔

ڈالینا آیل Dalina oil آئیل ڈالینی کا بیان دیکھو۔

ڈانگوا فیر Danguae fever بریک بون فیر۔ ڈنور بخار۔ یہ ایک وبائی متعدی بخار ہے جسے

سکاربیس کے مشابہہ اخراجات تمام ختم ہونگے مگر ایک دو روز میں غائب ہو جاتے ہیں اسکا بخار وقتاً بوقتاً ہوتا ہے اور ساتھ ہی جڑوں سے سردی نکھلتی ہے شدت کا دور ہو جاتا ہے۔ عضلات اور مفاصل سوجھ کر دردناک ہو جاتے ہیں خرابیوں کی سوزش خلق ادا م شوب چشم بھی ہو جاتی ہیں حسب میگزری لری خنک و مضموم ہو کر ٹوٹ جاتے ہیں اس کا بخار اخراجات اور تمام علامات کم تر کچھ وقفہ سے زور کرتی ہیں ضعف اور قحط استہاد و جبر ہو جاتی ہے۔ اخراجات تیسرے دن

انگل ایک دور و زین غایب ہو جاتے ہیں ساتھ ہی بخار اور دیگر علامات خفیف پڑ جاتی ہیں مگر دو تین روز کے بعد پھر تمام کا ایف کا دورہ ہو جاتا ہے۔ کبھی ابخرا ت نمودار بھی نہیں ہوتے۔ بچوں میں بخار کے ساتھ ہڈیاں ۱۱ ر شیخ ہو جاتے ہیں سخت حالتوں میں نمودگی ہو کر بیہوشی ہو جاتی بخار ۱۰۵ اور جب سے بڑھتا اول کی حرکات بہت ضعیف پڑ جاتی پھیپھڑوں میں پانی بھر جاتا چہرہ پھیکا اور زرد ہو جاتا اور بعض ہلاک ہو جاتا ہے، اوسط میعاد ۱۰۵ یوم ہے مگر کبھی ہفتوں ضل کیڑ لیتا اور دو تین بار از سر نو دورہ کرتا ہے کبھی نہایت خفیف ہوتا اور ابخرا ت ظاہر نہیں ہوتی۔ شروع میں ایک تیز مسہل مثلاً پلو جپ ڈیڑھ ڈرام اور کیلول ۵ گریں دیں اگر ضرورت معلوم ہو تو بعد میں بھی دو تین گریں کیلول روزانہ دیتے رہیں۔ ایک بعد اگر حرارت ۱۰۵ اور جب یا اس سے زیادہ ہو تو انٹی پائریٹک ادویہ مثلاً انٹی پارین اور فینٹین دیتے یا شیخ کرنے سے کم کرتے رہیں۔ بہ وقت بخار کم ہو کوئین۔ یا سوڈی سلاس ۵ گریں خوراک میں کھلائیں۔ اگر جوڑوں میں درد شدت ہو تو ٹنگر اوپیم ۱۰ پونڈ ٹنگر بلڈونا ۱۰ پونڈ۔ پانی ایک اونس ملا کر تین چار خوراک روزانہ دینی چاہئے۔ قبض کا دافعہ کیلول سے کرتے رہیں۔

بَابُ الذَّلَالِ الْمُجْمَعَةِ

ذات الجنب۔ درد پہلو۔ پیوری اور پیور وڈنیا کا بیان دیکھو۔

ذات الریہ۔ دم شش۔ نیومونیا کا بیان دیکھو۔

ذات الصدر۔ پیری کارڈائیٹس کا بیان دیکھو۔

ذات العرش۔ ڈار سوڈنیا۔ اس کا علاج بعینہ پیور وڈنیا کی طرح ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔

ذات الکلیہ۔ درد گروہ کے امراض کا بیان دیکھو۔

ذائقہ کے امراض۔ یہ چار قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) حس ذائقہ کا نہایت تیز ہو جانا۔ اسکو گٹے ٹری مائی پستھیا

یا مائی پرجوشیا کہتے ہیں۔ (۲) ذائقہ کا حس محدود ہو جانا۔ اسکو گٹے ٹری انیسٹھیا یا آجوشیا کہتے ہیں۔ (۳) ذائقہ

کا قاعدہ ہو جانا اسکو گٹے ٹری پاراسٹھیا۔ یا پرجوشیا کہتے ہیں۔ (۴) خود بخود طرح طرح کے ذائقہ محسوس ہونا۔ یہ نام

فسادات ذائقہ دو قسم امراض کے ضمن میں ظاہر ہوتے ہیں اس لئے اصل مرض کا علاج ان فسادات کا علاج

ہوتا ہے۔ تحقیقات سے جو مرض ثابت ہو اسکا قواعد کیہ مطابق علاج کرنا چاہئے۔

ذیابیطس۔ ذیابیطس۔ ڈایابیٹس کا بیان دیکھو۔

بَابُ الرَّأْيِ الْمُصْطَلَكِ

سایتلج۔ یہ درخت صنوبر کا گوند ہے۔ اس کا لپ زخم۔ غارش اور بواسیر کو مفید ہے۔ اس کی ٹھوکی متضخ امراض حلق

سایتلج۔ حنجرہ کا کافی دشش میں دافع عفونت۔ مسکن اور مقوی اثر فائدہ بخشی ہے۔ اس کا داخل استعمال

پرائی کاغسی۔ دمہ۔ ذات الریہ اور سل میں مفید ہے۔ خم۔ مگرین سے ۲ مگرین تک۔

براس بری گراؤنڈ Raspberry ground ہائڈراسٹس کیناڈنس کا بیان دیکھو۔
 راس بری یلو do. yellow روہس کیمی مورس کا بیان دیکھو۔

راحم تلسی - پلنگ مشک - فرنگشک - انبل - اس کا کھانا اور پینا دافع عفونت دہن و معدہ - بخل ریاح - مقوی ہاضمہ اور مفرح قلب و مغلط منی ہے۔ خفقان اور وسواس کو دور کرتا ہے۔ سرخ ج ۳۲ گرین - سے ۳ ڈرام تک تلسی - ۳۰ گرین سے ۳ ڈرام تک۔

راولفیا سرپینٹینا Rawlphia Serpentina اوفیا کسی لین کا بیان دیکھو۔

راؤنڈ ورم Round Worm ان ٹیشائیل ورمز کا بیان دیکھو۔

رائی ٹرس رائٹر گریمپ Writer's Cramp وہ درد و تشنج جو کثرت تحریر سے پیدا ہوتا ہے مخدروں کا درد سکری یورس پالی صاگی گریفیا - لکھنے کے بعد ماتھے میں سخت ضعف اور درد محسوس ہوتا ہے۔ عموماً خط بگڑتا ہے اور حروف بے قطع اور بے ڈھب آتے ہیں جسے کہ کٹھے کوڑوں کی صورت ہو جاتے ہیں خیال سے یہ نقص اور درد زیادہ ہو جاتے ہیں عام صحت میں کچھ خلل نہیں آتا ابتدا میں تو یہ مرض علاج پذیر ہو جاتا ہے مگر پُرانا پڑ کر لا علاج ہو جاتا ہے اسباب - کثرت تحریر نقاشی - مصوری یا ناروایے باجوں کی کثرت جو انگلیوں سے بجائے جاتے ہیں۔ کیفیت - عضلات ماؤف کا اعصابی مرکزوں میں ضعف آجانا مگر بھی تکامل حقیقت کی بابت کچھ یقینی طور پر معلوم نہیں ہوا۔ اس مرض میں ماتھے جھوٹا پڑ جاتا اور لکھنا محال ہو جاتا ہے۔ اس کے علاج میں سب سے مقدم یہ امر ہے کہ تحریر کا کام بالکل ترک کر دیا جائے۔ دستخط وغیرہ ضروری کاموں کی اجازت پر کی قلم پائسل سے دے سکتے ہیں۔ جب تک تحریر کا کام بند نہ کیا جاوے اس وقت تک کسی علاج سے آرام حاصل نہیں ہو سکتا۔ دویم درجہ پر ماؤف عضلات پر ریش کرنا اور زبردستی حرکت دینا اور گلیونیک بلی گذرانا مفید ہیں۔ اثر وہین کی جلدی پکڑی بھی مفید بیان کی گئی ہے۔ مقویات اعصاب - مثلاً کچلہ - کونین - فولاد - زنک - ولیرے ناس وغیرہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوتے۔

ربب السوس - عصا رہبک - ٹشھی کاست - دیکھو بیان عصا رہبک کا۔

ریچر آف دی یوٹرس Rupture of the Uterus رحم کا پھٹ جانا شقاق الرحم پیدا ہوا

کیونکہ جب بچہ کے باہر آنے میں دقتیں واقع ہوں تب ایسا ہو جایا کرتا ہے۔ فم رحم میں تو اکثر خفیف شکاف آ جاتے ہیں جو کچھ معلوم نہیں ہوتے اور خود بخود اچھے ہو جاتے ہیں مگر بعض اوقات رحم کے جسم میں شکاف آ جاتا ہے یہ شکاف زیادہ تر اس جھتہ میں واقع ہوتے ہیں جو سروکس سے ملا ہوا ہے۔ کیونکہ پیدائش کی وقت ہی جھتہ زیادہ متاثر اور دبتا ہے۔

شکاف کا رخ ہمیشہ رحم کے طول میں ہوتا ہے۔ کبھی اس قدر بڑا ہوتا ہے کہ بچہ اس میں سے نکل کر پیٹ میں چلا جاتا ہے کبھی تو جسم کی دیوار اور پیری ٹونیم کے آپار ہوتا ہے اور کبھی محض جسم تک محدود رہتا ہے کبھی رحم اور گردن کو پھٹا ہوا فرج تک پہنچ جاتا اور اس کا بھی کچھ جھتہ پھٹ جاتا ہے۔ علامات شقاق الرحم ایک نہایت ہی دردناک اور مہلک واقعہ ہے کبھی تو دفعتاً ایسا ہو جاتا ہے اور کبھی پہلے درد اور بچینی ہو کر محسوس ہوتا ہے پھٹنے کے ساتھ ہی صدمہ سے

مریضہ نیم جان ہو جاتی رنگ فی نبض تپلی اور کمزور اور تمام بدن پسینہ پسینہ اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ فرج سے خون جاری اور دروزہ بند ہو جاتا ہے۔ بچہ باہر آتا آنا شقاق میں چلا جاتا اور انتریلوں کا کوئی حصہ باہر آتا ہے بشرطیکہ تنگ آ رہا ہو ایسی حالت میں بچہ پیٹ میں چلا جاتا اور رحم خالی ہو جاتا ہے بچہ کا سر جسم اور اطراف وغیرہ شکم میں محسوس ہو سکے ہیں اگر شقاق جزوی ہے تو اس قدر علامات پیدا نہیں ہوتی جریان خون درد اور صدمہ سے مریضہ نڈھال پڑ جاتی ہے۔ انجام جزوی شقاق میں جان بری کہی کہی ہو سکتی ہے مگر عموماً جریان خون درد اور صدمہ سے مریضہ نڈھال ہو جاتی ہے اور بچہ بھی مر جاتا ہے۔ اسباب پید و کائنگ یا بد وضع بچہ کا سر ٹہا پیدائش خلاف معمول ہونا جسے پیدائش میں دقت واقع ہوا اور رحم متناہوا اور تباہوا چلا جائے تفصیل کیواسطے دیکھو عسر ولادت کا بیان (۲) رحم کی دیوار میں ناقص اور کمزور ہو جانا، شلار سولی۔ سرطان۔ یا زخم ہو جانے اور چرنی پڑ جانے سے (۱۳) ضرب یا قار سچس کا بہہ وہ استعمال۔ ارگٹ پیچھے یا ورسکر درجہ میں کھلا دینا۔

رتونڈی۔ نکلے لوہا۔ دیکھو بیان عشا کا۔

رتی۔ ٹنگی۔ لالٹری۔ دیکھو بیان برس پر کیے ٹورس کا۔

رتی نائٹس Retinitis رتھی ناکے امراض کا بیان دیکھو۔

رتشن آف یوٹرس Retention of Urine احتباس البول کا بیان دیکھو

رجا۔ فالس پرنسپی۔ فیٹم شیو مر کا بیان دیکھو۔

رج وید Rich Weed کانسوینا کیناؤنس کا بیان دیکھو۔

رحم کے امراض۔ ان کی حقہ فرہرست حسب ذیل ہے۔

اول۔ حیض کے متعلق۔ یہ منسلک ذیل اقسام کے ہوتے ہیں۔ (۱) احتباس الطمث اسے یہ نوریا ان امراض کا

(۲) عجز الطمث۔ خون حیض کا قلت اور وقت کیساتھ خارج ہونا۔ (۳) مٹروہیجیا معمولی ایام کے علاوہ

اور ایام میں رحم سے خون جاری ہونا۔ (۴) لیوکوریا۔ جریان۔

دویم رحم کی وضع میں فرق آجانا۔ یا گردن کے قصبہ خم پڑ جانا۔ (۱) انٹی ورن رحم کا اپنی اصلی وضع سے

سائے کی طرف گرجانا۔ (۲) انٹی فلیکشن۔ رحم کا سائے کی طرف خم کھاجانا۔ (۳) رٹرو ورن رحم کا اپنی اصلی

وضع سے پیچھے کی طرف گرجانا۔ (۴) رٹرو فلیکشن۔ رحم کا پیچھے کی طرف خم کھاجانا۔ (۵) پروڈیپس یوٹری

(۶) انورشن آف یوٹرس۔ رحم کے جسم کا اندر کی طرف پلٹ جانا۔ (۷) آسیڈنٹ۔ رحم کا اوپر چڑھ جانا۔ درج کیا گیا ہے

متعلقہ مضمون بر صفا ایندہ

سولجہ۔ پالی ہس پوٹرائی یعنی رحم کی دھار رسولیاں وضع اور قطع میں فرق آجانے کے
 اسباب حسب ذیل ہوتے ہیں (۱) عام ضعف اور کمزوری جس سے رحم کے وصل اور رباط ڈھیلے پڑ جاویں (۲)
 حمل اور پیدائش سے پیری نیم کا پھٹ جانا (۳) گردن رحم کا پھٹ (۴) پیری ٹونائی ٹس یا سیلولائی ٹس کے بعد نلیہ
 وصل ہو جانا (۵) پیڈو کے اندر پانی یا سپ یا خون ہو جانا (۶) فرج کا باہر ٹکجانا (۷) سخت جسمانی ورزش بھگانا دوڑنا
 اور اوچھلنا کودنا۔ مقعد کا قبض یا مثانہ کا احتباس البول سے پر رہنا (۹) رحم کی رسولیاں (۱۰) شکم میں رطوبات
 کا جمع ہونا یا طحال بگڑ کر وہ وغیرہ کا بڑھ جانا یا رسولیاں ہو جانا (۱۱) حاملہ رحم کا وضع حل کے بعد اپنی اصلی حالت پر نہ
 (۱۲) تنگ لباس سے شکم کے اعضائے پرداؤ رہنا وضع حل کے بعد شکم زیادہ کھینچ کر باندھ دینا (۱۳) شست
 بیٹھے یا پڑے رہنے کی عادات۔ نتیجہ جماع میں تکلیف کبھی احتباس الطمث اور کبھی عسرت الطمث اور کبھی کثرت
 رحم میں اجتماع خون ورم اور درد رہنا ہمیشہ کے اجتماع خون سے رحم کا بڑھ جانا۔ رحم کا بند ہو کر یا بچھ پن کا باعث ہونا
 مثانہ پرداؤ رہنے سے پیشاب رک رک کر آنا یا مسلسل بول ہو جانا یا احتباس البول یا مقعد پرداؤ رہنے سے قبض
 یا اسپہال رہنا یا بار بار حاجت معلوم ہونا اور بوا سیر ہو جانا۔ پیری مشرائی ٹس یا پیر مشرائی ٹس ہو جانا اعصاب پرداؤ
 پڑنے سے چلنے پھرنے میں تکلیف ہونا اور درد رہنا عروق خون پرداؤ پڑنے سے ٹانگوں میں پانی پڑ جانا متورم
 ہو جانا پیڈو اور کمر میں بھی اعصاب کے دبے سے درد رہنا انتقال جس کے طور پر سر اور دیگر اعضا میں درد ہو جانا۔
 آنکھوں میں درد اور بصارت میں نقص رہنا۔ اسقاط حمل آئینہ میں اجتماع خون ورم اور درد رہنا۔ یہ عام نتائج ہیں
 جو رحم کی قطع اور وضع میں فرق آنے سے ظاہر ہو سکتے ہیں کسی میں کم کسی میں زیادہ۔ اسقدر عام بیان کے بعد
 ذیل میں ہم مختلف حالتوں کا بیان جملہ حالات درج کرتے ہیں (۱) انٹی ورنش رحم
 کا اپنی اصلی وضع سے سامنے کی طرف گرجانا۔ یہ مرض رحم کے مضمون میں نہایت کثیر الوقوع سے صحت حالتوں
 میں نہایت ہی تکلیف دہ ہوتا ہے۔ پیشاب بار بار رکنا اور تکلیف سے آتا ہے۔ امراض متشابهہ مثانہ یا رحم کی
 رسولیاں تشخیص۔ شکم فرج اور مقعد کی طرف سے اور رحم کے اندر ساؤنڈ داخل کرنے سے آسانی ہو سکتی ہے۔
 مگر جب تک یقینی طور پر یہ فیصلہ نہ ہو جائے کہ مریضہ حاملہ نہیں ہے۔ اسوقت تک ساؤنڈ پاس نہ کرنا چاہئے ورنہ اسقاط
 ہونیکا اندیشہ ہے۔ نیز اس کے پاس کرنے میں نہایت احتیاط اور نرمی اور آہستگی لازمی ہے۔ جب گردن رحم
 میں خم آجائے اسوقت ساؤنڈ کا پاس کرنا محال ہو جاتا ہے۔ (۲) انٹی فلیکشن۔ رحم کا سامنے کی طرف خم کھانا
 کبھی یہ حالت پیدا ہوتی ہے اور کبھی اتفاقی کبھی یہ خم گردن رحم میں ہوتا ہے اور کبھی جسم میں اور کبھی دونوں میں کبھی
 یہ حالت اکیلی ہوتی ہے اور کبھی انٹی ورنش بھی ساتھ ہو جاتا ہے۔ جسم مختلف زاویوں کا ہوتا ہے۔ قدرتی طور پر بھی
 رحم میں کسی قدر سامنے کی طرف خم ہوتا ہے۔ معمول سے زیادہ خم ہو جانے کا نام انٹی فلیکشن ہے۔ اسباب۔ پیر
 مشرائی ٹس ہو کر یوٹرو سائی کل گیمٹس کا چھوٹا ہو جانا جس کو گردن رحم آگے کی طرف کو کھینچ جاوے یا ساؤنڈ پگھلنے
 کا چھوٹا ہو جانا۔ وضع حل کے بعد جب رحم چھوٹا ہونی لگتا ہے اسوقت یہ خرابی رہ جانا دایہ قبض وغیرہ وغیرہ۔ حاملہ

ان کی کئی بیشی خم کی مقدار اس کے نتائج پر منحصر ہے رحم کا مٹہ تنگ ہو کر احتباس الطمث یا عسرت الطمث رہتی۔ رحم اور پیڈویں ورم ہو جاتی۔ عسر البول و احتباس البول وغیرہ کا لیف ظاہر ہوتی تفصیل کیلئے دیکھو عام بیان۔

تشخیص۔ فرج میں انگشت ڈال کر خم کی جگہ شیب معلوم ہوگا۔ ساونڈ کے داخل کرنے میں وقت پیش آئے گی انگشت کے ساتھ ٹٹول کر زاید ریشہ یا رسولیاں یا پھوڑے وغیرہ کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ رحم کی وسعت حرکت کو معلوم کرنا چاہئے۔ امراض متشابہہ رحم یا مثانہ کی رسولیاں سنگ مثانہ پیڈویں خون یا سبب جمع ہونا پرانی ورم کے بعد رحم میں ناید وصل پیدا ہو جانا (۳) رحم کا اپنی اصلی وضع سے پھیلی طرف گر جانا۔ اس میں رحم کا جسم پیچھے کی طرف مقعر ہو جا کر تاسہ جو دباؤ سے قبض یا سہل یا بار بار تقطیر بطل یا احتباس البول کی تکالیف رہتی ہیں کس قدر ریڑھ و روشن ایام حمل میں ہمیشہ ہو جاتا ہے۔ جب زیادہ ہو تو اسقاط کا باعث ہو جاتا ہے۔ اسباب اور علامات وہی ہیں جو عام طور پر بیان کئے گئے۔ دیکھو عام بیان۔ تشخیص مقعر میں انگشت داخل کرنے سے رحم گرا ہوا صاف طور پر محسوس ہوگا فرج میں انگلی ڈالنے سے خم کے سامنے کی طرف اٹھا ہوا معلوم ہوگا۔

امراض متشابہہ حمل پشت رحم میں رسولی یا ہی ٹوبل یا کسی قسم کا اجتماع رطوبات (۴) ریڑھ و فلیکشن رحم کا پھیلی طرف خم کھانا۔ اسباب و علامات حسب معمول تشخیص ملاحظہ سے ہو سکتی ہے۔ (۵) پرولیپس آف یوٹرس۔ رحم کا اپنی جگہ سے نیچے اتر آنا اس کے تین درجہ ہیں۔ (۱) جس میں رحم نیچے اتر آئے مگر اندام نہانی سے اندھی رہے۔ جبکہ رحم نیچے اتر کر کس قدر باہر آ جاوے (۳) جبکہ کل رحم باہر آ جاوے۔ ساتھ ہی مثانہ فرج اور مقعد کی دیواریں بھی کھینچ آتی ہیں۔ اسباب یہ کہ عام طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ علامات کھینچا ہوا یا نیچے کودنا ہوا اور دھتلا ہے۔ جو دروزہ کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ دور دکر اور کولوں تک جانا اور کھڑے ہونے یا پھرنے سے زبنا ہوتا ہے۔ استفران کے وقت مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیڈویں سے کچھ نکل کر باہر آ رہا ہے۔ پانخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ جسد رجعتہ باہر نکل آتا ہے اس کی سطح ہوا لگنے اور گر لکھانے سے سخت خشک اور کھردری ہو جاتی یا متورم ہو کر زخمی ہو جاتی ہے جبکہ اوپر کھڑا رحم جاتے اور نیچے سے خون اور پیپ بہتی رہتی ہیں۔ خارج شدہ حصہ پر پیشاب لگنے سے ورم اور جلن ہو جاتی ہیں بعض اوقات خارج شدہ حصہ ہنچکر مردار پڑنا شروع ہو جاتا اور چھپچھڑوں و زخم بجائے ہیں۔ امراض متشابہہ رحم کی دمدار رسولیاں گردن رحم کا طول اور جسامت میں بڑھ جانا۔ انورشن یعنی پلٹ کر اندرونی سطح باہر آ جانا (۶) انورشن۔ رحم کی اندرونی سطح پلٹ کر باہر آ جانا اس کا بیان علیحدہ کیا جا چکا ہے۔ پس دیکھو بیان انورشن کا (۷) اسینٹ آف یوٹرس رحم کا معمولی جگہ سے اوپر اچڑھانا یا حالت و طرح سے ہو جاتی ہے ایک تو حمل کے بعد دویم شکم یا پیڈویں کی رسولیاں رحم کو اٹھا دیتی یا زاید وصل بن کر رحم کو اوپر کھینچ لیتی ہیں۔ سو یہ پالی پس یوٹرائی یعنی رحم کی دمدار رسولیاں یہ چار قسم کی ہوتی ہیں (۱) سلولر جو سیلولر ٹشو اور سیوسیمین کی مٹی ہیں یہ گردن رحم میں واقع ہوتی چھپے باوام کی برابر ہوتی سرخ رنگ کی ہوتی ہیں (۲) گلیٹڈ در جو رحم کے غدودوں نالیوں اور کینکٹو ٹشو سے بنتی ہیں یہ بڑھ کر فیصلی دار

بنجائی نرم چھوٹی اور خوشبو میں ہوتی ہیں۔ سان سے خون جاری ہونا رہتا ہے (۳) فائبرس جو ریشوں سے بنتی اور سخت مضبوط اور بڑی ہوتی ہیں (۴)۔ پہلے سنٹل جو آنول کے باقی ماندہ ٹکڑوں سے بنجائی ہیں جو مضبوط ہو کر رحم کی دیوار سے پیوست ہو جاتی اور ان کی سطح پر چھوٹے چھوٹے اُبھار ہوتے ہیں۔ یہ تمام پالی پائی ابتدا میں دیوار رحم کے ساتھ ملی جلی ہوتی ہیں۔ مگر جوں جوں بڑھتی جاتی ہیں توں توں اُس سے علیحدہ ہوتی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ آخر کار محض باریک جڑکیا ساتھ اتصال رہ جاتا ہے۔ علامات۔ سائڈرٹ کی موجودگی میں جڑ کے قریب سے پورا رحم کے اندر داخل ہو سکتا ہے رحم سے خون ہمیشہ جاری رہتا ہے جس میں سے خاص بو آتی ہے رحم کا جو فٹرہ جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے سائڈرٹ دھانی ایچ سے زیادہ اندر جاتا ہے۔ رحم کا جسم اپنی جگہ پر رہتا اور پالی پس کی سطح پر کوئی انشیب یا سورخ محسوس نہیں ہو سکتا۔ ان میں دُکھ درد نہیں ہوتا۔ امراض متشابہ رحم کی رسولیاں انورشن آف یوٹرس رحم کا ٹرہ جانا۔ سب انوائیوشن سچا اور رحم کی درمیانہ تہابہ الرحم۔ یہ مختلف قسم کی ہوتی ہے ان کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے۔ (۱) اکیٹو مائیٹریا یعنی رحم کی شریانوں کا اجتماع خون۔ علامات۔ رحم دردناک ہو جاتا معمولی رطوبتوں کا اخراج زیادہ ہو کر یوٹروس یا ہو جاتا ہے۔ خون حیض کا کثرت سے آتا ہے۔ وقفہ کے زمانہ میں بھی جاری ہو جاتا ہے۔ مگر میں درد اور چلنے پھرنے میں بھی تکلیف رہتی ہے۔ اسباب۔ فم رحم کا پیدائشی طور پر یا رحم کے بے جگہ گر پڑنے یا اس میں ختم آ جانے سے تنگ ہو جانا رسولی یا پالی پس کا ہونا۔ (۲) پیسیو مائیٹریا۔ یعنی رحم کی وریڈوں کا اجتماع خون۔ اس کے اسباب اور علامات شریانی اجتماع خون کے مشابہ ہیں اگر مدت تک رہے تو رحم ٹرہ جاتا اور ریشہ بنجاتے ہیں (۳) اکیوٹ مٹرائیٹس اور اینڈو مٹرائیٹس۔ اسباب۔ زخم ضرب۔ صدمہ اور پشیمانی حیض میں ٹھنڈی ہوا لگانا متعفن مادہ کا زخم کے ساتھ سرایت کرنا رحم کے اندر تیز دواش لگانا۔ پیسری یا سائڈرٹ کا استعمال۔ یوٹروس کا بند ہو جانا فرج کی سوزش۔ علامات۔ لرزہ کیسا تھ تیز بخار ہونا پیڈوس درد اور گرانی محسوس ہوتی فرج میں گرمی جلن رہتی مگر رطوبت کچھ خارج نہیں ہوتی۔ رحم غلیظ لیسدار رطوبت نکلتی ہے۔ جو بعد میں پیپ بنجائی اور کبھی تیز کاٹ کرنے والی بنجائی ہے۔ پاخانہ کی حاجت بار بار محسوس ہوتی اور دست لگانے میں۔ انگشت داخل کرنے سے رحم بڑھا ہوا اور دردناک محسوس ہوتا ہے۔ فم رحم کھلا رہتا اور پانی بھر کر نرم ہو جاتا ہے۔ لیسدار اور غلیظ ملغم ریشوں کی طرح فم سے لٹکا رہتا ہے۔ رطوبت کی خراش سے اندام پر کھلی رہتی ہے۔ اگر متعفن ورم ہو جائے تو بخار اور درد زیادہ ہو کر پیری ٹوائش کی علامات جلدی ظاہر ہو جاتی ہیں۔ ورم کی حالت میں سائڈرٹ ہی پاس نہیں کرنا چاہئے۔ البتہ خفیف حالتوں میں مریضہ صحت یاب ہو جاتی ہے۔ مگر جب متعفن ہو کر پیپ پڑ جائے یا پیری ٹوائش سبب بنجائی ٹس او سے رائےش وغیرہ ہو جائے تو انجام بخیر ہونا مشکل ہے۔ (۴) کرانک مٹرائیٹس۔ اسباب و علامات اکیوٹ کے مشابہ مگر خفیف درجہ کی ہوتی ہیں (۵) کرانک اینڈو سرویٹسائیٹس۔ فم رحم کا پرمانہ نزلہ۔ یہ مرض تمام

مرضوں میں نہایت کثیر وقوع ہے۔ اس میں فم رحم کی اندرونی سطح اور اس کے غدود کا نزلہ ہو کر بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ غدود بڑھ کر دانوں کی طرح اٹھاتے ہیں جسے خون خفیف رگڑ سے خارج ہو جاتا ہے۔ اسباب پہلے سے سکرا فیولا یا ریٹو ہرکلو س ہو ناقص غذا دودہ زیادہ مدت تک اور کثرت سے پلانا بار بار حمل رہنا.....

..... سب انوالیوشن کثرت ترددات و تفکرات وغیرہ کثرت جماع۔ حیض سردی لگنا۔ سوزاک و جانی نالی ٹش رحم میں ختم آجانا یا اس کا بے جگہ گر پڑنا۔ فم رحم کا بند ہو جانا۔ پالی پس گردن رحم کا پھٹ جانا یا زخمی ہو جانا اسقاط اور وضع حمل کے بعد بے احتیاطی رحم کے زخم علامات پید او رکھتے ہیں درد جس سے چلنے پھرنے میں زیادتی ہو گئی یا لیسڈار رطوبت کا رحم سے خارج ہونا جماع میں تکلیف یا بچھ پن عام صحت کا زایل ہو جانا۔ انگشت داخل کر کے ملاحظہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ فم رحم کی جھلی اور ترک انگوٹھی کی ہے اور غلیظ لیسڈار بلغم زور کیسا تھ پٹا ہوا ہے۔ عسرت الطمث فم رحم بڑھ کر موٹا اور پبلا ہو جاتا ہے انجام یہ مرض نہایت ہی دیر پا اور نہایت وقتوں سے علاج پذیر ہوتا ہے (۶) کرانک اینڈو مٹرائی ٹش۔ یعنی رحم کا پرانہ نزلہ۔ یہ مرض عموماً اینڈو سروی سائی ٹش کیسا ہوتا ہے۔ اندرونی سطح سوچ کر معمولی رطوبتیں کثرت سے خارج ہوتی ہیں۔ رحم کے غدود ایک مدت کے بعد فاسد ہو کر ناپید ہو جاتے اور یہ سوکس جھلی کا اپنی تھیلیم ذلیل ہو کر انگوٹھا پیدا ہو جاتا ہے جس میں سے بعض دانہ بڑھ کر پالی پس کی شکل بن جاتے ہیں۔ رحم کا جسم بڑھ جاتا اور یہ سوکس جھلی کے بجائے کنیکٹو ٹشو کا استر بن جاتا ہے۔ اسباب و علامات کرانک اینڈو سروی سائی ٹش کے مشابہ ہیں۔ انجام یہ مرض مدتوں میں مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ اور اکثر علاج پذیر نہیں ہوتا (۷) سب انوالیوشن۔ رحم کا بڑھا ہوا رہنا۔ استیسا وضع حمل کے بعد جلدی چلنے پھرنے یا کام کرنے لگنا دودہ زیادہ کثرت سے پلانا۔ ٹپک نہ ہانا۔ کھانے پینے کی بے احتیاطی جس سے رحم پورے طور پر بیکڑ کر اپنی اصلی حالات پر نہ جاسکے۔ نہ چلکی میں پیری ٹونائی ٹش یا مٹرائی ٹش متواتر حمل رحم کا بے جگہ گر پڑنا یا اس میں ختم آجانا کیفیت کل رحم بڑھ جانا دیواریں سوئی اور جوف فراخ ہو جاتا ہے تمام تغیرات حالت حل کے طور پر ہوتے ہیں یعنی اجتماع خون ہو کر رطوبتیں بکثرت خارج ہوتی ہیں جس سے رحم بڑھتا جاتا ہے نام سابقہ ریشہ اور ذرات بڑے ہوتے جاتے ہیں۔ تشخیص۔ انگشت داخل کرنے سے فم رحم موٹا دردناک اور کشادہ معلوم ہوتا ہے اور گردن رحم بڑی اور سخت معلوم ہوتی ہے۔ رحم کا جسم ٹٹولنے سے بڑھا ہوا محسوس ہوتا ہے اور ساؤنڈ ڈھائی انچ سے زیادہ اندر جاتا ہے۔ امراض متشابهہ۔ حمل رحم کی رسولیاں اور ورم (۸) لیسٹریٹس دی سروسس۔ گردن رحم کا پھٹ جانا وضع حمل کی وقت پندرہ سولہ فیصدی عورتوں میں ایسا ہو جاتا ہے۔ کبھی آڑے رخ میں اور کبھی منتشر طور پر مختلف سمتوں میں شکاف آجاتا ہے خفیف حالتوں میں خود بخود آرام ہو جاتا اور کچھ تکلیف بھی نہیں ہوتی۔ اسباب جنہا نے میں جلدی کرنا یہی ہودہ طور پر فارسیس وغیرہ سے مداخلت کرنا یہ زیادہ تر بایں طرف واقع ہوا کرتا ہے کیفیت و انجام کسی نوع خاص خفیف رگڑ آجاتی ہے اور کبھی گہرا شکاف ہو جاتا ہے جب گہرا شکاف ہو جائے تب رحم کے اور ام پیری مٹرائی ٹش سب انوالیوشن مٹرائی ٹش اپنی تھیلو وغیرہ امراض پہلے

ہو سکتے ہیں اندام زخم کے بعد غم رحم تنگ ہو کر قرار محل غیر ممکن ہو جاتا ہے۔ علامات رحم سے خون کا جاری رہنا غلیظ رطوبتوں کا خارج ہونا چلنے پھرنے میں درد جماع سے خوف اور نفرت اور جریان - انتقال جس کی وجہ سے سر میں درد ہو جانا اور قے لگ جاتی ہے (۹) اور وزن اور گرمیوں سے شن آف دی سرکوس - یعنی گردن رحم کا پھل جانا اور انگور پیدا ہو جانا اس میں جھلی اتر کر پٹے سے خونی لگو اُبھرتا ہے جو بڑا گردن رحم کی سطح کو مرغ کی کلغی کے مشابہ کر دیتا ہے۔ اسباب - اجتماع خون رحم کا بے جگہ گر پڑنا یا ختم کھا جانا لیسرٹش آف دی سرکوس و جانی نانی ٹش - سل آتشک یا خنازیر کا مزاج پیریز کا استعمال ہائیدو مشرائی ٹش علامات خون آسیر رطوبت خارج ہونا - کھڑے ہونے اور چلنے پھرنے میں تکلیف جماع میں درد - عام ضعف اور ناتوانی انگشت داخل کرنے سے گردن رحم نرم تر جھلی ہوئی اور انگور دار محسوس ہوتی ہے - انگلی یا کپڑے کے ساتھ چھپڑنے سے خون نکل آتا ہے۔ مثلاً ہی دو سکرامراض مثلاً ہائیدو مشرائی ٹش نانی پر پینز یا و جانی نانی ٹش اور سوزاک کی علامات لمجانی ہیں - (۱۰) فالی کولر ڈیجینریشن - اس میں تین مختلف حالتیں شامل ہیں (۱) خاص فالی کولر ڈیجینریشن یعنی گردن رحم کے غدود کا جو باریک نالیوں کی شکل ہوتی ہیں خراب ہو جانا (۲) میوکس پالی ہیں - یعنی میوکس جھلی کے بڑھ جانے سے چھوٹی چھوٹی دُمدار رسولیاں بن جانا (۳) فالی کولر ہائی پوٹرم و فی - یعنی فالی کلز کا بڑھ جانا - یہ تینوں حالتیں اس طرح پر پیدا ہوتی ہیں کہ پہلے گردن رحم میں اجتماع خون کر سطح پھل جاتی اور لب باہر کو نکل آتے ہیں کہ پہلے گردن رحم باریک غدود جو آؤ وکلا اینو تھائی کہلاتے ہیں - پھول کر اخراج رطوبت سے تنجالتے ہیں جس سے چھوٹی چھوٹی تھیلیاں بن جاتی ہیں جو یا تو پھٹ جاتی یا پٹنے کی ساختوں کے بڑھنے سے زیادہ ابھرتی ہیں یا بیرونی تھیلیوں میں جو فرج کے اندر ہیں پیپ یا کولائیڈ میٹر بھر جاتی ہے - پٹنے کے بعد نشیب ہو کر رفتہ رفتہ بھر جاتا ہے - اگر اسی طرح سو مدت تک تھیلیاں بنتی رہیں تو ہمیشہ کو اجتماع خون اور رورم سے کل گردن موٹی ہو جاتی اور فنگس کے مشابہ بن جاتی ہیں اس طرح پر فالی کولر ڈیجینریشن کے بعد فالی کولر ٹائپ پر شروع ہو جاتی ہے - جو بڑھ کر چھوٹی چھوٹی پالی ہیں بنا دیتی ہے پنچو رحم کی سادی رسولیاں - کثیر التولید عورتوں میں ۳۰ سال سے ۵۰ سال تک کی عمر کے درمیان رحم کی رسولیاں عموماً ہوتی ہیں افریقہ میں ان کی زیادہ کثرت ہے رحم کے عضلاتی ریشوں اور کینیکٹو ٹیو سے پیدا ہوتی اور جلد بڑھتی جاتی اسی قدر زیادہ سخت ہوتی جاتی ہیں تغیرات خون کم ہو کر چربی پڑ جاتی کہیں بلغم زیادہ زیادہ بن کر کسوا ہو جاتا اور کہیں چونہ پڑ جاتا ہے کہیں درم ہو کر پیپ پڑ جاتی اور چھپڑے علیحدہ ہونے شروع ہوتے ہیں کہیں رطوبتیں زیادہ بن کر خون یا بلغم یا مادہ ام یا چربی کی تھیلیاں بن جاتی ہیں اور کہیں سرطان بن جاتا ہے - اقسام بلحاظ ساخت کے - فالی بروما - فالی برومائی اوما - مائیوسارکوما ٹائبر وکسوما - سارکوما شک - سارکوما - مکیوسارکوما - شک فالی برومائی اوما - اقسام بلحاظ مقام اور ابتداء کے - سروائی کل جو گردن رحم سے پیدا ہوں - سب پیری ٹونیل یا سب سیرس سب میوکس - انٹری میورل - پیر نکائی سے ٹش - ان کی جڑ گہری تیلی ہوتی ہے اور کہیں چوڑی - علامات آہستہ آہستہ بڑھتی رحم سے خون جاری ہوتا رہتا ہے - مگر بخار نہیں ہوتا اور جسم

بھی چنداں لاغر نہیں ہوتا۔ وسطی خط میں ناف سے نیچے شکم بڑھتا رہتا ہے ٹولنے سے ایک سخت ابہار ناف کے نیچے وسطی خط میں محسوس ہوتا ہے۔ رحم بڑا اور سخت ہو جانا فم رحم رسولی کے اوپر چوچی کی طرح پھرتا ہے مقعد اور فرج میں انگلی داخل کرنے سے رحم کی بڑائی اور سختی بخوبی معلوم ہو جاتی ہے گردن رحم کو کشادہ کر کے جوف کو کھینچنے سے تمام شکوک بخوبی صاف ہو سکتے ہیں تناوٹ اور پوچھ کی وجہ سے کیقدر در در رہتا ہے قرار حل نہیں ہو سکتا اور اگر ہو بھی جائے تو اسقاط ہو جاتا ہے۔ مقعد پر دباؤ رہنے سے قبض یا اسہال رہتے اور بار بار حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب کے رکبانے سے نائٹرونیفرس اور برائٹس ڈیزیز اور یوریمیا ہو سکتے ہیں انجام کبھی رسولیاں خود بخود غائب ہو بھی جاتی ہیں کبھی برسوں رہتی اور کچھ تکلیف نہیں معلوم ہوتی۔ کبھی جڑ ٹوٹ کر خود بخود وضع حل کے طور پر باہر پڑتی ہیں کبھی جڑ لمبی ہو کر فرج کے اندر لٹکتی ہیں کبھی زخم یا ورم کی وجہ سے پیپ پڑ جاتی اور پچھڑے علیحدہ ہوتے ہیں۔ جبکہ بعد رحم میں سوراخ ہو کر پیری ٹونائیٹس یا پٹی سیما سے ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے کبھی رحم پلٹ کر ان کی کھینچ سے باہر جاتا ہے محالات متشابہ حمل سب انواع و اقسام۔ ششہ رحم کی ایندھن رساں رسولیاں (۱) گردن رحم کا سرطان یہ تین قسم کا ہوتا ہے اول مثل لسی کنسر یعنی لسیا سرطان جو بھیجے کے مشابہ ہوتا ہے یہ گردن سے شروع ہو کر سرعت کیسا تہ اندر اور باہر پھیلتا جاتا ہے اور فرج رحم اور دیگر متصلہ ساختوں کو اپنے مشابہ کرتا جاتا ہے فہود بڑھ کر اور ذرات کثرت سے پیدا ہو کر رحم کو پھول گوبھی کر مشابہ بنا دیتے ہیں۔ چاروں طرف وصل ہو جانے سے رحم غیر متحرک ہو جاتا ہے دوم اپی تھیلیوما یہ قسم بھی نہایت عام ہے۔ سوم سکوہس یہ قسم شاذ ہے۔ اسباب متواتر حل تین سال سے زیادہ عرصہ وضع حل کی وقت تک رحم کا پیٹ جانا وزن اور گروئویرڈ جنریشن آف سروکس۔ دریافت بعض نسلوں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے عام ضعف اور لاغری علامات دہاتا ہوا یا بھالوں کی طرح چبھتا ہوا درد۔ جلاع میں تکلیف۔ خون جاری رہنا چہرہ کی صورت ہمیشہ کے درگھبراہٹ اور اخراج خون سے خاص طور پر مصیبت زدہ ہو جانا تام جسم لاغر ہوتا جانا اور رنگ پیکھا پڑ جانا اور کبھی یرقانی صورت ہو جاتی ہے۔ رحم سخت ناہموار ہو کر چڑ جاتا اور اس کی سطح پر نشیب و فراز محسوس ہوتے ہیں جسے خون نکلتا رہتا ہے اگر مقعد و مثانہ بھی مبتلا ہو جائیں تو مصائب اور زیادہ ہو جاتی ہیں۔ امراض متشابہ گردن رحم پر زخم ہو کر انگوٹھا پیدا ہو جانا۔ پالپس۔ مانی پرلپز یا آف سروکس۔ آتشک زخم اور گھٹلیاں سارکومیٹس رسولیاں جن میں ورم ہو کر پیپ پڑ جائے یا چھچھڑے بن جائیں۔ سرطان کی علامات تشخصی حسب ذیل ہیں تین سال سے زیادہ عمر میں شروع ہو کر بہت جلدی بڑھتا آتشک کی کوئی علامت موجود نہیں ہوتی ایک جگہ شروع ہو کر ہر طرف پھیلتا جاتا ہے۔ درد رہتا اور خون جاری ہوتا رہتا ہے خاص قسم کی بدبو رطوبتوں سے آتی ہے۔ رحم غیر متحرک ہو جاتا ہے کسی دوا سے اچھا نہیں ہوتا کاٹنے کے بعد بار بار ہوتا رہتا ہے۔ چہرہ کی شکل مصیبت زدہ ہو جاتی انگلی داخل کرنے سے سخت ناہموار گرفتہ اور قائم محسوس ہوتا دوسرے اعضا میں بھی اس کا مادہ پھیل کر وہی مرض ہو جاتا ہے۔ خوردبین میں اس کے ذرات اور ریشوں کی خاص ساخت نظر آ سکتی ہے (۲)

جسم رحم کا سرطان یہ مرض شاذ ہے کثیر النسل عورتوں میں زمانہ حیض کے بعد ہو جایا کرتا ہے۔ علامتیں یہ ہیں کہ جو گردن رحم کی سرطان میں بیان کی گئی۔ مگر خفیف ہوتی اور بہت دیر میں ترقی کرتا ہے کبھی تو اپنی تشخص سے پہلے اور کبھی غدد سے۔ مگر ٹرکمرکل دیوار کو مبتلا کر لیتا ہے۔ کبھی رحم سے باہر پھیل کر اس میں سوراخ کزدیتا یا دوسرے اعضا کیساتھ ملا دیتا ہے (۳) رحم کا سارکوما۔ یہ کنیکٹو ٹشوز میں شروع ہو کر بہت آہستہ آہستہ ترقی کرتا ہے۔ رطوبت رقیق خارج ہوتی اور اس میں کچھ بدبو نہیں ہوتی درہم بھی ہمیشہ نہیں ہوتا۔ تشخص اس کے ذرات اور ریشہ جو خارج ہوں ان کو خوردبین میں رکھ کر پہچان سکتے ہیں باقی تمام علامات سرطان کے مشابہ ہوتی ہیں۔ مگر خفیف ہوتی اور بہت آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔ علاج۔ اول۔ رحم کی ورم۔ التهاب الرحم۔ یہ مختلف اقسام کے ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل معہ علاج مناسب مختصر اذیل میں درج کی جاتی ہے۔ (۱) مائی پریمیآف دی پوٹرس۔ رحم کا اجتماع خون مریضہ کی عادت نشست و برخاست۔ خواب و خورش اور لباس وغیرہ کے متعلق اگر کوئی مضرت صحت امر معلوم ہو تو اس کی اصلاح کریں بجاع سے قطعاً ممانعت کر دیں۔ فرج کے اندر گرم پانی کی دھار سے سینک کرنے رہیں۔ امکاؤنکلیکین سنہلات یا حقنہ سے صاف کرتے رہیں۔ پوٹاسیم برومائیڈ کوئین۔ نوپولین اور ارگوٹین کا داخلی استعمال۔ فح درد اور سوزش کیواسطے مفید ہے۔ غذائیں رقیق۔ سرخ لہضم اور بے خراش دیتے رہیں۔ شرح مرج ترشی۔ اچھا چٹنی۔ تیز مصالحات وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ اندام نہانی پر جو تکلیف لگانا۔ پیڈوپرسینک کرنا۔ گرم پانی کے ٹھٹھے سے دینا۔ پولیسین باندھنا۔ رائی کا پلستر وغیرہ لگانا بھی مفید ہو سکتے ہیں (۲) اکیوٹ مٹرائیٹس اور ائیڈو مٹرائیٹس۔ اس کے علاج کی تدابیر عینہ مائی پریمیآ کے طریق پر ہیں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو مارفیا جینیٹ کا ڈاگ۔ ڈو۔ ایوپولین۔ وائی بنرم پر دینی فوٹیم وغیرہ دفع درد ادویہ کا استعمال کرنا چاہئے۔ فرج کے اندر ٹیگرم انٹی سپیشک لوشنوں کی دھار گزارنا مفید ہوتا ہے۔ غذائیں رقیق لہضم دیتے رہیں۔ گرم غذاؤں اور تیز مصالحات سے پرہیز کرائیں۔ اندام نہانی پر جو تکلیف لگانا اور پیڈوپرسینک کرنا داخلی تدابیر کی ممد ہو سکتے ہیں (۳) کرائک مٹرائیٹس۔ رحم کی ورم مزمنہ اس کا علاج بھی عینہ مائی پریمیآ کی طرح ہے (۴) کرائک انڈوسروئی سائیٹس۔ گردن رحم کی سوزش مزمنہ۔ یہ بیماری نہایت عام ہے۔ مریضہ کو آرام سے چٹ لٹائے رکھیں بجاع سے منع کر دیں۔ عام صحت اور طاقت کو عمدہ غذاؤں اور مقوی دواؤں سے ترقی دیں۔ سرد کس کے اندر انٹی سپیشک اور قابض ادویہ لگاتے رہیں۔ آیوڈین۔ کاربک ایڈکرائک ایڈ۔ نائٹرک ایڈ۔ سلور نائٹریٹس ڈنک کا ورائڈ وغیرہ اندرونی سطح پر لگا کر خوب انگور کو جلا دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر ورم کی وجہ سے رحم کے اندر کوئی دوا لگائی نہ جاسکے یا خراب فضلات اندر جمع رہتے ہوں تو سوکس میں دو قطر شکاف دیکر اس کو شادہ کر سکتے ہیں۔ لیکن اختلاج خون زیادہ اور ورم شدید ہو۔ تو جب تک اس کی شدت میں تخفیف نہ ہو جائے اس وقت تک کوئی تیز لگنے والی دوا لگانی مناسب نہ ہوگی غذائیں برابر رقیق اور لطیف دیتے رہیں۔ تیز ادویہ لگانے میں یہ احتیاط نہایت ضروری ہے کہ فرج کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔ (۵) کرائک کارپوریل انڈو مٹرائیٹس۔ پوٹرائیٹس۔ پوٹرائیٹس۔ اس کے علاج کے لئے مفصلہ ذیل اصول تدابیر ہیں۔ (۱) عام تدابیر جو انڈوسروئی سائیٹس میں بیان کی

استعمال کرتے رہیں۔ امعاء کو خفیف مسہلات یا حقنہ سے صاف کرتے رہیں۔ اگر مفصلہ بالاتہ امیر سے کوئی مسورت آرام پیل نہ ہو بلکہ روز بروز تکالیف زیادہ ہو کر مریض ہلاک ہوتا جائے تو جراحی عمل سے رسولی کا قطع کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ مگر فرج کی طرف سے رسولی کا انقطاع ممکن ہو تو بطریق ذیل عمل کرنا چاہئے۔ پہلے فم رحم کو ٹینٹ یا بازر بیگ وغیرہ سے خوب کشادہ کریں۔ تاکہ رسولی کا قطع کرنا اور نکالنا آسان ہو جائے۔ اگر کافی مقدار تک سروکس کشادہ نہ ہو سکے تو اس میں حسب ضرورت شکاف دینا چاہئے بعد ازاں سائیم صاحب کے چاقو یا لمبی بسترے کے ساتھ رسولی کے خلاف میں جو عموماً میوکس میمرین سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ ایک دو انچ لمبا۔ اور چوتھائی انچ چوڑا شکاف دیں۔ آخر کار تمام رسولی کو طامس صاحب کے سپون سا یا سائیم صاحب کے انوکلی اسے ٹر۔ یا سپن صاحب کے نیل کیوریٹ۔ یا معمولی قینچی اور ناخن کے ذریعہ کھرچ کھرچ کر ادرک کاٹ کاٹ کر نکال لیں۔ اگر رسولی کی جڑ پٹی ہو تو چین کرے زیور۔ یا دیرا کرے زیور کیساتھ قطع کر سکتے ہیں۔ جب رسولی سالم یا ٹکڑہ ٹکڑہ ہو کر قطع ہو جائے تو وہ سلیم فارسیس کے ساتھ پکڑ کر اس کو نکال لینا چاہئے۔ اگر فرج کے راستہ رسولی کا قطع کرنا ناممکن یا نامناسب ثابت ہو تو شکم کو کھول کر عمل جراحی کر سکتے ہیں۔ بعض حالتوں میں رحم میں طولاً شکاف دیکر رسولی کو ثابت نکال سکتے ہیں۔ اگر رحم کا حصہ کثیر خراب ہو چکا ہو تو رحم کو انٹین سمیت قطع کر کے نکال دینا چاہئے۔ جبکہ محض رحم میں شکاف دیکر رسولی کا قطع کرنا۔ یا رحم کو رسولی سمیت قطع کر کے نکالنا مد نظر ہو۔ تو اس اوپریشن کے لئے مصلہ ذیل مدارج ہیں۔ (۱) شکم کا کھولنا۔ شکم کے تمام اوپریشیوں میں اسلے سے اسلے ورجہ کی نیٹی سپینک احتیاط کرنی ضروری ہوتی ہیں۔ شکاف کیساتھ جس قدر عروق بریدہ ہو کر خون جاری ہوں کو کاٹری یا آئرشری فارسیس یا لچچہ وغیرہ سے ساتھ کیساتھ بند کرتے رہنا ضروری ہوتا ہے۔ کیونکہ جس قدر خون شکم کے اندر داخل ہوگا اس کا صاف کرنا نہایت دشوار ہوتا ہے۔ تمام خون بند کر نیچے بعد پیری ٹونیم کو کھولنا چاہئے۔ اس کے بعد رحم میں شکاف دیکر رسولی کو ظاہر کریں (۲) سپینک شریانون۔ رحم کی شریانون اور تمام بڑے عروق کو لچچہ کرنا۔ (۳) محض رسولی یا کل رحم کو قطع کر کے باقی ماندہ حصے کو زخم شکم کیساتھ تقایم کر دینا تاکہ تمام رطوبتیں اور سپ و غیرہ جو پیدا ہوں وہ صاف خارج ہوتی رہیں۔ جب رحم بھی قطع کرنا مد نظر ہو تو عموماً انٹین کو بھی ساتھ ہی قطع کر کے نکال دینا ضروری ہوتا ہے۔

ششم رحم کی ایذا رساں۔ یعنی میگلنٹ رسولیاں۔ مثلاً سارکوما و سرطان۔ ایذا رساں رسولیوں کا علاج جو قطعی طور پر کیا جائے۔ سوائے جراحی عمل کے نہیں ہو سکتا جیسا کہ عام طور پر ٹومرس کے بیان میں درج کیا جا چکا ہے۔ رحم کی میگلنٹ رسولیوں کے واسطے مفصلہ ذیل اقسام کے اوپریشن کئے جاتے ہیں۔ (۱) فرج کی طرف رحم کے تمام فاسد حصہ کو قطع کر کے نکال دینا۔ اسکو دو جائیل ہٹی رکھی کہتے ہیں۔ (۲) سروکس کے خراب شدہ حصہ کو قطع کر دینا۔ اسکو ایپوٹیشن آف دی سروکس کہتے ہیں۔ (۳) سائیم صاحب کے سپون اور اگر سے زیور کیساتھ کھرچ کر ادرک کاٹ کر کے نکالنا۔ اور پس ماندہ ساختوں کو خالص بروین۔ یا زنک کلورائیڈ۔ یا کرانک ایسٹ وغیرہ سے جلا دینا۔ یا کاٹری کے ساتھ جلا نا۔ (۴) شکم کو کھول کر لائی جانے والی تمام خراب شدہ رحم کو نکال دینا۔ ان تمام جراحی عملوں میں یہ یاد رکھنا چاہئے

کہ جب تک رسولی چھوٹی اور محدود ہے، سو قوت ہی کوئی اور پیش کارآمد ہو سکتا ہے۔ برعکس اسکے اگر رسولی بہت پھیل گئی ہو اور اس کا خراب مادہ قریب اور بعید کی ساختوں اور اعضا میں سرایت کر چکا ہو اور پیش کرنا نہ صرف لاجا حاصل بلکہ مضر بھی ہو اور جلدی ہلاک کر دے تاہم تاہم اور پیش کی وقت تمام خراب اور شکوک ساختوں کو کامل طور پر قطع کر سکے ورنہ ضروری ہوتا ہے اگر کوئی ذرہ بھی خراب یا مشکوک ساخت کا باقی رہ جائے گا وہ اس نور رسولیوں بنا دے گا۔ اور پہلے کی نسبت نئی رسولیاں زیادہ سرعت کیساتھ پیدا ہونی اور تیزی شروع ہو جائیں گی۔ شروع میں جبکہ رسولی نہایت ہی خفیف ہے۔ تو تیز ایوں کیساتھ جلاتے رہنا کافی ہو سکتا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ خاص آئوڈوفارم سرطان رحم کیو اسطے سب سے عمدہ کا شک ہے۔ رفع درد کیوڈوفارم اور اٹروپیا کی جلدی پیکاری کر سکتے ہیں۔ کلورل ٹائیڈ ریٹ۔ پوٹاسیم بروائیڈ۔ باؤسائیس اور کیناٹین کا داخلی استعمال بھی درد میں تخفیف کر سکتا ہے۔ بیلاڈونا اور مارفیا کی تینیاں فرج کے اندر رکھنا بھی درد کو آرام دیتا ہے۔

رسار سین Resorcine
رسار سین نال Resorcinol
 اسکے دوسرے نام ڈائی ٹائیڈ راکسل بنزال۔ آکسی فینال ڈائی ٹائیڈ کاربالک ایسڈ۔ اور پورینرکونین ہیں۔ سیل سنگ ایسڈ اور کاربالک ایسڈ گھیر مانع خمیر و عفونت یعنی نیٹی فرمنٹ اور انٹی سپیشک ہے۔ مقامی استعمال سے کسی قسم کی خراش نہیں کرتی۔ اور نہ کوئی زہریلا اثر پیدا کرتی ہے۔ خوشبودار بے خراش اور بے ضرر ہونے کی وجہ سے کاربالک ایسڈ اور آئوڈوفارم پر ترجیح رکھتی ہے۔ پانی میں آبسانی حل ہو جاتی ہے۔ ایک فیصد ہی حل کافی انٹی سپیشک اثر رکھتا ہے۔ اگر اس کی قلم زائد انگور پر لگائی جائے تو سلور نائیٹرٹ کی طرح اسکو جلاتی۔ لیکن کسی قسم کا درد نہیں دیتی۔ داخلی استعمال میں دافع بخار۔ مسکن اوجاع۔ خواب اور حابس الدم تاثرات رکھتی ہے تمام سپیشک بخاروں میں سودی بنزوائس۔ بنزوائن۔ بنزوسال۔ کاربالک ایسڈ۔ گایاکول وغیرہ کی طرح مفید ہے۔ اگر بخار کی حالت میں کھلا بچائے تو بہت جلدی پسینہ بکھرت خارج کر کے حرارت کو کم کر دیتی ہے۔ نبض قوی اور قلیل التعداد اور تنفس بھی قلیل التعداد ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہ اثر عارضی ہوتا ہے۔ جلدی سے پھر بخار اسی طرح زور پر ہو جاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں گھمیر۔ کانوں میں گنکار۔ ہاتھ اور پاؤں میں ضعف اور لرزہ پیدا کرتی ہے۔ پیورپل فیور یعنی بخار زچہ و بخارات موسمی میں قریب قریب کونین کی برابر فائدہ بخشتی ہے۔ بوجہ مسکن اوجاع اور منوم ہونے کے مختلف اقسام درد۔ بخوانی۔ پریشانی دماغ ہڈیاں۔ کزاز۔ قولنج۔ امعا و گردہ میں سود مند ثابت ہوتی ہے۔ معدہ و امعا کے درد۔ نفخ۔ سوزش۔ اور قولنج میں بعض غیر مضم اور یہ سے پیدا ہوں۔ نیز قرح معدہ۔ زکام معدہ و امعا اور سپیشک اسہال میں مسکن درد۔ دافع عفونت اور قابض رطوبات تاثرات پہنچا کر نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ہونپک کف یعنی کتا کھانسی میں ۵ اگرین رسار سین ایکٹ گرم پلیٹ پر رکھ کر اڑانا اور دودھ گھسنے بعد اس کی بھانپ دینا یا بذریعہ سپرے ہر وقت اندر پہنچاتے رہنا۔ اور ساتھ ہی کھانا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اری سی ٹین سنی ماسٹرز سرخی کے قریب قریب برف سرد جلدی پیکاری کرنا مرض کو کم کرتا ہے۔ روکتا اور بخار کو کم کرتا ہے۔ ذفقیر بلخاق۔ اور درم لوزین میں گھلے تین میں حل کر کے لگانا بوجہ انٹی سپیشک اور جاذب فائدہ کے نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ درم الاذن۔ جریان الاذن۔ ہر قسم کے زخم۔ سافت ٹشور۔ آتشک کے زخموں

کارنیکل - ڈنل - نوا صیر - دم بیضہ و فوطہ اور سوزش چشم اور مختلف امراض جلدی مثلاً دلدہ - خارش - روپا - روزیولا - اگر نیا
جذام لوہیں اور ڈنٹال سر برائش کا مقامی استعمال مفید ہے۔ سوزاک میں اسکے ایک دو حصہ فیصدی کی پچکاری کرنا
فائدہ کرتا ہے۔ ۵۰ گریں سے ۲۰ گریں تک - منوم فائدہ کیواسطے - مگرین خوراک میں دینی چاہئے - زخموں کے دبوٹنے
کے واسطے ۲ فیصدی کا سالیوشن کافی ہے۔ امراض چشم میں ایک فیصدی کا لوشن کافی ہے۔

رسائی نین Ricinine یہ ایک سخت زہر پہلو جو ہر ہے۔ جو تخم ارندی میں سے نکالا گیا ہے۔

اسکا اثر زیادہ تر اسما کے عروق شریانی پر ہوتا ہے کہ خون منجمد ہو کر امبولائی اور تھرومبائی بنتے اور بے شمار قسم کے نقصان
پیدا کرتے ہیں۔

رئیائی رے ٹری سسٹم Respiratory System نظام تنفس تنفس کا بیان دیکھو۔

رئیائی ریشن آرٹیفیشیل Respiration, Artificial تنفس مصنوعی کا بیان دیکھو۔

رسمی ٹین آف بلی برتھ Resuscitation of Still Birth جو بچہ ایسی حالت

میں پیدا ہو کر اسکو دم نہ آتا ہو اس کا دم جاری کرنا۔ دیکھو بیان اسفیکشیائیو ٹیٹورم کا۔

رسپیٹور - یہ دراصل کیلول ہے۔ جس میں ۲۴ فیصدی کروڈو سبلی میٹ ملا ہوا ہوتا ہے۔ پس کیلول کا بیان دیکھو۔

رسوت - بربرس ونگس رس - باربری کا بیان دیکھو۔

رسولی - دیکھو بیان ٹیومرس کا۔

رسوتی - یہ رسوت کا بنگالی نام ہے۔

رض الظفر - ناخون کا کچلا جانا۔ دیکھو بیان ناخون کے امراض کا۔

رعاف - اپنی سیکس کا بیان دیکھو۔

رعونت - یہ محض علامات ہشترائیں سے ایک علامت ہے۔ پس ہشتریا کا بیان دیکھو۔

رعشہ - ٹریمرس کا بیان دیکھو۔

رفری جرنٹس Referents ٹھنڈی اور دافع تشنگی اودہ - تبریحات - پانی ایک عام رفریجٹ

ہے۔ ایٹمائیٹرک - ایٹم فاسفورک - ایٹم سلفورک - ایٹم کارب - ایٹم ڈائیروکلورک - ایٹم سٹنگترہ - آب یحوی -

اولی - ٹوٹا ہوا سٹاب - ٹریوز - عرقہ - کاہو - کاسنی - مغزیات - لایکوار - امونیا ایسی ٹاس - انگور - سہاگ - شہتوت - پوٹاسی سائٹریس

پوٹاسی کلوراس - قلمی شورہ - سپرٹ - تھیرنایٹر سالی - تمام جوش کھانے والے پانی - مثلاً لیمونڈ - سوڈا واٹر - جوجیرٹ وغیرہ

شریت لیموں - شریت پیلوفر - گاؤزبان - کبوترہ - بید مشک - گلاب۔

رکائی ٹیز Rachites | یہ ایک پیدائشی مرض ہے جس میں بچہ کی ہڈیاں اکثر بے قطع اور

رکیش - | رکیش Rickets | ٹھنڈا ہو جاتی ہیں ساخت میں بہت کمزور اور مقالات اتصال پر چھوڑ

ملو سے بڑھی ہوتی ہیں اس مرض میں کل جسم کی نشوونما فاسد ہو کر ہڈیاں نرم بد وضع اور بے قطع ہو جاتی ہیں۔ عضلات۔

ٹوپیچا اور کمزور ہو جاتے ہیں دانت دیر میں نکلتے قد و قامت چھوٹا رہ جاتا، دل مع - جگر - طحال - اور خند و دہنی ضعیف ہو جاتے ہیں ہڈیوں کی نشوونما کم ہو کر بہت سا حصہ نرم مریوں کی حیثیت میں رہ جاتا، جس قدر ہڈی بن چکی ہے وہ نرم پڑ جاتی ہے۔ ناچھوڑا طور پر ہڈی پیدا ہونے سے غیر معمولی استخوانی اہیاریہ ہو جاتے اور بعض بعض حصوں میں نرم رہنے سے خم آ جاتے ہیں۔ چنانچہ پسلیوں کے سرور پر ابھار ہو کر شرمخ کی دونوں طرف تسمیح کی شکل بنا دیتے ہیں۔ اکھار کا متصلہ حصہ نرم رہنے کی وجہ سے اندر کو دھکتا اور تسمیح کیساتھ کھالی جاتی ہے۔ اس بے طرح سختی اور نرمی کی وجہ سے سانس میں وقت رتی ہے۔ ٹانگوں کی ہڈیوں میں خم آنے بے طرح ابھار ہو جانے اور عضلات اور ٹیچوں کے کمزور پڑ جانے سے چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ سر کی ہڈیوں میں سوچرس کے قریب موٹائی ہو جاتی اور باقی حصہ نرم رہتا ہے اور دماغ کے دباؤ سے اور نرم ہوتا ہے۔ اس طرح ہر سوچرس کے مقابل سخت موٹی ہڈی جاتی ہے اور کسی پٹ نرم ہو کر پیلا محسوس ہوتا ہے۔ فائٹے پلڑے کھلے رہتے اور سامنے سے پھیلنے کا قطر بڑھ جاتا ہے۔ پیشانی اور اپنی فرخ ہو جاتی ہے۔ دانت دیر میں نکلتے اور جلدی کرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ نخاع کی ہڈیوں میں بھی مفصلہ بالا اسباب کے بے طرح خم آ جاتے ہیں۔ اسی طرح پیٹھ پر اوپر سے نخاع کا دباؤ اور پیٹھ سے رانوں کی ہڈیوں کا دباؤ رہنے سے بد وضعی ہو جاتی۔ یہ مرض زمانہ شیر خواری میں شروع ہو جاتا ہے۔ ابتدا میں پسینہ بکثرت آتے ہیں یہاں تک کہ بچہ سردی کے موسم میں بھی کپڑے اتار آؤ مار پھینکتا اور رنگا پٹا رہتا ہے۔ تمام جسم دھکتا اور ہلانے چلانے سے رونسا ہے نوچہ دینے تک کوئی دانت برآمد نہیں ہوتا اور غصہ دیکھنے سے ہڈیوں میں بد وضعی کا ابتدا معلوم ہو جاتا ہے۔ اسباب - فسادات غذا مثلاً دودھ ناقص یا کم ہونا خراب ہوائی کیفیت رکٹس کے یہ دو بڑے اسباب ہیں۔ مرطوب مکان - روشنی کافی نہ پہنچنا غلیظ رکھنا۔ عوارضات - رکٹس والے کو نزلہ زکام کھانی بیو مونیہ بہت جلد ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اسکو سردی کی مطلق برداشت نہیں رہتی اور یہی عوارضات بچہ میں ہلاکت کا باعث ہوتے ہیں۔ جگر کا تشنج اور دیگر اقسام تشنج بھی کثرت سے ہوتے ہیں۔ جگر کا تشنج بھی کثرت سے ہوتے ہیں۔ پانی پڑ کر سر بڑا ہو جاتا ہے جسکو ٹاڈرہ کہتی ہیں۔ انجام ابتدا میں اصلاح غذا آب و ہوا سے نشوونما اچھا ہو کر ہڈیاں پختہ ہوتی شروع ہو جاتی اور تمام بد وضعی دور ہو جاتی ہے بعد میں بدقت علاج پذیر ہوتا ہے۔ ہلاکت عموماً دیگر عوارضات سے ہو جاتی ہے۔ علاج کا لب لباب صرف اس قدر ہے کہ اصلاح غذا اور مقویات غذا و دوا سفرس و لایم سے تمام جسم کی پرورش اور طاق کو ترقی دیا جائے اس خلاصہ کی تفصیل یہ ہے کہ اس مرض کا اصل سبب باطنی جہوں اور اطباء غذا ئیت کا کم ہونا تھا آپس اگر بچہ کی ماں کا دودھ کسی مرض یا سخت لاغری کی وجہ سے ناقص معلوم ہو جس سے بچہ کی پرورش کافی طور پر نہیں ہو سکتی۔ تو فوراً مناسب علاج عمدہ غذاؤں اور مقوی ادویہ سے اس کی اصلاح کرنی چاہئے مگر اس طرح اصلاح خیر ممکن معلوم ہو تو دوسری صورت کا دودھ شروع کر دینا چاہئے۔ زمانہ رضاعت کے بعد اس کے مطابق دوا کا غذا کی بدقت مفصل تحقیقات کے مناسب انتظام کرنا ضروری ہے۔ ایک دو سال کی عمر تک دودھ بخنی - شحم - کھڑی پلڑے - شور و سے میں بھیگا ہوا چھلکا بیضہ نیم پرشت - گوشت خام کا مالیدہ وغیرہ دے سکتے ہیں۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ بچہ بکری وغیرہ کا دودھ موافق نہیں پڑتا۔ تو اس کی اصلاح لایم و اثر یا بارے و اثر سے کرنی ضروری ہوتی ہے۔ مگر اس سے نیز غل سے بھی جسم

نہو سکے تو گدھی کا دودھ آنا چاہئے۔ اگر یہ بھی غیر مضم رہے تو دوسری اخذ یہ ہے کہ حسب موافقت معدہ دینی چاہئیں۔ بچوں کو کھنی۔ روغن۔ بالائی۔ آسانی مضم ہو جاتے ہیں۔ پس یہ بافرط دے سکتے ہیں۔ جس جانور کا دودھ پلا یا جائے اس کی صحت اور چارہ کی بابت بھی تحقیقات کرنی نہایت ضروری ہے۔ شاید اس میں کچھ نقص نہ ہو۔ غرضیکہ سب سے مقدم غذا کی اصلاح ہے۔ جن طرح سے ممکن ہو سکے اصلاح تو اسے باضم و غذا سے اس کی پرورش کو ترقی دینی چاہئے۔ ادویات میں روغن مائی۔ فاسفرس اور مرکبات چونہ سب سے اعلیٰ درجہ پر ہیں۔ فاسفرس کا اثر خاصکر بڑی پر یہ ہوتا ہے کہ اس کی نرم ساختیں سخت ہو کر بڑی کو مضبوط کر دیتی ہیں۔ اس کا بہترین طریق استعمال یہ ہے کہ دس ہزار حصہ روغن مائی میں ایک حصہ خاص فاسفرس حل کر کے استعمال کرنا چاہئے۔ اگر اس کا استعمال با استقلال کیا جائے تو سخت مابوسی کی حالتوں میں بھی مینا کی صورت نظر آ جاتی ہے۔ خون کی تقویت کیلئے مابو فاسفائیٹس آف آئرن اور بانی پو فاسفائیٹس آف لایم دینے چاہئے کیمیکل فنڈی پریش صاحب شریٹ ان ادویہ کے استعمال کا نہایت عمدہ ذریعہ ہے۔ دوسری ادویہ جو اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔ مابو فاسفورک ڈاٹا بیوٹ۔ فاسفیٹ آف کیلیم۔ چاک۔ فاسفیٹ آف آئرن۔ لی پے ٹین۔ غلظت ورائڈ آف کوئین۔

ریلپسنگ فیور Relapsing fever - مین فیور۔ بخار قحط یا ایک مسلسل متعدی وبائی بخار ہے تین چار یوم یا ہفتہ کے وقفوں سے دوبارہ دوبارہ ہوتا رہتا ہے۔ شروع میں سردی یا لرزہ ہو کر عام ضعف سرور کمر میں درد ہو جاتا ہے۔ پھر جلد خشک اور گرم ہو کر ۱۰۵ درجہ سے ۱۰۸ درجہ تک بخار ہو جاتا ہے۔ نبض ۱۱۰ سے ۱۲۰ دفنی منت تک چلتی ہے زبان پر لائی کے مشابہ جاتی ہے عموماً قبض رہتا مگر کبھی اسہال و پیش ہو جاتی ہیں جگر اور طحال بھی اکثر بڑھ جاتی ہیں جلد کی رنگت برقانی ہو جاتی محصولات اور مفاصل میں درد رہتا ہے۔ پہلے ہفتہ کے آخر پر بڑیان بھی ہو جاتا ہے پانچویں دن سے ساتویں دن تک دفعتاً کثرت اور ارتعاش یا اسہالی یا جریان خون ہو کر تمام تکالیف دور ہو جاتی اور مرض تندرست معلوم ہوتا ہے۔ مگر تین چار یوم یا ہفتہ کے بعد پھر وہی مرض مع تمام تکالیف کے از سر نو اہمپٹتا ہے اس طرح تین چار دفعہ تک اس کے دور ویکھے گئے ہیں۔ دوسرے تیسرے دور میں کبھی خفیف سرخ دھبہ بھی نمودار ہو جاتے ہیں چھوٹا اتر کر صاف ہو جاتے ہیں۔ اسباب شالی یورپ اور امریکہ میں یہ مرض ہوتا ہے۔ پشاور اور مصر میں بھی اس کی وبا میں ہو چکی ہیں پندرہ اوچسپ سال کی عمر کے درمیان زیادہ تر ہوتا ہے۔ سردی قحط۔ ہجوم۔ غلاظت اور قلت غذا اس کی محرک استباب ہیں۔ اصل سبب ایک قسم کا باریک نبات ہے جسکو سپاہی رلیر آف او بومیا نو کہتے ہیں۔ عوارضات براکائیٹس نیو مونایریا لیرائیٹس ہیں۔ اسہال کبھی کبھی اس کے ضمن میں عارض ہو جاتے ہیں۔ تشخیص بخار ٹائیفیس سے اس طرح ہو سکتی ہے کہ اس میں تھک زیادہ زور کا ہونا اور نبض زیادہ تیز چلتی ہے۔ کمر میں زیادہ درد ہونا جلد کا رنگ برقانی ہو جانا اور متلی خالب متلی اور باطن کا تمام علامات دفعتاً پانچ چھ یوم کے بعد دفع ہو جاتی ہیں۔ مگر ٹائیفیس کی طرح کوئی انجراث نمودار نہیں ہوتے ٹائیفیس کی طرح اس میں مریض ادواں اور بھاری رہتا اور اس طرح کا بڑیان ہوتا ہے۔ بخار ٹائیفائیڈ کا تہہ نہ تری کرتا ہے بلکہ دسام کی حرارت میں کمی رہتی رہتی ہے۔ ٹائیفائیڈ میں اسہال اور نفخ رہتے دینی

جانب کچھ ران کے تھبہ دبانے سے درد ہوتا ہے اور اس میں خاص ابھرت بھی نمودار ہوتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو بیان ٹائیفس اور ٹائیفائیڈ فیور کا۔ اسحاق عموا بنجر ہوتا ہے موت آتی اور سہ ماہی بعد ہی شمار کی گئی ہے۔ علاج چونکہ یہ مرض عموا یا مخط میں غریب اور متواتر فاقہ کشیوں کی وجہ سے حملہ آور ہوا کرتا ہے۔ اس کا علاج صرف ہسپتال میں ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے نہایت زود و ختم اور مقوی غذائیں بافراط کھلائیں۔ تمام جسم کی طاقت کو مقویات اور شراب سے قائم رکھیں۔ زیادہ حرارت اور درد کا علاج انٹی پائیرین اور فینٹین وغیرہ سے کریں وقفہ بخار کی وقت کو نہیں دیتے رہیں۔ جو دیگر عوارضات اسکے ضمن میں واقع ہوں۔ مثلاً زکام نیومونیا۔ اور ہر اچھی ٹش وغیرہ اس کا حسب قاعدہ علاج کرتے رہیں۔ اور جب تک ٹائیفس فیور کے بیان میں مذکور ہووا اسی طرح خون کے انٹی سیڈینک کرنے اور انسداد ترقی کیلئے تدابیر کریں۔

رمد۔ اسکو انگریزی میں ایکوٹ کن جنکلی والی ٹش کہتے ہیں۔ کن جنکلیاوا کے امراض کا بیان دیکھو۔

رمد ریچی اسکو انگریزی میں پروڈینٹ آف فیکلیا کہتے ہیں۔ پس کنکلیاوا کے امراض کا بیان دیکھو۔

رمی ٹنٹ فیور Remittent fever میلیریل فیورز کا بیان دیکھو۔

رنگ ورم Ringworm ٹینسیا کا بیان دیکھو۔

روبس ٹریوٹس Rubus Trevalis اسکے دوسرے نام روکین ڈائنس

روبس وٹوس اور بلیک بیرری ہیں۔ پس بلیک بیرری کا بیان دیکھو۔

روبس کیمی مورس Rubus Chemimorus اسکے دوسرے نام پلورا سپ

بیری اور کلاؤڈ بیرری بھی ہیں۔ اسکے پھول اور پتے مدد تاثیرات رکھتے ہیں۔ تخم خیساندہ (برگ گل ۱۶ حصہ۔ کھبتا ہوا پانی

۱۱۰ حصہ) ۱۰ ڈرام سے ۱۲ ڈرام تک ایک دن میں۔

روبس کیناڈنس Rubus Canadensis روبس ٹریوٹس۔ دیکھو بیان

do. Villosus روبس وٹوس

Rubefaciens روئی فیشی انٹس عمر ۱۰ تا ۱۵ سالہ بچہ اپنی تیزی اور جلن سے کسی جگہ

کو سرخ کر دیتی ہیں۔ مثلاً الحال۔ آئوڈائیڈ آف کیڈیم۔ آئوڈائیڈ آف فٹ۔ بھوچی۔ ٹین ٹائین۔ ٹینکچر آرنیکا۔ ٹینکچر کیپی

کم۔ روغن اجوائن۔ روغن کچوٹ۔ روغن سپرمنٹ۔ روغن کانور۔ روغن چال موگرہ۔ روغن دال حبیبی۔ مٹی کا تیل۔

روغن لیموں۔ روٹا آئیل۔ روغن رائی۔ سرخ مرچ۔ رائی۔ گرم مصالحہ۔ آیتھر۔ مار کلاودہ۔ مارس ریڈش۔ روغن

بحال گوٹہ۔ لاکویرا۔ مونیٹ۔ لیمنٹ کیمفر۔ لیمنٹ کروٹن۔ لیمنٹ ٹارٹار۔ اینٹک۔ لیمنٹ رائی۔ صبرہ۔ روغن رائی کی ٹیپر

روپلا Robella فالس میزلز۔ اپنی ٹمک روٹولا۔ جرم میزلز۔ روغن۔ یہ ایک خاص قسم کا

دبائی بخار ہے جس میں پہلے دن چہرہ پر گلانی دانہ نمودار ہو کر دوسرے دن باقی جسم اور اطراف پر پھیل جاتے ہیں سر

دن بخار کے ساتھ غائب ہو جاتے ہیں۔ مگر خسرو کی طرح شروع میں نزلہ نہیں ہوتا اور زہور آتا ہے۔ اسباب

ایک مریض کو دوسرے سے یہ بخار لگتا ہے زمانہ سرایت چھ روز سے ۲۰ روز تک شمار کیا گیا ہے۔ ایک دفعہ کے

بعد دوبارہ نہیں ہوتا چھوٹے بچوں کو کم ہوتا ہے جو انوں کو بھی ہو جاتا ہے۔ علامات سر بھاری اور درناک ہو جانا یا گھومنے لگنا ہے۔ بعد ازاں کمر اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔ حلق میں سرخی ہو کر کھر کھری رہتی ہے۔ ان علامات سے بارہ گھنٹہ بعد اسکے گلابی دانہ چمکتے ہوئے نظر آتے ہیں کہی دفعتاً بلا کسی علامت مندرہ کے یہ دانہ ظاہر ہو جاتے ہیں۔ کہی ان کے ساتھ اور کہی ان سے پیشتر ۲ یا ۱۰۳ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے کہی محض ۱۰۰ درجہ کا بخار رہتا ہے۔ گردن کی چند گلیاں بڑھ جاتی ہیں۔ کہی آنکھیں بھی سرخ ہو جاتی اور خفیف نزلہ یا زکام ہو جاتا ہے۔ تیسرے روز دانہ ناپید ہونے لگتے اور بخار بھی کم ہو جاتا ہے۔ نزلہ وزکام عموماً دانوں کے چھپنے کے بعد ہوتا ہوتا ہے۔ امراض تشابہ خسرو سکار لیٹ فیور روز پولا۔ مقابلہ کیلئے ان امراض کا بیان دیکھو۔ علاج۔ اس کا علاج صرف اس قدر ہے کہ مریض کو تین روز آرام سے بہتر پرٹائے رکھیں اور کم سے کم ایک ہفتہ تک مکان میں محدود رکھیں۔ رفع تشنگی کیلئے ڈایلوٹ فاسفورک ایسڈ وغیرہ دیتے رہیں۔ جو خاص علامت پیدا ہو اسکا حسب قاعدہ دفعہ کریں۔ جب مریض رو بھتی تو مقویات کو تین و فولاد وغیرہ استعمال کرنے چاہئیں۔

میزلز کا بیان دیکھو۔

Rubeola

رو پولا۔

Rupia

روپیا۔

مرض آتشک اور لوہیں کے زخموں کا مود خشک ہو کر جو کھڑنڈ جم جانے ہیں اس کا نام روپیا ہے۔ اس کا علاج اصل مرض کے مطابق کرنا چاہئے۔ یعنی آتشک کی وجہ سے ہے تو پوٹا سیم آؤڈاٹ بافرط دیں تاکہ زخم مندل ہو کر کھڑنڈ اکھڑ جائیں۔ اگر لوہیں کی وجہ سے ہو تو داخلی طور پر آرٹنک اور فولاد وغیرہ مقویات کھلائیں۔ مقامی طور پر ہونڈیسوں وغیرہ سے کھڑنڈ صاف کر کے مناسب علاج کرنا چاہئے۔ دیکھو بیان لوہیں کا۔ مگر آتشک کے زخموں کا کھڑنڈ مصنوعی طور پر امار نامناسب نہیں۔

روپلا کا بیان دیکھو۔

Rotheln

روٹھلین (یا) روٹھین

Ruta Graveolens

روٹا گریوولنس

اس کا تیل بنام اولیم روٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ خارجی استعمال میں خراش کر کے جگہ کو سرخ کر دیتا۔ اور اگر جلد کی پانگی ہے تو پچھال اٹھا دیتا۔ اور زخمی سطح سے پیپ بکثرت نکالتا ہے۔ داخلی استعمال سے معدہ اور امعاء میں سخت سوزش پیدا کرتا ہے۔ خون میں جذب ہو کر زیادہ تر گردن کے راستہ خارج ہوتا ہوا مثر پیدا کرتا ہے۔ چونکہ یہ اعضا سے ولادت کی تمام میوکن جھلی پر سخت خراش کرتا ہے۔ سقل اور مد ریض بھی ہے۔ زخم روغن روٹا ایک بوند سے ۴ بوند تک۔

Rodent Ulcer

روڈنٹ السر

زخم کا کال۔ یہ ایک قسم کا نہایت فاسد زخم ہے جو تمام ساختوں یعنی جلد۔ گوشت۔ ہڈی وغیرہ کو کھولتا اور پھیلاتا جاتا ہے۔ یہ ایک نہایت ہی دیر پا عیال علاج زخم ہے جو عموماً ناک یا آنکھ کے قریب ایک پھنسی سے شروع ہو کر ہوسوں رہتا اور جلد گوشت ہڈی کو کھاتا پھلاتا ہے۔ بعض اوقات ناک کے کچھ حصے اور عظم ہجہ کو صاف کر کے حجاب الدماغ تک پہنچ جاتا ہے۔ ڈیورا میٹر کے پتے و مانگ کی شریا میں تیزی ہوئی نظر نہ لگتی ہیں۔ سطح نامور اور چلی ہوئی کنارے قدرے ابھرے ہوئے۔ انگور غیر مساوی اور قیاعدہ زخم کے بعض

بعض حصہ پر جگہ ارجحی بناتی ہے اور باقی حصہ پر قیام دہ انگور رہتا ہے۔ رطوبت رقیق پیکے مشابہ نکلتی ہے کبھی کبھی ہارمیک عروق سے خون بھی برآمد ہوتا ہے۔ کناروں پر چھوٹی چھوٹی ٹنٹی ٹنٹیاں بنتی جاتی ہیں جو اس زخم کا مادہ ہوتی ہیں ان کے زخمی ہونے سے ہی اس کا زخم بڑھتا ہے۔ بیس اور بیس سال تک یہ زخم قائم دیکھا گیا ہے۔ قریب کے خندہ داس زخم میں نہیں بڑھتے۔ کیفیت جلد کی گہری تہوں میں ہمدرد پسینہ کے اندر گول اور پھینوی ذرات کا اجتماع ہو کر اس کے داند بننے میں جکے گلنے سے زخم بڑھتا جاتا ہے۔ انجام یہ زخم برسوں رہتا اور عام صحت میں کچھ خلل نہیں آتا مگر ضمنی طور پر دیگر عوارضات مثلاً ماشرہ اور سرسام ہو کر مریض ہلاک ہو سکتا ہے۔ اس کا علاج تمام فاسد انگور کو قطعی اور کامل طور پر کاٹ کر یا جلا کر دور کر دینا کوئی دوا کھانے سے اسکو ذرہ بھر فائدہ نہیں کرتی۔ بہترین طریقہ علاج تو یہ ہے کہ چاقو سے تمام فاسد رگوں کو تراش دیا جاوے اگر کسی خاص جگہ پر چاقو سے کاٹنا نامکن یا غیر مناسب ہو مثلاً خانہ چشم کے قریب تو تیزابوں مثلاً نائٹریک ایسڈ۔ زنک کلورائیڈ سلور نائٹریٹ۔ نائٹریٹ آف مرکری وغیرہ کیساتھ یا سرخ گرم کوہ پائیا کر اس کے ساتھ کامل طور پر جلا دینا چاہئے۔ جلانے کیلئے زنک کلورائیڈ سب سے بہتر ہے۔ ایک دفعہ جلانے کے بعد بھی اگر ضرورت پڑے تو دوبارہ سہ بارہ فاسد انگور کو جلائے رہنا چاہئے اور ہمیشہ زخم کو انٹی سپٹک طور پر ڈریس کرتے رہنا۔

روزانہ فولیا *Rosa Centifolia* گلاب { عرق گلاب نہایت عمدہ ریفیرنٹ
روزا کینائنا *do, Canina* { معنی دافع تشنگی اور کم کنندہ حرارت
روزا گیلیکا *do, Gallica* گلاب { عزیز می ہے گلقد قیض کشا اور ملین
ہے۔ عرق گلاب بطور قابض خفیف اسہال میں مفید پڑتا ہے۔ شوش چشم میں عرق گلاب سے آنکھیں دھونا سرخی رفع کرتا اور ششہائیک پہنچانا ہے۔ مخ کن فکشیہ روزی گیلی کی ۳۰ گرین سے ۶۰ گرین تک۔ انفیوزم روزی ایسی ڈوم نصف اونس سے ۴ اونس تک۔ سرپ روزی گیلی کی ایک ڈرام اکواروزی ایک اونس سے ۲ اونس تک۔

روز میری *Rosemerry* روز میری ۱/۲ بوند سے ۳ بوند تک رسپرٹ روز میری ۱/۲ بوند سے ۳ بوند تک۔
مفرح قلب۔ دافع اختلاج و خفقان ہے۔ مخ آئیل روز میری ۱/۲ بوند سے ۳ بوند تک رسپرٹ روز میری ۱/۲ بوند سے ۳ بوند تک۔

روز اینی لین مونو ہائیڈرو کلورائیٹ *Rose aniline Mono hydro chlo-rate* فکسین کا بیان دیکھو۔

روزین *Rosine* یہ بھی فکسین کا دوسرا نام ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔
روز یولا *Roseola* اس کا علاج بعینہ اری تھیکا کا علاج سے شروع میں چاہئے۔ چھ ڈرام
میگنیٹیا سلفاس یا سوڈی سلفاس دیکر امعا کو صاف کریں بعد ازاں کھاری ادویہ مثلاً سوڈا۔ نو شاور۔ پوٹاشی کاربوناٹس
اور معرقات ادویہ دیویں گرم پانی سے روزانہ غسل کرنا بھی نہایت مفید ہے۔
روشیلر سالٹ *Rochelle's Salt* سوڈا ٹارٹریٹ کا دوسرا نام ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔

روغن اخروٹ مانم بناتی روغنوں کی طرح غذائیت کا کام دیتا ہے۔ مسن بدن۔ مقوی باہ نافع امراض سینہ و
لقوہ و فالج و تشنج۔ خم ۲ ڈرام سے ۱۰ ڈرام تک۔

روغن اگر۔ دیگر خوشبودار روغنوں کی طرح مفرح۔ مقوی معدہ۔ محرک اشتہا۔ محسک اور مقوی باہ ہے۔ درد مفاصل۔
نقرس و اورام مختلفہ میں سود مند ہے۔ خم ۱۵ بوند تک۔

روغن السی۔ اولیم لائی۔ اس کا حقند روغن گل کے ساتھ درود اور پش رووہ مستقیم کو فائدہ کرتا۔ اور ملنا اس کا مسکن
خراش و درد اثر رکھتا ہے خم ۲ ڈرام سے ۶ ڈرام تک۔

روغن بابونہ۔ خوشبودار محرک معدہ۔ مزید اشتہا۔ اور مخرج ریاہ ہے۔ دیکھو بیان ایتھی مس نوبی لس کا۔
روغن بادام۔ مقوی و مسن بدن ہے۔ زیادہ مقدار یعنی ایک دو تولہ کی مقدار میں نہایت عمدہ قبض کشا و ملین۔ غار
استعمال میں گلکسٹرن کی طرح مدہن یعنی ملائم کنندہ و مسکن خراش ہے۔ تشنج۔ سرسام۔ ذات الجنب۔ سرفہ۔ بخوابی۔ قوی بخور۔ و
عسر البول میں مفید ہے۔ خم ۳ ماشہ سے ۳ تولہ تک۔

روغن بلسان۔ عمدہ غذا۔ مقوی اعصاب و دماغ و باہ۔ سختیوں کا محلل اور دافع مواد ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ کزاز۔ صرع
در دسر۔ ریشہ۔ استرخاء عرق النساء۔ نقرس۔ ضعف باہ و بصرو سامعہ و ضعف گردہ۔ مثانہ و جگر اور عسر البول میں مفید ہے
خم ۱۵ بوند سے ۳۰ بوند تک۔

روغن بھلاوان۔ روغن بلادر۔ محمور و مفرح جلد ہے۔ بطور کاؤٹرائی ٹنٹ و سی کنٹ اور اپنی سپاشک استعمال
کریکتے ہیں۔

روغن بیدانجیر۔ کیسٹرائیل۔ یہ ایک نہایت عمدہ بے خراش مہل ہے۔ امحاکے سدوں کو صاف کرتا
اور درد قویج میں مفید ہے۔ خم ایک ڈرام سے ایک اونس تک۔

روغن پیٹھہ۔ عمدہ غذا۔ مقوی اعضا ہے۔ بخوابی میں نافع۔ خم ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

روغن تخم خیار۔ عمدہ غذا اور مقوی اعضا ہے۔ خم ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

روغن چنبیلی۔ مفرح۔ محرک باہ۔ مدر بول اور مخرج کرم امحاکے۔ درد سراور و جع مفاصل میں مفید
۳ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

روغن خشناش۔ حمزہ منوم۔ اور مسکن اور جلع ہو۔ درد کا دافع۔ ورم کا محلل اور کھانسی میں سود مند۔ خم ۶ ماشہ سے ۱۰
روغن دارچینی۔ اولیم سے من کا بیان دیکھو۔

روغن دیو دار۔ رادع مواد۔ محلل ورم اور مسکن اور جلع ہے۔ محض خارج جاستعل ہوتا ہے۔

روغن رائی۔ غاربی استعمال میں تیزی کر کے کاؤٹرائی ٹنٹ فائدہ بخشتا ہے۔ اس لئے ہر قسم کے درد اور
ورم میں نافع ہے۔ کان میں ٹپکانا بہرہ بن دور کرتا ہے۔ اور کان کو صاف کر دیتا ہے۔

روغن زیتون۔ اولیم کو کا بیان دیکھو۔

یوسف سر شرف - دافع استرنا محلل ریاح بخارج کرم معالین اور مقوی و فرہنگ دہن ہے۔ کثرت کھایا جاتا ہے۔
سرسوں یا سرسوں کا تیل بھی کہتے ہیں۔

دریغ و محنت کڑی نالین۔ دافع ریح، مقوی اعضا، مخرج بلغم اور دافع اوجا ہے۔ کہتے ہیں کہ عسری کے ساتھ ملا کر کھانا ناجائز بخور کے درد کو دور کرتا۔ اور اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ اور دروق بلخ کے لئے مفید ہے۔ سخم ماشہ سے ہاتھ دھو کر یہ دھواؤں کو درد و ناک کے اندر لگانا بھیجیہ کے لئے نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

[illegible]

سائنس کی جڑیں - اولیٰ تمیز کا بیان دیکھو۔

۱۰۔ **عین گل**۔ رادع۔ قابض۔ مجمل۔ مفتوح اور ملین اور قدرے منوم ہے۔ کان میں ہچکناور دکھائی دے سکتا ہے۔ سوزش معدہ۔
 ۱۱۔ **چچا** اور اسہال میں مفید ہے۔ خارجی استحال میں کاربانکس آئیل کا فائدہ بخشتا ہے۔ انڈے کی سفیدی کے ساتھ۔ خوشنگی
 ۱۲۔ **آئش** میں مفید ہے۔ رخ ۶ ماہ سے تین تولہ تک۔

روغن لوبان - محلل بنغم وریح - مفرح - مقوی اعصاب و باد - اور محرک اشتہا ہے - درو مفصل - کمر اور نفخ و توجیلخ
ریاحی میں مفید ہے - رخ ایک بوند سے ۵ بوند تک -

۱۔ **مالِ ششلی** - مقوی اعصاب و دماغ اور دماغ اوجاع ہے۔ وجع مفاصل - نفرس - عرق الغبار درد پیلوں
 ۲۔ **فالج** - لقوہ - رعشہ اور تشنج کے لئے سود مند ہے۔ طلا اسکا مقوی باہ اور دیگر کمزور نافع ہے۔ رخ ایک بوند سے ۴۴ بوند تک۔
 ۳۔ **روغنِ جاہی** - کاڈور آیل کا بیان دیکھو۔

روغن مصطکی۔ مقوی معدہ و امعاء و اعصاب، محلل اور ام۔ وافع تشنج اور مقوی اعصاب ہے۔ وجع الاذن و ثقل مساجد
 اس کا ایک قطرہ کان کے اندر ٹپکانا فائدہ دیتا ہے۔ اس کی مالش اکثر دردوں۔ استرخا و چوٹ میں مفید ہے۔ ہم ایک شات
 سے ۲ ماہ تک۔

وہمیں موم۔ تقویٰ اعصاب۔ ممکن اور جمل ہے۔ لیکن زیادہ تر اس کو خوار و جاہ طور پر مالش کمزور و روزانہ یا متور۔ م
مضموں پر استعمال کرتے ہیں۔ نسخہ ایک ہوندر سے ہم ہوندر تک۔

و عن ناریل۔ مقوی فہم۔ مخرج کرم معدہ و امعاء۔ محرک باہ۔ مسکن بدن اور مقوی جسم و اعضا ہے۔ درو مثلاً
در دگر۔ دروزانو بلو اسیر اور پوست بدن میں نافع ہے۔ خار جادادہ اور خارشش کا دافع ہے۔ شخ۔ ماشہ سے ۹
شربتک۔

Rumex Crispus / رومکس کریسپس

میں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

Rumicine

مصطفیٰ جلد - واقع سکروی اور لین سپہ آشک و جمع مفاصل - سکرافولا - سکروی جلدی امراض - جبرائیل - جگر اور نساہ - نخج - سفید - سرطان میں اسکا جو شانہ پلاتے اور نیوٹیس بنا کر لگاتے ہیں - اس کا سفوف بننے
مخن بھی مستقل ہوتا ہے - سفوف جڑ - مگرین سے - ۶ گزین تک - فلوڈا کٹر کاٹ - ۳ ہوندے - ۶ ہوندے - سالڈ کٹر
۳ ہوندے - ۶ ہوندے - سالڈ کٹر کاٹ - ۳ گزین سے - ۱۰ گزین تک - رومی سین مگرین سے ۶ گزین تک -

Rhatany Root کر میر بار ٹیکس۔ اپنے خواص اور موقع استعمال ٹیکس

ریاضی بروٹ

ایڈ کے مشابہ ہے۔ مگر ہر انٹی منی جیروں کو کچھ فائدہ نہیں کرتی دیکھو بیان ایڈیٹنگ کا نسخہ اکثر اسٹاکریمری گریڈ سے ۱۵ لبرین تک انفیوزن کریمری نصف اونس سے ایک اونس تک۔ ٹیچر کریمری نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک۔ لائیو اگر کریمری لکڑی شش نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک۔

Rhus Aromatica اس کے دوسرے نام فریگزٹ سوک ٹیپینک

پس ایروینی کا

پیش اور سنگھ ایش ہیں۔ مقوی۔ قابض اور مخدر ہے۔ بے اختیار اور ار میں نواہ ہوتا ہے۔ ہوا جو انوں میں خواہ خواہ کی قوت ہو یا بیداری نہ ہو۔ شاید اس کے بارے قطعاً ہے۔ الاثر کو دوا نہیں ہے۔ یہ بھی چھتہ کو جو غم مثلاً کو گوتا ہے تقویت دیتا۔ اور اسکی سوزش و درد کو رفع کرتا ہے۔ اس لئے سلسل پول میں یہ اعلیٰ درجہ کی مفید دوا ہے۔ اسکا اثر زرد و مثلاً ہے۔ مجری پیشاب۔ فرج درجہ کی چھلی پر یہ ہوتا ہے کہ مسکو طاقت بخشتا اور ہر قسم کے زاید جریان در طوبات کو اصلاح پر لاتا ہے۔ اگر تشنج مجری پیشاب لیو جہ سے جو پھس البول ہو جائے تو اس غذا غلی استعمال تشنج کو رفع کر کے پیشاب جاری کر دیتا ہے۔ اور برعکس اسکی اگر سخت کمزوری اور استرخا کیو جہ سے پیشاب ہر وقت قطر قطرہ ٹکٹا رہے تو بھی ریشوں کو تقویت دیکر اس بلا سے نجات بخشتا ہے۔ جریان خون کو بھی جبران اھمنا سے ہو۔ یعنی گردہ۔ مثلاً یا رحم سے متعدی کے ساتھ روک دیتا ہے۔ ذیابیس میں بھی اس دوا کی نسبت اعلیٰ درجہ کا ہونا مفید بیان کیا گیا ہے۔ اسہال یا پیش۔ اسہال الدم۔ بول الدم۔ کثرت الطمث۔ جریان فضل الدم۔ کثرت تعرق۔ پر عیورائیں حالبس الدم اور مقوی اشاء اثر پہنچا کر مفید ثابت ہوتی ہے۔ خیم سفوف چھال ۱۰۰ گریں تک۔ فلوڈ اکسٹراکٹ ۵۰ بوند سے ۳۰ بوند تک۔ ٹینکچر (ایک حصہ چھال ۵ حصہ ریختی فایڈ سپرٹ میں) ۱۰۰ بوند سے ۳۰ بوند تک۔

Rhus Toxicodendron اسکے دوسرے نام پازین اوک

رہس ٹاکسی کوڈنڈرن

در پائین آویخته ہیں۔ محرک اور مقوی اعصاب ہے۔ وجع مفصل تاشرہ ہر پیزہ اگز یا اور دوسرے امراض جلدی میں مفید ہے۔ بواسیر میں داخل استعمال سے درد و خارش کم کرتی اور ویریدوں کو حالت صحت پر لاتی ہے۔ بخ سفوف رگ ریس ٹاکسی کوڈونڈرن پلاگین سے آگین تک۔ ٹیکھر سٹراگک پلوند ٹیکھر ڈایلیوٹ ۵ بونڈ خشک تھوں کا ٹیکھر ایک پلوند تک۔

مسائل اختلاف ایک گزین سے گزین تک

ریوینڈین Rhubarb ریوینڈینی ایک گرین سے ۵۰ گرین تک کی خوراک میں بطور تلخ مقوی معدہ اور خفیف اسٹرخنٹ اثر کرتی ہے۔ اگر ۱۰۰ گرین سے ۲۰۰ گرین تک خوراک میں امعا اور جگر کو تحریک دیکر پانچ چھ گھنٹہ میں اسہال لاتی ہے۔ ضعف معدہ امعا و جگر کی وجہ سے جو بد ہضمی واقع ہوا اسکے واسطے تھوڑی مقدار میں نہایت عمدہ علاج ہے۔ بخ سفوف ریوینڈینی ۳ گرین سے ۱۰ گرین تک بطور مقوی معدہ اگر ۲۰ گرین تک بطور مسهل یا کسٹر ریوینڈینی ۲ گرین سے ۱۰ گرین تک انفیوزن ریوینڈینی نصف اونس سے ایک اونس تک پل ریوینڈینی کو ۵۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک پلور ریوینڈینی کو ۲۰ گرین سے ۶۰ گرین تک سرب ریوینڈینی نصف ڈرام سے ۲ ڈرام تک ٹینکچر ریوینڈینی ۱۰ اونس سے ایک اونس تک وائٹم ریوینڈینی ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک لائیوڈار ریوینڈینی کنسنٹرٹس ۱۰ سے ۲ ڈرام تک ٹینکچر ریوینڈینی کو ۱۰ ڈرام سے ایک ڈرام تک اٹل ہائیڈرایڈ کا بیان۔

ریگولین Rhigoline کیسیرا سیگریڈا کا بیان دیکھو۔
رہینس پرشیاںش Rhamnus Persianus فرنگولا بارک کا بیان دیکھو۔
رہینس فرنگولا do, Frangula فرنگولا بارک کا بیان دیکھو۔
رہین Rhine یا ریڈ کرائی سوڈنک کا دوسرا نام ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔

ریہوے ٹائڈ آرٹھرائٹس آرٹھرائٹس ڈفارنس۔ آسٹیو آرٹھرائٹس۔ ریہوے ٹک گاؤٹ علامات عموماً پہلے ایک دو جوڑوں میں درم سختی درد اور بد وضعی ہو کر باقی جسم کے تمام جوڑوں میں شروع ہو جاتی ہے۔ پہلے معمولی طور پر تمام ساختوں میں اجتماع خون ہو کر رابطہ مری کی سیسیول اور سائیڈو یا وغیرہ سوج جاتے ہیں۔ بعد ازاں رطوبت خارج ہو کر جوڑ پھول جاتا اور سخت درد کرتا ہے۔ کچھ دنوں میں خارج شدہ رطوبت جذب ہو کر بہت کم رہ جاتی یا تمام جذب ہو جاتی ہے۔ ساتھ ہی جوڑ کی اندرونی ساختیں یعنی ٹینڈس کارٹی لیج اور ٹنڈنز وغیرہ جذب ہو جاتے ہیں مگر کناروں پر پٹی ہڈی کا لب نجاتا یا علیحدہ ہوا بھار ببقاعدہ طور پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس سے جوڑا اور زیادہ دردناک بد وضع سخت اور بڑا ہو جاتا اور اس کی حرکتیں ماری جاتی ہیں۔ ہلانے سے رگڑ کی تیز آواز سنائی دیتی ہے۔ در کی شدت اور دوام سے مریض کی زندگی مصیبت ناک رہتی ہے۔ جوڑ کے غیر متحرک رہنے سے پہلی ساختوں کے جذب ہو جانے اور نئے ابھار یا کنارہ بننے سے متصلہ ہڈیوں میں ریشہ دریا استخوانی وصل ہو کر انکی کوسس ہو جاتا ہے۔ تب ہاتھوں کا بند کرنا دشوار ہو جاتا کلائی ہلائی نہیں جاسکتی۔ ہاتھ کا اٹھانا یا جسم سے دور لیجانا محال ہو جاتا جبڑے جڑ جاتے سرگھوم نہیں سکتا گھٹنے اور ٹخنہ بند و کٹا نہیں کئے جاسکتے انفرس ٹیٹھنا امٹھنا چلنا پھرنے نہایت ہی دردناک اور غیر ممکن کام ہو جاتا ہے۔ اور بھی کوئی کام جس میں جوڑوں کو حرکت دینی پڑے نہیں ہو سکتا حجرہ اور کان کی مٹریاں سخت ہو کر نطق اور شنوائی میں بھی خلل ہو جاتا ہے۔ بد وضعی کا تو کچھ اتہا نہیں ہر ایک جوڑ میں پہلے ساختوں کے جذب ہونے اور نئی استخوانی ابھار یا لب بنانے سے عجیب عجیب صورتوں کی بد وضعیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ درد اور بیکاری کی مار سے مریض کمزور اور لاغر ہو جاتا چہرہ پالا سفید ہے آب اور تیوریوں سے بھرا رہتا ہے۔ جلد خشک اور کرخت ہو جاتی ہے پسینہ بہت کم آتا ہے۔ کیفیت پہلے جوڑ کی تمام ساختوں میں اجتماع خون ہو کر رطوبتیں خارج ہوتی اور درم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ہر تمام ساختیں سو جب جوڑ موٹا ہو جاتا اور پانی سے تنجنا ہے بعد میں رطوبتیں جذب ہو کر ساتھ ہی اندرونی کائی

ٹنگٹن کیمپسبول وغیرہ جذب ہو جاتے ہیں۔ مگر ببقاعدہ طور پر اتصالی سروں کے کنارے پر استخوانی لب یا متفرق اُبھار پیدا ہو جاتا ہے۔ متصلہ غلاف اور ٹنگٹنس موٹے اور سخت ہو کر اور کبھی اُن میں چونہ پڑ جاتا ہے۔ اتصالی سطحوں پر مری کے بجائے سخت علاج کے مشابہ ہڈی بن جاتی ہے۔ اور ببقاعدہ طور پر پتی مری کی پتھریاں سائی نو دیا سے ٹک پڑتی ہیں جوڑ کی بیرونی نہیں اپنی نگہ سے اُٹھ جاتی ہیں لمبی ہڈیوں کی نمایاں سخت اور بد وضع ہو جاتی ہیں۔ یہ مرض فی الحقیقت رہیوی ٹرم کی ایک قسم ہے۔ بعضوں نے اس کے مادے کو نفرس کے مشابہ قرار دیا ہے۔ اسباب۔ عموماً یہ مرض اکیوٹ یا کرائمک رہیوی ٹرم کے بعد ہو کر تا ہے۔ ۲۰ سال سے ۴۰ سال کی عمر تک عورتوں میں مردوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے تمام اسباب جو عام جسم کو کمزور کریں اس کا موجب ہو سکتے ہیں۔ مثلاً سخت امراض۔ متوازن تغذیہ۔ کثرت سے مدت تک دودھ پلانا۔ سخت جسمانی اور دماغی محنتیں۔ یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ انجام۔ اگر ابتدا سے مناسب علاج نہ کیا جاوے تو یہ مرض بڑھتا جاتا ہے۔ زندگی کو اس سے نقصان نہیں۔ مگر درد اور مصیبت کا کچھ انتہائیں اہمراض متشابه رہیوی ٹرم نفرس آہ تھری ٹک۔ ڈسٹو کے شن۔ انٹرے کیمپسولز فریکچر۔ علاج۔ اس کے علاج کے لئے مفصلہ ذیل اصول اور تدابیر ہیں۔

(۱) اگر جوڑ میں کسی قسم کی سوزش معلوم ہو اُس کو مناسب تدابیر سے رفع کرنا۔ گرم پانی کی پندرہ بیس منٹ روزانہ ٹکڑ کرنا۔ یا ٹریڈا دینا۔ جوڑے ماؤف کے درمیان ٹنگچر آئیو ڈین لگانا۔ یا خفیف چھال اُٹھانا فائدہ کرتے ہیں۔ اگر درم ترقی پکڑتی جائے تو مناسب پھکیں باندھ کر آرام دینا چاہئے (۲) جل مقامی کا بطور پیش بندی انتظام کرنا یعنی جوڑے ماؤف کو خفیف حرکت دیتے رہنا تاکہ اس مصنوعی حرکت کی وجہ سے وہ جوڑے نہ پاوے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ مصنوعی حرکت نہایت خفیف ہونی چاہئے کہ مریض کو بالکل ناگوار معلوم نہ ہو۔ اور نیز زیادہ درم اور درد کی حالت میں حرکت دینی ہرگز مناسب نہیں۔ جو عضلات متصلہ زایل اور کمزور ہوتے جاتے ہیں۔ اُن کی بھی خفیف مالش اور بجلی کے ساتھ تقویت دیتے رہنا ضروری امر ہے۔ مالش کے لئے کوئی روغن مثل روغن کافور۔ روغن ششاش۔ روغن گل۔ روغن مصطکی۔ روغن مال لنگنی۔ روغن رائی وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔ مریض برداشت کر سکے تو تیز مالشات مثلاً ٹینٹ کیمفر کو بہتر ہیں۔ اگر درد زیادہ رہے تو ٹینٹ بیلادونا اور ٹینٹ اوپیم اُس کے ساتھ شامل کر سکتے ہیں (۳) مریض کی عام طاقت کو اصلاح عادات عمدہ غذاؤں۔ مقوی ادویہ اور علاج امراض موجودہ سے ترقی دینی چاہئے۔ تاکہ مقابلہ مرض بخوبی ہو سکے۔ مناسب نڈش مثلاً پیادہ سیر ٹکڑے کی سواری۔ گاڑی کی سواری اور دوڑنے کی ترغیب دیں۔ اخذ یہ تقویٰ اور زور مضبوطی کر سکیں

سرکینیا فولاد۔ آرسنک۔ داخلی استعمال میں مفید ہیں۔ لیکن آرسنک یعنی سسکینا اس مرض میں نہایت ہی مفید معلوم ہوتا ہے۔ اگر مادہ آتھک یا رہیو سے ٹرم موجود ہو تو اُس کا حسب قواعد کلیہ علاج کرنا چاہئے۔

رہیوی ٹرم اکیوٹ Rheumatism Aoute وجہ مفصل حاد۔ گھٹیا۔ جوڑوں کا درد بجاہ اور کثرت۔ پسینہ اس مرض کی خاص علامات ہیں۔ درد جوڑوں میں پھرتا رہتا ہے۔ اسباب وراثت زیادہ تر ۱۶-۱۷ اور ۲۳ سال کی عمر کے درمیان ہوتا ہے۔ محنت جسمانی۔ تیز رفتاری موسم۔ گرم سرد ہونا۔ مسکویا ضرب فسادات باطنیہ۔ امراض مزمنہ اس کے موجدات میں شمار کئے گئے ہیں۔ مگر اصل حقیقت ابھی تک یقینی طور پر معلوم نہیں اس کی نسبت مختلف دیکھیں

سب اکیوٹ، مزیم ٹرم کی اور بہت سی بیشمار اقسام ہیں جنہیں کوئی کوئی علامات خفیف طور پر پیدا ہوتی ہیں۔ عوارض عامتہ - وجع مفصل، کے ضمن میں اور بہت سے امراض پیدا ہو سکتے ہیں جن سے اُن کی تکالیف اور شدت میں زیادتی ہو جاتی ہے اُن میں سے چند حسب ذیل ہیں - قلبیہ - اور حجاب القلب کی ورم - پھیپھڑوں کا اجتماع خون اور زہر مونیہ برائو کاسٹیس - لیرنٹھائٹس - پائیور - پیری ٹونیم یا منیجر کی ورم - خشک - کوریا - ہڈیاں - جنوں - الیو ذریعہ سکارلیٹ فیرور - شدید بخار - جریان خون - جلدی امراض - آرکائیٹس - نفرس - استخوان - وجع مفصل کی مدت بہت مختلف ہوتی ہے - مناسب علاج کے تحت میں اوسطاً دویم اس کی سیماد شہار کی گئی ہے - کبھی باوجود مناسب علاج کے مہنتوں اور مہینوں تک رہتا ہے - صحت یابی کی ساتھ ساتھ پاؤں کی جھنجھکی بھی اُترتی ہے - کبھی مدتوں بعد تک مفصل اور عضلات میں سختی اور درد رہتا ہے - ہیر، موت کی اور سہ ماہ فیہ مدی شمار کی گئی ہے - باقی میں صحت ہو جاتی ہے - بشرطیکہ کوئی سخت عارضہ ساتھ نہ ہو - قلب اور پھیپھڑوں کے امراض یا نائی پر پانی ریکٹیا اس کے مہلک عوارضات میں سے ہیں - کبھی اس مرض کے رہیونی تک آتھرائیٹس یا قلبی امراض ہمیشہ کے واسطے رجحانے ہیں - الغرض کسی مریض کی بابت اس کے انجام کی نسبت پیشین گوئی کرنا نہایت دشوار ہے - ابتدا میں یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ کس پیلو پر یہ مرض پہلے گھا اور کس قسم کا ہو گا اور کیا عوارضات پیش آئے ورنہ ہیں - امراض متشابهہ - نفرس - رہیمی ٹرم آرٹھرائٹس - پائی امیہ - سوزاک سے گھٹنوں میں ورم ہو جانا - تشخیص - ابتدائی حالتوں میں خاصہ شکل ہے - مگر تمام علامات کا مقابلہ کرنے سے بآسانی ہو سکتی ہے - علاج - اس مرض کے علاج میں سب سے مقدم یہ امر ہے کہ مریض کو ایک محفوظ مکان میں قطعی آرام کے ساتھ لیٹے رہنے کی ہایت کریں - کمرہ کی حرارت اگر قریب ۶۰ درجہ رکھی جائے تو بہتر ہے - زیادہ گرم کپڑے کی برداشت اس مرض میں مشکل ہوتی ہے - کیونکہ زیادہ پسینہ خارج ہونے کی وجہ سے گرمی اور بے چینی معلوم ہوتی رہتی ہے - پس ہلکا گرم کپڑا حسب برداشت مریض تجویز کرنا مناسب ہے - غذاؤں میں دودھ باخراط دینا سب سے بہتر ہے - دودھ میں ہوزن جوش دیا ہو پانی ملا کر سوڈا بائی کارب ۳ یا ۴ گرین اور نمک ۱۰ گرین شامل کر کے مکھ چھوڑیں - اور اس میں سے حسب خواہش و ماضیہ مریض باخراط دیتے رہیں - اگر پیاس زیادہ ہو تو ایک شیرانی میں ایک لیوں جوش کر کے پلاتے رہیں - جیتک بخار زیادہ رہے - اور ورم ترقی پر جو اس وقت تک گوشت کا دینا مناسب نہیں ہے - لیکن جب بخار کم ہو اور مرض چرانا پڑ جائے تو کچھ مضائقہ نہیں - نیز سخت کمزوری کی حالت میں نظر پرورش - بعض اس کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے (۲) ادویہ - شروع میں اگر ضرورت معلوم ہو تو ایک ٹمکین مسہل مثل میگنیسیا سلفاس ۴ ڈرام - سوڈی سلفاس ۲ ڈرام - سوڈی بائی کاربوناٹس ۳ گرین - ٹمکینز نیچرین ۱۰ پونڈ - کوکٹھی ۳ اونس ملا کر دیں - بعد ازاں رفع شدت درد و سوزش اور بے چینی کے لئے سوڈی سیلی سلاس ۵ گرین - پٹاسی کاربوناٹس ۱۵ گرین - لاکٹو مار فیاٹائیڈز و کلوراس ۱۰ پونڈ - ایکو اکیفرائیک اونس میں ملا کر ایسی چار خوراک روزانہ کے حساب سے دینی چاہئیں - جب شدت درد و سوزش اور بخار کم ہو جائے تو لاکٹو مار فیاٹکم کے لئے سوڈی سیلی سلاس اور پوٹاشی کاربوناٹس جاری رکھنا چاہئے - اگر سوڈی سیلی سلاس کے متواتر استعمال سے نفاہت اور کمزوری زیادہ معلوم ہو تو کوئین کا استعمال

مناسب ہو۔ اس مرض میں سیلی سین سیلی سلک ایڈ۔ سوڈی سیلی سیلیٹ اور سیلو فین سب سے اعلیٰ درجہ پر مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ان میں سے سیلی سلک ایڈ کا استعمال اس وجہ سے قریب المزوک ہو کر یہ پانی میں حل نہیں ہوتی۔ مگر دو حصہ سائٹریٹ آف پوٹاشی ملائے سے باسانی پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ سیلی سین میں یہ خوبی ہے کہ سوڈیم سیلی سیلیٹ کی نسبت قلب پر کم ضعف لاتی اور بد اثر کم پیدا کرتی ہے۔ مگر اس کی نسبت ضعیف لا اثر ہے۔ اس لئے ضعیف حالتوں میں اس کا استعمال بہتر ہے۔ سیلو فین بے ذائقہ شے ہے اور مدت کے استعمال سے کوئی خراب نتائج پیدا نہیں کرتی۔ پندرہ بیس گرین کی خوراک میں تین دفعہ روزانہ دے سکتے ہیں۔ سیلی سیلیٹ کے استعمال سے تین چار روز میں ہی جھڑوں کا درد اور دم کم ہو کر عام بچپنی بجارا اور پسینہ میں بھی بہت تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات کلی آرام ہو جاتا ہے۔ ان کے بجائے سوڈیم نیرٹریٹ کا استعمال ۲ ڈرام سے ۴ ڈرام تک کی روزانہ خوراک میں مفید ثابت ہوا ہے۔ بعض اشخاص کو سیلی سیلیٹ سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ سخت نقصان کی علامات شروع ہو جایا کرتی ہیں۔ یہ ایک خصوصیت شخصی ہے۔ جس کا طبی طور پر کچھ حساب نہیں ہو سکتا۔ ایسی حالت میں یہ مناسب ہو کہ اگر تین چار روز تک سیلی سیلیٹ سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو تو ان کو بند کر اگر اور دیر آزمانی چاہئیں۔ شدت درد و سوزش کی حالت میں افیون سب سے اعلیٰ درجہ پر سکین درد و سوزش ہے۔ لیکن وجہ قابضیت اس کا استعمال مدت تک کیا جانا دشوار ہے۔ کھاری اور یہ شلا سوڈا بائی کارب۔ پوٹاشی کاربونات وغیرہ اس حد تک ینا کہ پیشاب کھارا ہو جائے نہایت مفید ثابت ہوا ہے لیکن بعض اوقات ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے سخت ضعف قلب ہو جاتا ہے۔ ان کے بارہ میں گھیر ڈ صاحب کا یہ طریق کہ ۲۰ گرین پوٹاشی کاربونات تین چار گھنٹہ کے وقفہ سے برابر دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ بیمار رفق ہو جائے اور اگر ضعف قلب معلوم ہو تو کو تین کالی مقدار میں ملا دیں۔ اینٹی پائیرین۔ اینٹی فیرین اور فینسٹین بھی بعض اوقات اس مرض میں نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اگر مادہ الکلیک ہی موجود ہے تو پوٹاشیم آلوڈائیڈ کا سیلی سیلیٹ کے ساتھ شامل کر دینا ضروری ہے۔ اگر مانی پر پاپریکشیائیں سخت بجا رہ ۱۰۵ درجہ سے اوپر ہو جائے تو سرد ہاتھ کرنا نہایت مفید ہے۔ دیکھو ایلوشن کا بیان اگر حرارت دوبارہ بارہ زیادہ ہوئی جائے تو سرد ہاتھ بھی دوبارہ سہ بارہ کر سکتے ہیں۔ ہاتھ کی حرارت شروع میں ۹۰ درجہ سے کم نہونی چاہئے۔ بعد میں جب مریض غسل میں بیٹھ جائے تو اس پانی میں برف ملا کر سرکھڑ درجہ تک ٹھنڈا کر سکتے ہیں۔ جب معتد کے اندر کی حرارت ۱۰۲ درجہ پہنچ جائے۔ تو مریض کو غسل سے نکال کر گرم کبل میں لپیٹ کر رکھ دینا چاہئے۔ اگر علامات ضعف ظاہر ہوں تو کوئی مناسب محرک مثلاً سپرٹامونیا ایرومیسٹک ۳۰ بونڈ ٹیکہ کارڈ سے ۳۰ بونڈ ٹیکہ سپرٹامونیا ۳۰ بونڈ سپرٹ کلورڈ نام ۲۰ بونڈ۔ اکوا کیفری ایک انس تجویز کریں۔ اور دو تین خوراک تک حسب ضرورت پلائیں۔ اگر سرد ہاتھ کا مشکل ہو تو برف کے ٹکڑے تولیوں میں لپیٹ کر تمام بدن پر ملنا ہی کام دیکھتا ہے (۱۳) خاص مفصل منورم کا علاج۔ جن جھڑوں میں دم موجود ہو ان کو قطعی آرام دینا۔ یعنی ہر قسم کی حرکت سے بچانا نہایت ضروری ہے۔ ٹیکچو آڈین دو دفعہ روزانہ لگانا۔ گرم پانی سے ٹھیک کرنا۔ ٹینٹ بیلادونا اور ٹینٹ اکوانائیٹ کا طلاء کرنا اپنے اپنے موقع پر مفید ہیں۔ سخت سوزش کی حالت میں پچالہ اٹھا ہمارے راستے میں مناسب نہیں ہے (۱۴) ایام صحت کی حفاظت۔ جب مریض رو بصحت ہو ان ایام میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ مریض لا پرواہی کی وجہ سے اپنے آپ کو طح طح کے خطرات میں ڈال لیتا ہے۔ کم سے کم دو ہفتہ بعد تک سیلی سیلیٹس کھاری

استعمال جاری رکھنا ضروری ہے۔ ان ایام میں کوفین اور شکر کنیا سی مفید ہیں۔

رہیوے ٹرم کرانک Rheumatism Chronic وجہ مفصل مرصہ۔ پرائیڈ گھٹیا۔ اس کے اسباب وہی ہیں جو رہیوے ٹرم میں بیان کئے گئے۔ علامات۔ نہایت مختلف ہوتی ہیں۔ جوڑوں میں درد اور سختی لازمی علامات ہیں۔ جو ماؤف جوڑوں اور ان کے متعلقہ عضلات میں برسوں تک بار بار ظاہر ہوتی رہتی اور کبھی تمام عمر چھپا نہیں چھوڑتی۔ نئی اور سردی سے خصوصیات کے وقت زیادہ ہو جاتی ہیں۔ کبھی چند اور کبھی تمام جوڑوں کے متعلقہ عضلات اور پٹھوں کے قہقہے ہو جاتے ہیں۔ درد نہایت شدید اور کاٹنے یا گھسنے کی قسم کا ہوتا ہے کبھی تو حرکت اور مالش سے دکھ ہوتا اور کبھی آرام محسوس ہوتا ہے اور کبھی رگڑ کی چیخ سنائی دیتی ہے۔ کبھی جوڑے تورم ہو کر سرخ گرم اور دردناک ہو جاتا ہے۔ جوڑے کے اندر کسی قدر رطوبت ہم ہو جاتی یا جوڑے کی ساختیں موٹی پڑ جاتی ہیں۔ اس طرح پر کبھی جوڑے بہت بڑا ہو کر بد وضع اور بے قطع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ انکی کوس یا ڈسلوکیشن ہو جاتا یا جوڑا مارا جاتا ہے۔ مریض نفع اور لاغر ہوتا جاتا اور خون پھیکا پڑ جاتا ہے عوارضات۔ اینڈوکارڈائیٹس۔ بڑھتی۔ پتھری۔ امراض متشابہ۔ بچھو آرتھرائٹس۔ پرائیڈ تفرس۔ تشخیص۔ مقابلہ علامات سے باسانی ہو سکتی ہے۔ علاج۔ اس کے علاج کے لئے مفصل

ذیل اصول ہیں (۱) درد کو رفع کرنا۔ (۲) مفصل ماؤف کو اتصال سے روکنا۔ اور حرکت قائم کرنا (۳) اگر کوئی فساد خون موجود ہو اس کی اصلاح کرنا (۴) عام صحت اور طاقت کو ترقی دینا۔ اور ایسا طریق بود و باش اختیار کرنا جو عاودہ مرض سے مانع ہو۔ ان اصول کی تکمیل مفصل ذیل تدابیر سے کی جاتی ہے۔ (۱) اول مقامی تدابیر (۱) کاؤڈرائٹس مثلاً رائی کا پشتر گھانا۔ خفیف چھال اٹھانا۔ لینٹ آئیوڈین۔ لینٹ کیمفر کو۔ لینٹ ٹرین ٹائین وغیرہ کی مالش کرنا اور ساتھ ہی جوڑے کو حرکت دیتے رہنا۔ ٹنگر آئیوڈین پینٹ کرنا۔ ایک سوئی کے ساتھ جائے ورم کو داغ دینا۔ (۲) لینٹ (۱) مدخن رائی۔ روغن مصطکی اور روغن گل ہو زن لیکر اس کی مالش کرنا۔ اور جوڑے کو حرکت دینا (ج) سرخ مچ۔ اجاں۔ لونگ ہیزن و در پانی حسب انداز ملا کر خوب باریک پیس کر ظا کرنا (د) فوشا اور ۲ قوطہ سوڈا ۳ قوطہ۔ کھولنا ہوا پانی دھچکانک میں حل کر کے اس میں لنٹ یا کسی موٹے پٹے کی گدی بچھو کر گرم گرم جائے ماؤف پر رکھیں۔ اور پھر صاف لوگوں یا مدین لپسٹک فلائین کی پٹی باندھ دیں۔ اس سے براہ سینک ہوتا رہے گا (۲) انڈا این یعنی مسکن درد اور دوا باندھنا۔ مثلاً لینٹ بلیڈوڈ لینٹ اوہیم لینٹ کونائٹ وغیرہ (۳) کافور ۴ ماشہ۔ شراب بچھانک میں حل کر کے اس میں ایک گدی بچھو کر مقام ورم پر رکھنا (ج) سوڈا ۲ قوطہ۔ انیون ایک ماشہ۔ کھولنا ہوا پانی ۳ قوطہ۔ اس میں ایک گدی بچھو کر گرم گرم جائے ورم پر رکھیں۔ اور پھر روئی لپسٹک فلائین کی گدی باندھ دیں (۳) ٹھنڈے یا گرم پانی کے تربٹے دینا۔ خوب زور کے ساتھ مالش کرنا۔ اور جوڑے کو ہر سمت میں حرکت دینا پڑے درد اور اتصال میں مفید ہے۔ ٹھنڈے اور گرم پانی کے تربٹے بار بار دینا اور مالش کرتے رہنا نہایت مفید ثابت ہو ہے۔ پانی کی سادہ یا مرکب بھانسی سے جوڑے کو سینک دینا بھی نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ (۴) مالشات۔ پرائیڈ ورم اور اتصال متعادل میں مالشات اعلیٰ درجہ پر مفید اور نہایت ضروری ہیں۔ اس کے لئے مختلف روغن اور طلا تجویز کئے گئے ہیں۔ مثلاً روغن کافور۔ روغن

مال کلنگی۔ روغن بصلگی۔ روغن السی۔ روغن رائی۔ روغن خفخاش۔ روغن کنجد۔ روغن چنبیلی۔ روغن دیودار وغیرہ فریٹ
 آبیوین۔ لینٹ کمیفرف۔ لینٹ سوپ۔ لینٹ بیلادونا۔ لینٹ اوپیم وغیرہ۔ اولی اٹیم ٹائیڈرار جرائی۔ ان مالشات میں سے
 حسب موقع تجویز کر لینی چاہئے۔ یعنی اگر تیز ادویہ کی برداشت نہ ہو سکے تو مسکن درویا بخیر اش مالشات استعمال کرنی چاہئیں
 ورنہ تیز گئے والی مالشات (۵) بجلی۔ ہر دو قسم کی بجلی پڑانے درود اور اتصال میں مفید ہے۔ اس سے زایل شدہ عضلات کو
 پکڑتے۔ خارج شدہ غلیظ فضلات و رطوبات اور نادر ساختیں جذب ہو جاتی۔ اور سری وغیرہ کی زاید بالیدگی رفع ہونی
 شروع ہو جاتی ہے۔ دوا وغیرہ۔ داخلی تدابیر پڑانے وجہ مفاصل میں ادویہ چنداں فائدہ نہیں کرتیں۔ اگر جوڑوں میں خوردہ
 گرم اور دردناک ہو تو سوڈیم سیلی سلاس کچھ فائدہ کرتا ہے۔ اگر گرم۔ حرارت اور درد بالکل باقی نہیں تو اس کا کچھ فائدہ
 محسوس نہیں ہوتا۔ تاہم چند روز اس کو آزمالینا چاہئے۔ ایسی حالت میں کھاری ادویہ کے ساتھ پوٹاشیم آیوڈائیڈ دینا مفید
 ثابت ہوتا ہے۔ کاپچی کم۔ گلیاکم۔ سار ساپرلا۔ باربریں اکوی ٹولیم۔ مرکبات پارہ۔ سیلن پائیرین۔ آرسنک اور فیری آیوڈائیڈ
 اپنے اپنے موقع پر فائدہ بخشتے ہیں۔ سوڈیوم۔ عام احتیاط متعلقہ غذا و طریق بود و باش۔ ان کے بارہ میں ہم مصلہ ذیل
 تین قاعدے بیان کر دینا کافی سمجھتے ہیں۔ (۱) ہوا کے سرد اور مرطوب تھوکوں سے جسم کو محفوظ رکھنا چاہئے (۲) تمام تغذی
 اور غیر مضہم اشیاء سے جن کی ایک شناخت یہ ہے کہ تغذی۔ نفع معدہ و قبض وغیرہ علامات پیدا کریں دویم یہ کہ پیشاب میں تلچہ
 بیٹھنے لگ جائے۔ برہیز کر ان میں۔ ہر قسم کی غذا جو مریض کے مرغوب ہو اور آسانی مضہم ہو سکے۔ خواہ حیوانی ہو یا نباتی آزادانہ
 دے سکتے ہیں (۳) کپڑے گرم مگر ہلکے ہونے چاہئیں۔ گرم کپڑوں کا زیادہ گڑباز کرنے میں یہ نقصان ہے کہ پسینہ اندر
 جلد پر جمع رہاؤں کو نازک اور کمزور کر دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے سرد ہوا کا جھوکا فوراً پناہ کر جاتا ہے۔

رہیوسے ٹرم کرائیک مسکولر Rheumatism Chronic Muscular وجہ عضلات یعنی ریزنا
 کھی درد۔ کھی عضلات کا وجہ مفاصل۔ اس مرض میں ماؤف عضلات سخت اور دردناک ہو جاتے ہیں اور خود بخود دردنا
 تشجیح ہی ان میں ہوتے ہیں کبھی بخار ہی ساتھ ہو جاتا ہے۔ عموماً دبانے یا مسلنے سے آرام محسوس ہوتا۔ مگر حرکت سے
 درد ہوتا ہے۔ اس لئے ماؤف حصہ کو مریض اگرائے ہوئے رکھتا ہے۔ یہ لحاظ مقامات کے اس کی مفصلہ ذیل اقسام
 ہیں (۱) پلیور وڈینیا۔ درد پلو یعنی وہ درد جو پلوئوں کے عضلات میں ہو (۲) لمبی گوینی درد (۳) ڈائروڈینیا
 وہ درد جو کتف کے عضلات میں ہو (۴) ٹارٹی کالس۔ گردن کے عضلات کا درد (۵) کیفی لوڈینیا۔ سر کے
 عضلات کا درد (۶) شکم کے عضلات کا درد۔ کھی وجہ مفاصل کا مہ نام مائیوڈینیا بھی ہے۔ اس کے اسباب
 وہی ہیں جو عام رہیوسے ٹرم کے اسباب ہیں۔ علاج لمبی گو (درد کس پلیور وڈینیا درد پلو) ٹارٹی کالس (درد شکم)
 وغیرہ۔ ان سب کے لئے ایک لفظ عام ہے یعنی مائیوڈینیا (کھی درد) مائیوڈینیا جسکے ہر ایک عضو اور حصہ میں ہو سکتا ہے
 خواہ درد کھی کسی عضو یا کسی حصہ میں ہو۔ اس کا علاج ایک ہی طرح پر ہے۔ دیکھو پلیور وڈینیا کا بیان۔

رہیوسے ٹرم کو نوریل۔ وہ وجہ مفاصل جو سننا کی وجہ سے ہو دوسرے اقسام یوری ٹھرائیش میں بھی
 یہ مرض ہو جاتا ہے۔ گھٹنے زیادہ تر مبتلا ہوتے ہیں۔ مگر اند تمام جوڑے بھی مبتلا ہو سکتے ہیں۔ جوڑے کی ساختوں میں معمولی درد

طریق پر اجتماع خون ہو کر خارج رطوبت شروع ہو جاتا جس سے جوڑنگر متورم سرخ اور گرم ہو جاتا ہے۔ دیر پڑ کر رطوبتوں کی پیپ پٹنی شروع ہو جاتی ہے۔ جو مریضوں گیمٹس اور ٹنڈر کو کھاتی جاتی اور آخر کار تمام ساتھیں فاسد بن کر جوڑ مارا جاتا ہے۔ علامات۔ یہ مرض عموماً سوزاک کے پہلے ہفتہ میں شروع ہوتا ہے۔ گھٹنہ۔ کلانی یا ٹخنہ دفعۃً درم ہو کر متورم اور دردناک ہو جاتے ہیں جن کی شدت سے کبھی بخار ہو کر زبان خشک اور میل ہو جاتی اور بھینپی وضعف بڑھ جاتا ہے۔ ساتھ ہی اکثر انگلیں بھی سخی ہو جاتی اور پانی جاری رہتا ہے۔ درد کبھی نہایت شدید کاٹنے اور دکنے کی قسم کا اور کبھی خفیف ہوتا ہے۔ مگر یہ محض جوڑوں میں محدود نہیں رہتا بلکہ عضلات اور نسوں کے ساتھ دور تک پھیلتا ہے۔ کبھی واطبکی آرام ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ہفتوں یا مہینوں سستا ہے۔ پہلے جوڑوں کو ابی پوری صحت نہیں ملی کہ دوسرے مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور ہر ایک جوڑ کو سستا کر چھوڑتا ہے۔

ریاضت کا آرکٹھرائٹس Rheumatic Arthritis آرکٹھرائٹس کا بیان دیکھو۔

ریاضت۔ کثرت۔ ورزش۔ اس کو انگریزی میں اگر درساؤ کہتے ہیں۔ تمام حیوانات کی زندگی اور صحت کے واسطے حرکت و محنت ایک حد تک ضروری ہے۔ نوع انسان اس ضرورت میں دیگر حیوانات سے کسی طرح مستثنیٰ نہیں تمام جسمانی اور دماغی قوی کی عمدہ صحت اسی پر موقوف ہے۔ تواریخ عالم پر نظر ڈالنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جب کبھی کسی ملک یا قوم کو ترقی حاصل ہوئی وہ اُسی حالت میں ہوئی جبکہ اُن کے اعضا محنت اور مشقت اٹھانے کے عادی اور تمام قوی صحیح اور قوی ہوتے تھے۔ تمام دنیاوی سامانوں سے حظ بھی تھی حاصل ہوتا ہے جب صحت قائم ہوتی ہے۔ ورنہ تمام سامان عیش و عشرت حسرت و یاس کا سماں ہو جاتا ہے۔ کافی ریاضت جسمانی کے بغیر تمام قوی اور اعضا سست اور کمزور پڑ جاتے ہیں۔ قوت باضمہ خراب۔ اشتہا معدوم۔ ارواح لپست اور سستی و کمالی غالب رہتی ہیں نہ کسی طعام کی خوشبو محسوس ہوتی ہے۔ نہ لذت۔ سچ تو یہ ہے کہ اشتہا صادق کے وقت ہر ایک شے لذیذ اور طاقتور ہو جاتی ہے۔ مثل مشہور ہے کہ بھوک میں کوڑا بھی پا پڑ بن جاتے ہیں۔ انگریزی مثل ہے کہ بھوک سب عمدہ مصالحہ جو ضعف باضمہ اور عدم اشتہا کی حالت میں ہر ایک لطیف سے لطیف طعام بھی بغیر مرغوب اور نفرت نیز ہو جاتا ہے۔ پستی بہت اور ضعف ارواح کی وجہ سے کسی عمدہ کام کا حوصلہ نہیں رہتا۔ بلکہ طبیعت ہر وقت سست لیٹے رہنے۔ اور نیم درہ حالت میں پڑے رہنے کو زیادہ پسند کرتی ہے۔ جس قدر دنیاوی عیش و آرام کے سامان ہیں مثلاً فرزند و زن۔ مکانات باغات۔ مال و متاع۔ یار و دست۔ خدمتگار۔ وغیرہ تمام اُس کی نظر میں مایوسی کا سامان ہو جاتے ہیں۔ اپنی سستی اور کمال الوجودی کی وجہ سے تمام ہمسروں۔ افسروں اور ماتحتوں کی نظروں میں ذلیل اور خوار ہو جاتا ہے۔ دنیاوی دولت کے ساتھ عموماً دینی رسوائی بھی شامل حال ہو جاتی ہے۔ بہت جو تمام دینی و دنیاوی کوششوں کی روح اور انتقال جو تمام کامیابیوں کی جان ہے ضعف کی حالت میں کالعدم ہو جاتے ہیں۔ جس شخص پر اپنا وجود ہی ایک وبال ہے اُس کو اٹھا کر پہرنا۔ جس کے واسطے ایک بارگراں ہے۔ تو ایسا شخص دینی یا دنیوی کارخانوں میں کیا ترقی کر سکتا ہے۔ ریاضت جسمانی کا اثر مختلف اعضا پر حسب ذیل ہوتا ہے (۱) دو ہاں خون تیز ہو کر پھیپھڑوں میں خون زیادہ پہنچتا۔ سانس

گرم قوی اور تیز ہو کر کاربانک ایسڈ گاس زیادہ خارج ہوتی۔ اور بیرونی ہوا زیادہ مقدار میں بار بار اندر نہتی ہے۔ اس طرح سے کاربانک ایسڈ زیادہ خارج ہوتا اور آکسیجن زیادہ جذب ہوتا ہے۔ اگر خون کا اجتماع صدمہ سے زیادہ ہو جائے تو دم کھینچ کر اور بہت تیزی کے ساتھ آنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب یہ حالت ظاہر ہو تو فوراً ورزش بند کر کے پھیپھڑوں کو آرام دینا چاہئے۔ ورنہ اجتماع خون مہلک زیادہ ہو کر نفث الدم۔ کن چھین و نیو مونیہ وغیرہ کا اندیشہ ہے۔ یہ خرابیاں قائم اُس حالت میں ظاہر ہوتی ہیں جب کہ بند ہوا میں ورزش کی جائے اور سینہ و گردن پر تنگ لباس کیوجہ سے کھینچ قائم رہے۔ اس لئے ورزش کے وقت سینہ پر کوئی تنگ لباس نہ پہنا جائے تاکہ سینہ کافی طور پر پھولتا اور سکرتا رہے اور تنفس کے کسی عضلہ کے فعل میں روک واقع نہ ہو۔ جب سانس زیادہ سرعت اور وقت کے ساتھ آنا شروع ہو تو فوراً ورزش بند کر کے پھیپھڑے کو آرام دینا چاہئے۔ چونکہ ورزش سے کاربانک ایسڈ زیادہ خارج ہوتا ہے اس لئے ورزش کے بعد ایسی غذا زیادہ مقدار میں کھلانی چاہئیں جن میں کاربن زیادہ ہو مثلاً مرغیات اور شیرینی۔ ہر قسم کی ورزش کے واسطے کھلی ہوا نہایت ضروری ہے۔ ہر قسم کی شراب ورزش کے وقت سخت مضرت ثابت ہوتی ہے کیونکہ اُس سے کاربانک ایسڈ کے اخراج میں کمی ہو جاتی۔ اور قوت ارادہ ضعیف ہو کر بہت پست پڑ جاتی ہے۔ (۲) قلب کی حرارت قوی اور تیز ہو کر تمام جسم میں دوران خون خوب ہوتا۔ اور ساختوں اور اعضا کی پرورش عمدہ طور پر ہوتی ہے۔ زیادہ ورزش سے دل دھڑکنے لگتا نبض تیز کمزور اور بقیہ عمدہ ہو جاتی اور بعض اوقات اختلاج قلب کی علامات ظاہر ہو کر کچھ پی اور خوف غالب ہو جاتے ہیں۔ جب ایسی صورت پیدا ہو تو فوراً ورزش بند کر کے قلب کو آرام دینا چاہئے۔ کمی ورزش کیوجہ سے قلب ہمیشہ کیلئے کمزور پڑ جاتا ہے۔ دوران خون ضعیف ہو کر جسم کی پرورش میں کمی آ جاتی ہے۔ شریانوں کی چمک کم ہو کر مرض اتھیروما پیدا ہو جاتا ہے۔ خون میں کافی آکسیجن جذب نہ ہونے اور کاربانک ایسڈ گاس کم خارج ہونے کی وجہ سے نقصان رہتا رہتا جو تمام جسم کی صحت پر ورزش کو ناقص کر دیتا ہے۔ برعکس اس کے جو لوگ حد سے زیادہ ورزش جسمانی کرتے ہیں۔ اُن میں سے بھی اکثر طرح طرح کے امراض قلب و عروق خون میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً قلب کا زیادہ بڑھ جانا۔ کوڑیوں کا ٹوٹنا یا پھٹ جانا۔ اینڈوم۔ قلب کے خانوں کا زیادہ فراخ ہو جانا۔ قلب کی کیوڑیوں کے مختلف امراض وغیرہ مگر یہ امراض عموماً انہیں لوگوں میں ظاہر ہوتے ہیں جو دفعتاً ورزش جسمانی زیادہ کثرت سے شروع کر دیتے ہیں۔ کمی ورزش کی حالت میں قلب ضعیف اور دُبلّا ہو کر لاٹرونی ڈائی لٹیشن اور فیٹی ڈیجیٹیشن وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں (۳) ورزش کے وقت سطح کی طرف خون زیادہ ہینچ کر جلد سطح ہو جاتی اور پسینہ بافراط طبع ہوتا ہے۔ مکمل ترشیاں زیادہ مقدار میں پانی کے ساتھ خارج ہوتی۔ لیکن یوریا کی مقدار قریب قریب وہی رہتی ہے۔ حالت ورزش میں جلد کا نہایت صاف ہونا ضروری ہے۔ تاکہ پسینہ صاف طور پر خارج ہوتا رہے۔ اور اُس کے رکنے سے کسی قسم کے نقصانات پیدا نہ ہوں۔ ورزش کے وقت باریک ٹل کے کپڑے کافی ہیں۔ لیکن ورزش کے بعد فوراً گرم اونی کپڑے پہن لینے چاہئیں۔ تاکہ گرم شدہ جلد سردی کے صدمہ محفوظ رہے۔ (۴) تمام عضلات جو ارادہ سے حرکت کرتے ہیں مضبوط۔ موٹے اور چست ہو جاتے ہیں۔ (۵) دماغ اور اعصاب کو معتدل ورزش سے بہت فائدہ حال ہوتا ہے۔ یعنی اُن کی تحلیل فضلات اور تغذیہ زیادہ

ہو کر پرورش خوب ہوتی اور تمام افعال و قوی چست رہتے ہیں۔ لیکن کثرت ورزش جسمانی سے دماغی قوی کند پڑ جاتی ہیں۔ چنانچہ پہلوانوں کی منہبت اکثر دیکھا جاتا ہے کہ وہ جس قدر جسم کے قوی اسی قدر عقل کے موٹے ہو جاتے ہیں۔

(۶) قوائے ماضیہ کو مناسب ورزش سے بڑی مدد ملتی ہے۔ بھوکھ خوب لگتی۔ ماضیہ خوب ہوتا اور فضلات خوب تحلیل ہوتے ہیں۔ گوشت اور روغن کی واسطے خاص کراشتہا اور ماضیہ زیادہ تیز اور قوی ہو جاتے ہیں (۷) معتدل ورزش سے قوت باہ ترقی پاتی۔ لیکن کثرت سے کم ہو جاتی ہے۔ (۸) گردہ کے راستہ تنک اور پورک اسید کا اخراج کم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ مادہ پسینہ کے راستہ کافی طور پر خارج ہو جاتے ہیں۔ یوریا قریب قریب معمولی مقدار میں رہتا ہے۔ خون کے پگھٹنے زیادہ خارج ہو کر پیشاب کا رنگ گاڑھا ہو جاتا ہے (۹) برازی کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس کی دودھ جوات ہیں۔ ایک قویہ کہ غذا زیادہ ہضم ہوتی ہے۔ اور اکثر فضلات پسینہ کے راستہ زیادہ تر خارج ہو جاتے ہیں (۱۰) ورزش کے وقت حرارت جسمی زیادہ ہوتی ہے۔ پس مفصل بالاتما میر سے صاف ظاہر ہے کہ ورزش جسمانی صحت انسانی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ یہی ورزش کی وجہ سے صد مایطج کے امراض پیدا ہوتے رہتے ہیں تمام عضلات ضعیف ہست اور ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ قلب ضعیف ہو کر دوران خون ہلکا اور سست ہو جاتا ہے۔ بھوکہ اور ماضیہ خراب ہو جاتے ہیں۔ عام ضعف اور سستی کی وجہ سے محنت کی طرف رغبت نہیں رہتی۔ بلکہ دن رات سست اور بیکار پڑے رہنا مرغوب معلوم ہوتا ہے۔ فاسد فضلات جسم کے اندر جمع رہ کر طرح طرح کے فسادات پیدا کرتے ہیں۔ بدن لاغر ہو جاتا ہے۔ یا چیزیں پڑنی شروع ہو کر ظاہر اُسوتا اور قوی۔ مگر حقیقت کمزور ہوا ہو جاتا ہے۔ برعکس اس کے زیادتی ورزش کی بھی طرح طرح کے نقصانات ظاہر ہوتے ہیں۔ قلب انداز سے بڑھ جاتا۔ اس کی کوڑیاں ٹوٹ پھوٹ جاتی۔ عروق خون سٹو پڑ جاتے۔ اور قوائے عقلیہ کمزور اور سست ہو جاتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اکثر دانایان سابقہ کی سوانح عمری میں دیکھا جاتا ہے کہ وہ میدانوں۔ جنگلوں اور پہاڑوں میں پیدل چلنا بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔ شایع اسلام یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدل پھرنے کو ورزشوں کا سردار فرمایا ہے۔ یہ نہایت ہی قابل افسوس امر ہے کہ فی زمانہ تمام تعلیم یافتہ اور اسودہ حال لوگوں میں ورزش جسمانی کی طرف سے نہایت ہی کمی بلکہ اکثر تشرف دیکھا جاتا ہے۔ مولف نے خود بہت سے لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ بھگانا دوڑنا خلاف تہذیب ہے۔

ورزش جسمانی جس پر تمام صحت کا دار و مدار ہے۔ اور عمدہ صحت پر تمام دینی و دنیاوی ترقی منحصر ہے۔ اور جس کے بغیر ہر ایک نعمت ایک نفرت کی چیز ہو جاتی ہے۔ تو ایسے فعل کو غیر ضروری یا خلاف تہذیب سمجھنا خالص حماقت نہیں تو اور کیا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود کبھی کبھی پیدل بھاگا کرتے تھے۔ پھر مسلمانوں کے لئے پیدل بھاگنے کو خلاف تہذیب خیال کرنا ایک سنت نبوی کی تحقیر کرنا ہے۔ زیادہ تر قابل افسوس یہ امر ہے کہ بہت قسم کے دنیاوی شغل جن سے خاص ورزش ہو جایا کرتی تھی۔ مثلاً چرخہ کا تا اور ردی بیٹا وغیرہ امیروں کی مستورات میں کہہ نشان سمجھا جا کر متروک ہوتے جاتے ہیں۔ جس کی سزا ان کو قدرت کی طرف سے ساتھ کے ساتھ یہ مل رہی ہے کہ امیروں کی عورتیں ہمیشہ کمزور اور دائم المرض رہتی ہیں۔ ان کے بچے نہایت ضعیف اور ناقص الفطرت پیدا ہوتے ہیں۔

اول تو پیدا ہوتے ہی اکثر ضائع ہو جاتے ہیں۔ جو باقی رہیں وہ وایم المرض بہتے ہیں۔ ایک تو اصل خلقت کے کھانہ سے کمزور مادہ ان کے حصہ میں آیا۔ دوسرے جس کمزور وایم المرض ماں کا وہ دودھ پیتے ہیں وہ خود ناقص اور طبع طرح کے امراض کا شہم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کے برائے نام شریفوں کی نسل روز بروز ناقص الفطرت ہوتی جاتی ہے۔ اس نسل و نسل تنزل اور زوال کا نتیجہ خدا جانے کیا طور میں آئے۔ قدرت جو کسی خلاف ورزی کو نیا لے کر بلا سزا کے نہیں چھوڑتی۔ سزا کے ساتھ طبع طرح کے سامان بہتری اور ترقی کے بھی پیدا کرتی ہے۔ چنانچہ جن شریف قوموں نے جہانی اور ورزش کو حقیر سمجھا تو قدرت نے ان کو یہ سزا دی کہ ان کے جسموں اور ان کی نسلوں کو کمزور۔ بودا اور سست و وایم المرض کر دیا۔ اس سزا کے ساتھ بہتری کے یہ سامان پیدا کئے کہ ایک تو ان کی دنیاوی حالت کو ذلیل و خوار کر کے ان کو محنت کی طرف اگسا رہی ہے۔ اور دوم ایک تہذیب یافتہ یورپ کی قوم کو ان کے سر پر حکمران کر دیا۔ جو خود ریاست جہانی و دماغی کے نوئے و کھلا رہی ہے۔ اور طبع طرح کی تجاویز اور تدابیر ان کی جہانی و دماغی ترقی کے لئے قائم کر رکھی ہے۔ چنانچہ سکولوں اور کالجوں میں ہر قسم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اور ورزش بھی کچھ عرصہ سے لازمی کر دی گئی ہے۔ ریپاس۔ ریواس۔ منج۔ مقوی معدہ۔ محرک اشتہا اور رافع خفقان ہے۔ تھے صفراوی تشنگی اور مٹلی کا دافع مستی و خمار کو دور کرتا ہے۔ اس کا ہمیشہ کھانا دنبلوں کے نکلنے کا ملغ اور اس کے عصارہ کا سرمہ رافع بیاض چشم جو۔ خوراک۔ اس کا پانی ایک تولد سے، تولد تک۔

ریبینز Rabies مائیکرو فوبیا۔ ہرک۔ دیولنے کتے کے کاٹنے سے جو دیوانگی پیدا ہوتی ہے۔ مائیکرو فوبیا کا بیان دیکھو۔

ریٹرو فلیکشن Retro flection رسم کا پھیلی طرف کو خم کھا جانا (جب رحم پھیلی طرف کو گر پڑے)
ریٹرو ورشن Retroversion رحم کا پھیلی طرف گر پڑنا (یعنی ریٹرو ورشن ہو جائے تو)
 اس کا علاج یہ ہے کہ سب سے پہلے رحم کو درست وضع پر لانے کی کوشش کریں جس کا طریق یہ ہے کہ مریضہ کو خم پشت یا نی پکیٹیل وضع پر کھڑی کر کے انگشت یا ساؤنڈ یا رپازٹر کے ذریعہ رحم کی وضع درست کریں۔ اگر بوجہ زاید القساؤں کے درست وضع پر لانے میں کچھ وقت معلوم ہو تو زور ہرگز نہ کرنا چاہئے۔ بلکہ باہستگی و زری کام کرنا چاہئے۔ انگشت سے عمدہ آکر ہے۔ اور اس سے وایم درجہ پر ساؤنڈ ہے۔ جب رحم درست وضع پر آجائے تو بذریعہ فاولرس پیسری اس کو اُس جگہ پر قائم رکھیں۔ اگر کسی قسم کی سوزش موجود ہو تو اس کو رفع کرنے کے بعد پیسری استعمال کر سکتے ہیں۔ پیشتر ہرگز نہیں۔ ریٹرو فلیکشن یعنی رحم کا سروکس اور باڈی کے اتصال کے قریب پھیلی طرف کو خم کھا جانا۔ اس کا علاج اسی طرح پر ہے جیسے کہ ریٹرو ورشن کا۔ صرف زیادتی اس قدر ہے کہ رحم کے خم کو بھی درست کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کی درستی کے واسطے ٹیم پیسری۔ یا باج صاحب یا طامس صاحب کی پیسری استعمال کر سکتے ہیں۔ کسی گہبی ساؤنڈ پاس کر کے خم درست کر دینا بھی کافی ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات بد وضعگی اور رحم کا درست کرنا محال ہو جاتا ہے اور سولے کے اور کچھ بن نہیں پڑتا کہ جو شدید علامات پیدا ہوں ان کا معمولی طور پر علاج کرتے ہیں۔ مثلاً اور متعہ کو صاف کر دینا

گرم پانی سے فرج میں پکپکاری کرنا۔ اگر اجتماع خون کا شبہ ہو تو فصد لینا۔ اور عسرت الطمث کی حالت میں نرم جسم کو کشادہ کر کے دو طرفہ شکاف دینا آرام دہ تدابیر ہیں۔

ریٹھا۔ بن رتھندی۔ معدہ۔ ہاضمہ اور قوت مسترخیہ کامقوی ہے۔ اور قوی کادافع۔ پانی میں ملا کر اس کا کف پینا پربہ۔ دستوں۔ ہیضہ۔ صدرع۔ شقیقہ۔ لقوہ اور صرع میں مفید ہے۔ بطلان شامہ کے لئے سوطا سودا ہے۔ اس کی برطانات الجنب میں مفید شمار کیجاتی ہے۔ مفر کا فرز جب کرنا مخرج جنین ہے مگر ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک ریٹی نا اور آپٹک شرو کے امراض۔ یعنی طبقہ عنکبوتیہ اور عصب بصارت کے امراض۔

(۱) ہائی پرمیا آف ریٹی نا۔ یعنی پردہ عنکبوتیہ کا اجتماع خون۔ اسباب۔ کھنے پڑھنے نقاشی اور صوری وغیرہ میں زیادہ محنت۔ چمک لگنا۔ آنکھ کی رسولیاں۔ دوسرے امراض چشم کے بعد علامات۔ خود بخود چمکنا معلوم ہوتے۔ آنکھ میں گرمی اور ٹکان محسوس ہوتے اور روشنی وچمک کی برداشت نہیں رہتی (۲) ریٹی نا ٹیٹس طبقہ عنکبوتیہ کی سنورش۔ اسباب۔ آنکھ۔ امراض گردہ۔ زیادہ محنت آنکھ کی رسولیاں یا دوسرے پردوں کا دم اجتماع خون علامات۔ بصارت ہندی ہو جاتی اور نظر کا میدان تنگ ہو جاتا ہے۔ انجمام اعصاب کا جس قدر حصہ ایک فخر زایل ہو جاوے وہ دوبارہ نہیں بتا۔ ایسا ہی ریٹی نا کا حال ہے (۳) ریٹی نا ٹیٹس البیومی ٹوریکا۔ یعنی وہ ریٹی نا ٹیٹس جو گردہ کے امراض سے پیدا ہو یوریمیا کے سبب سے ہو جاتا ہے۔

ایسا ہی ایام حل میں ہی ہو سکتا ہے (۴) ریٹی نا ٹیٹس سفلی ٹیکا۔ یعنی وہ ریٹی نا ٹیٹس جو آنکھ کی وجہ سے ہو (۵) ریٹی ٹل اپو پلکسی ریٹی ٹل کے عروق سے خون جاری ہو جانا۔ اسباب۔ امراض قلب۔ ایٹھروما احتباس طمث۔ علامات۔ سرگھومتا اور درد کرتا۔ نظر دھندلا ہندی یا معدوم ہو جاتی ہے۔ کبھی نکسیر ہو جاتی ہے۔ اکثر ہمیشہ کے واسطے نظر ماری جاتی ہے (۶) ریٹی نا ٹیٹس پگنیٹو زا۔ ریٹی ٹل کے اندر سنورش ہو کر خاص رنگ جمع ہو جاتے ہیں۔ علامات۔ ضعف بصارت۔ میدان نظر کی تنگی۔ رتونا۔ (۷) ریٹی ٹل کا دوسرے پردوں سے علیحدہ ہو جانا۔ اسباب۔ کورائیڈ کی رسولیاں۔ کورائیڈ اور ریٹی ٹل کے درمیان اجتماع خون یا اخراج رطوبات ہو جانا۔ دٹرئیں زیادہ خارج ہو جانا یا اور طرح سے اس میں کمی آ جانا۔ ایک رخ میں ڈیلہ کا زیادہ طویل ہو جانا۔ علامات۔ ریٹی ٹل میں خراش رہتی۔ آنکھوں کے آگے شعلے اور چمک سے نظر آتے ہیں۔ نظر

دھندلی پڑ جاتی اور بھنور پھرتی معلوم ہوتی ہے۔ سرگھومتا۔ درد کرتا۔ چیزوں کی شکل بگڑتی ہوئی نظر آتی اور نظر میدان میں کمی آ جاتی ہے۔ اکثر نظر ہمیشہ کے واسطے ماری جاتی ہے۔ (۹) ریٹی ٹل کی وسطی شریان کا بھناؤ اس میں دھندلا نظر جاتی رہتی اور کسی قسم کا درد نہیں ہوتا۔ آنکھوں کے آگے شعلہ یا چمک سے نظر آتے ہیں۔ ریٹی ٹل کی قدرتی چمک دمک جاتی رہتی ہے۔ (۱۰) ریٹی ٹل کا گلابی اوما۔ یہ ایک قسم کا نرم سرطان ہے جو دماغ کے مشابہ نظر آتا ہے یا آہستہ آہستہ بڑھتا اور ڈیلہ کو پسلا کر پھوٹ نکلتا ہے۔ ایک نرہ کے ساتھ ساتھ بڑھتا جاتا ہے۔ نظر بہت جلدی کم ہوتی جاتی۔ تیلی کشادہ رہتی۔ اور فڈس سے زرد چمک پڑتی ہے۔ لٹرا وائرس

دبکر قینہ کی طرف چلے آتے ہیں (۱۰) آپٹیک نیورائیٹس۔ اس کے دوسرے نام پے پلائی ٹس اور ڈسٹنگ نیورائٹس ہیں۔ علامات۔ میدان بصارت میں تنگی یا کمی آجاتی ہے۔ پتلی کشادہ اور سست رہتی ہے۔ گرد و یاد کم کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ عموماً یہ مرض دونوں آنکھوں یکساں ہوتا ہے۔ سر میں درد اور گھیر پھٹی۔ جی مٹلاتا اور سست ہوتی ہے۔ سننے اور سو گھننے کی قوت زایل ہو جاتی ہے۔ ماتھ پاؤں قابو سے باہر معلوم ہوتے اور مرگی کے مشابہ تشنج ہوتے ہیں۔ مگر یہ تمام علامات مستقل نہیں ہیں۔ انجیلیا اسکوپ کے ساتھ دیکھنے سے ڈسک سرجی ہوتی۔ گندھلی اور امبری ہوئی نظر آتی ہے اس کا کنارہ دھندلا پڑ جاتا اور ریٹی ناکی وریڈیں بہری رہتی ہیں۔ اسباب۔ حدقہ چشم و داغ کے اندر رسولیاں یا آتشک کی گیسائی کڑھب بصارت پر آن کا دباؤ رہتا۔ منجائی ٹس۔ ہائیڈروکسیس۔ زہر سک۔ دماغ کی کوئی خواش کتہ بیماری۔ سر کی پرائی ضربات۔ کیفیت۔ بعض کا یہ خیال ہے کہ ورم حجب دماغی سے پھیل کر آ جاتا ہے (۲) دماغ کے اندر پانی زیادہ ہو کر غلاف عصب کے اندر آتا ہے۔ یا دماغ میں رسولی وغیرہ کا دباؤ زیادہ ہو کر معمولی پانی کو پھونک کر اس طرف دھکیل دیتی ہے (۳) دماغی رسولی وغیرہ سے خراش ہو کر پیلا نک پھینچ جاتی ہے (۱۱) اثر و فی آف دی آپٹک یہ پانچ طرح سے ہو سکتی ہے اول ایسے امراض جو آنکھ کے اندر شروع ہوں۔ مثلاً کورائیڈ۔ یاریٹی ناکے دیرینہ امراض بگلا کوما۔ ڈیہ کا ورم ضرب جس سے ڈیہ کے اندر خون بکثرت خارج ہو جاوے۔ دوسرے ایسے امراض سے جو ڈیہ کے باہر شروع ہوتے ہیں مثلاً دماغ اور نخاع کے امراض۔ حدقہ چشم کی رسولیاں۔ ایسی حالت میں پے پلا سفید ہو جاتا ہے نظر کمزور دھندلی اور زایل ہو جاتی وسعت بصارت تنگ اور رنگتوں کی بصارت نابود ہوتی جاتی ہے۔ پہلے سرخ اور سبز رنگ نظر آنے سے رہ جاتے ہیں۔ بعد میں ہر ایک رنگ کی طرف سے قطعی نابینائی ہو جاتی ہے۔ پتلی کشادہ اور سست یا ساکن رہتی ہے۔ جس سے مریض گھورتا ہوا نظر آتا ہے۔ ستھوم تبا کو کیوجہ سے۔ چھٹھام شراب کیوجہ سے پنچھڑھا پے کیوجہ سے۔ یہ تمام حالتیں قریب قریب لا علاج ہیں۔ ایک دفعہ نقصان بصارت ہو کر مریض ہمیشہ کے واسطے اندھا رہ جاتا ہے (۱۲) کلر بلا سٹڈنس۔ کروسیلوڈا پس۔ رنگتوں کی مینائی کموشین جاتی رہنا کبھی تو تمام رنگتوں کی نظر جاتی رہتی ہے۔ اور کبھی خاص خاص کی۔ اس لئے اس کی مفصل ذیل اقسام ہیں اول۔ وہ جس میں کوئی بھی رنگ نظر نہ آ سکے۔ یہ نقص کبھی پیدائشی ہوتا ہے۔ اور کبھی رنگتوں میں بکثرت کام کرنے اور بعض میں رنگتوں کی تعلیم نہ ہونے سے ہو جاتا ہے۔ دوسرے وہ جس میں بعض بعض رنگتوں کی بینائی کم ہوتی ہے۔ اس کو ڈالی کرومک ورن کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) ششخ نابینائی۔ یہ اکثر ہوتی ہے (۲) سبز نابینائی۔ (۳) بنفش نابینائی یہ بہت ہی شاذ ہے۔ سوہرہ قسم جس میں کسی رنگت کی تیز نہیں رہتی۔ بلکہ ہر ایک شے بالکل سفید یا سیاہ نظر آتی ہے (۱۳) آپٹک نرو کی رسولیاں۔ یہ تین قسم کی ہوتی ہیں۔ کتوما۔ سارکوما۔ اور نیوروما۔ (۱۴) آپٹک نرو کی ضربات۔ پھری۔ یا ذک دار اور زار سے اس عصب کو ضرب پہنچ سکتی ہے جس کے بعد ٹوراماری جاتی۔ پتلی کشادہ اور ساکن رہتی اور ابتداء آپٹک ڈسک میں کچھ تغیر نہیں آتا۔ علاج (۱) مانی پریسیا یعنی ریٹی ناکے اندر زیادہ خون کا جمع ہو جانا۔ اس میں نظر کے آگے شعلہ معلوم ہوتے رہتے ہیں اور روشنی کی بالکل

برداشت نہیں رہتی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مریض کو ہر قسم کے نظری کام سے منع کریں۔ پڑ پڑی میں جو تکلیف ہو کر
لینینٹ آئیوڈین یا کروٹن یا سسے پزم سے کاؤٹری ٹیشن جاری رکھیں۔ داخلی طور پر مقہیات خولاد۔ سسکونا۔ کوئین
وغیرہ کھلاتے رہیں۔ نیلگوں عینک آنکھوں پر لگائیں (۲) ریٹی ٹائیسٹس۔ ریٹی ٹائی سٹس۔ اس کا علاج بعینہ
اسی طرح ہے جیسا کہ مائی پریپا کا۔ اگر خون میں کوئی خفاہ مثل مادہ آشکار یا رہیوے ٹرم وغیرہ موجود ہو اس کا مناسب
علاج کرنا چاہئے۔ (۳) ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ اس میں مریض دفعہ تا بنا ہوا
ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مریض کو قطعی آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ شروع میں ایک خوراک اکثر ایک آرگٹ
کوئیڈ ۴۰ بوند۔ لائیو مار فیا ۲۰ بوند۔ اکوانتھی ایک اونس دے سکتے ہیں۔ بعد میں پوٹاسیم آئیوڈائیڈ گرین خوراک میں
تین دفعہ روزانہ دینا چاہئے (۴) ریٹی ٹائیسٹس گینٹوزا۔ اس میں دو سے آرام کی کم امید ہے۔ ہر قسم کے
کام سے معاف کریں۔ اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ۔ پوٹاسیم برومائیڈ۔ اور مائیڈارجرانی پر کلورائیڈ استعمال کرتے رہیں۔
خمدار کو بالٹ کی عینک آنکھ پر لگائیں (۵) ڈیچمپٹ آف دی ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ اس میں مریض دفعہ تا بنا ہوا
مریض کو ہر کام سے منع کرنا۔ اور آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ کوئی دو اس میں کارآمد نہیں ہو سکتی۔ محض مسکن
درات۔ اور مسعات کارآمد ہو سکتے ہیں۔ پائیو کارپین کی جلدی پیکاری پوری مقدار میں مفید ثابت ہوتی ہے
(۶) ایبوزم آف سنٹرل آرٹری آف دی ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ اس میں مریض دفعہ تا بنا ہوا
پھنس جانے سے بند ہو جانا۔ اس کا علاج سولے آرام دینے اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ استعمال کرانیکے اور کچھ نہیں۔
(۷) گلاپو ما آف دی ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ ریٹی ٹائیٹس۔ اس کا علاج سولے اس کے اور کچھ نہیں کہ جب
یہ مرض تشخیص ہو تو فوراً اس آنکھ کو نکال دیا جائے۔

ریٹینشن آف یورین Retension of Urine پشیاپ کا بند ہو جانا۔ احتباس البول کا بیان دیکھو۔

ریٹی ٹائیٹس Retinal Detachment دیکھو ریٹی ٹائیٹس کے امراض کا بیان

ریڈ اوکر Red Oehre گیر دہی۔ کاپولین کا بیان دیکھو۔

ریڈ بول Red Bole گیر دہی کاپولین کا بیان دیکھو۔

ریڈ پریسیپیٹ Red Precipitate مائیڈارجرانی آکسائیڈم روہم کا بیان دیکھو۔

ریڈ پوکون Red Pucchoon سنگی نیرباکیناؤنس کا بیان دیکھو۔

ریڈ گلوور Red Glover ٹرائی فولیم پریٹینس کا بیان دیکھو۔

ریڈ گم Red Gum ایو کے پشس ریسٹرائٹا کا بیان دیکھو۔

ریڈ گم ٹری آف اسٹریلیا Red Gum tree of Australia ایو کے پشس

مائیڈارجرانی کا بیان دیکھو۔

لرین Resin رال۔ یہ ایک قسم کے متغیر کیفیت روغن ہوتے ہیں۔ جو زیادہ آکسی ڈیشن کیوجہ سے اس صورت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مقامی استعمال میں خفیف محرک اور ڈس انفیکٹنٹ ہے۔

ریشہ والا۔ قابض لیکن اوجاع۔ سخن۔ ملطف۔ منفح۔ منوم۔ مجلل۔ ریح۔ دربول حیض اور مقوی باہ ہے۔ نزوں کو روکتا۔ آواز کو صاف کرتا۔ اور بچوں و جوڑوں کے دروں میں مفید ہے۔ نصف عمدہ۔ جگر و مثانہ کو دفع کرتا اور عسر البول میں مفید ہے۔ خرما سے ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

رنفیکشن اور انگوٹیشن کے امراض Refraction and Accommodation دیکھو بیان بصارت کے امراض کا۔

ریفنی ڈوفورا ویٹینس Raphidophora Vitiensis اس کی جڑ بنام ٹونگا استعمال ہوتی ہے پس اس کا بیان دیکھو۔

ریکٹم Rectum مقعد۔ رودہ مستقیم کے امراض۔ ان کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے۔

اول۔ دیر کے پیدائشی نقص۔ ان کی مفصلہ ذیل اقسام میں (۱) دیر کا تنگ یا جزوی طور پر بند ہونا (۲) دیر کا ٹکلی طور پر بند ہونا (۳) ایک آدھ انچ دیر سے اوپر مقعد کا درمیں کس جھٹی سے بند ہونا۔ (۴) دیر کا معدوم رہنا (۵) دیر کا بند اور رودہ مستقیم کا تدارد ہونا۔ دویم۔ رودہ کا سٹرکچر۔ یہ رودہ کے ہر ایک حصہ میں واقع ہو سکتا ہے۔ مگر عموماً اس کے اسی حصہ میں ہوتا ہے جس کو رودہ مستقیم یا ریکٹم کہتے ہیں۔ یہ تین طرح کی ہوتی ہے (۱) سپیل یا فائبرس۔ اس میں نایاب ریشہ جگر رودہ کو تنگ کر دیتے ہیں۔ ان کا مقام رودہ مستقیم کی ابتدا ہے۔ یا دیر سے چار چھ انچ اوپر زیادہ تر بڑبڑوں میں ہوتا یا حاملہ عورتوں میں پلوک سیلولائیٹس کے بعد۔ اس سال مزمنہ اور پیش کے بعد ہی ہو جاتا ہے۔ علامات رفع حاجت کے وقت اور تکلیف ہونا۔ پاخانہ پتلی سیخوں کی طرح یا نرم خارج ہونا یا ٹکڑہ ہو کر آنا۔ کبھی ایسا ہونا کہ اس کا نرم حصہ خارج ہو جائے۔ اور سخت حصہ پیچھے رہ کر نفخ اور درد کا باعث ہو جائے۔ کبھی کبھی خون اور لعاب کا خارج ہونا۔ بوجی یا انگشت داخل کرنے سے سٹرکچر کی جگہ اور ذیغی معلوم ہو سکتی ہے۔ ٹکڑہ یا در کسنا چاہئے کہ بوجی کا سٹرکچر یا میو کس فولڈ سے ٹکرا سکتا یا انٹری میں سوراخ کر کے پیری ٹونیم میں جاسکتا ہے۔ اس لئے اس کے پاس کرنے میں بہت احتیاط چاہئے۔ انجام۔ مریض برسوں صحت کے ساتھ زندگی گزار سکتا ہے۔ کبھی دفعتاً بہت بڑھ کر سدہ کا باعث ہوتی ہے۔ اور کبھی اس کے قریب پھوٹا بن کر نفخ یا شانہ وغیرہ میں کھل جاتا ہے (۲) سفلیٹک سٹرکچر۔ یہ مرض آتشک کے تیسرے درجہ میں زیادہ تر ہوتا۔ اور انگلی سے آسانی محسوس ہو سکتا ہے (۳) میگلنٹ سٹرکچر۔ جو سرطان کی وجہ سے ہو اس میں درد اور بھینپی زیادہ تر ہوتی اور اکثر دست آتے ہیں۔ جن میں خون اور آؤں خارج ہوتی رہتی ہیں یہ تمام تکلیف روز بروز بڑھتی جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ زندگی نہایت مصیبت زدہ ہو کر چہرے کے طور بدل جاتے ہیں۔ مرنے سے داخل کرنے سے رسولی صاف معلوم ہو سکتی ہے۔ آخر کار مریض شدت درد اور کثرت اسہال سے یا انٹری میں سٹرکچر ہو کر پیری ٹونائیٹس ہو جاتے یا جریان خون کی کثرت یا علاج سدہ پڑ جانے سے ہلاک ہو جاتا ہے۔

سومہ مقعد کا سرطان یا سارکوما - چارم - پی پی لوما یعنی چھوٹی چھوٹی بھری ہوئی رسولیاں پیچھے مقعد کی پالی پس یعنی دما رسولیاں - یہ بچوں میں کثرت سے ہوتی اور اس سال الدم کا باعث بنتی ہیں۔ اکثر خروج المقعد ہوتا رہتا اور پیشاب تکلیف یا وقت کے ساتھ آتا ہے جس سے پتھری کا شبہ ہو سکتا ہے۔ ہشتم - رودہ مستقیم کے ماسور اسباب - آتشک - ضرب - سرطان - تھاٹومی کے بعد - پھوڑے کے بعد - اقسام - ریکٹ سے شروع ہو کر دوسری جگہ اُسی میں کھل سکتا ہے۔ یا مثلاً نہ یا فرج یا رحم کے اندر یا سیون میں پہنچ کر باہر - علامات - قسم کے مطابق مختلف ہوتی ہیں - ہشتم - دیر کے زخم اور شکاف - کبھی ایک اور کبھی زیادہ ہوتے - ہر وقت کی خراش اور درد سے سخت نصیب رہتی - زخم عموماً چھوٹے ہوتے - اور شکاف کا کنارہ سخت رہتا ہے - بیرونی کنارہ پر اکثر مومکد ہی ہو جاتا ہے - اسباب عام ضعف - وضع حمل - دائمی قبض - پیش مزمنہ - بواسیر - مرض اختناق الرحم - ہشتم - دیر کا تشنج ہو کر بند ہو جانا - یہ عموماً مقامی درم یا زخم یا شکاف یا بواسیر سے ہو جاتا ہے - نهم - استرخار المقعد - اسباب - دائمی قبض کی وجہ سے اکثر درمیانی عمر کی عورتوں میں ہو جاتا ہے - علامات - براہین رہنے کی وجہ سے متعفن یاخ پیدا ہوتی اور غلاط خون میں جذب ہو کر عام ضعف - صداع دوران سے چھینی وغیرہ پیدا کرتی ہے - دہم - اسکیوریکٹل ایس - یعنی وہ پھوڑا جو مقعد اور آکیل ہڈی کے درمیان پیدا ہو - اس کی علامات وہی ہیں جو عام طور پر ایس کے بیان میں درج کی گئی - یہ دہم کا ہوتا ہے اکیوٹ اور کرائک - یا زخم - نهم - نیل ایس - یعنی وہ پھوڑا جو دیر کی اندرونی سطح پر واقع ہو - وازو کم فیسچو لان ایلنو - بواسیر المقعد - بگھنڈر - یہ عموماً اسکیوریکٹل یا نیل ایس کے بعد ہو جاتا ہے - اس کی تین بڑی اقسام ہیں (۱) کپلیٹ جس میں ایک سوراخ باہر کی طرف ہوا اور ایک مقعد کے اندر (۲) بلائڈ انٹرل جس میں باہر کی طرف سوراخ ہوتا مگر مقعد کے اندر نہیں ہوتا - پردب داخل کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مقعد کے اندر نہیں جاسکتا (۳) بلائڈ انٹرل جس میں باہر کی طرف کوئی سوراخ نہیں ہوتا محض مقعد کے اندر سوراخ ہوتا ہے - اس لئے یہ دونوں معلوم ہی نہیں ہوتا - مگر رفع حاجت کے وقت درد ہوتا اور کبھی کبھی پیسپی آتی ہے - دیر کی ایک طرف دبائے سے جگہ سخت یا دردناک محسوس ہوتی ہے انگشت داخل کرنے سے اس کا اندرونی سوراخ محسوس ہو سکتا - اور سپیکولم کے ذریعہ صاف نظر آ سکتا ہے - برسوں تک عام صحت کو ضرر پہنچانے کے بغیر رہ سکتا ہے - سینر دہم - بواسیر پائیلو - اس کا بیان علیحدہ کیا جا چکا ہے - چہارم - پروپس انائی - دیر کی جھلی کا ابر کر باہر آ جانا - کبھی بوس بھلی کے ساتھ لحمی ریشے ہی آ جاتے اور سطح سخت ہو جاتی - بچوں میں یہ مرض اکثر ہوتا ہے - اسباب - عام ضعف - دائمی قبض یا دیرینہ اسہال - پیش - مثلاً یور تھیر کی سٹرکچر پالی پس - بواسیر - پانزدہم خروج المقعد - کانچ نکلا - یہ مرض جوانوں میں بہت کم اور بچوں میں کثرت سے ہوتا ہے - بعض اوقات اٹس سپیشک بعد ایسا ہوتا ہے - علاج - اب ذیل میں ان امراض کا بیان مختصر طور پر بیان کیا جاتا ہے (۱) اسکیوریکٹل ایس - یہ دو طرح کا ہوتا ہے - اکیوٹ اور کرائک - اس کا علاج انہیں عام اصول کے مطابق کرنا چاہئے جو ایس کے بیان میں مذکور ہوئے - اگر مقعد یا مثلاً کے اندر کھل جائے تو ایسا شکاف دینا چاہئے جس میں مقعد اور مثلاً نہ ہی شکاف ایس تک کھل جائیں - تاکہ انگور بکر تر کی طرف غا

بہتر آئے ورنہ ناصور باقی رہنے کا اندیشہ ہے (۲) السر یعنی زخم۔ قروح المقعد۔ اس کا علاج عام اصول کے مطابق صرف اس قدر ہے کہ روده کو حقنہ سے صاف کرتے رہیں۔ اور زخم پر کاسٹک لوشن ۲۰ گرین فی اونس کا لگانے میں اگر کوئی اندرونی مرض مثل آتشک۔ سکروی۔ انجیا۔ سروس کف دی اور وغیرہ موجود ہوں اُن کا حسب قاعدہ علاج کریں (۳) انفلامیشن۔ پروکٹائیٹس و رحم المقعد۔ ٹکین سہلات سے براز کو رقیق رکھیں۔ مقعد کے اندر جاذب اور نافخ سوزش ادویہ بذریعہ حقنہ پہنچاتے رہیں۔ مثلاً (۱) پورک ایسڈ ایک ڈرام ٹنگو اوپیم ۳۰ پوند۔ گرم پانی ۲ اونس (۲) کاسٹک لوشن۔ اگرین فی اونس۔ غذائیں رقیق قلیل المقدار دیتے رہیں (۴) ایٹونی آف دی رکٹم۔ اسر جہا المقعد۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ براز مقعد کے اندر جمع ہو کر خشک ہو جاتا اور سخت گرہوں میں تبدیل ہو کر قائل اخراج نہیں رہتا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ پہلے نیم گرم پانی اور صابون کے حقنہ کریں۔ پانی ڈیڑھ بوتل یعنی قریب ۸ اچھٹا ٹنک۔ اس میں صابون اس قدر ملیں کہ سفید جھاگ نمایاں ہو جائے۔ پھر ایک اونس کیسٹریل ماکر حقنہ کریں۔ اگر اس سے روده صاف نہ ہو سکے تو بذریعہ سپیس کولم مقعد کو کشادہ کر کے انکشت یا چھوٹے پیچے کے ذریعہ کھرچ کر براز نکالنا پڑتا ہے۔ اس طرح مقعد کو صاف کرنے کے بعد پھر صابون اور پانی کے حقنہ کرنے چاہئیں۔

ابعہ میں داخلی طور پر مفصلہ ذیل جو بہ استعمال کراتے رہیں۔ (۱) سٹرکینیا ۱۶ گرین۔ صبر ۲ گرین۔ ہل رہیانی کو ۲ گرین۔ (۲) کی ایک گولی تیار کر کے سوتے وقت کھاتے رہیں (۲) صبر ۲ گرین۔ ریونڈ جینی ۲ گرین۔ زعفران ۲ گرین۔ گونڈیں اس کی ایک گولی تیار کریں۔ اور ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔ مقعد کے اندر روزانہ ہینز پلین ۴ ڈرام پانی ۲ اونس۔ یا فیری سلفاس ۶ گرین۔ ٹھنڈا پانی ۱۲ اونس۔ یا ساگہ ایک ڈرام۔ ٹنک ۲۰ گرین۔ پانی ۲ اونس۔ یا خالص سر و پانی کے روزانہ صبح کے وقت بعد استغفر لغ حقنہ کراتے رہیں۔ (۵) ریکٹیل پالی پس۔ اس کا علاج جراحی عمل ہے۔ مقعد کو کسی سپیکولم سے کشادہ کر کے پالی پس کی جڑ کو دھاگہ سے خوب مضبوط باندھ دیں۔ یا کاٹری جلا دیں۔ یا اگر جڑ بہت باریک ہو تو قنچی کے ساتھ قطع کر کے کاٹری سے جلا دیں۔ ان سب عملوں میں جڑ کو کھینچ کر باندھ دینا بہترین علاج ہے (۶) پرو لیسپس۔ اس کا بیان پرو لیسپس ریکٹالی میں دیکھو (۷) چلے پلوما۔ اس کا علاج مناسب جراحی عمل سے نکال دینا ہے (۸) سارکوما۔ اس کا علاج ہی سولنے اس کے اور کچھ نہیں کہ شروع سے ہی اس کو کامل طور پر قطع کر کے نکال دیا جائے (۹) سپیز ماڈک کنٹرکشن آف دی انیس۔ یعنی دیر کا قسح ہو کر تنگ ہو جانا۔ مریض کو کلورا فارم سے بہوش کر کے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے زبردستی مقعد کے اندر ڈال کر لیں اور زور تمام دیر کو کشادہ کر دیں (۱۰) سٹرکچر (۱۱) ریکٹیل فچولا۔ فچولا ان اینوکا بیان دیکھو (۱۲) ریکٹیل فشرز۔ شقاق المقعد۔ مقعد کو مناسب حقنہ سے صاف رکھنا اور شقاق پر کاسٹک لوشن ۲۰ گرین فی اونس کا لگانا کافی علاج ہے (۱۳) کنجینیٹل سیل فامیشن۔ یعنی پیدائشی نقص۔ یہ کئی اقسام کے ہوتے ہیں (۱) دیر کا تنگ یا قد سے بند ہونا۔ اگر ممکن ہو سکے تو انکشت داخل کر کے کشادہ کریں۔ ورنہ پردہ پوائنڈ بیٹری داخل کر کے تصوراً اس کا کٹ دیکر کشادہ کر دینا چاہئے۔ بعد میں کہیں کہیں مناسب بوجی کے ذریعہ کشادہ کرتے رہیں

(ب) دبر کا جھلی سے بالکل بند ہو جانا۔ بذریعہ ٹروکار اس میں سوراخ کر کے غلاظت صاف کریں۔ اور بعد میں سونچ یا لمبی ناریا بتی اندر رکھ کر اس کو کشادہ کریں۔ اور چند روز جلد تک انگشت یا مناسب بوجی کے ذریعہ کشادہ کرتے رہیں۔

(ج) دبر سے نصف انچ یا ایک انچ اوپر مقعد کے اندر زائید جھلی ٹکر راستہ بند ہو جانا۔ پہلے کینولا یعنی لمبی اندر پہنچائیں جب اس کا منہ جھلی پر ٹکرائے۔ ٹروکار داخل کر کے اس میں سوراخ کریں۔ اور غلاظت صاف کر کے ڈریسنگ فارسیس داخل کریں۔ اور اس کو کشادہ کر دیں۔ بعد میں گاہے گاہے بذریعہ انگشت یا بوجی کشادہ کرتے رہیں (د) دبر کا بالکل غائب ہونا۔ اگر ممکن معلوم ہو۔ اس کی قدرتی جگہ پر چاقو ایک دو انچ گہرا لیجا کر انگشت سے رودہ کی سطح معلوم کریں اور جب رودہ کی سطح معلوم ہو جائے تو بذریعہ ٹروکار اور کینولا اس میں سوراخ کر کے غلاظت صاف کریں۔ اور خوب دھونے اور انٹی سپٹک کرنے کے بعد سوراخ کو جلد تک کھینچ کر زخم کے کنارے جلد کے ساتھ سی دیں۔ (ه) دبر بند اور مقعد کا غائب ہو جانا۔ اس کا علاج اسی طرح ہے جیسا کہ اوپر نمبر (د) میں بیان ہوا۔ لیکن اگر رودہ مستقیم کا بالکل پتہ نہ مل سکے تو لمبر کولاٹومی یا انگونیل کولاٹومی کرنی چاہئے۔ (۱۲۷) ریکٹل کنسر۔ سرطان المقعد۔ اگر ممکن ہو سکے تو فوراً شروع میں ہی اس کو کامل طور پر قطع کر دینا چاہئے۔ لیکن اگر اس کا فساد زیادہ پھیل چکا ہو اور قطع کرنا محال اور غیر مناسب معلوم ہو تو لمبر کولاٹومی یا انگونیل کولاٹومی مفصلہ ذیل اغراض سے کر سکتے ہیں (و) سخت درد کو رفع کر دینا کی غرض سے۔ جو براہ کی زخمی سطح پر گزرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ (ب) براز کے ہمراہ اسے یا فرج نکلنے کی وجہ سے (ج) جب راستہ مستقیم بند ہو کر پاخانہ بالکل بند رہے تو اس کے اخراج کی غرض سے (د) ریکٹل فمچوٹا نواسیر المقعد۔ یہ کبھی مشانہ میں کبھی جسم یا فرج میں۔ اور کبھی مجری بول پیشاب میں کھل جاتے ہیں۔ اگر ممکن ہو سکے تو سپیکولم اندر داخل کر کے ناصور کے منہ پر کاسٹک لگا دینا چاہئے بحقیق حالتوں اور شروع مرض میں یہ علاج کافی ہو۔ ورنہ اگر ممکن ہو سکے تو ناصور کے کناروں کو کھرج کر ٹانگوں سے بند کر دینا چاہئے۔ جب ناصور مشانہ کے اندر کھلے اور اس پر مدت گزر جائے تو کوئی علاج سوائے اس کے کامیاب نہیں ہوتا کہ مشانہ کے اندر میڈین سٹاف پہنچا کر پریئم (عائد) میں ناصور تک شگاف دیں۔ اور ایک ڈرے نیچ ٹیوب مشانہ کے اندر داخل کر کے باندھ دیں۔ تاکہ پیشاب اگر راستہ خارج ہوتا رہے اور نیا انگور ٹکر مشانہ اور مقعد کا سوراخ بند ہو جائے۔

ریکٹی فاڈ سپرٹ Rectified Spirit اس میں خالص الکحل ۸۴ اور پانی ۱۶ فیصدی ہوتا ہے۔ بہت سے ٹنکچر سپرٹ ایسینس۔ اور سینٹ بنائے میں استعمال ہوتی ہے۔ پلائی نہیں جاتی۔

ریگ پیشاب میں آنا۔ دیکھو بیان مشابہ کے امراض اور یورک ایسڈ دیا تھے سس کا۔

ریمیجیا Remigia اس درخت کی چھال سکونا کے مشابہ ہے۔ ہمیشہ سکونا انکیڈائیڈز تکالے جاتے ہیں۔

ریناڈس ڈیزیز Reynaud's Disease اس کے دو بحر نام لوکل سنگلی و ایسکشیہ۔ اور سیٹریکل گینگرن ہیں۔ علامات۔ یہ مرض ہر دو جانب کی انگلیوں یا ماتھے پاؤں یا کانوں یا ناک کو مبتلا کرتا ہے۔ پہلے مآؤف حصہ ٹھنڈا ہو کر پھیکا اور رن پڑ جاتا ہے جو ایک قسم کی لوکل سنگلی یعنی غشی ہے۔ بعد ازاں دریدوں میں

خون جمع ہو کر نیلا سیاہ اور داغدار ہو جاتا ہے۔ جو ایک قسم کا کوکل ایسٹاشیا یعنی جس الدم ہے۔ اُس کے بعد ماؤف حصہ سکر کر مدار پڑنا شروع ہو جاتا اور دھبہ یا پٹنسیاں یا آبلہ پیدا ہوتے ہیں۔ کبھی عضو ماؤف چھوٹا اور ڈبلا ہو جاتا ہے۔ یعنی اس کی اثر دنی ہو جاتی ہے۔ ماؤف حصوں میں سردی یا سنسنا ہٹ محسوس ہو کر چھبک اور درد شروع ہو جاتی ہے۔ سخت حالتوں میں درد ناک سردی پھینپی۔ جھپی۔ جلن اور دکھ ہر وقت رہتے ہیں۔ کیفیت۔ اس مرض کی حقیقت یہ ہے کہ باریک شریانوں میں پھلتا جاتا ہے جس سے خون کم ہو کر ماؤف حصہ پھیکا سن اور جس پڑ جاتا ہے اس کا سبب دماغی فساد قرار دیا گیا ہے۔ کبھی سخت جذبہ اور سردی سے شروع ہو جاتا ہے۔ عورتوں میں پندرہ اور تیس سال کے درمیان زیادہ تر ہوتا ہے علاج۔ اس مرض کا علاج ابھی تک سخت مشبہات اور ظلمات میں مجھوب ہے جو خاص سبب تشخیش شریانی کا معلوم ہو۔ مثلاً آتشک۔ ورم گردہ۔ کثرت شراب۔ ذیابیطس۔ ورم استائے دماغی۔ مایا۔ خدام۔ ہیپے ٹی ٹوریا۔ ضربات شکم وغیرہ۔ اُن کا مناسب علاج کرنا چاہئے۔ سٹرکینا اور آرسنک اس میں مفید بیان کئے گئے ہیں۔ مقامی نگہین کا علاج عام اصول کے مطابق کرنا چاہئے۔

رینل ڈراپسی Renal Dropsy دیکھو میان ڈراپسی اور برٹیس ٹیزیکا۔

رینل کالک Renal Colic گردہ کے امراض کا بیان دیکھو۔

رینل کیلکولائی Renal Calculi گردہ کے امراض کا بیان دیکھو۔

رینل ہیمریج Renal Hæmorrhage گردہ کے امراض کا بیان دیکھو۔

رینولا Ranula تشقوع اللسان۔ زبان کے نیچے تیلی دار رسولی ہو جانا۔ اس کا سبب عمدہ علاج یہ ہے

کہ قہنجی یا چاقو کے ساتھ اُس میں تھوڑا سا سوراخ کر کے غار کے اندر ہر چار طرف کر دک ایسڈ لگا دیں۔ یا جاذب روئی جو پانچ فیصدی کے آبیوڈین سالیوشن میں ترکی گئی ہو اُس کے اندر بہر دیں۔ تاکہ سوزش پیدا ہو کر غار کی دیواریں باہم پوٹ ہو جائیں۔ اگر سوراخ جلدی بند ہو جائے تو دوبارہ کافی سوراخ کر کے اسی طرح علاج کرنا چاہئے بعض اوقات کافی مقدار شگاف دینے سے ہی تمام غار بند ہو جا کر تاپ ہے۔

ریو Ave یہ روٹا گریو پوسٹک دوسرا نام ہے۔ پس اُس کا بیان دیکھو۔

ریونڈ جینی۔ رہو رب کا بیان دیکھو۔

بَابُ الزَّائِي الْمُجْمَعِ

زائی میں { اس کے دوسرے نام پنگر ٹیک ٹرکٹ

زائی میں فیئر چائلڈ { do. Fair Child اور پنگر سے ٹین بی ہیں۔ اس میں پنگر یا

کے تمام غیر جی جی ٹرپین۔ امائی لوسین۔ بی اسپین اوڈینیٹ موجود ہوتے ہیں۔ زمانہ حال کی تمام نوا ایجاد ادویہ میں زائی میں اعلیٰ درجہ کی عمدہ ثابت ہوئی ہے۔ ہر قسم کی غذا کے باضمہ میں کمیالی طور پر مدد دیتی ہے۔ یعنی تمام الہیوی

مثلاً سفیدی بیضہ گوشت - پنیر - المچ کا کیزین وغیرہ کو پیٹو نازین۔ نشاستہ کو شکریں۔ اجڑے روغنی کو امشن میں متغیر کر کے قابل تحلیل کر دیتی ہے۔ کھاری اودیر کے ساتھ اس کا اثر پورے طور پر ہوتا ہے۔ اور ترش اودیر کے ساتھ قدرے کم۔ اس کی مدد سے دودھ بچنی۔ آٹھ وغیرہ اشیاء کو مصنوعی طور پر ایسا متغیر کیفیت کر سکتے ہیں کہ معدہ اور امعاء میں فوراً تحلیل ہونے شروع ہو جائیں۔ دیکھو بیان پیٹو نازین ریشن کا۔ غرض کہ جو فعل معدہ اور امعاء میں غذا پر ہوتا ہے وہی اسکی مدد سے مصنوعی طور پر کر کے غذا کو قابل تحلیل کر سکتے ہیں۔ اعصابے باضہ کیسے ہی خراب اور ضعیف کیوں نہوں۔ اس کی مدد سے غذاؤں کو ہضم کر لیتے ہیں۔ معدہ کے تمام امراض مثلاً درد نفخ۔ سوزش ضعیف تیخ۔ قح۔ سرطان وغیرہ میں اور زیر سخت و متواتر تے کی حالت میں دودھ کو زانی مین کے ساتھ پیٹو نازین کر کے دینا نہایت مفید ہوتا ہے اس سے درد۔ سوزش۔ آتش یقل۔ اور تے کو آرام ملتا۔ اور دودھ ہضم ہونے لگتا ہے۔ ہر قسم کی بدضمی میں خواہ امراض معدہ جگر یا معاسے ہو یا خرابی عادات سے۔ اس کی مدد سے غذا میں ہضم کر سکتے ہیں۔ جگر اور لبلبہ کم مراض میں جبکہ اُس کے عروق باضہ بفلت خارج ہونے سے غذا ہضم نہوتی ہو تو اس کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ بچوں کے واسطے زانی مین سے پیٹو نازین کیا ہوا دودھ ایسا ہی حل لہضم ہے جیسا کہ ماں کا دودھ۔ اگر معدہ یا معاسے کے امراض یا اخراج دندان یا محض تغیرات موسم کی وجہ سے بچے روز بروز لاغر اور ناتوان ہوتا جاتا ہو۔ درد نفخ۔ قبض۔ اسہال۔ تے وغیرہ امراض میں ہمیشہ مبتلا ہے تو پیٹو نازین کیا ہوا دودھ اُس کو برابر ہضم ہونے لگتا۔ قوت اور صباست میں ترقی کرتا اور تمام امراض بتدریج دور ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی بدضمی پیران میں بھی زانی مین کی مدد سے اثر دکھلاتی ہے۔ غرضیکہ عضائے انہضام کے لئے زانی مین سب سے اعلیٰ درجہ پر مفید دوا ہے۔ اس کو ایجاد دوا کو زمانہ حال کے عجائبات اور رب العلین کے بڑے انعامات میں سے شمار کر سکتے ہیں۔ مگر زانی مین ۱۰ گریں سے ۶ گریں تک۔ زانی مین ۵ گریں اور سوڈا بائی کارب ۵ گریں ملا کر اس سے ایک پائنت یعنی دس چھٹانا تک دودھ کو پیٹو نازین کر سکتے ہیں۔ نسخہ ۴۔ زانی مین ۲ گریں۔ پیمتہ ۳ گریں۔ اپریکاک ۱۰ گریں۔ اکسٹراکٹ جنشین حسب ضرورت اس کی ایک گولی بنا کر ایک یا دو گولیاں روزانہ استعمال کرائیں۔ امراض معدہ میں کھانے کے بعد معائن کو کھلانا چاہئے۔ اور امراض جگر۔ معا و لبلبہ میں غلٹے دو تین گھنٹہ بعد۔

زبان کے امراض۔ ان کی مختصر فرست مع علاج حسب ذیل ہے (۱) زبان کے کناروں یا زیرین سطح پر دوہری ساختوں کے ساتھ پیوستہ ہونا۔ اکثر یہ وصل پیدائشی ہوتے ہیں۔ بعض اوقات زخموں کے بعد بھی ہو جاتا ہے۔ جو پیدائشی وصل محض جلی کے ذریعہ سے ہوں اُن کو باسانی چاقو یا قینچی کے ساتھ قطع کر سکتے ہیں۔ جو زائد وصل زخموں کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ اُن کے قطع کرنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ اور اکثر ناکامی رہتی ہے۔ جو وصل طول طویل اور موٹے ہوں۔ اُن کو زبانی دھاگہ کے ساتھ باندھ کر روزانہ کھینچنے سے قطع کر سکتے ہیں (۲) کمر۔ سرطان۔ جیسا کہ عام طور پر رسولیوں کے بیان میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ سرطان کسی طبی جہیز سے علاج پذیر نہیں ہو سکتا۔ اس کا علاج صرف اس قدر ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو فوراً قطعی طور سے تمام ناسد حصہ کو کاٹ کر

پھینک دیں۔ اور باقی ماندہ تمام مشکوک ساختوں کو زنگ کلورائیڈ یا کراک ایسڈ وغیرہ تیزابوں سے جلا ڈالیں۔ اگر ایک ذرہ ہی اس نامراد رسولی کا باقی رہ جائیگا تو بڑھکر از سر نو رسولی بنا دیگا۔ ایسا ہی سرطان زبان کا حال ہے کہ جیسا اس کی تشخیص قرار پا جائے تو فوراً کل زبان یا اس کے ایک جزو کو حسب مناسب قطع کر کے پھینک دینا۔ اور باقی ماندہ مشکوک ساختوں کو نائٹریک ایسڈ یا کرومک ایسڈ یا زنگ کلورائیڈ کے ساتھ جلا دینا چاہئے۔ جب سرطان ہلکے قرب و جوار کی ساختوں کو بھی متاثر کر لیتا ہے۔ اس وقت کوئی جراحی عمل بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ جزدی یا کُلّی طور پر زبان قطع کرنے کے مختلف طریقے لفظ امپوشن میں نمبر سبستم پر درج کئے جا چکے ہیں۔ پس اس کا بیان دیکھو جب مریض کی حالت احاطہ جراحی سے باہر ہو جائے۔ تو سولے اس کے اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ افیون۔ کونایم۔ یا پوائیم بروائیڈ وغیرہ مسکن دوا دویہ کھلاتے رہیں۔ ماریفائی جلدی پچکاری کرتے رہیں۔ تاکہ درد میں تخفیف رہے۔ اور قین غذائیں مثل دودھ۔ بخنی۔ شوربا۔ آشجو وغیرہ پلاتے رہیں۔ تاکہ مریض کی طاقت قائم رہے (۳) میکرو گلاسا۔ زبان کا بڑھ جانا۔ عظم لسان۔ مائی پر رونی آف دی ٹنگ۔ شروع میں قابض ادویہ مثل پھلکری۔ نیلا تھوٹہ۔ کتھ وغیرہ کے غرغے کرنا۔ اور پیلاں باندھ کر ٹنگ کے ساتھ قائم کرنا کافی ہو سکتا ہے۔ اگر اس طرح سے صورت تخفیف نظر نہ آئے تو زاید حصہ کو قطع کر کے پھینک دینا مناسب ہوتا ہے۔ (۴) گلاسانی ٹس۔ ورم زبان۔ ورم شدید کی حالتیں چار پانچ جنکس لگانا۔ یا چاقو کے ساتھ شکاف دیکر خون کم کر دینا مناسب ہے۔ امحا کو ٹکین مسلات اور مناسب حقہ سے صاف کرتے رہیں۔ پھلکری۔ نیلا تھوٹہ۔ کتھ اور گلاب وغیرہ کے غرغے کرائیں۔ نیگم پانی کے غرغے اور پوستوں کی مکر بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ساتھ ہی گردن پر رانی کا پلستر لگا دیں۔ یا ٹنگ پر آؤڈین طلا کرتے رہیں تاکہ خون کا رجحان باہر کی طرف ہو جائے۔ جب شدت ورم دفع ہو جائے تو خشک پھلکری۔ سمہ۔ کلوریٹ آف پوٹاش یا ساگہ چھرکنا مفید ہو سکتا ہے۔ اگر پھوٹا بن کر پیپ پڑی معلوم ہو تو فوراً شکاف دیکر خراج پیپ کے واسطے راستہ کر دینا چاہئے۔ اگر ضعف معلوم ہو تو مقویات کوئین۔ فولاد۔ اور سپرٹ اسونیا اور وینک کچھ مدت تک دینے چاہئیں (۵) اوڈیم البی نس۔ یہ ایک قسم کا باریک نبات ہے جو منہ کے اندر مزیت کر کے سفید آبلے پیدا کر دیتا ہے۔ اس مرض کو تھرش اور لیفتھی بھی کہتے ہیں۔ دیکھو بیان سٹوے ٹائٹس کا (۶) زبان کا آتشک۔ مرض آتشک میں زبان پر پھنسیاں یا چھاسے یا گسیاں یا سخت ٹیوبرکل یا زخم وغیرہ نمودار ہو سکتے ہیں۔ یا محض ورم نمودار ہو سکتی ہے۔ اس کا علاج انہیں عام اصول اور قواعد کے مطابق کرنا چاہئے جو لفظ آتشک میں درج کئے گئے ہیں۔ پس دیکھو بیان آتشک و سوزاک کا (۷) ٹنگ مائی۔ تانتوا۔ عقد لسان۔ اس کا علاج صرف اس قدر ہے کہ احتیاط سے فریم کے زاید حصہ کو قینچی کے ساتھ کاٹ دیا جائے قینچی کا رخ نیچے کی طرف رکھنے سے شریان اور وین بچ سکتے ہیں (۸) زبان کی رسولیاں۔ ان کا علاج عام اصول اور قواعد کے مطابق کریں دیکھو بیان ٹیومرس کا (۹) مائی ٹوکس اس کا دوسرا نام اکتھیوس لنگوئی ہے۔ اس میں زبان کی سطح بہت موٹی سخت اور کھردری ہوتی ہے۔ یہ مرض ہمیشہ مردوں میں حقہ۔ بان۔ تمباکو۔ شراب وغیرہ شہیاقہ دائمی خراش یا مادہ نقرس کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

شروع میں جبکہ چھوٹا سا کھرنڈ ہے تو اس کو قطع کر کے دور کر سکتے ہیں۔ جب یہ مرض پھیل کر زبان کے زیادہ حصہ کو موقوف کر لیتا ہے تو حد علاج سے باہر ہو جاتا ہے۔ تیزابوں سے جلانا یا چاقو سے کھرچنا یا قطع کرنا کچھ مفید ثابت نہیں ہوتا بعض نیگرم پانی میں ساگ یا کلورٹ آف پوٹاش یا پینکٹری وغیرہ ادویہ ملا کر غرہ کرنا شدت خراش اور بچینی کو دور رکھ سکتا ہے مرکبات پارہ۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ اور سم الفار کا اندرونی استعمال مفید بیان کیا گیا ہے (۱۰) زبان کے زخم۔ قروح لسان یہ عموماً فساد باضمہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے علاج میں سب سے مقدم یہ امر ہے کہ عضلے باضمہ یعنی معدہ جگر و اسحاق کی طرف خاص توجہ کی جائے۔ دیکوبیان انڈی نیچن کا۔ آرسنک کا داخلی استعمال اکثر نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ مقامی طور پر سولرٹسٹ سب سے زیادہ مفید دوا ہے۔ مریض کی عام صحت و طاقت کو بھی ہر طرح سے ترقی دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

زچہ کے امراض (۱) پستان کے امراض۔ چونکہ پیدائش بچہ کے بعد پستان میں اجتماع خون ہو کر دودھ پیدا ہوتا ہے اس تغیر کی وجہ سے اکثر طرح طرح کے امراض پستان کے متعلق ظاہر ہوتے ہیں جن کا ذکر نفا پستان میں علیحدہ کیا جا چکا ہے پس دیکوبیان پستان کے امراض کا۔ (۲) زچہ کا بخار۔ اس کو انگریزی میں پورپرل فیور کہتے ہیں۔ یہ ایک سخت مہلک متعدی بخار ہے جو عموماً پیدائش کے بعد جسم کے اندر متغض مادہ سے پیدا ہوتا ہے۔ متغض مادہ دو طرح سے پیدا ہوتا ہے اول۔ رحم یا فنج کے اندر نازل نافل کے ٹکڑوں یا خون کے لوتھڑوں یا رطوبتوں یا زخمی حصہ کے چھپچھڑوں کے ٹرنے سے۔ دوم یہ باہر سے آسکتا ہے۔ مثلاً دوسری مریضہ۔ یا مٹری ہوئی نعشوں یا ماشہ یا پانی ایسا کے مریضوں سے یا مٹری ہوئی موریوں اور نالیوں سے۔ رحم کے اندر کی چیزیں بھی متغض ہوتی ہیں جب انگلیوں یا اوزاروں کے ذریعہ سے کوئی تعفن خیز مادہ باہر سے ان میں جا ملتا ہے کیفیت باریک نبات مائی کر د کا کافی نام جو معمولی سیٹی سیما میں پیدا ہوتے ہیں۔ وہی اس مرض میں رحم کی رطوبتوں اور چھپچھڑوں عروق جاذبہ اور بیدوں رحم کی دیواروں میں اور نیز ان مقامات میں دیکھے گئے ہیں جہاں اس بخار کے ساتھ دم ہو جاتی ہے۔ متغض مادہ یا تو رحم کی کھلی ہوئی وریدوں یا نسج رحم یا فنج یا پیری نیم کے زخموں کے راستہ سے سرایت کر جاتا ہے یا قبل از تولید صحیح و سالم اندرونی سطح میں تیرا کر سکتا ہے۔ جیسا کہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ قبل از ولادت پورپرل فیور ہو جاتا ہے۔ نتائج (۱) دم اور فنج کی کھلی میں دم ہو جاتی۔ زخموں پر باریک نبات سے بھری ہوئی سفید چھلی آ جاتی ہے (۲) زخم کی دیوار میں دم ہو کر سیپ پڑ جاتی یا زخم ہو جاتے ہیں (۳) انٹین کا دم (۴) پلوک سیلولائیٹس اور پیری ٹوٹائیٹس (۵) قرب و جوار کے غدد متورم ہو کر بڑھ جاتے (۶) وریدوں میں متغض مادہ پنچکر سیٹی سیما ہو جانا جس سے عام بخار رہتا۔ اور پلورا۔ پیری ٹونیم۔ پیری کارڈیم مینجیر۔ امعاشش وغیرہ میں دم ہو جاتی آتا۔ شدت دم کے بعد مختلف اعضا میں پھوٹے بننے شروع ہو جاتے ہیں۔ علامات۔ عموماً پیدائش سے پانچ روز کے اندر علامات شروع ہوتی ہیں۔ کبھی قبل از تولید ہی شروع ہو جاتی ہیں۔ سردی یا لرزہ کے ساتھ ۱۰۶ یا ۱۰۴ درجہ کا بخار ہو کر نبض تیز ہو جاتی۔ اور سانس جلدی حبسہ کی طرح آتا ہے۔ زبان سیلی رہتی۔ سانس میں خاص قسم کی ٹیپی بو آتی ہے۔ دم دبا سے در در تافع یا اسہال

یا تھے کی شکایت اکثر ہوجاتی ہے۔ رحم کی رطوبت متعفن ہوجاتی ہے۔ کبھی جلد پر سرخ داغ اور جیسے نمودار ہوجاتے ہیں۔
 حوالہ صدمات۔ مثل پیری ٹوائسٹس۔ پیلورسی۔ نیومونیا۔ نیفرائیٹس وغیرہ ہو کر ان کی تکالیف علیحدہ ہوجاتی ہیں۔
 بخار بار بار لرزہ کے ساتھ ہوتا۔ اور دن میں کئی کئی دفعہ کم و بیش ہوتا ہے۔ نفعہ فستہ مرہض سخت ضعیف اور نفعہ ہو کر زہل
 خشک میل اور سیاہ پڑ جاتی۔ ہڈیاں اور ہڈیوں غائب ہوجاتی اور اسی حالت میں فنا ہوجاتی ہے۔ کبھی دوسرے عوارض
 ہلاکت کا باعث ہوجاتے ہیں۔ اگر پانی ایمیا ہو گیا ہے تو مختلف اعضا متاثر اور غشاؤں میں بہوڑے بنتے ہیں۔
 جو مدتوں رہتے اور ہر ایک نئے پھوڑے کیسا تھ لرزہ ہو کر بخار زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ اکثر یہ قان ہی رہتا ہے کبھی
 محض بخار صداع اور ہڈیاں کی علامات ہو کر مرض کا جلدی خاتمہ ہوجاتا ہے۔ دوسرے اعضا میں سٹی سیما کی طرح
 ورم نہیں ہوتی۔ اور نہ پانی ایمیا کی طرح پیپ پڑتی ہے۔ ایسی حالت کو سپیریما یا سپٹک انٹاکزی کیسٹن کہتے ہیں۔ اسکی
 وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ خون میں تعفن خیر زیادہ جذب نہیں ہوا۔ بلکہ رحم کے اندر خون رطوبتیوں اور چھپچھروں وغیرہ کے
 تعفن سے خاص خاص کمیائی مادہ جو ٹوٹے این کھلاتے ہیں پیدا ہوجاتے ہیں۔ ان ٹوٹے اینز کے جذب ہونے سے
 بخار سپیریما ہو جاتا ہے۔ مگر چونکہ کوئی تعفن خیر نبات خون میں نہیں پہنچتی۔ اس لئے مختلف اعضا میں نہ تو ورم ہوتی
 ہے اور نہ پیپ پڑتی ہے۔ فی الحقیقت سپیریما سٹی سیما اور پانی ایمیا درجہ بدرجہ امراض ہیں۔ جب رحم کے اندر ورم یا
 زخموں کے تعفن مادہ کو جلدی صاف کر دیا جاوے۔ اور اس کو خون میں پہنچے گا موقع نہ دیا جاوے۔ بلکہ محض کمیائی
 مادے ٹوٹے این نامی خون میں داخل ہوں۔ تب محض بخار اور اس کے متعلقہ عام علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اور اگر تعفن
 مادہ خون میں اسیرت کر جائے تو پہلے درجہ میں تو مختلف اعضا۔ مفصل اور غشاؤں میں ورم پیدا کر دیتا ہے اور درجہ
 درجہ میں زیادتی کی وجہ سے ورم کے بعد پیپ آتی ہے۔ پہلے درجہ کو سٹی سیما۔ اور دوسرے کو پانی ایمیا کہتے ہیں۔
 علاج۔ چونکہ یہ مرض نہایت سخت درجہ کا متعدی ہے۔ اس لئے ہر ایک طبیسیب اور ادویہ کا یہ فرض ہے کہ اگر اس بخار
 کی کوئی تریضہ ان کے زیر علاج ہو تو حتمی الوبح دوسری زچہ کے قریب جانیگا ہرگز ارادہ نہ کریں۔ اور اگر وجہ سخت ضرورت
 کے ان کو جانا ہی پڑے تو پہلے تام پارچات بدل کر اور اپنے ماتوں کو کامل طور پر گرم پانی اور صابون سے دھو کر اور تیز
 کار بالک یا مرکری لوشن سے اسپیک کر کے جانا چاہئے۔ خود مرہض کے عزیزوں اور رفیقوں کو کسی اس امر کی احتیاط
 رکھنی لازم ہے۔ مرہض کے مکان اور پارچات کو کامل طور پر پاک صاف رکھنا نہایت ضروری ہے۔ حفظ ماتقدم کے
 واسطے تمام مذکورہ بالا احتیاط نہایت ضروری ہیں۔ جب کوئی زچہ اس بخار میں مبتلا ہوجائے تو سب مقدم یہ امر ہے
 کہ رحم کو اینٹی سپٹک لوشنوں مثلاً کار بالک لوشن دبلہ طاقت کا، مرکری لوشن (بیلم طاقت کا) پریگنٹ آف پوائس
 لوشن (مرکری فی پائٹ کا) وغیرہ سے دو دفعہ روزانہ کامل طور پر صاف کرتے رہیں۔ تاکہ تمام ٹوٹے ہونے والے پھوڑے
 یا متعفن خون وغیرہ صاف ہو کر لایا دہر لیلہ مادہ خون میں جذب ہونے پاوے۔ اس عمل کے لئے بہتر ترکیب یہ
 ہے کہ ڈبل ٹنگی جسکے اندر گدار کر ایک ٹنگی کے راستہ نرم نرم دھار سے لوشن اندر پہنچاتے رہیں اور دوسری ٹنگی
 کے راستہ پانی خارج ہوتا رہے۔ اگر ویسا انتظام نہ کیا جائے تو پچکاری کی دھار کے ساتھ جسکے اندر سے متعفن مادہ

فلوچین ٹیوب کی طرف پھیل کر زیادہ فساد پہنچنے کا باعث ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات مرکزی لوشن کی پچکاری سے زہر پارہ کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اگر ایسا ظاہر ہو تو پارہ کے بجائے کاربالک ایڈیا پر ٹیگنٹ آف پوٹاش کا لوشن استعمال کرنا شروع کر دینا چاہئے۔ نیز اگر عام ضعف زیادہ ہو یا گردہ کا کوئی مرض موجود ہو تو پارہ کا لوشن مناسب نہیں ہوتا۔ مریض کی عام طاقت کا بحال رکھنا مرض کے مقابلہ کے واسطے نہایت ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے مقویات کو مین فولاد سٹرکینیا وغیرہ کھاتے رہیں۔ غذائیں رسیق۔ ریح العظم و مقوی دیں۔ اگر ضعف معلوم ہو تو محرکات قلب مثلاً سپرٹامونیا ایروٹیک ٹیکچورسکونا۔ ایٹھر۔ شراب وغیرہ کا استعمال کرتے رہیں۔ داخلی طور پر اینٹی سپیکٹا دو میہ مثلاً پورک لیسڈ۔ کوئین۔ سلفو کاربولیٹ آف سوڈیم۔ سوڈا سیلی سلاس۔ نیتھال۔ تھائی مال۔ کرے روٹ کاربالک ایڈ۔ ایو کے لپٹس آئیل۔ پیپرمنٹ آئیل۔ اجوائن۔ سوٹھ۔ لونگ وغیرہ کھانا مفید بیان کیا گیا ہے اس سے زہر ملیہ مادہ خون کے اندر زیادہ زور کرنے نہیں پاتا۔ شدت بخار جو بذات خود ایک نہایت ضعف لانیوالا علامت ہے۔ عام قواعد کے مطابق اس کے کم کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ کوئین۔ اگرین خوراک میں تین چار دفعہ روزانہ کھلانا۔ نیگرم یا ٹھنڈے پانی سے حسب برداشت مریض سپنج کرنا۔ شدت بخار کو کم کر سکتے ہیں۔

اینٹی سٹرپٹو کوکائی سیرم کی جلدی پچکاری کرنا تمام سپیکٹا بخاروں کا ایک خاص علاج ہے۔ بخار زچہ میں بھی یہ علاج نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کی ترکیب حسب ذیل ہے خفیف حالتوں میں ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر کی جلدی پچکاری کی جا کر یو دو فارم کلورین کے ساتھ سوئی کا زخم بند کر دیا جاتا ہے سخت حالتوں میں ۱۵ سے ۲۰ کیوبک سینٹی میٹر تک پچکاری کرتے ہیں۔ اور اگر ضرورت معلوم ہو تو اس قدر مقدار کا دو دفعہ روزانہ استعمال کر سکتے ہیں۔ ہر قسم کے متعفن بخار یعنی پائیمیا۔ سپٹی سیما۔ ایریسی پلس۔ مرنج بادیسکارلیٹ۔ پیورپل فیور وغیرہ میں یہ عمل نہایت ہی مفید بیان کیا گیا ہے۔ جو عوارضات مختلفہ اس مرض کے ضمن میں لاحق ہوں ان کا علاج قواعد کلیہ کے مطابق کرنا چاہئے۔ پیری ٹونائی ٹس یعنی درم مرق البطن میں ٹرپن ٹامین سے سینک کر نادر کو آمادہ تیار۔ نفخ کو دور کرنا اور اصل درم میں جلد تخفیف شروع کر دیتا ہے۔ ایون اس عارضہ کا خاص علاج ہے۔ اگر درم ہو کر کسی جگہ پیپ ٹرنے کے آثار ظاہر ہوں تو اس کے اخراج کے واسطے راستہ کر دینا چاہئے۔

(۳) پیلوک پیری ٹونائی ٹس ان مرض کا بیان علاج طبعی و درج کیا جا چکا ہے۔

(۴) پیلوک سیلولائیٹس

(۵) فلیگنٹیا البیڈ و لنس سفیدی ٹانگ۔ و مائیٹ لیگ۔ اس مرض میں ایک یا دو ٹانگیں وضع محل

سے ایک ہفتہ کے اندر سو جگر دردناک تیندہ اور سفید ہو جاتی ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بڑی وریدوں میں خون منجمد ہو کر دوران رک جاتا ہے علاوہ ازاں۔ وریڈ کے راستہ میں سخت درد ہو کر بخار ہو جاتا۔ نان سے درم شروع ہو کر نیچے کو بڑھتا جاتا۔ اور کبھی پنڈلی سے شروع ہو کر اوپر کو بڑھتا ہے۔ بائیں ٹانگ میں زیادہ تر درم ہوتا ہے وریڈ سخت رسی کی طرح محسوس ہوتی ہے۔ بخار اور درد ہفتہ دو ہفتہ میں غائب ہو کر اور درم ٹھیل ہونا شروع ہو

جانتا ہے جس میں مہینوں گزر جاتے ہیں۔ استسبا۔ ایام حمل میں خون کے اندر فائبرین زیادہ ہو کر اس کا انجمادی حصہ بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے بڑی ورید میں خون منجمد ہو کر دوران خون رگ جاتا ہے۔ کبھی تو یہ تھرامبوسس ابتداً فیرل دین میں ہوتا۔ اور کبھی جسم کی وریدوں میں شروع ہو کر رفتہ رفتہ فیرل وریدوں میں پسپا ہے۔ انجماد (۱) تھرامبوسس رفتہ رفتہ خدب ہو کر دوران خون بحال ہو جاتا ہے (۲) تھرامبوسس میں سخت ریشہ منجمد ورید کو ہمیشہ کے واسطے سخت کر دیتے ہیں (۳) کبھی متورم حصہ میں پیپ پڑ کر تحلیل ہوئے اور سپٹی سیما کا باعث ہو جاتی ہے دم، تھرامبوسس کے ٹکڑے ٹوٹ کر دوسری جگہ چلے جاتے اور طرح طرح کے نقصانات کا باعث ہو سکتے ہیں۔ مثلاً پلمزری آرٹری میں پیچیدہ دفعتاً نفس سے مریضہ کو ہلاک کر سکتے ہیں۔ اور اگر تھرامبوسس میں بعض فیروزہ ہے تو پانی ایسا کا باعث ہو سکتے ہیں۔

(۶) پلمزری آرٹری کا تھرامبوسس یا ایبازم سے بند ہو جانا۔ علامات۔ دفعتاً سخت دکشی ہو کر سینہ اور گردن کے عضلات زور کیساتھ سکڑتے اور کھٹکتے ہیں۔ چہرہ پھیکا اور نیلا پڑ جانا۔ دل دھڑکنے لگتا اور خفیف کمزور اور بے قاعدہ ہو جاتی ہے۔ شدت دکشی سے یا غشی ہو کر موت آ جاتی ہے۔ اگر رکاوٹ نامکمل ہے تب صحت ہی ممکن ہے کیفیت ایام حمل میں خون کے اندر فائبرین زیادہ ہو کر اس کے انجمادی خواص کو زیادہ کر دیتا ہے۔ اس لئے پھیپھڑے کی شریان کے اندر خون منجمد ہو کر تھرامبوسس ہو جاتا۔ یا فیرل ورید کے تھرامبوسس کوئی ٹکڑہ علیحدہ ہو کر بطور ایبازم کے ہوتا ہے۔ ایبازم اور تھرامبوسس کی کیفیت علیحدہ بیان کی گئی ہے۔ پس دیکھو بیان ایبازم اور تھرامبوسس کا علاوہ۔ اس مرض میں عموماً مریضہ سخت دکشی اور گھبراہٹ کے ساتھ جان بحق ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج صرف اس قدر ہے کہ مریضہ کو قطعی آرام سے بستر پر لائے رکھیں۔ ہر قسم کی حرکت سے قطعاً منع کریں۔ رفع ضعیف اور بخینی کیلئے بلانڈی۔ اتیخار و امونیا وغیرہ محرکات دیتے رہیں۔ کھاری ادویہ مثلاً پوٹاسی کاربوناٹ اور امونیا کاربوناٹس زیادہ مقدار میں متواتر کھلاتے رہیں۔ تاکہ منجمد شدہ خون رقیق ہو کر تحلیل ہو جاوے۔ اگر خفیف روک دلع ہوئی ہے تو ان تھرامبوسس سے مریضہ کی جانبری ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر پورے طور سے پلمزری شریان بند ہو گئی ہے تو کوئی تدبیر کچھ کارگر نہیں ہوتی تھوڑی دیر میں مریضہ ہانتی اور تڑپتی ہوئی مر جاتی ہے۔ (۷) پیورپرل نکلیڈیشیا۔ یہ مرض ایام حمل یا عین وقت یا بعد پیدائش میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس میں مرگی کے مشابہتشخ ہوئے نکلتے ہیں۔ ایام حمل میں البیومی فوریا اور ایڈیما کا ہو جانا دردناک نشیوں کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ اس لئے جب یہ مرض ظاہر ہوں تو ان کا فوراً علاج کرنا چاہئے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پہلے سے مرگی یا ہسٹیریا کا مرض موجود ہوتا ہے جو ان حالتوں میں دور کرتا ہے۔ پس اصل مرض اور عارضی مرض میں امتیاز کرنا چاہئے۔ استسبا اور کیفیت (۱) عموماً امراض گردہ یا البیومی فوریا کی وجہ سے یوریمیا ہو کر یہ تشخ ہوتے ہیں (۲) بعض کے نزدیک کاربونیٹ آف امونیا سے یہ تشخ ہوتے ہیں جو خون کے اندر یوریا سے بن جاتا ہے۔ (۳) دماغ میں خون کم ہو جانے سے جو اس طرح پر ہوتا ہے کہ ایام حمل میں خون کمائیت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور شریانیں تنگی پڑتی ہیں۔ اس لئے رگوں سے مالدہم خارج ہو کر دماغی پردوں میں جمع ہو جانا۔ اور پیریم جھوٹی رگوں کو دبا کر ان دوران کم پڑ جاتا ہے۔ اس طرح سے دماغی انجماد ہو کر تشخی حرکات کا باعث ہو جاتا ہے۔ چنانچہ نشیوں کے ملاحظہ سے

دماغ کے اندر سیرم کا اجتماع اور انیمیا اور گردوں میں اجتماع خون اور ورم دیکھا گیا ہے۔ حلالات پہلے سر میں دوران در اور پریشانی ہو کرتے ہوتی پھر نظر خراب ہو جاتی۔ اور عام استسقا کی علامات نظر آتی ہیں۔ بعد میں اہل مرض کا دور ہوتا ہے جس کے دو درجہ ہیں۔ پہلے درجہ میں چہرہ اور باقی جسم کے عضلات کا مسلسل تشنج ہو کر طبع کی بد وضعی پیدا کرتا ہے۔ چہرہ پھیکا پھر نیلا اور بد وضع ہو جاتا۔ گردن کی وریدیں پھول جاتی تیلیاں کشادہ اور جھس و حرکت رہتی۔ باقی جسم اگر کہ کان کی طرح اکڑا ہوا رہتا ہے۔ دوسرے درجہ میں غیر مسلسل تشنج ہو کر بار بار چہرہ پر طبع کے بل پڑتے۔ چہرے بار بار گھٹتے اور بھنچتے۔ زبان باہر آتی اور اندر جاتی اور اکثر دانتوں میں آکر کٹ جاتی ہے۔ سانس جو پہلے درجہ میں رکھا ہوا تھا اب زور کے جھٹکوں کے ساتھ آتا اور جھنسنے جھاگ ڈالتا ہے۔ پانخانہ اور پیشاب بے اختیار نکل جاتے اور بدن پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ ایک دو نصف منٹ سے ایک منٹ تک رہتا ہے۔ دور کے وقت مریض بیہوش اور بعد میں دیر تک حواس باختر رہتی ہے۔ اگر دور سے بار بار ہوں تو دفعہ کے زمانہ میں بھی بیہوش پڑی رہتی ہے۔ اگر ایام حمل میں تشنج ہوں تو اسقاط ہو جاتا ہے اور اگر وضع حمل کے وقت ہوں تو پیدائش جلدی ہو جاتی ہے انجمن دکشی اور تکان سے مال کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بچہ بھی پلے سٹنا کا دوران رکھتا ہے سے ہلاک ہو سکتا ہے۔ کبھی وضع حمل کے بعد صحت ہی حاصل ہو جاتی ہے حلایم۔ مریض کی غذا و دودھ پر محدود کر دینا اور مقویات فولاد و کلا البیومی زوریا کے واسطے مفید ہوتے ہیں۔ معرقات۔ مسلات۔ مدرات۔ اور پسینہ آور باقہ کے ساتھ اٹیہ یا میں کمی کی جاسکتی ہے۔ جب مرض کا دورہ ہو تو فوراً حقن سے امحا کو صاف کر دیں اور خفیف مسل مثلاً کیدول ۳۰ گرین کھلائیں اگر مریض بیہوش ہو تو روغن جمال گوٹہ کا ایک قطرہ زبان پر ڈالنا کافی ہو سکتا ہے۔ اگر مریض توانا ہو اور نبض قوی اور پوری ہو لانی پر ہو تو فصد لیکر خون کم کر دینا مفید ہو سکتا ہے۔ کلورل ٹائیڈ ریٹ اور پوٹاسیم ہیدو بائیڈ میں ۳۰ گرین خوراک میں کھلانا۔ ساتھ ہی ماریا کی جلدی پچکاری کرنا اور تشنج میں فوراً تخفیف کر دیتا ہے۔ کلورل فارم سنگھانا ہی تخفیف درد کے واسطے نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ ۲۰ گرین پائی لوکارپین کی جلدی پچکاری کرنا انسداد دورہ کے واسطے مفید بیان کیا گیا ہے۔ بعض اوقات تشنجی حرکات کے وقت زبان دانتوں کے درمیان آکر کٹ جاتی ہے۔ اس لئے کپڑے کی گڈی یا موٹا گاگ جڑوں کے درمیان پھنسا دینا چاہئے۔ تاکہ زبان نقصان سے محفوظ رہے۔ جس مریض کو ایام حمل میں کلیمپشیا کی تکلیف رہتی ہوں اس کے واسطے وضع حمل کے وقت کوئی مصنوعی تدبیر نہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ اس سے خراش ہو کر دورہ کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور اگر وضع حمل کے وقت خود بخود تشنجی حرکات کا دورہ ہو جائے تو بچہ جلدی پیدا ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے بد واقع ہو تو مصنوعی تدابیر سے امداد دینے کے ہیں۔ دیکھو بیان عسرت ولادت کا۔ (۸) پیورپرل انہینیٹی۔ جنون زچہ کبھی تو ایام حمل میں ظاہر ہوتا ہے۔ اور کبھی وضع حمل کے بعد عنقریب یا زمانہ رضاعت میں ایس اس کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ اول ایام حمل کا جنون نہایت کم ہوتا ہے۔ اکثر موروثی ہوتا یا کسی سابقہ دماغی مرض یا خوف یا صدمہ کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ اکثر ایسی عورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ جن کے پہلا بچہ بڑی عمر میں ہو۔ عموماً حمل کے پندرہ مہینے میں

شروع ہو کر آخر تک رہتا اور وضع محل کے بعد جانا رہتا ہے۔ علامات مایو لیا کی قسم کی ظاہر ہوتی ہیں۔ مریض ہمیشہ غمناک و داس اور خود کشی کی طرف مایل رہتی ہے۔ دوم۔ وہ جنوں جو وضع محل کے بعد عنقریب یا ایام رصاعت میں ظاہر ہو اس کے وہی اسباب ہیں جو قسم اول میں بیان ہوئے۔ علاوہ انہیں جریان خون البیومی نوزیا اور طول رصاعت ہی اس کا موجب ہو جاتے ہیں۔ علامت۔ اگر زچگی کے پہلے دو ہفتہ کے اندر ظاہر ہو تو اکیوٹ مایا کی قسم کا ہوتا ہے اور اگر بعد میں ہو تو مایو لیا کی قسم کا ہوتا ہے۔ مایا کی قسم میں عام بچپنی۔ ہدیان خیالی نظارہ۔ مذہبی جذبات غالب رہتے ہیں جن سے کبھی کبھی مریض سخت جوش و خروش میں وحشیانہ حرکات اور کلام کرنے لگتی ہے کہ اپنے اور بچہ کے وجود کو ضرر پہنچا سکتی ہے۔ کھانے سے انکار کرتی۔ اکثر قبض رہتا یا خانہ اور پیشاب بے اختیار نکل جاتے اور نفاس دودھ بند ہو جاتے ہیں۔ یہ قسم بھڑے ہی عرصہ رہتی ہے۔ مایو لیا کی قسم میں بخوبی۔ نقاہت ہدیان مذہبی جنوں اور خود کشی کے ارادے غالب رہتے ہیں اور آخر کار کرانک ڈنیشیا ہو جاتا ہے۔ کبھی وضع محل کے وقت بھی مایا کا دورہ ہو جاتا ہے جو ہیڈ لیش کے بعد جانا رہتا ہے علامت۔ مریض کو قطعی آرام سے تاریک مکان میں لٹائے رکھیں۔ تمام رفیقوں اور آشناؤں کو اُس کے قریب جانے سے منع کر دیں۔ کیونکہ اُن کی دوسو زہد ردی جنوں کو تیز کر دیتی ہے۔ رقیق مریض مضمر غذائیں باخراہ پلاتے رہیں۔ اگر مریض از خود پیسے سے متنفر ہے تو ایک ربڑ کی ٹنگی ناگ کے بہتے سے مدد تک پہنچا کر اُس کے ذریعہ سے دودھ اور بخنی وغیرہ اندر پہنچا سکتے ہیں اگر ضعف غالب ہو تو امونیا۔ ٹنگھو سکونا۔ برانڈی وغیرہ محرکات خفیف مقدار میں دے سکتے ہیں۔ رفع بخوری کے لئے کلورل ہائیڈریٹ۔ پوٹاسیم برومائیڈ اور مایو سائس وغیرہ استعمال کرتے رہیں۔ امعا کو مناسب حقہ یا خفیف سہل کے ساتھ صاف کرتے رہیں۔ کسی قسم کا شور وغل اور گھبراہٹ مریض کے قریب نہ لائیں۔ جب مریض دلصحیح ہو تو کھلے میدانوں کی ہوا میں چلنے پھرنے اور خفیف ورزش کی ہدایت کریں۔ بعض حالتوں میں مریض کو پاگل خانوں میں پہنچا دینا ضروری ہو جاتا ہے۔

ترجمہ۔ چش۔ مروڑ۔ ڈسینٹری۔ دیکو بیان ڈسینٹری کا۔

ترجمہ۔ ابتدا زخموں کی تین اقسام ہیں۔ اول وہ زخم جو ضربات کے پہنچنے سے دفعتاً واقع ہوں۔ دوم جو بھینسی۔ پھوڑہ۔ یا ورم وغیرہ کے بعد جلد کے کھجانے سے پیدا ہوں۔ سوم وہ زخم جو مختلف جانوروں کے کاٹنے سے واقع ہوں۔ ذیل میں ان ہر قسم زخموں کا علاج علیحدہ علیحدہ درج کیا جاتا ہے۔ اول۔ وہ زخم جو ضربات کے لگنے سے دفعتاً واقع ہوتے ہیں۔ ان کی چار قسمیں ہیں۔ اور ہر قسم کا علاج ہی علیحدہ علیحدہ طور پر کیا جاتا ہے (۱) انسائیڈ وونڈس۔ یعنی وہ زخم جو کسی تیز آہ مثلاً چاقو۔ نشتر۔ پھری اور تلوار کی کاٹ سے سیدھے شکاف کے طور پر پیدا ہوں۔ ان کے علاج کے لئے مفصلہ ذیل اصول اور تدابیر ہیں۔

(۲) خون کا بند کرنا۔ چونکہ اس قسم کے زخموں میں شریانیں اور ریدیں دفعتاً کٹ جاتی ہیں اس لئے عموماً خون انداز سے زیادہ جاری ہوتا ہے جس کا بند کرنا اندمال زخم کے لئے نہایت ضروری ہے۔ خفیف زخموں کے لئے ٹمپل پانی کی پٹی باندھ کر اُس کو بار بار پانی سے تر کرتے رہنا کافی علاج ہو جاتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو برف کی ٹولیوں سے

زیاہ ٹھنڈک پہنچا سکتے۔ یا لباس الدم ادویہ مثلاً ٹیکری۔ کتھ۔ رسوت۔ ہیز بلین۔ کمرکس وغیرہ سے مدد لے سکتے ہیں۔ اگر زخم بہت گہرا ہے۔ اور خون معمولی تدبیر سے بند نہیں ہوتا تو شریان کے رستہ پر دباؤ قائم کرنے سے خون بند کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس طرح سے بھی خون بند نہ ہو تو بڑی شریاؤں اور وریدوں کو ڈیڑھی دھاک سے باندھ دینا چاہئے۔ (ج)

زخم کو غیر جنس اشیاء سے صاف کرنا۔ بعض اوقات اوزار کی دھار ٹوٹ کر اندر جاتی ہے۔ یا اتفاقاً کوئی اور شے مثلاً مٹی۔ سنگ۔ وغیرہ اندر جا گھسستی ہے تو جب تک جس کو صاف نہیں کیا جائیگا زخم تہرگز مندل نہیں ہوگا (ج) زخم کی سطحوں کو ٹیک ٹیک ٹیک ٹیک طور پر باہم ملا دینا۔ اگر زخم کے کنارے ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں تو زخم بہت دیر میں اچھا ہوتا ہے۔ مگر اس کے اگر زخم کے کنارے ٹیک ٹیک طور پر باہم ملے رہیں تو بڑے بڑے زخم دو تین روز میں ہی اچھے ہو جاتے ہیں۔

خفیف زخموں کے لئے سنگٹنگ پلاسٹر کافی ہو سکتا ہے۔ لیکن بڑے زخموں کی واسطے ٹانگے لگانے ضروری ہو جاتے ہیں دھار زخم کی رطوبتوں کے اخراج کے واسطے کافی انتظام کرنا۔ خفیف زخموں کے لئے کوئی خاص انتظام کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن طویل اور عمیق زخموں میں چونکہ سیرم بافراط پیدا ہوتا ہے اور اگر اس کے نکلنے کے واسطے کافی تر نکلیا جائے تو اندر ہی اندر جمع رہ کر زخم کی سطحوں کو ملنے سے مانع رہیگا۔ اور نیز متعفن ہو کر بہت سے فسادات کا باعث ہو جائیگا۔ اس لئے رطوبتوں اور سیرم کے اخراج کے واسطے اخراج کا کافی راستہ رہنا نہایت ضروری ہے۔

لئے سب سے عمدہ طریقہ ڈرے نیچ ٹیوب کا لگا دینا ہے جس کی اقسام اور طریقوں کا ذکر علیحدہ کیا جا چکا ہے۔ دیکھو میان ڈرے نیچ ٹیوب کا (دھار زخم کے کناروں کو آرام دینا۔ حرکت کی وجہ سے زخم کے کنارے ملتے رہتے۔ اور باہم رگڑتے رہتے ہیں۔ جس وجہ سے ان کا اندام بحال ہو جاتا ہے۔ اس لئے حتی الوسع زخمی سطحوں کو باہم ملا کر قطعی آرام دینا ایک ضروری بات ہے۔ (و) جو فضلات اور مواد وغیرہ زخم کے اندر سے خارج ہو۔ اس کے ٹرنے کی روک کرنا۔ اس کا یہ انتظام ہے کہ زخم کو ایک یا دو دفعہ حسب ضرورت دافع عفونت ادویہ کے ساتھ روزانہ دھوتے رہیں مثلاً کاربالک لوشن۔ مرکری لوشن۔ بورک لوشن وغیرہ۔ جو عام طور پر شفا خانوں میں متعل ہوتے ہیں۔ ایسی طرح پانی میں شراب ملا کر یا نیم کے پتے جوش دیکر زخموں کے دھونے میں استعمال کرتے ہیں۔ زخم کو کامل طور پر دھونے کے بعد ایٹی سیپک روئی کافی مقدار میں رکھ کر ٹیوب باندھ دیا جائے۔ اس سے ایک تو ہوا کی روک رہتی ہے اور دوسرے جس قدر مواد خارج ہوتا ہے وہ روئی میں جذب ہوتا رہتا ہے اور ادھر ادھر بے قاعدہ طور پر پھیلنے نہیں پاتا اور متعفن بھی نہیں ہو سکتا ۲۰ انصر کے کچلے ہوئے اور ٹھٹھے ہوئے زخم۔ ان زخموں کے اندام کے دو درجے ہوتے ہیں۔ درجہ اول میں تمام کھلی ہوئی ساختیں چھپنے کے طور پر علیحدہ ہو کر صاف اور صحیح سطح شکل آتی ہے۔ درجہ دوم میں صاف شدہ سطح پر انگوڑا پیدا ہو کر جلد کناروں سے بڑھتی آتی ہے۔ ان زخموں میں جریان خون نہایت ہی کم بلکہ کالعدم ہوتا ہے۔ ان کے علاج کے لئے وہی اصول اور تدابیر ہیں جو قطع شدہ زخموں کی ذیل میں درج کئے گئے۔ یعنی خون کا بند کرنا۔ غیر جنس اشیاء سے زخم کو صاف کرنا۔ زخمی سطحوں کو حتی الوسع ٹھیک ٹھیک طور پر متصل کر دینا۔ اخراج مواد کے لئے کافی رستہ کرنا۔ زخمی حصہ جسم کو قطعی آرام دینا۔ مواد کے تعفن اور بے طرح پھیلنے کا انتظام کرنا۔ مگر

اس قدر احتیاط زیاد ضروری ہے کہ کچلے جانے کے بعد ساختیں نہایت کمزور ہو جاتی ہیں۔ اور دوسرے مریضوں یا وہابی نہروں سے اُن کے متاثر ہونیکا سخت اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے زخموں کے کامل طور پر انٹی سیپٹک روئی وغیرہ کیساتھ دھانپنے میں جس قدر زیادہ احتیاط کی جائے اُسی قدر کم ہے۔ اور نیز سینک یا کچلی ہوئی ساختوں میں درم ہونے کو مانع ہوتا ہے۔ اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ اس لئے ہر دفعہ ہونے کیوقت گرم پانی کے ٹریڑے دینا نہایت مفید تسکین بخش ہوتا ہے۔ کپڑے کی گدے گرم انٹی سیپٹک لوشن میں ہلگو کر تمام کچلی ہوئی جگہ پر رکھنا اور اُس پر گٹا پرچا یا مومی کپڑا رکھ کر ٹی بانڈھنا نہایت عمدہ ڈریننگ ہے۔ اس سے خفیف سینک برابر قائم رہتی ہے۔ اور ہوا و مستغن مادوں سے کافی حفاظت ہو جاتی ہے۔ بعض حالتوں میں جبکہ جسم کا بہت سا حصہ دریدہ و بریدہ ہو کر بڑے بڑے عروق خون اور اعصاب کچلے جاتے ہیں۔ جیسے کہ ٹانگ یا بازو کے گاڑی کے نیچے آنے سے۔ تو ایسی حالتوں میں اُس عضو کے بچنے کی کوئی اُمید نہیں رہتی۔ اور مریض کی تکلیف اور مصیبت کو دور کرنے کے لئے اُس بازو کو قطع کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ مفصلہ ذیل حالتوں میں عضو کو فوراً قطع کر دینا مناسب ہوتا ہے۔ (۱) جبکہ عضو کو فتنہ ہو کر باقی جسم سے علیحدہ ہو جائے (۲) جبکہ عضو کی تمام ساختیں دریدہ و بریدہ ہو جائیں (۳) جبکہ عضو کی تمام ساختیں کچلی جا کر ہڈی کا بہت سا حصہ برہنہ ہو جائے (۴) جبکہ کوئی بڑا جوڑ کھل جائے اور ساتھ ہی اُس کی متعلقہ مڑین اور رباط شکستہ ہو جائیں (۵) بڑے کمزور آدمیوں میں جبکہ تمام پیرایا کھلا جائے کہ اُس کے بچنے کی کوئی اُمید نہ رہے (۶) جبکہ بڑی شریانیں دریدہ و بریدہ ہو جائیں (۷) جبکہ کچلی ہوئی ساختیں شروع سے ہی مردار پڑ کر چھپچھپوں میں بدلتی شروع ہو جائیں (۸) بھائے یا دیگر نوکدار آلات کے زخم۔ ان زخموں میں خون نہایت ہی کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ جس کا بند کرنا سب سے مقدم ہے۔ زخم کے کنارہ پر دباؤ ڈالنے کیچھنچکٹیاں بانڈھنے اور سردی پہنچانے وغیرہ سے خون بند ہو سکتا ہے۔ اگر ان تدابیر سے خون بند نہ ہو تو گہرا شکاف دیکر زخم کو کشادہ کریں۔ اور جس شریان یا ورید سے خون جاری ہو رہا ہے اُس کو بانڈھ دیں۔ خون بند کرنے کے بعد دیگر تدابیر حسب مناسب کرتے رہیں۔ عموماً ڈر سے نیچ ٹیوب داخل کر کے روزانہ زخم کو دھوتے رہنا۔ اور انٹی سپٹک ڈرنگ لگاتے رہنا سب سے عمدہ علاج ہے۔ خفیف حالتوں میں ڈر سے نیچ ٹیوب کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ بعض اوقات سوئی اندر داخل ہو کر اُس کا کچھ حصہ ٹوٹ کر اندر بچ جاتا ہے۔ یا کُل سوئی اندر چلی جاتی ہے۔ جو مضروب کی حرکت سے ٹوک کی سمت میں جگہ بدلتی رہتی ہے۔ ایسی صورت میں سوئی کا نوکدار سرا معلوم کریں اور اُس کو جلد کی طرف دبا کر باہر نکالنا چاہیں۔ اگر محض دباؤ سے باہر نہ آ سکے تو ڈک کے مقابل خفیف شکاف دیکر باہر نکال سکتے ہیں۔ کوئلے کے زخم ہی اسی قسم میں شامل ہیں۔ لیکن اُن کا علاج علیحدہ درج کیا گیا ہے۔ دیکو بیان ٹرن شاٹ و وڈز کا۔ دو چیز۔ وہ زخم جو پھنسی۔ بھوڑہ۔ یا درم وغیرہ کے بعد قدرتی طور پر جلد کے گلجائے سے پیدا ہوں۔ ان کو انگریزی میں السز کہتے ہیں۔ یہ زخم بے شمار اقسام کے ہوتے ہیں۔ زبان۔ ذہن۔ حلق۔ مری۔ معدہ۔ امعاء۔ رتھ۔ مقعد۔ رحم۔ مجری بول اور مثانہ کے زخموں کا بیان ان اعضا کے امراض کے ساتھ کیا گیا ہے۔ روڈنٹ السز

اور لوہے کا بیان ہی علیحدہ کیا گیا ہے۔ اب ذیل میں جلدی زخموں کا بیان مختصر درج کیا جاتا ہے۔ جو عموماً آٹھ قسم کے ہوتے ہیں (۱) صحیح زخم جس کو انگریزی میں ہیملی السکتے ہیں۔ اس زخم کی یہ پہچان ہو کہ سطح زخم ہموار سُرخ نہ ہوتی ہو جس پر چھوٹا چھوٹا انگوڑا کیساں طور پر نمایاں ہوتا ہے۔ کناروں کی طرف جلد بتدریج بڑھتی آتی ہے۔ درو یا درم ظاہر کچھ نہیں ہوتے۔ اور مواد بھی بہت کم خارج ہوتا ہے۔ جس قدر اور اقسام کے زخم ہیں۔ جب رو بصحت ہوتے پر ہوتے ہیں تو ان تمام کی یہی کیفیت ہو جاتی ہے۔ جو صحیح زخم کی ہو۔ اس کے علاج کا خلاصہ مطلب صرف اس قدر ہے کہ زخمی سطح کو آرام دیا جائے۔ سطح زخم کو برابر تراور نرم رکھا جائے۔ اور سیرونی ہوا و گرد وغیرہ سے اُس کی حفاظت کی جائے چونکہ خفیف زخموں کے واسطے مریض کو ٹائے رکنا دشوار ہوتا ہے اس لئے مختلف تدابیر مثلاً پٹی باندھنا اور سنگ لگانا وغیرہ اس مطلب کو پورا کرنے کے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔ مارٹن صاحب کی رپٹ کی پٹی نہایت عمدہ ایجاد ہے اس کے ہموار دباؤ کی وجہ سے زخم کے ارد گرد کی ساختوں کی حرکت بند رہتی ہے۔ اور زخم آرام میں رہنے کی وجہ سے جلدی مندمل ہو جاتا ہے۔ مگر اس میں ایک نقص ہے کہ جلد کا پسینہ اندر بند رہ کر تعفن ہو جاتا ہے۔ اور سطح طرح کے فساد جلدی پیدا کر سکتا ہے۔ اس کے بجائے پچکدار بنتی کی پٹیاں ایجاد کی گئی ہیں۔ جن کے اندر سے پسینہ بخیر ہو کر خارج ہوتا رہتا ہے۔ اور تعفن ہونے نہیں پاتا۔ پس صحیح زخموں کے واسطے حسب ذیل ڈرلینگ کافی ہے۔ زخم کو صاف کر کے مل یا لٹ کی گڈی عین زخم کی برابر تیار کر کے پراس کو کسی لوشن میں بھگو کر زخم پر رکھیں۔ اور پراس گڈی کو کسی مومی کپڑے یا گٹا پرچہ یا برگ کیل سے ڈھانپ کر اور اُس پر قدرے نرم روئی رکھ کر پٹی باندھیں۔ اگر جلد میں سوزش کے آثار نمایاں ہوں تو جلد پر ویسلین یا تیل یا کوئی سادہ مرہم لگا دینا چاہئے اس کا یہ فائدہ ہے کہ جس قدر زخم کا مواد پٹی کے نیچے تندرست جلد پر پھیلے گا۔ وہ کوئی خراش وغیرہ نہیں کر سکے گا۔ اگر رپٹ یا بنتی کی پٹی باندھی گئی ہے۔ تو سونے کے وقت اُس کو اتار کر بجائے اُس کے معمولی پٹی باندھ دینی چاہئے اگر لوشن کی گڈی سے زخم پر خراش زیادہ ہو تو اُس کے نیچے کوئی مرہم یا کاربالک آئیل میں بھگوئی ہوئی کترن رکھ سکے ہیں۔ لیکن جب کوئی روغنی شے یا مرہم زخم پر لگایا جائے تو اُس کو مومی کپڑے سے ڈھانپنا مناسب نہیں۔ عموماً زخم کو دو دفعہ روزانہ صاف کر کے ڈریس کرتے رہنا مناسب ہوتا ہے۔ جسکے کارورق زخم پر رکھ کر پٹی باندھنا ایک نہایت عمدہ ڈرلینگ ہے۔ اس سے زخم بہت جلدی رو بصحت ہو جاتا ہے (۲) ویکالمر یعنی کمزور زخم۔ اس سے مراد وہ زخم ہیں جن میں انگوڑا بہت موٹا نہ ہو اور پتلا ہو۔ عام ضعف اور لاعزنی کجیات میں اس قسم کے زخم نمودار ہو جایا کرتے ہیں۔ اس لئے مقامی علاج کے ساتھ مقویات فولاد و روغن ماہی عمدہ غذا ہے۔ اور تبدیل آب و ہوا سے مریض کی طاقت اور صحت کو ترقی دینا ضروری ہوتا ہے۔ زاید انگوڑا کوئی آدو یہ مثلاً نیلا تھوٹہ۔ کاسٹک لوشن وغیرہ سے کم کرنا چاہئے۔ یا خالص کاسٹک یا نیلا تھوٹہ کی قلم سے اسکو جلا دینا چاہئے۔ خفیف دباؤ زاید انگوڑا پر قائم رکنا ہی اُس کو بہت جلد بادیاتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جو زاید انگوڑا جلد کی سطح سے زیادہ ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ اُس پر جلد کا آنا نہایت دشوار ہو جاتا ہے۔ اس لئے جب تک

مفصلہ بالاتدبیر سے زاید انگور کو نہیں بایا جائیگا۔ اُس وقت تک جلد کا اُس پر آنا حال رہیگا (۳) آنڈولٹا سرز یعنی شست زخم۔ اس سے مراد وہ دیرنیز زخم ہیں جن کے کناروں کی جلد چڑے کی طرح سخت ہو کر بڑھنے سے رک جاتی ہے۔ کنارے بہت موٹے اور ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ انگور نا ہوا اور خراب ہوتا ہے۔ ان زخموں کو انگیزی میں کیلس السرز ہی کہتے ہیں ان زخموں کے واسطے سب سے آسان اور ابتدائی علاج یہ ہے کہ سکہ کا پتھر زخم پر رکھ کر ایک کپڑے کی گدی اُس پر رکھیں۔ اور بعد ازاں کھنکھٹی باندھیں۔ تاکہ سخت شدہ اور موٹے کنارے و پیرکیاں دباؤ قائم رہے۔ بہتر یہ ہے کہ رُبا بانی کی پٹی باندھی جائے۔ کیونکہ معمولی کپڑے کی پٹی ہمیشہ کچھ دیر کے بعد ڈھیل ہو جاتی ہے۔ اگر اس طریق سے چند روز تک زخم رو بصحت نہ ہو تو اول زخم کے سخت شدہ کناروں کو متواتر تھوڑا تھوڑا کھینچ دیں۔ اگر اس کے بعد ہی جلد بڑھنی شروع نہ ہو تو آخر بحیل مفصلہ ذیل عمل کریں۔ پہلے ایک سمت میں چند گہرے متوازی شکاف دیں۔ پھر دوسری جانب میں۔ ان کو عموداً قطع کرتے ہوئے اور متوازی شکاف دیں۔ ان شکافوں کا طول اس قدر ہونا چاہئے کہ تمام ابھری ہوئی اور سخت شدہ جلد قطع ہو جائے۔ اس کے بعد آؤڈ و فارم تمام زخم پر چھڑک کر ڈریس کر دینا چاہئے۔ اگر زخم بہت وسیع ہے۔ تو اُس کے وسط میں صیج جلد کا پیوند لگانا مناسب ہے۔ جب ان تدابیر میں ناکامی رہے تو بشرط امکان عضوماء کو قطع کر دینا چاہئے (۴) ار سے تسبیل یعنی دردناک زخم۔ یہ زخم لمبا مقدار کے بہت ہی دردناک ہوتا ہے۔ ظاہر دیکھنے میں زخم چھوٹا۔ اور نہایت تخفیف نظر آتا ہے۔ مگر درحقیقت سخت تکلیف دہ۔ اور دیر میں علاج پذیر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ عموماً یہ ہوتی ہے کہ کوئی عصبی شاخ یا ریشہ بہت ہو کر دردناک ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ خالص کا شگ یا کاسٹری یعنی تیز گرم لوہے کے ساتھ جلادیا جائے۔ یا نشتر کے ساتھ گہرائی تک کاٹ دیا جائے۔ اُس کے جلنے یا کٹنے کے بعد زخم بے حس ہو کر رو بصحت ہو جائیگا۔ معمولی طور پر ڈریس کرتے رہنا کافی ہوگا۔ (۵) نقلیہ السر۔ یعنی ورم خوردہ زخم۔ اس کے علاج میں سب مقدم یہ امر ہے۔ کہ ورم کو دور کیا جائے۔ ورم رفع ہونے کے بعد زخم خود بخود رو بصحت ہو جائیگا۔ انٹی سپٹک پولیٹیسین باندھنا یا تجزیہ اُڑنے والے گوشن لگانا۔ یا مسکن ادویہ مثلاً اسک۔ افیون اور جت کے مرہم لگانا مفید ہو سکتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو بیان پولٹس اور اوے پرٹنگ گوشن کا۔ بعض اوقات درد ورم کی وجہ کوئی اندرونی قضا ہوتا ہے۔ اس لئے دو تین روز مسلسل دیکر معاکر صاف کر دینا اور مسکن درد ادویہ مثلاً افیون۔ پونا سیم بروما یا ٹیڈ۔ ایٹی فرین۔ بھنگ وغیرہ کھلانا دردناک اور ورم خوردہ زخموں کے واسطے اکثر مفید۔ اور بعض حالتوں میں ضروری ثابت ہوتے ہیں (۶) سلفنگ السرز۔ اس سے مراد وہ زخم ہیں جن کے اندر ساختیں مُردار پر کر چھچھڑوں کی شکل ہو جاتی ہیں۔ یہ زخم نہایت بدنا اور بدبودار ہوتے ہیں۔ ان کا علاج یہ ہے کہ چند روز کوئلہ اور اسی کی پولٹیس متواتر باندھیں حتیٰ کہ تمام چھچھڑے علیحدہ ہو کر صاف سطح نکل گئے۔ اُس کے بعد معمولی طور پر ڈریس کرتے رہنا کافی ہوگا۔ انشاکر پولٹیس میں جو چھچھڑے کل سطح سے علیحدہ ہوتے جائیں اُن کو قیچی سے کاٹ کر پھینکے جائیں۔ اس قسم کے زخم اکثر عام اور لاعزی کی حالت میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔ اس لئے عمدہ غذاؤں اور مقوی ادویہ سے مرہم کی صحت و طاقت

پہلے روئی کو خوب کامل طور پر نچو الیں۔ پھر اس کو کافی مقدار پانی میں ہلک کر آگ پر چند بار جوش دیں۔ اس سے روئی کے مساموں کی تمام ہوا خارج ہو جائیگی۔ تمام چکنائی پانی میں حل ہو کر سطح پر ترائیگی۔ اور ہر قسم کے حیوانات و نباتات جو روئی میں پہلے سے موجود ہوں ہلاک ہو جائیں گے۔ بعد میں اس روئی کا تمام پانی نچوڑ کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ اسی طرح ملل یا لٹ یا جالی وغیرہ کو صاف کر سکتے ہیں۔ دو حصہ۔ روئی یا کپڑے کو انہی سپینک کر نیکی ترکیب (۱) بورک وول یا بورک کاٹن تیار کرنا۔ پہلے روئی کو معمولی طور پر صاف کریں۔ بعد ازاں شو حصہ پانی میں ۱۰ حصہ بورک ایسڈ حرارت کے ذریعہ حل کر کے تیز بورک لوشن تیار کریں۔ پھر صاف کردہ روئی اس میں تر کر کے اور نچوڑ کر خشک کریں۔ اور فراخ منہ کی بوتلوں میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ (۲) سیلی سلک ایسڈ کاٹن تیار کرنا۔ سیلی سلک ایسڈ حصہ انکال ۲۰۔ حصہ۔ گلیسرین ایک حصہ۔ ان سب کو ملا کر صاف کردہ روئی اس میں ترکیں۔ اور بعد میں نچوڑ کر خشک کر لیں (۳) آیوڈینز ڈاکٹن۔ آیوڈین ایک حصہ۔ صاف کی ہوئی روئی ۱۲ حصہ۔ آیوڈین کو ایک باریک کاغذ میں لپیٹ کر ایک کشادہ منہ کی بوتل میں ڈال دیں۔ اور پھر روئی بوتل میں ہر خوب مضبوط ڈاٹ لگا دیں۔ معمولی حرارت سے آیوڈین نچوڑ کر اڑے گی اور روئی میں جذب ہوتی جائیگی۔ اس روئی کو روشنی سے دور سرد جگہ میں رکھنا چاہئے (۴) مرکوریل دول۔ ۲۰۰ حصہ پانی میں ایک حصہ کروڈ سیلی میٹ حل کر کے صاف کی ہوئی روئی اس میں ترکیں اور خوب نچوڑ کر خشک کر لیں (۵) آیوڈوفارم کاٹن۔ آیوڈوفارم ۲ حصہ۔ ایتھر ۱۰ حصہ۔ انکال ۲۰۔ حصہ۔ گلیسرین ۱۰۔ حصہ۔ صاف کردہ روئی ۳۰۔ حصہ۔ پہلے ایتھر اور انکال کو باہم ملا کر آیوڈوفارم اس میں حل کر لیں۔ پھر اس میں گلیسرین ملا دیں۔ صاف کردہ روئی اس میں تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ اور خوب ڈاٹ لگا کر بوتلوں میں رکھ چھوڑیں۔

زرا اسٹوما۔ یہ مرض اکثر عورتوں میں پچاس اور بیسٹھ سال کے درمیان ہوتا ہے۔ تھوک کے خدوہ میں کوئی فنا نظر نہیں آتا ہے اور اس لئے اس کا اصل سبب اعصابی خلل بیان کیا گیا ہے۔ تمام منہ کی اندرونی سطح زبان اور تالو خشک ہو جاتے ہیں۔ زبان کچے گوشت کے مشابہ نظر آتی ہے۔ کبھی حلق۔ ناک اور آنکھیں ساتھ ہی خشک ہو جاتی ہیں جس سے بونہا اور لقمہ نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اور دانت گر پڑتے یا خدہ ہی کبھی خراب ہو جاتا جلد خشک ہو جاتی ہے۔ اور باقی جسم تندرست رہتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ منہ کے اندر بار بار گلیسرین لگا دیں اور داخلی طور پر پوٹاسیم آیوڈائیڈ پانی کو حکا رہن یا جیبہورنڈی دیں۔

زرا وند طولیل۔ در بول و حیض۔ قائل کرم امعا۔ مخرج سنگ۔ اور عموک رحم ہے۔ زیادہ مقدار اور نیز بطور فرج استعمال کرنے سے اسقاط حل کر دیتی ہے۔ بدن پر ملنا جوؤں کو دفع کرتا ہے۔ خمر ۳ ماشہ سے ۱ ماشہ تک۔ زرا وند گرو۔ زرا وند مخرج۔ ملطف۔ محل ریح۔ مقوی و مسکن دماغ اور عموک جگر ہے۔ درد سر شقیقہ۔ صرع۔ جنوں و بواس۔ دمہ۔ کھانسی پیچکی۔ یرقان۔ عرق النساء اور نفقرس میں مفید ہے خمر ۲ ماشہ سے ۱ ماشہ تک۔ زرا شنگ۔ مسکن دوران۔ مسکن تشنگی۔ مخرج صفرا۔ حالبس الدم۔ جاذب رطوبات۔ اور در بول ہے۔ غلظہ صفرا۔ سوزش جگر و معدہ۔ سیلان خون۔ بواسیر۔ سیلان الرحم اور سال بگری میں مفید ہے خمر ۳ ماشہ سے ایک ٹولہ تک۔

زیرین گیاہ - گل عاشقان - مدربول و حیض اور مسکن ادجاع ہے - عرق النساء - جس البول - عنبر البول اور جس حیض میں مفید ہے - درہنپلو کا دافع اور مثانہ کا منقی ہے - سبز ایک ماٹھ سے ۶ ماٹھ تک -

زعفران - کرکاس - کبیر سیفرن - منفرج قوی - مقوی حواس - عفونت بلغم کی مصلح - مدربول - محرک باہ - اور منفرج ہے - ایک مثقال پینا اس عسر و ادا میں جو ضعف رحم سے ہو مفید بیان کیا گیا ہے - سرمہ اس کا خارش چشم میں مفید اور نطول درد سر کا دافع ہے سبز ۵ اگرین سے ایک ڈرام تک دے سکتے ہیں - چمچ کرکس ۱/۲ ڈرام سے ایک ڈرام تک -

زکام و نزله - کٹار - کورایزا - کولڈ - ہوا لگنا - یہ ایک قسم کی سوزش ہے - جو ناک اور گلو کی تھلی میں واقع ہو جاتی ہے جب یہ سوزش محض ناک کی تھلی میں محدود رہے تو اس کو زکام کہتے ہیں - اور اگر گلو کے اندر تک پہنچ جائے تو نزله - علامت - خفیف سردی اور ضعف اور بچہ بنی محسوس ہو کر جوڑوں میں ناتوانی سختی اور درد محسوس ہوتے ہیں بہت کم ہو جاتی ہیں عموماً قبض رہتا اور خفیف بخار ہو جاتا ہے - ان ابتدائی علامات کے بعد سر میں درد گرمی خشکی اور گرانی محسوس ہوتی - حلق میں کھر کھری پیدا ہوتی اور لقمہ کا لگنا ناگوار معلوم ہوتا ہے - ناک بہنے لگتا یا پانی حلق میں ٹپکتا ہے چھینکیں کثرت سے آتی آنکیں سوجھ اور آواز سوتی پڑ جاتی ہے - خراش سے کھانسی اٹھتی - اکثر ششوائی زکام ہو جاتی ذالیقہ اور شام بھی گند ہو جاتے ہیں - فم معدہ میں طبلن پا درد محسوس ہوتا اور کبھی یہ قان بھی ہو جاتا ہے - بلغم پیلے پانی کے مشابہ ہوتا پھر غلیظ ہو کر گاڑھا لیسہ اور بخانا ہے اور کبھی پیپ آمیز ہو جاتا ہے - علاج - اس کے علاج کو ہم تین حصوں میں تقسیم کر کے بیان کرتے ہیں - اول - حفظ ما تقدم - نازک مزاج اور ضعیف القوی اشخاص جو موسمی تغیرات کی برداشت کرنے کے قابل نہیں رہتے تو ان کو سرد و مرطوب ہوا کا جھوکا لگنے سے فوراً زکام شروع ہو جاتا ہے - اس ملک میں چونکہ عموماً یہ رواج ہے کہ ٹھنڈا صابن کرسوتے ہیں - اس لئے زکام نہایت کثرت سے دیکھا جاتا ہے - اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ تمام رات منہ گرم کپڑے میں محفوظ رہا - اور صبح کو بیداری کے وقت یا رات کو سوئے ہوئے الفا قاپھر برہنہ ہو کر جو دفعتاً سرد ہوا کا جھوکا لگا - فوراً زکام شروع ہو گیا - پس زکام کے انداد کی تداویر حسب ذیل ہیں -

(۱) ہمیشہ منہ کو کھار کر کمرے کی مادت ڈالنا - تاکہ ہمیشہ سرد ہوا لگنے کی وجہ سے چہرہ اور ناک کی سطح مضبوط ہو کر تغیر موسم کی تحمل ہو جائے (۲) موسم گرما میں ہمیشہ سرد پانی سے غسل کرنا - چہرہ اور سر پر سرد پانی کے ترپڑے یا پھینٹے دینا - موسم گرما میں پوٹھل شروع کر کے سردی میں بھی ایسا ہی کرتے رہنا - اس سے بھی یہی مقصود ہے کہ چہرہ اور ناک کی سطح مضبوط ہو جائے (۳) اگر کسی مرطوب جگہ میں رہنے کی وجہ سے ہمیشہ متواتر زکام ہوتا ہو تو کچھ عرصہ کے لئے خشک مقام پر رہنا - گرد و غبار - ترش و تیز اسٹیا کھانا - سست عادات - گلوبند کا دایمی استعمال ہی اکثر زکام کا باعث بنتے ہیں پس حتی الوسع ان اسباب کا دفعیہ کرنا چاہئے - تاوقتیکہ خاص سبب زکام کا دفعیہ نہ کیا جاوے تو کوئی علاج کارگر نہیں ہو سکے گا - دوسرے زکام کا داخلی علاج - عموماً اتنی نوے فیصدی میں سب سے عمومی علاج ثابت ہوتا ہے کہ شروع آثار میں ہی فوراً ایک پسینہ آور نسخہ جس میں افیون یا مارفیا بھی شامل ہو پلا دیں پس

(۱) ڈوس پاؤڈر گرین۔ اینٹی پائیرین ۵ گرین۔ (۲) لائیو مار فیا ۱۵ بوند۔ لائیو مار فیا ایسی ٹاس نصف ڈرام۔ سپرٹ آف نائٹرک ایٹھر ۲۰ بوند۔ کیمفرواٹرائک اونس (۳) امونیا کاربونا ۵ گرین۔ ٹنگسٹیم فکس ۲۰ بوند۔ سپرٹ کلور فارم ۲۰ بوند۔ اکوا فنجی ایک اونس (۴) کافور گرین۔ افیون ۱۰ گرین۔ اس کی ایک گولی بنا کر چائے کے ساتھ کھلا دیں۔ اگر ضرورت ہو تو ان تمام نسخجات کو ایک روز میں دو یا تین دفعہ سے لے کر اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر بد ہضمی یا قبض کی شکایت ہو تو پہلے ایک خفیف سہل دیکر افیون یا مار فیا کا استعمال کرنا چاہئے۔ بعض اشخاص کو افیون دیا ہرگز موافق نہیں ہوتا پس ان میں محض پسینہ آور ادویہ استعمال کرنی مناسب ہیں مثلاً لائیو مار فیا ایسی ٹاس نصف ڈرام۔ سپرٹ آف نائٹرک ایٹھر ۲۰ بوند۔ سپرٹ کلور فارم ۲۰ بوند۔ اکوا کیمفرائک اونس۔ ایسی ایک خوراک تین تین یا چار چار گھنٹہ بعد ہر حال میں مریض کا مکان کے اندر رکھنا۔ سرد موطوب ہوا سے بچانا ضروری ہیں۔ شروع مرض میں فاقہ کشی کرنا یا اکل و شرب قلیل مقدار میں کھانا پینا نہایت مفید ہیں۔ اگر زکام کے ساتھ شروع سے بخار۔ درد اور عام ضعف کی شکایت ہو تو کوئین پانچ چھ گرین خوراک میں نہایت مفید ہے۔ اگر ضعف زیادہ ہو تو سیلی سین ہی بخار و درد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ زکام کے لئے بیلادونا اور اکوانائیٹ زیادہ مفید ہیں نسخجات (۱) امونیا کاربونا ۵ گرین۔ سوڈی بائی کاربونا ۵ گرین۔ پوٹاشی کاربونا ۵ گرین۔ پانی ۱۲ اونس میں حل کر لیں۔ اور بعد ازاں ایک دوسرے گلاس میں سائیکرک ایڈ ۵ گرین ایک اونس پانی میں ملا کر اس میں کوئین۔ اگرین حل کریں۔ اور پھر دونوں گلاسوں کی ادویہ باہم ملا کر جوش کی حالت میں مریض کو پلا دیں۔ جبکہ شروع سے زکام کے ساتھ بخار اور درد ہو تو یہ نسخہ نہایت مفید ہوتا ہے (۲) سیلی سین۔ اگرین۔ سوڈی بائی کاربونا ۵ گرین۔ سپرٹ آف نائٹرک ایٹھر نصف ڈرام۔ لائیو مار فیا ایسی ٹاس نصف ڈرام۔ اکوا کیمفرائک اونس ایسی ایک و خوراک حسب ضرورت پلا سکتے ہیں۔ جبکہ ضعف زیادہ ہو تو بخار اور درد کے دقتیہ اور نیز زکام کے لئے مفید ہے (۳) ٹنگسٹیم فکس ۲۰ بوند۔ لائیو مار فیا ۱۵ بوند۔ لائیو مار فیا ایسی ٹاس نصف ڈرام۔ سپرٹ کلور فارم ۲۰ بوند۔ اکوا کیمفرائک اونس۔ ایسی دو تین خوراک روزانہ۔ یہ نسخہ زکام کے لئے بہت مفید ہے۔ اکوانائیٹ کا اثر بہت مختلف طور پر ہوتا ہے۔ بعض مریضان میں اس سے فوراً نمایاں آرام محسوس ہوتا ہے۔ پس اس کو تھوڑی مقدار میں ایک و خوراک دینیہ سوزش و بخار کے لئے شروع میں دے سکتے ہیں۔ لیکن اگر اس سے ایک و خوراک میں آرام محسوس ہو تو زیادہ دینا ہی فائدہ تصور کرنا چاہئے۔ حکمائے قدیم ادویہ لزج و سکن قلب اس مرض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور کوئی شبہ نہیں کہ ان جوشاندوں سے اکثر مریضان کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ ان کے چند نسخجات موقع استعمال ہم ذیل میں درج کرتے ہیں نسخجات (۱) پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ تخم غظلی ۵ ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ۔ تخم جنازی ۵ ماشہ۔ گل گاؤ زبان ۵ ماشہ۔ سپستان ۱۱ دانہ۔ اس تمام نسخہ کو قریب نصف آثار پانی میں جوش دیں۔ اور جب نصف پانی باقی رہے تو اناکر کھچان کر اور صہری حسب انداز ملا کر کھانے سے ایک و گھنٹہ پیشتر پلا دیں۔ شام کو انہیں جوش کردہ ادویہ کو دوبارہ اسی طرح جوش دیکر استعمال کریں (۲) سبوس گندم ۹ ماشہ۔ زرد فافا ۵ ماشہ۔ تلخی مقشرہ ۵ ماشہ۔ منقہ ۵ دانہ۔ انجیر ۳ دانہ۔ ہی دانہ ۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۵ ماشہ اس تمام نسخہ کو بھی حسب ہدیت نسخہ اول جوش دیکر

اور مصری ملا کر استعمال کرنا چاہئے۔ (۳) اصل السوس ۵ ماشہ عذاب ۵ دانہ۔ انجیر ۲ دانہ۔ منقہ ۵ دانہ۔ تخم خٹمی ۵ ماشہ
 بی دانہ ۳ ماشہ۔ ان سب کو پاؤں سے عرق گاؤ زبان یا خالص پانی میں بیگو کر تین چار گھنٹہ رکھ چھوڑیں اور بعد ازاں
 خوب سل کر اور پنچوڑ کر چھان لیں۔ اور مصری حسب انداز ملا کر نوش کریں۔ یہ خیساندہ دوا تین دفعہ روزانہ استعمال کرنا
 چاہئے (۴) کوکنا ۲ تولہ۔ مٹھی ۱ تولہ۔ تخم خٹمی ایک تولہ۔ گاؤ زبان ایک تولہ۔ اس کو قریب ۳ پاؤ پانی میں جوش
 کریں۔ اور جب ڈیڑھ پاؤ پانی رہے تو ماتہ سے ملکر چھان لیں۔ اور پھر ڈیڑھ پاؤ پورا ملا کر آگ پر پکائیں۔ اور جب
 شربت قدر سے گاڑھا ہونے لگے تو شیر بادام ایک تولہ۔ شیرہ جو ایک تولہ۔ شیرہ خشکاش ایک تولہ اُس میں ملا دیں
 اور جب تمام ہو جائے تو اُس کو اتار کر کثیرہ ایک تولہ۔ صغ عنبی ایک تولہ۔ اور رب السوس ایک تولہ بار یک پسپا ہوا
 اُس میں ملا دیں۔ اس کو بطور عقوق ایک تولہ خوراک میں تین دفعہ روزانہ استعمال کرنا چاہئے (۵) ہلیلہ زرد ایک
 تولہ۔ برگ بانسہ ایک تولہ۔ ان ہر دو ادویہ کو بار یک پیس کر اور کافی مقدار منقہ میں ملا کر ۲۰ گولیوں میں تقسیم کریں۔
 اور تین گولی روزانہ کھلائیں۔ سوا حیر مقامی علاج (۱) نسواریں (۱) سبتھ سب نایٹر اس ۴ ڈرام۔ کتھ ۲ ڈرام
 مار فیا گرین (۲) بالچھر ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ کانیفل ۳ ماشہ۔ کشمیری پتہ ۳ ماشہ۔ ان سب ادویہ کو سرسہ سا کر کے
 نسواریں کر لیں۔ یہ پرائے زکام میں نہایت مفید ہے (۳) مغز تخم تر بوڑ شیر عورت میں حل کر کے ناک میں ٹپکانا درود
 اور خشکی ناک میں مفید ہے (ب) ادویہ کی بھانپ لینا۔ مثلاً (۱) آدہ سیر پانی کو ایک تنگ ٹھنکے کے برتن میں جوش
 دیں۔ جب پانی جوش کھانے لگ جائے تو ایک دو ماشہ کا فورڈال کر اس کی بھانپ لیں۔ اگرچہ کا فور کی تیزی ناک
 اور گلو کو ناگوار معلوم ہوتی ہے لیکن ایسا عمل تین چار دفعہ کرنے سے زکام اور نزلہ سے عموماً ایک ہی روز میں آرام
 ہو جاتا ہے (۲) ایک دھات کی پلیٹ گرم کر کے اُس پر دورنی افیون ڈالیں۔ اور تمام افیون کا دھواں
 ناک میں کھینچیں۔ اس عمل سے ایک ہی دفعہ میں نزلہ و زکام کو آرام ملتا ہے۔ بشرطیکہ شروع میں یہ عمل کیا جائے۔
 (۳) خالص کا فور کا دھواں ہی اسی طریق سے لینا بہت سریع الاثر ہے (۴) لایکواراموینا فارشیور ایک ڈرام
 کاربالک ایڈ ایک ڈرام۔ ریکٹی فایڈ سپرٹ ۲ ڈرام۔ پانی ۲ ڈرام۔ ان سب کو ملا کر ایک سو لٹخ وارٹین کے ڈبہ میں
 صاف روئی رکھ کر اُس پر ڈال دیں۔ اور اُس کو بار بار سونگھتے ہیں (۵) جبکہ ناک اور حلق میں خشکی اور تنگی زیادہ محسوس
 ہو تو پانی کی بھانپ آرام دہ ثابت ہوتی ہے۔ پانی میں جوش دینے کے وقت پوست۔ خشکاش۔ اجواہن۔ برگ
 دھتورہ وغیرہ ملا دینا زیادہ مفید ہوتے ہیں (۶) نیم کی کوئیل ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ۔ مکھن ۴ ماشہ میں
 ملا کر ناک میں لگانا۔ (ب) ترادویہ ناک اور گلو میں لگانا۔ اگر ناک بکثرت بہتی ہے تو ہنہ پلین دوتین حصہ پانی میں
 ملا کر لگانا مفید ہے۔ خشکی و تنگی ناک اور حلق کے لئے گلیسرین لگانا بہتر ہے۔ جب سوزش حلق میں پہنچ جائے تو
 مفصلہ ذیل ادویہ نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں (۱) سلور نایٹرٹ ۲۰ گرین فی اونس پانی میں حل کر کے حلق میں
 لگانا (۲) گلیسرین آف کاربالک ایڈ یا گلیسرین آف ٹینیک ایڈ (۳) نیچر فری پرکلور ایڈ ایک ڈرام۔ پوٹاسی
 کلوراس ایک ڈرام اور گلیسرین ۶ ڈرام۔

زمین قند - دیکھو غذا کا بیان -

زنجبیلہ - زنجبرس - ججز - سوٹھ - سنڈھ - خوشبو - محرک ہستما - مقوی معدہ - دافع ریح - مفرح قلب - ہر نوعی
دہن اور عروق معدہ و جگر کو زیادہ خارج کر کے ماضیہ میں مدد دیتی ہے - ایک ہندی شعریں اس کی تاثیرات کا نہایت
لطیف بیان ہے - شجر - سوٹھ ساگہ سیندھا گاندھی + سینجے کے رس گولی باندھی - چوٹے ماسے چوراسی ہوں
کے دستہ رہے نہ مول - تفصیل کے لئے دیکھو بیان لوگنگ کا - ۲۰ سفوف سوٹھ - اگرین سے ۲۰ گرین تک - ٹنگو زنجبرس
۵۰ بوند سے ۶۰ بوند تک - ٹنگو زنجبرس فارشیور ۵۰ سے ۲۰ بوند تک - سرپ ججز ایک فلوئیڈ ڈرام -

زنجبرس Zingiberis اس کو انگریزی میں ججز - عربی میں زنجبیل اور ہندی میں سوٹھ کہتے ہیں - دیکھو
زنجبیل کا بیان -

زنگ Zing. حبت - یہ خالص استعمال نہیں کیا جاتا اس کے مفصلہ ذیل نمک بطور ادویہ استعمال ہیں -

زنگ آکسائیڈ Zine Oxide ۲۰ سے ۱۰۰ گرین تک

زنگ ایسی ٹیٹ Zine Acetate ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک - ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین
کی خوراک میں تے آور ہے -

زنگ برومائیڈ Zine Bromide ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک -

زنگ سائے نائیڈ Zine Cyanide ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک -

زنگ سلفیٹ Zine Sulphate ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک - ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین
کی خوراک میں تیز تے آور ہے -

زنگ سلفو اکتھیولیٹ Zine Sulpoiothyolate اس کا بیان اکتیوال میں کیو -

زنگ سلفو کاربولیٹ Zine Sulpho-carbolate ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک -

زنگ سیلیلیٹ Zine Salicylate

زنگ فاسفائیڈ Zine Phosphide ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک

زنگ کاربونیٹ Zine Carbonate ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک مقوی - اور

زنگ کلورائیڈ Zine Chloride ۱۰ سے ۲۰ گرین تک تے آور ہے

زنگ لیکٹیٹ Zine Lactate ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک

زنگ ولییریٹیٹ Zine Valerianate ۲۰ گرین سے ۱۰۰ گرین تک - خارجہ حبت

کے نمک جس جگہ لگائے جاویں تو بعض کا شک اور بعض قابض اور دافع درم تاثیرات پیدا کرتے ہیں - مثلاً کلورائیڈ

آف زنگ تیز کا سرشک ہے - اور زاید ساختوں پھوٹی پھنسیوں - فاسد انگور وغیرہ کے جلاسنے میں استعمال کیا

جاتا ہے - سلفیٹ آف زنگ اور ایسی ٹیٹ آف زنگ جب کسی زخمی سطح پر لگائے جاویں تو فوراً اس جگہ کی طوہار

بعضی کو الگ کر دیتے۔ پروٹوپلازم کو تباہ دیتے۔ اور عروق الدم کو سکڑتے۔ اور دفع ورم اثر پیدا کرتے ہیں۔ پڑنے زخموں اور ناصوروں کے لئے جن سے رقیق رطوبت بکثرت خارج ہوتی رہتی ہوا اور زیر سیلان اجڑسم۔ پورے تھپڑ میں وجائی نائٹس۔ آشوب چشم اور آبلہ دہن میں سلفیٹ آف زنک کا فوٹن بحساب ایک ڈوگرن فی اونس ملا کر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ آکسائیڈ آف زنک۔ کارمین اور کاربونیٹ آف زنک بطور مرجم یا اولیٹ خارجہ متورم سطحوں اگر بیمار نارش کے لئے مفید ہیں۔ سلفیٹ آف زنک اگر اکثرین سے۔ ۳۰ گزین کی مقدار میں کھلایا جائے تو جلد کی تے لاتا۔ اور انٹی منی داپنی کا ک کی نسبت کم ضعف پیدا کرتا ہے۔ سخت گرائی و نفخ معده۔ کروب۔ ڈیفیئر یا وینا ق میں اس سے تے کرتے ہیں۔ بچوں کے اسہال میں آکسائیڈ آف زنک مفید ہے۔ جت کے نک خناع کے سنری حصہ پر نصف اثر پیدا کرتے۔ اس لئے صرع۔ ہونگ کف اور دمہ میں مفید ہیں۔ قلیل مقدار میں کچھ مدت تک استعمال کرنے سے عصاب کو تقویت دیتے ہیں اور براہ گردہ پستان۔ جلد و امعا وغیرہ خارج ہونے ہوئے ان سطحوں پر قدرے قابض اثر پیدا کرتے ہیں۔ اس لئے آکسائیڈ آف زنک ترقی سل۔ اسہال خرمہ اور جریان میں مفید ہے۔ زنک ایسی ٹاس اپنی تاثیرات میں زنک سلفیٹ کے مشابہ ہے۔ زنک بروماڈ مقوی اعصاب۔ دفع تشنج اور نافع مرگی ہے۔ زنک ساسے نائیڈ جی ٹیس کی طح مقوی قلب اور ہر قسم کے اختلاج قلبی میں مفید ہے۔ زنک سلفو کتھیو لیٹ۔ اکھیال کا بیان دیکھو۔ زنک سلفو کاربونیٹ۔ قابض اور دفع عفونت ہر۔ دو تین گزین فی اونس کے حساب سے فوٹن تیار کر کے بطور غرغہ امراض دہن و خلق میں اور بطور پکاری سوزاک و جریان کہنہ اور سفیدی زبان میں استعمال کیا جاتا ہے۔ داخلی طور پر سیپیٹ سیما میں ستمل ہوتا ہے۔ زنک سیلی سلیٹ عمدہ قابض اور دفع عفونت نذرونی ہے۔ بوجہ انٹی سیپٹک تاثیر کے اس کا استعمال آشوب چشم اور سوزاک میں سلفیٹ آف زنک کی نسبت زیادہ مفید ہے۔ زنک فاسفائیڈ۔ یہ ایک اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ و اعصاب ہے۔ پڑنے اعصابی دردوں اور امراض تشنجی میں مفید ہر۔ زنک لیکٹیٹ اپنی تاثیر میں زنک ایسی ٹیٹ اور زنک سلفیٹ کے مشابہ۔ مگر ان کی نسبت زیادہ زود ہضم اور مریح الاثر ہے۔ زنک ولیر سے ناس نہایت عمدہ مقوی عصاب دفع تشنج ہے۔ اور مرع۔ وحشہ۔ اختناق ازہم اور استرخا و فاج میں مفید ہے۔

زوفافا۔ عجز ریح۔ سہل بلغم۔ محلل اور ام اور ملطف ہے۔ فاج۔ کھانسی۔ کہنہ۔ ربو اور ذات الریہ۔ نزلہ۔ تنگی نفس اور ذات الحجب میں نافع ہے۔ خرمہ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

نہ صھر۔ کوئی شے جو کھانے پینے سے یا جلدی پکاری یا حقنہ سے۔ یا انس کے ساتھ خون میں سرائت کر ملک اثر پیدا کرے۔ یا صحت کو سخت ضرر پہنچائے۔ زہر کہلاتی ہے۔ زہروں کے علاج کے واسطے مفصلہ ذیل اصول ہیں (۱) اخراج۔ یعنی اگر زہر کہلایا گیا ہے تو فوراً بذریعہ تے یا اسہال اس کا دفعہ کریں۔ تیزابیوں اور دیگر جلائے اور کاٹنے والے زہروں میں ایسا ممکن نہیں۔ مگر زخم پر زہر کا دیا گیا ہے تو فوراً زخم کو پانی سے سرعت اور تعدی کے ساتھ صاف کریں۔ اگر سنگ یا گیا ہے تو مرلیض کو فوراً کھلی ہوا میں لیجائیں۔ معده سے

زہروں کی صفائی بذریعہ سٹامک پیپ بخوبی ہو سکتی ہے۔ مگر تیزابوں کے لئے یہ عمل اندیشہ ناک ہے (۲) سرایت زہروں کا انسداد کرنا۔ اس کے مختلف اقسام ہیں۔ اول تو یہ کہ زہر خون میں جذب ہونے سے روکنا۔ مثلاً بیضہ یا کوئی اور البیوس غذائیں کھلانا۔ زہر بارہ کو جذب ہونے سے روکتے ہیں۔ دوم اگر زہر زخم پر لگایا گیا ہو تو فوراً اس زخم کو جلا دینا یا زخم سے اوپر اطراف کو کھینچ کر باندھ دینا۔ تاکہ زہر خون میں ملکر تمام جسم میں نہ پھیل سکے۔ سوم تیزابوں کو کھارادو یہ سے اور کھاراشیا کو ترشیوں سے معتدل کر دینا۔ چہارم طبعی انتظام مثلاً اگر شیشہ کے ریزے کھائے گئے ہیں تو خشک غذائیں زیادہ مقدار میں کھلانا (۳) فاذ زہروں سے مقابلہ کرنا۔ اب ہم اس عام بیان کے بعد ذیل میں چند زہروں کا علاج بترتیب حروف تہجی درج کرتے ہیں۔ زہر آرنیٹریٹ یا جلاذی کا کوئی اور کشتہ زہر ملی مقدار میں کھایا جاوے تو اول تو بعض کوفراٹنگ پانی سے قے کرادیں۔ بعد ازاں ۱۵ اگرین نمک فی ٹریبل سپون فل پانی میں حل کر کے نصف نصف گھنٹہ بعد پلائے رہیں۔ غذا آٹھو۔ بیضہ اور دودھ باخراط کھلائیں۔ زہر آرسنک سینکھیا۔ یا اس کے کسی مرکب کا زہر کی مقدار میں کھلا دینا اگر ممکن ہو تو فوراً معدہ کو سٹامک پیپ کے ساتھ دھو کر صاف کر دیں۔ ورنہ رائی یا اپیکاک کے ساتھ قے کرائیں۔ بعد ازاں لایکواریفری پیکلورائیڈ ڈرام کی خوراک میں بار بار پلائیں۔ حتیٰ کہ زہر کی علامات و تکالیف رفع ہونی شروع ہو جائیں۔ جب دواؤں تک لایکواریفری پیکلورائیڈ پلایا جا چکے تو ایک ڈرام سالٹ میگنیشیا پلا دیں۔ یہ علاج ہر قسم کے مرکب شکبے کا فاذ زہر ہے۔ غذا آٹھو۔ گنگ ایڈ کے واسطے سیسکوئی آکسائیڈ آف آئرن زیادہ مفید ہے۔ لیکن آرسنائیٹ آف پوٹاش یا آرسنائیٹ آف سوڈا پراس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ تاہم سیسکوئی آکسائیڈ آف آئرن نہانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ لایکواریفری پیکلورائیڈ میں امونیم ٹائیڈریٹ ملائیں جیب ہورے رنگ کا ٹیمپٹ نیچے بیٹھ جائے اس کو صاف پانی سے دھو کر ایک دواؤں کی مقدار میں بار بار کھلائیں۔ چونکہ ترشی میں سنکھیا حل ہو جاتا ہے۔ اس لئے زہر سنکھیا کے بعد کوئی ترشی نہ دینی چاہئے۔ غذا دودھ۔ گنگی۔ لایم واٹر۔ آتش جو۔ بیضہ آٹھو۔ وغیرہ بکثرت استعمال کرائیں۔ اگر علامات ضعف طاری ہوں تو چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دیتا۔ سالٹ دینے کے بعد لایکواریفری پیکلورائیڈ پلانا۔ سپرٹ امونیا یا ریوٹنگ زیادہ مقدار میں بار بار پلانا اور مصنوعی تنفس مینا مفید اور ضروری ہیں۔ زہر آرم۔ زہر سونا۔ فیری سلفیٹ اس کا فاذ ہر ہے۔ غذائیں مزلی بکثرت کھلانی چاہئیں۔ زہر آئیوڈو فارم۔ سوڈا ابائی کاڈ اور پوٹاشیم برومائیڈ اس کا فاذ زہر ہیں۔ جو خاص علامات پیدا ہوں ان کا علاج حسب قواعد کلیہ کرنا اور ساتھ اس کے سوڈا یا پوٹاشیم برومائیڈ دینا چاہئے۔ زہر آئیوڈین۔ فوراً قے کر کرکڑی شاستہ دارا شیار مثلاً حریرہ۔ ساگو دانہ۔ ارا روٹ۔ حلو بکثرت کھلائے۔ نفع دہ کے واسطے ماریا کی جلدی پچکاری کرنا۔ اور اعلیٰ نائٹریٹ کا سنکھانا مفید ہیں۔ زہر آئیوڈین۔ فوراً قے کر کرکڑی معدہ کو سٹامک پیپ کے ساتھ صاف کر کے ماریا اور پائیلو کارمین بذریعہ جلدی پچکاری کے استعمال کریں۔ الیوٹن۔ کیفین۔ ال نائٹریٹ۔ امونیا۔ سیاہ مرچ اور تمام محرکات قلب و دماغ اس کے متضاد اثر پیدا کر کے اس کے زہر کا مقابلہ کرتے ہیں چائے یا قہوہ پلانا۔ بجلی لگانا۔ سراوچرہ پر سرد پانی کے چھینٹے دینا ہی مفید ہیں۔ زہر ارگٹ۔ فوراً قے کر کرکڑی اور الٹیر ۲۰ بوند۔ ٹنگی اور پیچ۔ ابوند۔ پانی ۴ ڈرام۔ ایسی ایک خوراک نصف نصف گھنٹہ بعد پلائیں۔ زہر افیون یا ماریا معدہ کو سٹامک پیپ یا تیرتے آورادو یہ مثلاً اپو ماریا کی جلدی پچکاری یا زنگ سلفیٹ وغیرہ سے صاف کر کے اسکی

فادر ہر ادویہ مثلاً اٹرو پیا۔ بیلادونا۔ پٹکینٹ آف پوٹاش۔ بناتی قابضات۔ پکڑنا کسین۔ اور نائٹرو گلیسرین وغیرہ استعمال کریں۔ سر اور چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے دینا۔ تولیہ پانی میں بنگو کر بالائی حصہ جسم پر راتے رہنا۔ مریض کو پکڑ کر برابر پر راتے رہنا ہرگز ہرگز اس کو ٹھپنے لیٹنے یا سونے نہ دینا۔ امونیا برابر سنگھاتے رہنا مصنوعی تنفس دینا۔ گردن اور سینہ پر ٹینٹ آف پوٹاش ۴ گرین ۴ اونس پانی میں حل کر کے اس میں سے ایک اونس نصف نصف گھنٹہ بعد پلانا انیون کا خاص فادر ہر ثابت ہوا ہے۔ ننگ چھکنی ایک تولیہ یا ہیننگ ۷ ماشر پانی میں حل کر کے پلانا زہر انیون کو مارتا ہے۔

زہر اکوناٹ فوراً سٹامک پیپ سے معدہ کو صاف کریں۔ یا نیلا طوطیا یا سفید طوطیا سے قے کرائیں۔ اور زہر اکوناٹ میں علامات مابعد کا حسب قواعد کلیہ علاج کریں۔

زہر نکال یعنی کثرت شراب سے مدہوش ہو جانا۔ فوراً اپو مار فیا یارانی یا سلفیٹ آف زنک کے ساتھ قے کرائیں۔ سر اور چہرہ پر مشک سے پانی گرائیں۔ بعد ازاں لایکوارامونیا ۱۰ بوند ایک دو اونس پانی میں ملا کر پلاتے رہیں یا سپین ۵۴ گرین۔ ایڈ ہائیڈرو کلورک ڈایلیوٹ ۱۵ بوند۔ پانی۔ اونس۔ اس میں سے ۴ ڈرام پانچ پانچ منٹ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔ لایکوارامونیا ایسی ٹیس ڈایلیوٹ بھی زہر شراب کو خاص طور سے دفع کرتا ہے۔ زہر اکیلیز۔ یعنی کھار ادویہ مثلاً سوڈا یا کارب۔ پوٹاشی کاربونات وغیرہ کا زہر۔ ترش ادویہ مثلاً نارٹارک ایڈ ۲ ڈرام ایک گلاس پانی میں حل کر کے فوراً پلا دیں اور بعد ازاں نارٹارک ایڈ ۲۰ گرین۔ روغن بادام ایک ڈرام۔ دو اونس پانی میں ملا کر دس دس منٹ کے وقفہ سے پلاتے رہیں۔ اگر نارٹارک ایڈ میسر نہ آ سکے تو سرکہ یا عرق لیموں بجائے اس کے استعمال کر سکتے ہیں۔

زہر لائے یریم۔ مرقع غذائیں مثلاً کھیر۔ خیرنی۔ آرا روٹ۔ ساگودانہ۔ دودھ۔ بالائی۔ سفید خام۔ حریرہ وغیرہ کثرت دیں۔ اور انیون توڑی مقدار میں نصف نصف گھنٹہ بعد کھاتے رہیں۔ زہر انیون لین۔ اس کا علاج بعینہ اسی طرح ہے جیسا کہ کلور فارم کا۔ پس اس کا بیان دیکھو۔ زہر ریل۔ مائپو نائٹرس ایٹھراس کا فادر ہر ہے۔ زہر امونیا۔ سرکہ کا سنگھانا اور پلانا اس کا خاص علاج ہے۔ ۴ تولیہ سرکہ اور چھٹا ننگ شربت۔ آدھ سیر پانی میں ملا کر اس میں سے ایک ایک گھنٹہ پانچ پانچ منٹ بعد پلانا۔ اور نیز پکتے پانی میں ملا کر سنگھانا نہایت مفید ہے۔ زہر لٹھی فیورین۔ سرکٹھنڈا کرنا۔ اطراف کو گرمی پہنچانا اور سوڈا سلفاس ۴ ڈرام ہلکے حرکت قلب مثلاً برانڈی۔ سال ولے ٹائیل۔ قہوہ وغیرہ پلانا مفید ہیں۔ زہر لٹھی منی یعنی سرکہ یا اس کے مرکبات کا زہر۔ بناتی قابضات مثلاً مازو۔ کمرکس۔ بکم وغیرہ اس کے فادر ہر ہیں۔ فوراً قے کر کر لیا۔

سٹامک پیپ سے معدہ کو صاف کر کر ان فادر ہروں کا استعمال کرنا چاہئے۔ اگر ضعف بہت ہو تو سپرٹ امونیا ایروٹیک۔ ٹینکچر ڈیٹالس اور لایکوار سٹرکینیا توڑی توڑی مقدار میں متواتر پلانا۔ اور رقع درد کے واسطے انیون یا مار فیا دینا مفید ہوں گے۔ زہر انیون لین۔ نیلا طوطیا۔ یا سفید طوطیا یا اپو مار فیا سے قے کر کر سالٹ کا سہل دیں۔

زہر اولیم الکڈلی امیرا۔ یعنی روغن بادام تلخ کا زہر۔ تلخ بادام زیادہ مقدار میں کھانے سے بھی یہ زہر پیدا ہو جاتا ہے۔ تلخ باداموں میں ہائیڈرو سائیک ایڈ ہوتا ہے۔ اور یہی سمیت کی وجہ ہے۔ پس اس کا علاج بعینہ جو ایڈ ہائیڈرو سائیک کا علاج ہے وہی کرنا چاہئے۔ زہر ایٹھر۔ جب زیادہ ایٹھر سنگھانے سے علامات زہر پیدا ہوں تو لایکوارامونیا ۱۵ اونس

ایک اونس پانی میں ملا کر پلانا۔ اور امونیا سٹنگھانا ڈاندر ہر کام میں آتا ہے۔ ساتھ اس کے ساتھ چھو پر پٹنڈا پانی لگانا اور کھلی چھو ادینا مفید ہیں۔ زہر ایسٹن ہر سبب سے اس کا علاج زہر سٹرنکینا کی طرح کریں کیونکہ سٹرنکینا کا بیان۔ پوٹاسیم بروائیڈ اس کا فادر ہر سبب سے۔ زہر ایسٹن آسمک۔ سلفیورائیڈ ہائیڈروجن باقیہ اسٹنگھانا اس کا فادر ہر۔ زہر ایسٹن اگر ٹیک۔ یا آگنٹ ایسٹن۔ اس کا فادر ہر کیلیم کاربونیٹ اور کیلیم کلورائیڈ ہیں۔ پس پہلے ان کی ایک خوراک زیادہ مقدار میں پلا کر پروس دس منٹ کے وقفے توڑی تھوڑی خوراک میں دیتے رہیں۔ معمولی بھجا ہوا چونہ یا کھر یا مٹی ہی یہی کام دیکھتے ہیں۔ بعد میں ایک مہل مثلاً سوڈا سلفاس یا میگنیشیا سلفاس دینا ضروری ہے۔ زہر ایسٹن ایسی ملک۔ نوکریہ چونہ۔ یا میگنیشیا کاربوناٹ یا سوڈا بکٹ کھلانا اس کا فادر ہر ہے۔ بعد میں جب تمام ترشی کھار کے ساتھ ملکر معتدل ہو جائے تو اسہال سے اس کی صفائی کر دینی چاہئے۔ اگر درد اور سوزش زیادہ ہو تو افیون کھلا دیں، مار فیکلی جلدی پچکاری کریں۔ زہر ایسٹن پاریوکیلک۔ ایسٹن ہائیڈروکلورک کا پلانا اس کے بد اثرات کو روکتا ہے۔ زہر ایسٹن ٹارک۔ اس کا علاج بعینہ ایسی ملک ایسٹن کی طرح ہے۔ زہر ایسٹن سلفیورک۔ پہلے اس کی ترشی کو کھرا لیں یا سوڈا یا پوٹاسی کاربوناٹ یا چونہ یا میگنیشیا کاربوناٹ سے اعتدال پر لادیں۔ بعد ازاں اگر ضرورت پڑے تو ایک خفیف مسہل ہی دے سکتے ہیں۔ مرغن اور زلیق اشیا مثلاً ساگودنہ۔ اراروٹ۔ دودھ۔ حریرہ۔ فیرنی۔ آشجواب السی۔ روغن بادام۔ گوند وغیرہ حسب موقع کھلائیں۔ رفع درد و سوزش کی واسطے افیون اور مار فیا کا استعمال کر سکتے ہیں۔ زہر ایسٹن کاربالک۔ فوراً زنک سلفاس یا اپو مار فیا سے قے کر کر سوڈا سلفاس یا میگنیشیا سلفاس پلا دیں۔ اگر نفاث وضعف زیادہ معلوم ہو تو اول نائٹرائٹ منگھاویں۔ اور تیز قہوہ یا چائے پلا دیں۔ کھلی یا کیسٹرائٹل یا گلیسرین یا روغن بادام زیادہ مقدار میں پلانا کاربالک ایسٹن کو حل کر کے براہ اسہال خارج کر دیتا۔ اور اس کی سرایت کا مانع ہوتا ہے۔ زہر ایسٹن کرومک۔ قے کر کر خالص فولاد یا خث احمید یا آکسائیڈ آف آئرن زیادہ مقدار میں کھلائیں۔ زہر ایسٹن نائٹرائٹ اس کا علاج بعینہ اسی طرح ہے جیسا کہ زہر سلفیورک ایسٹن میں بیان کیا گیا۔ زہر ایسٹن ہائیڈرو سائینک۔ و۔ زہر سائینائیڈز فوراً نمک پانی یا رائی یا زنک سلفاس یا اپو مار فیا سے قے کر لیں۔ یا سٹامک پمپ کے ذریعہ معدہ کو صاف کر دیں چھو اور سر پر پٹنڈے پانی کے چھینٹے دینا۔ نخل پچکلی لگانا۔ امونیا سٹنگھانا۔ ایتھر کی جلدی پچکاری کرنا۔ اور صغیہ مٹھس دینا ضروری ہیں۔ اڑوپین اس کا فادر ہر ہے۔ بطور جلدی پچکاری یا ٹیکچو بیلادونا وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں تازہ آکسائیڈ آف آئرن ہی اس کا خاص علاج ہے۔ مثلاً فیرنی سلفاس، آگرین، ٹیکچو فیرنی پر کلورائیڈ ایک ڈرام سرپ ایک ڈرام۔ اکوا اونس۔ ان سب کو ملا کر پلا دیں۔ اور چند منٹ کے بعد پوٹاسی کاربوناٹ ۵ آگرین۔ پانی میں حل کر کے پلائیں۔ تو تازہ آکسائیڈ اور کاربونیٹ آف آئرن معدہ میں بکرا اس کے زہریلے اثر کا انسداد کر لگا۔ زہر ایسٹن ہائیڈروکلورک۔ اس کا علاج بعینہ سلفیورک ایسٹن کا علاج ہے۔ زہر ایسٹن۔ اپو مار فیا سے فوراً قے کر کر اڑوپین بذریعہ جلدی پچکاری کے استعمال کریں۔ ڈوبوئی۔ سین۔ سٹرنکین۔ سکوپولین اور کلورل ہائیڈرائٹ بھی اس کا فادر ہر ہیں۔ زہر ایسٹن۔ یعنی پھنگی کا زہر یعنی مقدار میں کھا جانا۔ کاربونیٹ آف امونیا۔ پوٹاسیم و سوڈیم

وغیرہ اس کے فاذرہ ہیں۔ زہر بادام تلخ۔ بادام تلخ کی سمیت ہائیڈرو سائیک ایڈ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ پس اس کا علاج ایڈ ہائیڈرو سائیک کا علاج ہے۔ زہر برہشتیا۔ اس کا علاج سٹرنٹینا کی طرح ہے۔ زہر برومائیڈز۔ محرکات عصا۔ مثلاً لایکو آرٹھرنٹینا۔ برانڈی۔ اور افیون اس کا علاج ہیں۔ زہر برول ہائیڈریٹ۔ دیکھو برومائیڈز کا بیان۔ زہر برومائیڈز ایٹر کی جلدی پکڑی کریں۔ اور کاغذ کھلائیں۔ زہر برومین ہینگنیشیا زیادہ مقدار میں کھلانا اس کا علاج ہے۔

زہر لسنٹھ۔ دودھ۔ شربت۔ گوند۔ حریرہ۔ حلوا۔ میو سیلج۔ میضہ خام کھلانا۔ زہر سیلاڈونا۔ زہر اٹروپیکا کا بیان دیکھو۔ زہر بودکس۔ یعنی سہاگہ زیادہ مقدار میں کھانے سے زہر کی علامات پیدا ہو جانا۔ سیلاڈونا اور اٹروپین اس کا علاج ہیں۔ زہر کھنگ۔ زہر کھنگس انڈیکا کا بیان دیکھو۔ زہر بیریم۔ پہلے تھے کرکڑی سلفیٹ آف ہینگنیشیا یا سوڈیم۔ یا پوٹاسیم۔ یا کیلیم استعمال کرائیں۔ مرغن غذائیں۔ گھی۔ بکھن۔ روغن بادام وغیرہ بکثرت پلائیں۔ اگر ضعف زیادہ ہو تو محرکات دیں۔ زہر بارہ۔ زہر ہائیڈرو جوائی پر کھورائیڈ کا بیان دیکھو۔ زہر پانی کو کاربائن۔ زہر حبیبو رنڈی۔ پہلے نمک پانی یا رانی یا زنگ سلفاس یا پو مار فیا وغیرہ سے تھے کرکڑی قالیبت جن میں مینیں موجود ہوں مثلاً مارو۔ چائے۔ قہوہ وغیرہ استعمال کرائیں۔ اٹروپیا اور ڈوبوئی سین اس کا فاذرہ ہیں۔ زہر پوٹاسی بائی کروماس۔ زہر ایڈ کرومک کا بیان دیکھو۔ زہر پوٹاسی برومائیڈ۔ زہر برومائیڈز کا بیان دیکھو۔ زہر پوٹاسی سائے نائیڈ۔ زہر ایڈ ہائیڈرو سائیک کا بیان دیکھو۔ زہر پوٹاسی نائیٹریٹس۔ تھے کرکڑیون اور خوشبودار مفرحات کا استعمال کرائیں۔ دودھ بکثرت پلائیں۔ زہر پوٹاسیم شک پپ لگا کر معدہ کو صاف کرو۔ اور بعد میں کیسٹر آئیل کا مہل دو۔ منق قلب ادویہ استعمال کرو۔ چائے یا قہوہ بکثرت پلانا۔ مصنوعی نفس دینا۔ سر اور چہرہ پر پانی کے پھینٹے دینا۔ اور اطراف پر مالش کرنا مفید ہیں۔ زہر پلے ملا۔ اس کا علاج حینہ اکوناٹ کی طرح کرنا چاہئے۔ زہر بکروٹاکسین۔ یا۔ زہر کا کوس انڈیکس۔ تھے کرکڑیوری تھین۔ ککول ہائیڈریٹ یا ایل ٹرائی برومائیڈ استعمال کریں۔ زہر پیری کو اوری فویا۔ اس کا علاج افیون و مار فیا کی طرح پر ہے۔ پس زہر افیون و مار فیا کا بیان دیکھو۔ زہر پیری ٹری۔ نشاستہ اور افیون کے حقے کریں۔ چائے قہوہ بکثرت پلائیں اور سرد و خنک پر برف لگائیں۔

زہر تخم ارنڈی { زہر کا سٹر کا بیان دیکھو۔
زہر تخم بیدانجیر

زہر ٹباکو۔ یا زہر نکوٹین۔ فوراً تھے کرکڑی معدہ کو شک پپ کے ساتھ صاف کر کے ٹینک ایڈ زیادہ مقدار میں کھلائیں۔ آئیل سافرس سٹرنٹینا اور مار فیا ہی تباکو کے زہر میں مفید ہیں۔ اگر حقہ پینے کی وجہ سے کسی نے شخص کو غشیان اور ضعف کی علامات طاری ہوں تو فوراً سرکہ کا شربت کر کے پلائیں۔ اور بعد میں سرکہ تھوڑی مقدار میں متواتر دیتے رہنا۔ زہر پلے تھین۔ زہر کھنگنیشیا زیادہ مقدار میں استعمال کرائیں۔ کاربونیٹ آف امونیا رفع ضعف ہو جانا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ فوراً تھے کرکڑی ہینگنیشیا زیادہ مقدار میں استعمال کرائیں۔ کاربونیٹ آف امونیا رفع ضعف کے لئے مفید ہے۔ زہر جامیل۔ رانی یا نمک پانی سے تھے کرکڑی کیسٹر آئیل ایک اونس دودھ میں ملا کر ملا دیں۔ اور

بعد میں پوٹاسیم برومائیڈ وٹکنچر ویرے ناس امونیے ٹاٹبی مقدار میں بار بار پلالتے رہیں۔ نہر خمر و فاکرکس۔ محرکات و سفرحات مثلاً چائے۔ قہوہ۔ سپرٹ امونیا ایروٹیک اور افیون اس میں مفید ہے۔ برت اور سودا و اثر اس میں بکثرت پلانا چاہئے۔ نہر جست۔ نہر زنگ کا بیان دیکھو۔ نہر حبیبو رندی۔ نہر پائی لوکارپین کا بیان دیکھو۔ نہر جلیسم۔ نہر افیون اور ڈیجیٹالس اس کے نہر کے واسطے فاد نہر کا کام دیتے ہیں۔ نیز تمام جسم میں بجلی گزارنا اور مربع الاثر محرکات دینا مفید ہیں۔ نہر چاندی۔ نہر رجنٹی ٹائٹر اس کا بیان دیکھو۔ نہر چون۔ نہر کلسیم کلورائیڈ کا بیان دیکھو۔ نہر ڈیوائی سین۔ یا۔ ڈیوائی سیا۔ اس کا علاج اٹھ پلے کے مطابق ہو۔ نہر ڈیجیٹالس۔ یا۔ ڈیجیٹیلین۔ فوراً اپو مار فیا کی جلدی پچکاری سے تے کرادیں۔ مریض کو تیر پچت لٹائے رکنا اس کے نہر میں نہایت ضروری ہے۔ مینین۔ ۲۰ گرین خوراک میں کھلانا۔ آکونیشیا کی جلدی پچکاری کرنا۔ اور داخلی و خارجی محرکات مثلاً امونیا و برانڈی وغیرہ دینا اس میں مفید ہیں۔ نہر دھتورا۔ پائی لوکارپین کی جلدی پچکاری بار بار کرنا حتیٰ کہ سپینڈ اور سیلان لساب شروع ہو جائیں اور اٹھنی کا جوش پلانا اس کے نہر میں مفید ہیں۔ اگر مریض کی جلدی خیر ہو جائے تو فوراً تے کر کر یا سٹامک پیپ سے معدہ کو صاف کر کے میگنیشیا سلفاس یا کیٹر آئیل کا جلاب دیں۔ نہر رسار سین۔ فوراً تے کر کر اٹھنی پیا کی جلدی پچکاری کریں۔ پوری تھیں آئے تشخون کو روکتی ہے۔ ال ٹائٹر اٹھ سنگھانا۔ چائے یا قہوہ دینا۔ اور روغن السی۔ روغن زیتون۔ گہی وغیرہ بکثرت پلانا مفید ثابت ہوئے ہیں۔ نہر زنگ یعنی جست کا نہر معدہ کو فوراً سٹامک پیپ یا تے اور ادویہ کے ذریعہ صاف کر کے کیٹر آئیل کا سل دیں۔ کاربونٹ آف سودا و پوٹاش یا ٹینک ایسڈ دینا فاد نہر کا کام دیتے ہیں۔ اگر شکم میں درد و سوزش زیادہ معلوم ہو تو مار فیا کھلانا اور پوٹیسس لگانا مفید ہوتا ہے۔ چائے و قہوہ بکثرت پلانا اور روح کدہ قایم رکھنا اور اپنے ٹینین سے فاد نہر کا کام دیتا ہے۔ نہر سائے نین۔ افیون اور ایٹھر اس کے نہر میں مفید بیان کئے گئے ہیں۔ نہر سٹرنکینا و کچلہ۔ فوراً اپو مار فیا گرین کی جلدی پچکاری کر کے تے کرائیں۔ اور معدہ کو پریٹینٹ آف پوٹاش۔ اگرین۔ پانی ۵ پانٹ میں بڑے سا فین ٹیوب کے دھوڈالیں۔ کوئڈ اور ٹینک ایسڈ زیادہ مقدار میں کھلائیں۔ ال ٹائٹر اٹھ سنگھانا۔ اور کلورل ٹائٹریٹ و پوٹاسیم برومائیڈ زیادہ مقدار میں بار بار دینا مفید ہیں۔ اگر علامات تنگی یا ضعف نفس ظاہر ہوں تو مصنوعی طور پر نفس دینا چاہئے۔ مفصلہ ذیل مسکن دماغ و نخاع ادویہ بھی نہر کچلہ میں مفید بیان کی گئی ہیں۔ افیون۔ پارالڈیائیڈ۔ پکرو ٹاکسین۔ تباکو۔ روغن زیتون۔ کیفر۔ مولو برومائیڈ کیوڑا۔ کیوڑا اور پوری تھیں تفصیل کے لئے ان ادویہ کا بیان دیکھو۔ نہر سٹرنکینا۔ یعنی دھتورے کا علاج۔ دیکھو دھتورہ کا بیان۔ نہر سرمہ۔ نہر انٹی منی کا بیان دیکھو۔ نہر سکہ۔ نہر لڈ سالت کا بیان دیکھو۔ نہر سکو پولیا۔ اس کا علاج نہر اٹھنی پیا کی طرح کیا جاتا ہے۔ نہر سلفور ٹیڈ یا ٹیڈ روغن۔ تازہ ہوا۔ کپا وٹ سپرٹ آف ایٹھر کا تھوڑی تھوڑی مقدار میں متواتر پلانا اور سنگھانا۔ سرکہ پلانا اس کے نہر میں مفید ہیں۔ نہر ہرسم الفار۔ نہر آرسنک کا بیان دیکھو۔ نہر سٹنگیا۔ نہر آرسنک کا بیان دیکھو۔ نہر سودا۔ دیکھو کپلڈر کا بیان۔ نہر سونا۔ نہر آرام کا بیان دیکھو۔ نہر سہاگ۔ نہر بوراکس کا بیان دیکھو۔ نہر سیبئی نا۔ معدہ کو تے کے ساتھ صاف کریں اور رندی کا تیل پلائیں۔ دفع درد و سوزش کے لئے شکم پر پوٹش لگانا۔ اور افیون یا مار فیا کھلانا

مفید ہیں۔ غذائیں مزیق مثلاً حریہ۔ اراروٹ۔ ساگودانہ۔ بالائی۔ روغن زرد۔ روغن زیتون وغیرہ بکثرت کھلانی چاہئیں۔
 زہر سیاب۔ زہر ایدر جڑی پریکلورائیڈ کا بیان دیکھو۔ زہر سینٹونین۔ تے اور اسہال کے ذریعہ زہر کو خارج کر نیکی بعد
 دودھ یا لہسی بکثرت پلانا اور مصنوعی تنفس دینا مفید بیان کئے گئے ہیں۔ کپورل کھلانا اور اتھیرنگھانا اسکے تشخ کو رفع کرتا ہے۔
 زہر شکران { زہر کو نایم کا بیان دیکھو۔
 زہر شوکران

زہر شیشہ۔ اگر کوئی شخص شیشہ کے ٹکڑے نگھائے تو طو یا مالیدہ زیادہ مقدار میں کھلا کر تے کرائیں۔ زہر عصارہ ریوند زہر
 گیوج کا بیان دیکھو۔ زہر فاسفرس۔ فوراً سفید طوطیا یعنی سفیٹ آف کاپرین گرین خوراک میں پانچ پانچ منٹ کے بعد کھلاویں
 حتیٰ کہ علامات سوزش و خراش میں کمی واقع ہو جائے۔ روغن تاربین زیادہ مقدار میں بار بار پلانا ہی زہر فاسفرس کا خاص علاج
 ہے۔ مگر اور کوئی روغن یا تیل سوائے تاربین کے ہرگز نہ دینا چاہئے۔ کیونکہ فاسفرس روغن اور چربی میں حل ہو کر خون میں بہت جلد
 سرایت کر جاتی ہے۔ یہ امر قابل توجہ خاص ہے کہ قریباً دیگر تمام خراش کنندہ زہروں میں روغنوں کا بکثرت پلانا خراش کو
 حکمیں دیتا۔ اور زہروں کی سرایت کو روکتا ہے۔ لیکن فاسفرس اس امر میں اُن تمام سے مستثنیٰ ہے۔ زہر فائی شاٹلکائی
 زہر کیلے باربین یا زہر الیرین۔ اپو مار فیا سے فوراً تے کرکراٹرو پیا کی جلدی پچکائی بار بار کریں۔ حتیٰ کہ خاص علامات زہر رفع ہو
 جائیں۔ زہر فولاد یعنی فولاد یا لوہے کے کسی مرکب کا اس کثرت سے کھلا دینا کہ علامات زہر سپاہی ہوں۔ معدہ اور اسٹو کونڈریہ
 تے واسمال صاف کر کے کاربونیٹ آف امونیم و سوڈیم مدت تک استعمال کرائیں۔ زہر فریم۔ زہر فولاد کا بیان دیکھو۔ زہر فری
 آرمی نیاس۔ زہر یوسفٹ آف کاپر تے کرکراٹرو بعد میں جیسا کہ زہر سنگیا کا علاج بیان کیا گیا عمل کریں۔ زہر فوجانی یا مشروم۔
 یعنی زہر مٹی مشروم کا زہر۔ زنگ سفیٹ سے قورکراٹرو ایڈا ورقوہ بار بار زیادہ مقدار میں دیں۔ شروع میں کمیستریل
 دیکراٹرو پیا کی جلدی پچکائی کرنا ہی مفید ہیں۔ اس کی زہر مٹی تاثیرات مسکریں پر خصر ہیں۔ جو اُرد پیا اور ڈوبوائی سین کا فائدہ
 ہے۔ زہر قوہ۔ زہر کیفین کا بیان دیکھو۔ زہر کاپرسالٹ۔ یعنی تانبے کے ٹکوں کا زہر۔ ریڈیوسٹائرین ۳ لم ڈرام۔ گندھک
 آؤنڈ ۲ ڈرام۔ شربت ۱۵ ڈرام۔ ان سب کو ملا کر ۴ ڈرام خوراک میں پانچ پانچ منٹ کے بعد پلاستے رہیں۔ اور درمیان میں
 میگنیشیا سلفاس ہی ۳ ڈرام خوراک میں متواتر دیتے رہیں۔ رفع و سوزش کے واسطے افیون کھلانا اور شکم پر پوٹیشیوس
 آئوڈ۔ کھیر۔ دودھ بکثرت دینا مفید ہیں۔ یہ یاد رہے کہ تانبے کے زہر کرسر کہ ہرگز نہ دینا چاہئے۔

زہر کاربانک ایڈس { اس کے لئے خالص کیمجن یا لاکو ارامونیا سنگھانا۔ مصنوعی تنفس دینا۔ اُردہ میں کی جلدی
 زہر کاربانک کسائیڈ گاس { پچکائی کرنا۔ اور اکسٹراکٹ ارگٹ بار بار تھوڑی مقدار میں کھلانا مفید ہوتے ہیں۔
 زہر کافور۔ تے کرکراٹرو یا سٹامک پپ کے ذریعہ معدہ کو صاف کریں۔ اور محرکات مثلاً شراب امونیا۔ اور افیون دیں۔ اور
 کو گرم رکھیں۔ زہر کاسٹری یعنی تخم بیدار بخیر یا تخم ارندی کا زہر۔ اس میں امونیا کاربوناٹس بار بار کھلانا اور مفصلہ ذیل نسخہ
 پلانا مفید ہیں۔ نسخہ۔ ربہ سب نانٹرا ۱۵ اگرین۔ لاکو ارامار فیا ۱۵ بوند۔ پچکائی کم۔ ابونڈ میچل گم کیشیا ۱۵ ڈرام
 پانی ایک اونس۔ ان سب کو ملا کر ایسی ایک خوراک نصف نصف گھنٹہ بعد پلاتے رہیں۔

نہر کا کس کوری نیا
نہر کا شک لایم

نہر کا پچی کم۔ اس کا علاج اکونائٹس کی ٹنٹ پر ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔ نہر کر دسین آئیں۔ اگر تے نہر دنجو و شروع نہو تو
ایو مار فیا یا رنگ سلفاس کے ساتھ تے کرائیں اور بعد میں کیسٹرانیل کا سہل دیں۔ نہر کر دسین۔ نہر جہاں کوٹ۔ فوراً اگر
سلفیٹ آف زک۔ کے۔ اتہ تے کر اگر مزق غذا میں مثلاً دودھ۔ حریرہ۔ گھی وغیرہ بکثرت دیں۔ اور اگر سہاں یا کثرت ہوں
تو افیون دینی چاہئے۔ اگر ضعف شدت ہو تو فوراً شراب۔ امونیا وغیرہ محرکات دے سکتے ہیں۔ نہر کر دسین۔ نہر
دار پکنا۔ دیکھو بیان نہر ٹائڈ راجرائی پر کلورائیڈ کا۔ نہر کر سہ زوٹ۔ مرغن اور مزق اشیا مثلاً دودھ۔ گھی۔ روغن بادام
روغن زیتون۔ حلوا۔ گلیسرین۔ گوند وغیرہ بکثرت دیں۔ اور جو علامات ضعف وغیرہ طاری ہوں ان کا علاج قواعد کلیہ
طابین کریں۔ نہر کر کلرل ہائیڈریٹ۔ معدہ کو تے آدرا دویہ یا سافین ٹیوب کے ذریعہ صاف کریں۔ محرکات و مقویات قلب
مثل امونیا۔ برانڈی۔ قہوہ۔ ڈچی ٹالس وغیرہ سے حرکات قلب کو قائم رکھیں۔ اور بار بار ایل نائٹرائٹ سنگھانے
رہیں۔ مصنوعی تنفس دینا۔ اطراف کو گرم رکھنا۔ مالش کرنا۔ بجلی لگانا۔ اور مریض کو سیدار رکھنا ضروری ہیں۔ سڑکنا۔
اثر پین۔ بیلا ڈونا اور پروٹاکسین فاذر کا کام دیتے ہیں۔ نہر کلورافارم۔ اس کا زہرہ و طبع سے چڑھ سکتا ہے۔ اول
سنگھانے سے۔ دوم پلانے سے۔ پس اگر کلورافارم سنگھانے وقت زہریلی علامات یعنی تنفس کا بند ہونا ضعف نبض
وغیرہ پیدا ہوں یا دم خراٹوں کے ساتھ آنے لگے تو فوراً کلورافارم سنگھانا بند کر کے فگ سفا کو آگے کی طرف اور زبان
کو خارج پس سے پکڑ کر باہر کی طرف کھینچیں اور مصنوعی تنفس دینا شروع کریں۔ امونیا سنگھائیں۔ ۳۰ بوند پتھر کی جلدی
چھکاری کریں۔ پھر سے پتھند سے پانی کے پھینٹے دیں۔ علاوہ بریں ایل نائٹرائٹ سنگھانا۔ بجلی لگانا۔ سر کو باقی جسم کی
نسبت نیچا رکھنا۔ خالص آکسیجن میں سانس دینا ہی مفید ہیں۔ اگر کلورافارم پلانے سے زہریلی علامات شروع ہوئی ہیں
تو سلفیٹ آف کاپر کے ساتھ تے کر اگر سیڈل زہرہ یا ڈور کا سہل دیں۔ اور باقی عمل اسی طرح سے کریں جس طرح کہ سنگھانے
کے علاج میں بیان کئے گئے۔ نہر کلورین دارہ کلیم کلورائیڈ کا بیان دیکھو۔ نہر کر کے این۔ محرکات ارواح مثلاً مار فیا۔ شراب
امونیا کینین۔ ایتھر وغیرہ استعمال کرنا۔ امونیا یا ایل نائٹرائٹ سنگھانا۔ مصنوعی تنفس دینا۔ مار فیا کی جلدی چھکاری کرنا۔
قہوہ پلانا مفید ہیں۔ نہر کو تین تے کر اگر تیز سہل دیں۔ بعد ازاں سیرج الاثر محرکات۔ مثلاً افیون۔ برانڈی۔ شراب۔
اور قہوہ وغیرہ استعمال کرائیں۔ زہریلی علامات رفع ہونیکے بعد مدرات اور معرقات کچھ۔ ت تک استعمال کرنے چاہئیں۔ تاکہ
جسم سے کو تین کا اخراج کامل طور پر ہو جائے۔ نہر کینین۔ نائٹرو گلیسرین کی جلدی چھکاری کرنا۔ مار فیا۔ انکال یا کو کے این کا
استعمال حسب علامات کرنا مفید ہیں۔ نہر کیل باربن۔ پکڑا کسین کا بیان دیکھو۔ نہر کلیم کلورائیڈ۔ فوراً تے کر اگر میگنیشیا
سلفاس پوری خوراک میں پلاویں۔ اور بعد میں مزق غذا میں مثلاً دودھ۔ روغن بادام۔ روغن زرد۔ روغن تلخ۔ کھیر۔
ساگودا نہ وغیرہ بکثرت کھلائیں۔ ہر قسم کی ترشی سے پرہیز کرائیں۔ کاکس کوری نیا۔ کاشک لایم اور کلورین دار کا بھی
یہی علاج ہے۔ نہر کیلول۔ نہر ٹائڈ راجرائی پر کلورائیڈ کا بیان دیکھو۔ نہر کیفر۔ نہر کافور کا بیان دیکھو۔

زہر کین پھر ٹیڑھ یعنی تلخی کسی گاہ زہر سلفیٹ آف زنک یا پو مار فیا سے ٹھوکر مفضلہ ذیل نسخہ کا متواتر استعمال کرائیں۔
 کا فورہ ۴۰ گرین۔ سیسلیج اکیشیا داؤس۔ ٹیکچو اوپیم ۴۰ گرین۔ اس میں سے ۴ ڈرام دیکھیں دس منٹ کے وقفہ سے پلانا چاہئے
 کیسٹر آئیل اور افیون کا پلانا بھی مفید ہے۔ مگر اور کسی قسم کا روغن یا کوئی چیزنی دینی ہرگز جایز نہیں ہے۔ مزلق غذائیں
 مثلاً دودھ۔ گھیہ۔ خیرنی۔ آتش جو بخیتی بکثرت پلائیں۔ زہر کینے بس اندیکا۔ زہر بنگ۔ اس کا علاج مار فیا کی طرح کیا جاتا ہے
 پس زہر افیون کا بیان دیکھو۔ اگر زیادہ مقدار میں بنگ کھائی گئی ہے جس سے بہک شروع ہوگئی ہو تو اس کے لئے
 ہریشوں مثلاً عرق لیموں یا چار۔ سرکہ وغیرہ کا استعمال کرنا کافی ہے۔ قفائے گردن پر چھال اٹھانا بھی شدت بہک
 وغیرہ کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔ زہر کیناوی۔ یا۔ زہر کیورار۔ زہر کچلہ و سٹرکینیا اس کا فادہ نہیں۔ زہر گریٹولائی سٹرک
 اس کا علاج اکو نائیٹ کی طرح پر ہے۔ پس اس کا علاج دیکھو۔ زہر گیمسوج یعنی زہر عصائدہ ریوند کا علاج۔ دودھ میں سوڈا
 یا میگنیشیا ملا کر پلائیں۔ غذائیں مزلق مثلاً دودھ۔ روغن زرد۔ روغن بادام۔ آب گوند۔ آب ٹھنکی و بی دانہ۔ آتش جو وغیرہ
 بکثرت پلائیں۔ اگر دوسو زرش شدت ہو تو افیون کھائیں۔ زہر لوبی لیا۔ ٹینک ایڈ۔ گیلک ایڈ۔ چائے اور قہوہ بکثرت
 پلا دیں۔ سرخ الاثر حرکات مثلاً برانڈی۔ شراب۔ سپرٹ اسوٹیا ایروٹیک وغیرہ بافراط دیں۔ خارجاً اشات کرنا بجلی لگانا
 گرم پانی میں ٹھکانا۔ اطراف کو گرمی پہنچانا۔ چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دینا مفید ہیں۔ زہر لڈ سالت یعنی سک۔ یا اس کے
 کشتوں کا زہر۔ فوراً معدہ کو قے یا سایفن ٹیوب کے ذریعہ صاف کر کے سلفیٹ آف سوڈا یا سلفیٹ آف میگنیشیا
 زیادہ مقدار میں پلا دیں۔ غذائیں رقیق مثلاً دودھ۔ بیضہ خام۔ کھیر وغیرہ بکثرت دیں۔ رخم درد کے لئے افیون کھلانا اور
 شکم پر پوٹیس لگانا مفید ہیں۔ جب شدت علامات زہر رخص ہو جائے تو کچھ مدت تک بعد میں پوٹاسیم آیوڈائیڈ اور پھیکری
 کا استعمال کرائیں زہر لکٹو کریم۔ اس کا علاج بعینہ مار فیا کی طرح ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔ زہر مار فیا۔ افیون کا بیان
 دیکھو۔ زہر سر۔ زہر کار کا بیان دیکھو۔ زہر مسکین۔ زہر فحانی کا بیان دیکھو۔ زہر مشروم۔ زہر فحانی کا بیان دیکھو۔
 زہر میرٹھی کا۔ زہر جانیپل کا بیان دیکھو۔ زہر میزیرین۔ مزلق اور البیوسن والی غذائیں مثلاً دودھ۔ بیضہ خام۔ روغن زرد
 روغن زیتون۔ روغن السی۔ روغن بادام پلانا بشکم پر پوٹیس لگانا اور افیون کھلانا مفید ہیں۔ زہر زائیر و گلیسرین۔ کچلہ
 سٹرکینیا۔ ارگٹ۔ اور اثر وہن اس کے فادہ زہر کا کام دیتے ہیں۔ چونکہ جلدی پچکاری میں دو یہ کا اثر کھلانے کی نسبت
 جلد تر ہوتا ہے۔ اس لئے ان ادویہ کو بطریق جلدی پچکاری استعمال کرنا بہتر ہے۔ اگر پریشانی دماغ کی علامات شدید
 ہوں تو کراٹڈ آرٹری کو دبائے سے تخفیف مل سکتی ہے۔ زہر بنگ۔ زہر جانفل کا بیان دیکھو۔ زہر ٹکس و امیکا یعنی
 زہر کچلہ۔ ٹیکا کو اوند کو ٹمین اسکے زہر کا فادہ نہیں۔ زہر ٹکومین۔ تبا کو کے زہر کا بیان دیکھو۔ زہر ورے نرم وری و می
 معدہ کو صاف کرنے کے بعد تیز مسلسل دیکر تیز حرکات افیون و ڈچی ٹالس کا استعمال کرائیں۔ زہر ہائیڈرا جوائی پر کلورائیڈ یعنی
 وار چکنے کا زہر۔ اگر قے خود بخود شروع نہ ہوئی ہو تو فوراً قے کر دیں۔ یا معدہ کو سٹاک پمپ کے ساتھ صاف کریں۔ بیضہ
 کی سفیدی اور زردی اگر پارہ کے زہر میں کھلائی جائے تو پارہ کے ساتھ ملکر اس کو خون میں ملنے سے روکتی ہے
 ہائیڈرٹیک پوٹو سلفیورٹ آف آیرن کی نسبت بیان کیا گیا ہے کہ اگر اس میں منٹ کے اندر کھلادیا جائے تو پارہ کی زہر بلی

علامات ظاہر ہونے نہیں پاتیں۔ غذائیں سادہ پختہ اور رقیق مثلاً دودھ۔ بیضہ خام۔ حریرہ۔ کبیرہ وغیرہ بکثرت پینی چاہئیں۔ اگر علامات سوزش و درد بندت ہوں تو افیون و مارفین دے سکتے ہیں۔ ورم لثہ و کثرت سیلان لعاب کیلئے پھٹکری اور کلورٹ آف پوٹاش کے غرضے مفید ہیں۔ پارے کے تمام مرکبات یعنی نکل و کشتوں کا یہی علاج ہے۔ زہر پاؤں سائیس۔ معدہ کو فٹے کر کر یا بذریعہ سٹانک پپ صاف کریں۔ اور بعد میں محرکات و قابضات مثلاً چائے۔ قہوہ۔ آئیل ملا کر پلائیں۔ عرق لیموں ہی اس کے زہر میں مفید ہے۔ زہر پاؤسین۔ ایسین اور پانی کو کار پین اس کا فاذ زہر ہیں۔ پس ان ادویہ کا بیان دیکھو۔ زہر ہوگنگ تن۔ اکوناٹکٹ کا بیان دیکھو۔ زہر ہلی بوس۔ کلورفارم۔ ایٹھر۔ کلورل یا ٹینڈیٹ اور پوٹاش برومائیڈ اس کے فاذ زہر ہیں۔

زہر مہرہ۔ منفج ارجح۔ مقوی دماغ و نخاع۔ اور اکثر زہروں کا تریاق ہے۔ دافع تعفن۔ مقوی باہ۔ محل اور ام رہے۔ مایخویا۔ ریو ضیق النفس غم و وحشت۔ خفقان و ضعف قلب و معدہ میں مفید ہے۔ گلاب یا بید مشک کیساتھ پدنا سکین عطش دتے ہیں سیاہ مچ کے ساتھ میں کرنگا نائیش زہر۔ مگس و عقرب وغیرہ کے درد اور سوزش کو روکتا ہے۔

خ ۲ رتی سے ایک ماشہ تک

زہر لیے بنا نوروں کا کاٹنا (۱) سانپ کا کاٹنا۔ اس کا علاج علیحدہ دج کیا گیا ہے دیکھو بیان سانپ کا۔ (۲) دو مختصری جانوروں مثلاً سمندر اور غوک کا کاٹنا۔ زخمی جگہ کو سرکہ یا نمک پانی سے دھو دیں۔ اور پیاز گرم کر کے باندھیں (۳) چھلی کا کاٹنا۔ بعض مچھلیاں زہریلی ہوتی ہیں جن کے کاٹنے سے جائے گزند پر تیز جلن اور دم ہو کر بخار ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ فوراً پھٹکری یا سوڈا۔ یا امونیا۔ یا پیکاک یا نمک لگیں۔ یا پیاز کی پولیس باندھیں یا پوست کی ٹکڑی لگور کریں۔ اگر ورم کے بعد پیپ پڑ جائیکے آثار نمایاں ہوں تو فوراً مشک گاف دینا چاہئے تاکہ پیپ اور فاسد خون خارج ہو جاویں۔ اور مردار ساختوں کے اخراج کے واسطے ہی رستہ ہو جاوے۔ اگر عام ضعف غالب ہو تو شراب۔ ایٹھر۔ امونیا۔ مشک۔ زعفران وغیرہ محرکات و مقویات کا بکثرت استعمال کریں۔ مریض کو آرام اور چین سے لٹائے رکھیں۔ پسینہ آوے اور درد و ادائیں پلاتے رہیں تاکہ جذب شدہ زہر خارج ہو تار ہے (۴) مولسکا یہ جانور ایک قسم کی رطوبت خارج کرتے ہیں۔ جو جسم کے کسی حصہ پر لگنے سے خواش و سوزش پیدا کرتی ہے۔ اس کا علاج مچھلیوں کی طرح پر کرنا چاہئے۔ (۵) کھنکھجی کے یعنی ہزار پا کا کاٹنا۔ اس کا علاج ہی بعینہ مچھلیوں کی طرح پر ہے۔ (۶) بچھو کا کاٹنا۔ اگر بازو یا ٹانگ پر کسی جگہ کاٹا ہے تو جائے نیش سے اوپر فوراً کھنکھجکا باندھیں۔ تاکہ زہر آمختہ خون اوپر نہ چڑھ سکے۔ اور جائے نیش پر شکاف دیکر فوراً منہ یا گلاس کے ساتھ خون کو چوس لیں۔ یا تیز گرم لوبے یا تیل یا کاسٹک یا تیزاب سے جلا دیں۔ بعد ازاں پولیس باندھتے رہیں۔ منفصلہ ذیل ادویہ کے لگائے بھی شت درد اور سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ نمک پانی۔ سرکہ۔ امونیا۔ نمک کو۔ تار پین۔ ٹنگو توڈین۔ شراب۔ کا فور۔ اپنی کے کوٹنا بیج مار۔ افیون۔ پیاز۔ اگر ورم ہو کر پیپ پڑ جائے تو اس کا عام پھوڑوں کے مطابق پولیسوں اور شکاف کو علاج کریں۔ اگر ضعف غالب ہو تو محرکات و مقویات قلب مثلاً شراب۔ ڈمی ٹالس۔ افیون۔ مشک۔ عنبر۔ اور زعفران

وغیرہ استعمال کریں (۷) مکڑی کا کاٹ جانا بعض کمزیاں زہریلی ہوتی ہیں۔ اُن کا علاج اُسی طرح سے ہے جیسا کہ کچھو کے کاٹنے کا بیان ہوا (۸) گھن کا کاٹ جانا۔ فوراً سوئی یا چاقوی نوک کیساتھ گھن کو نکال کر سنگین درد اور دیریشل فیون۔ کافور۔ منتھال۔ پیاز۔ سرکہ نمک پانی۔ پھلکری۔ منورٹھ وغیرہ لگا دیں (۹) کمٹل۔ چمچری۔ چم جو پسو۔ چمچر۔ ڈانس وغیرہ کا کاٹ جانا۔ ان کے نش پر فوراً نمک پانی یا سوڈا یا پوٹاش یا پھلکری یا جست یا پیاز یا سرکہ لگا دیں۔ اس سے سوزش اور درد دفع ہو جائیں گے۔ اگر دم اور درز یا دہ ہو جاویں تو کچھو کے طریق پر اُن کا علاج کرنا چاہئے۔ کافور۔ لیون کاسٹ اور پلجیم کا جسم پر لگانا ان جانوروں کو ڈنک مارنے سے دور رکھتا ہے (۱۰) کھڑ۔ تیتیا کھی و جیونٹی وغیرہ کا کاٹ جانا۔ اگر جلد کے اندر ڈنک رہ گیا ہے تو مچھنے کے ساتھ اُس کو پکڑ کر نکال دیں۔ بعد ازاں سرکہ یا نمک پانی یا پیاز یا سوڈا یا پوٹاش یا اسونیا وغیرہ لگا دیں۔ اگر ان ادویہ سے درد اور دم رنج نہ توڑی تدا بر عمل میں لا دیں جو کچھو کے بیان میں درج کی گئیں۔ بعض اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ کوئی شہد کی مکھی یا بھڑیا جیونٹی پھل کے اندر پوشیدہ ہوتی ہے۔ اور اتفاقاً کھاتے وقت منہ اور حلق میں کاٹ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے منہ یا حلق کے اندر سخت سوزش یا دم ہو کر خطرناک تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں فوراً تے کر دینی چاہئے۔ اور اگر حجرہ کی طرف دم دوڑ کر نکشی ہو جائے تو فوراً لیزنگ ٹومی کر دینی چاہئے۔ تاکہ گردن کے راستہ سے سانس آتا ہو اور اگر دم کے بعد پیپ پڑ جائے تو شکاف دیکر اخراج کے واسطے راستہ کر دینا چاہئے۔ (۱۱) دیوانہ کتے یا بھیرے یا گیدڑ یا لومڑی کا کاٹ جانا۔ اس کا علاج علیحدہ درج کیا گیا ہے۔ دیکھو بیان مائیڈرہ فوبیا کا۔

زیتون۔ اس کا روغن استعمال کیا جاتا ہے۔ پس اولیم آلوکا بیان دیکھو۔

زیرہ۔ کون۔ حیرہ۔ لوکل سٹی مونٹ اور اینسٹی سیٹک ہے۔ اس کو بھگو کو سنگھنا۔ یا اس کا پانی ناک میں چھڑکنا نکسیر کو بند کرتا ہے۔ اسے چبا کر لعاب دہن آنکھ میں ٹپکانا جلا کرتا ہے۔ اور خون بخند فارتش ناخنہ اور تیل کو مفید ہے اس کے جوشاندوں کی کچی زلوں کی مسکن اور دانتوں کے درد کو سودمند ہے۔ ضداد اس کا روغن زیتون کے ساتھ ورم طحال کا محل اور ورم آتشین کا دافع اور مالش اس کی جگہ جلد ہے۔ اس کا کھلانا محرک اشتہا۔ محل ریاہ۔ مخزج کرم دافع عفونت۔ مدر بول حیض ہے۔ اور تنگی تنفس۔ خفقان۔ نفخ اور ہضمی میں مفید ہے۔ بخ دو ماہہ سرمہ ماشہ نمک۔ زیرہ جنگلی۔ یہ اپنی تاثیرات میں زیرہ بستانی کے مشابہ مگر اُس کی نسبت قدر سے قوی ہے۔ بخ ایک ماشہ سرمہ ماشہ نمک

بَابُ السَّيْنِ الْمَرْسَلِ

ساپو دانہ۔ دیکھو غذا کا بیان

ساپا لمیٹو Saw Palmetto مسکن نخاع و دماغ۔ مسخن اور مدر ہے۔ باضمہ کو اس سے تقویت حاصل ہوتی اور طاقت و جسامت ترقی پکڑتے ہیں۔ پراسنے زلوں۔ بخ حوض الصوت بخبر الانف۔ اسہال الدم۔ مہلک مگو۔ ضعف باہ۔ بخت منی۔ امراض آتشین و پستان میں نہایت مفید ہے۔ کالی کھانسی۔ نفث الدم۔ ضیق النفس۔

نزلہ - زکام - اور سرد مزاج وغیرہ امراض سینہ میں بے مثل دوا ہے۔ اس سے یوکس جھلی کی خراش کم ہو کر کھانسی کم ہو جاتی اور ریض کی طاقت و صحت ترقی پزیر مرض کا دفعہ کرتی ہیں۔ جبکہ کثرت جلع یا حلق کی وجہ سے ضعف باہ - نزل قضیب و خصیہ - رقت منی واقع ہو جائیں تو ساپالمیڈو ایسی حالتوں کی واسطے نہایت عمدہ دوا ہے۔ اس سے اعضائے ولادت عمدہ پرورش پا کر خرب ہو جاتے اور تمام ضعف و رقت منی دور ہو کر طاقت جوانی تازہ ہو جاتی ہے۔ پراسٹیٹ غدود کے عظم اور بڑھال میں اس کا عجیب خاصہ ہے کہ اگر زیادہ بڑھ گیا ہے تو اس کو کم کر کے اور اگر زایل ہو گیا ہے تو اس کی بالیدگی زیادہ کر کے صحت کی حالت پرے آتا ہے۔ بخیر فلوئیڈ اکثر آکٹ ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔

سماٹر - اس کو فارسی میں اوشن اور عربی میں صغیر کہتے ہیں۔ محل بلغم و ریح - حرک اشتہاد باہ - در بول و حین - مخج صفا اور مفتوح سد و بخرم ماہ سے ایک تولد تک

سار ساپریلا Sarsaprilla عشبہ - مقوی خون - در اور معرق ہے۔ پرنے امراض جلدی - وجع مفال آتشک اور خنازیر میں مفید ہے۔ بخ ڈکا کٹم سارسی ۱۲ اونس سے ۱۰ اونس تک۔ ڈکا کٹم سارسی کو ۲ اونس سے ۱۰ اونس تک اکثر آکٹ سارسی لکوڈیم ایک ڈرام سے ۴ ڈرام تک۔

سار ساپریلا سماٹیلیکس Sarsaprilla Smilax یہ ایک قسم کا عشبہ ہے جو اضلاع متحدہ امریکہ کے جنوبی حصہ میں پیدا ہوتا ہے۔ دوسری اقسام عشبہ کی نسبت زیادہ قوی اور سریع الاثر ہے۔ بخ فلوئیڈ اکثر آکٹ ۳۰ پوند سے ۶۰ پوند تک - خشک اکثر آکٹ ۵ سے ۱۰ گرین تک - سائیل سین ۲ گرین سے ۴ گرین تک۔

سارکوما Sarcoma - ایک قسم کی میگلنٹ یعنی ایذا رسان رسولی ہے۔ جو ایک دفعہ کسی مقام پر مشرق ہو کر پھیل جاتی جاتی - اور بذریعہ عروق خون ایک جگہ سے دوسری جگہ اس کا مادہ پیچھا کسی قسم کی رسولیاں پیدا کر دیتا ہے۔ یہ رسولیاں عموماً اوایل عمر اور شباب میں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک جگہ شروع ہو کر ہر طرف پھیلی جاتی اور ہر قسم کی ساخت کو اپنی مثال بناتی جاتی ہے۔ چونکہ ان رسولیوں کی ترقی بذریعہ عروق خون ہوتی ہے۔ اس لئے غدد و جیسا کہ سرطان میں ہوتے ہیں اس رسولی میں نہیں ہوتے۔ اس کا علاج سوائے جراحی عمل کے اور کچھ نہیں۔ جس قدر جلد ممکن ہو سکے اس کو کلیہ طور پر قطع کر کے تمام ارد گرد کی ساختوں کو تیزابوں یا گرم لوس سے جلا دینا چاہئے۔ توقف میں یہ اندیشہ ہے کہ اس کی مقدار اور تعداد درجہ درجہ بڑھتی جائے۔ اور کسی اندرونی عضو میں پیدا ہو کر ملک ہو جائے۔

ساسا فرس Sassafra - در - معرق - مصفی خون ہے۔ امراض جلدی - وجع مفال اور آتشک میں مفید ہے۔ یہ علیحدہ استعمال نہیں کی جاتی۔ سرکاری طور پر کپاؤنڈ ڈاکشن آف سار ساپریلا میں مستعمل ہے۔ بخ ڈکا کٹم سارسی کو ۲ اونس سے ۱۰ اونس تک۔

ساسی بارک Sassaparilla - اس کے دوسرے نام ایری تھرا فلیم گانی نیز اودا ری تھرا فلیم جوڈ سے شے لی بمیں بکا بارک - آرڈیل بارک - ڈوم بارک اور تنکونا بارک ہیں۔ اس کے خاص فعل یہ ہیں کہ تمام عضلات کو ذلیل کر دے۔ قلب کے فعل کو قوی کر دے۔ اندک و کرنی - اور پھٹکیں بہت لاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں ادمار

زیادہ کرتی مگر زیادہ مقدار میں لینے سے پیشاب کو بند کر دیتی ہے۔ ہستقائے قلبی میں منفید کو۔ افریقہ میں موسمی بخارات اس سال چیش اور تولج کے لئے اس کو استعمال کرتے ہیں خر سفوف چھال ہم گرین سے ایک گرین تک مخلوط کر کے ۵ بوند سے ۱۵ بوند تک۔ ٹیکچر ۵ بوند سے ۱۵ بوند تک۔

سناٹ شنگر آتشک سوزاک کا بیان دیکھو۔

سناٹو دانہ { غذا کا بیان دیکھو۔
ساگو دانہ

سال الیمبرتھ Sal Alembroth امونیو مرکورک کلورائیڈ کا بیان دیکھو۔

سالوین Solvine اس کے دوسرے نام پالی سالو اور ایٹھ سلفو لینک ہیں۔ سلفو لینک کا بیان دیکھو۔

سائے نم کیرولی نسی Solanum Carolinense اس کے دوسرے نام ہارنس ٹیل بل ٹیل سیٹڈ بایرا اور ٹریڈ سف ہیں۔ دافع تشنج اور مہی ہے۔ مرگی۔ بکلیپشیا۔ تشنج انصاق الجسم میں اعلیٰ درجہ کا منفید ثابت ہوا ہے خر۔ فلوئڈاکٹرکٹ ۲ بوند سے ۱۵ بوند تک۔ ٹیکچر ۵ بوند سے ۱۵ بوند تک۔ سہولت میں ایک حصہ ہارنس ٹیل ملانے سے بنتا ہے۔ ۱۰ بوند سے ۶۰ بوند تک۔

سالی نم لائیگو پرسی کم Solanum Lycopersicum لائیگو پرسی کم اسکو لیٹم ٹیٹو کا بیان دیکھو۔

سالیئم پینی کولی ٹم do. Panioulatum جرو بیبا کا بیان دیکھو۔
سالیئم مینی موسم do. Manimosum جنوبی امریکہ میں یہ درخت ہی جرو بیبا کے نام سے مشہور ہے۔ مگر سخت زہر ہے۔ اس لئے سائے نم پینی کو بے ٹم سے اس کو ہمیشہ امتیاز کر لینا چاہئے۔

سالیئم وسی کے ٹوریم Solanum Vesicatorium دیکھو بیان ملے گی۔
سائے نین Solanine مسکن اوجاع۔ فیضی اور دافع تشنج ہے۔ عورتوں کے اعضا۔ دوسرے حقیقت در دیلو وغیرہ میں ایٹھ پائین۔ مارفیا۔ کوہین۔ ایٹھ قہیرن اور جلیبی سیم کی نسبت زیادہ قوی اور سریع الاثر ثابت ہوا ہے۔ خر ۲۰ گرین سے ۵۰ گرین تک۔

سامعہ قوت بخوانی۔ کان کے امراض کا بیان دیکھو۔

سامنل Somnal یہ ایک الکھال۔ کلورل اور پوری تحین کا مرکب ہے۔ ایک مجموعہ خواب آور ہے۔ اس کے کھلانے سے ایک سو گھنٹہ میں شکم بخش نیمہ آجاتی ہے۔ بیداری کے بعد کوئی ثقالت اور خواس نہ ہوتی۔ وغیرہ معلوم نہیں ہوتے۔ خر ۲۰ گرین سے ۶۰ گرین تک۔

سانپ۔ سانپ کا زہر سخت سوزش پیدا کرتا ہے۔ جس جگہ زہر لپے سانپ کا ٹنا ہے تو اس کا زہر لپے

پنچکر جلن سپید کرتا۔ اور دردناک سوزش شروع ہو جاتی ہے۔ اعصاب اور عروق خون آنکھ تکھ ناگ اور دیگر میو کس تھلپور بھی اس کے لگنے سے جلن ہو جاتی ہے۔ اعصاب اور عروق خون کے راستہ اس کا اثر کل جسم پہنچتا ہے چنانچہ گزند سے ایک گھنٹہ کے بعد ہیوشی شروع ہو جاتی۔ اطراف کی حرکت ماری جاتی زبان اور جگرہ کے عضلات سترخی ہو کر علیہ ۱۰ جاتا تھوک کثرت سے جاری رہتا۔ دوسرے عضلات کا بھی استرخا ہوتا جاتا ہے۔ کبھی مریض شست پڑ جاتا اور ہوش و اس زایل ہو جاتے ہیں۔ جس نفس کی وجہ سے تشنج ہوتے اور دم بند ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے کبھی شروع میں ٹھیان اور پھر ہی غالب ہو جاتے ہیں۔ بے زہر سانپوں کے کاٹنے سے ہی خوف اور صدمہ کی وجہ سے کبھی دت طاری ہو جاتی ہے۔ خون رقیق پڑ کر جالیا خارج ہو جاتا ہے۔ گزند کی جگہ دم بہت سرعت کیساتھ ہر طرف پھیلتا جاتا اور ساختیں مروارید جاتی ہیں۔ پس عورت کے سانپ نے کاٹا ہے اُس کا دودھ پینے سے بچہ کو زہر چڑھ سکتا ہے۔ مار گزیدہ کا خون دوسرے حیوان کے اندر پکڑا رہی کے ساتھ پہنچانے سے ہی سراسیمہ کر جاتا ہے۔ مگر مار گزیدہ کا گوشت کھانا نقصان نہیں کرتا۔

زہریلے اور بے زہریلے سانپ کی شناخت۔ زہریلے سانپوں میں آنکھ کے پچھلے ایک زہر کی تیلی ہوتی ہے۔ جس میں ڈنگ کی نالی نکلتی ہے۔ ڈنگ مارنے کے ساتھ ہی یہ تیلی پنچکر زہر کی پکڑا رہی زخم کے اندر پہنچ جاتی ہے۔ ہر ایک جانور میں ایک بڑا ڈنگ ہوتا ہے اور باقی چھوٹے چھوٹے بھلی کے نیچے پیچھے ہوئے رہتے ہیں۔ جب بڑا ڈنگ جاتا رہے تب ان چھوٹوں میں سے کوئی ایک بڑھکڑا اُس کا قایم مقام ہو جاتا ہے۔ اسی میں تو ان کے سوائے اور دانت نہیں ہوتے مگر دوسرے زہریلے سانپوں میں دو تین اور دانت بھی ہوتے ہیں۔ ڈنگ کے بجائے بے زہر سانپوں میں بہت سے دانت برابر برابر ہوتے ہیں۔ مگر چند قسم ایسی ہی ہیں جن میں سامنے کے دو ایک دانت باقیوں سے بڑے اور ڈنگ کے مشابہ ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں نالی نہیں ہوتی۔ اور نہ ان کی جڑ میں زہر کی تیلی ہوتی ہے۔ یہ تو میگزیا لری ہڈی کے دانت ہوئے ان کے سوائے زہر والے اور بے زہر سانپوں میں تالو کے وسطی خط کے دونوں طرف دانتوں کی ایک قطار ہوتی ہے۔ اس لئے بے زہر سانپوں کے بالائی جبڑے میں دونوں طرف بیشمار دانتوں کی دو قطاریں ہوتی ہیں۔ مگر زہریلے سانپوں میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ بیرونی قطار میں محض ایک ڈنگ ہوتا ہے جبکہ اندھی میں یا پس کے ساتھ محض ایک دانت اور ہوتے ہیں جیسا کہ دیگر اقسام میں۔ حلاجیہ اگر کسی حصہ اطراف پر سانپ کاٹ جائے تو فوراً مقام گزیدہ سے اوپر ٹیکہ یا فیتہ یا رڑ کی نلی وغیرہ کھینچ کر باندھ دیں۔ تاکہ خون کا دوران باقی جسم کی طرف نہ پھلے پادے۔ اور خاص مقام نیش میں گہرا شگاف دیکر تمام ارد گرد کی ساختوں کو قطع کر کے دو کر دیں۔ اور پھر تیز گرم لوسے یا سلورٹائیٹرٹ یا نائٹرک ایسڈ وغیرہ سے جلادیں۔ اور بعد ازاں پرنیکلیٹ آف پوٹاش کے لوشن سے دھو کر بندھن کو دور کر دیں۔ چونکہ سانپ کاٹنے کے بعد سخت ضعف اور نقاہت طاری ہوتی ہے۔ اس لئے تیز سریرع الاثر محرکات مثلاً سلفیورک ایسڈ۔ امونیا کاربوناٹ۔ سپرٹ امونیا اور وینک۔ شراب وغیرہ باخراط اور متواتر پلاویں۔ سہ لکینا زیادہ مقدار میں بار بار بطور حلیہ پکڑا رہی استعمال کرنا زہریلی میں خاص کر مفید ثابت ہوا ہے۔ زمانہ حال میں ایک نیا علاج سانپ کے زہر کا دریافت ہوا ہے جس کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے۔ بیٹی ولامس میر

یعنی سانپ کے زہر کا رد کئے والا سیرم۔ ڈاکٹر کامیٹ صاحب اس سیرم کے موجد ہیں۔ انہوں نے ہزار ہا سانپوں کے زہروں کے تجربات کے بعد یہ سیرم دریافت کیا ہے۔ اُن کا قول ہے کہ اگر سانپ کے زہر میں گولڈ کلورائیڈ کا سیرم کلو رائڈ کا حل ملا دیا جائے تو فوراً زہر مردار اور بے اثر پڑ جاتا ہے۔ گنتی پگ پگ سے بچے ملی کریم تک زہر سانپ سے ہلاک ہو سکتا ہے۔ اور خرگوش ۳ سے ۴ ملی کریم تک حفاظت کی نظر سے ڈاکٹر کامیٹ صاحب نے گنتی پگ اور خرگوش کے اندر نہایت ہی خفیف مقدار زہر کی پچکاری کی۔ اور بعد میں اُس کی مقدار تین سو گرام حساب برداشت بڑھاتے گئے۔ یہاں تک کہ اُن کے سیرم میں سانپ کا زہر برداشت کرنے کی اعلیٰ درجہ کی قوت ہو گئی۔ اور ایک حصہ خرگوش کے سیرم کا دوسرے زہر سانپ کے واسطے کافی ہو گیا۔ اسی طرح سے ۲۰۰۰۰۰ اطاقات کا سیرم تیار کیا۔ جو ایک سال تک تازہ اور سرخ رنگ میں محفوظ رہ سکتا ہے۔ اگر اُس کی پچکاری۔ اکیو بک سینٹی میٹر کی مقدار میں سانپ کاٹنے کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر کر دی جائے تو تمام زہر کا اثر نیک جاتا ہے۔ بچوں کے لئے ایک دفعہ کی پچکاری کے واسطے اس سے نصف درکار ہوتا ہے۔ ہر قسم کے زہریلے سانپ کے واسطے یہ سیرم مفید ہے۔

سالی اسے لے گا گس Dialagogues اتھوک زیادہ پیدا کرنے والی ادویہ۔ ان کی تفصیل

حسب ذیل ہے۔ تنباکو۔ جیو رنڈی۔ الیرین۔ محوصات۔ ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹاش۔ ترہندی۔ عرق لیون سنگترہ۔ آلو بخارا۔ شراب۔ پارہ اور اُس کے نمک۔ ایوڈین۔ انٹی مینی۔ اپیکاک۔ آرمولیشیا۔ کاکا۔ کوٹو۔ آیرین جڑ و قارکس۔ کاداکا۔ منزے نیٹا۔ رائی۔ زیرہ۔ سوٹھ۔ اجوین۔ لونگ۔ پیپرینٹ۔ بودینہ۔ سرخ مچ مینی سیرم میزیرین مسکون۔ میریکا پیسی ڈا۔ فلفل گرو۔ حقرقوا۔ پانی رتھوم۔ زنجھا کسی لم۔ ایٹھر۔ ریون۔ چینی۔ تلخ اور مدد اللہ اور سالی پری پیڈیم Cypripedium اس کا دوسرا نام امریکن ولیرین ہی ہے دفع تشنج۔ متھوی اعصاب۔ پسینہ آور۔ نشی اور محرک ہے۔ اس کو ولیرین کے بجائے تمام امراض دماغی و نخاعی مثلاً مرگی۔ عرشنہ اشتقاق الرحم۔ اوجاع عصبی اور نوبتی بخارات میں استعمال کر سکتے ہیں۔ جن حالتوں میں ایون موافق نہ ہو۔ سالی پرٹین اُس کے بجائے بطور مسکن اوجاع دے سکتے ہیں۔ اس کے کھلانے سے ضررات ایون یعنی فساد ہضم و ثقالت وغیرہ پیدا نہیں ہوتے۔ سر سفوف ۵ سے ۳۰ گرین تک۔ فلوڈاکٹرکٹ ۲۰ سے ۶۰ ہونڈ تک۔ خشک انڈر ۳۰ گرین سے۔ اگرین تک۔ سالی پرٹین ۳۰ گرین سے ۲۰ گرین تک۔

سائیٹرولس ونگے رس Citrus Vulgaris تربوز کا بیان دیکھو۔
سائیٹریٹ آف کوکے این Citrate of Cocaine کوکے این کا بیان دیکھو۔
سائیٹریٹ آف کیفین do of Caffeine کیفین کا بیان دیکھو۔
سایناڈ آف زنک Cyanide of Zinc زنک سایناڈ کا بیان دیکھو۔

سالی کوس Sycosis اس مرض میں بالوں کی جڑیں متورم ہو کر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نمودار ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات یہ مرض ہفتوں اور بعض اوقات مہینوں میں کچھ نہیں چھوڑتا۔ ایک جگہ

پھنسیاں نمودار ہو کر بصحت ہونے نہیں پاتی کہ اور نئی پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ جلن اور درد اکثر مشہد ہوتا ہے۔ اگرچہ عام صحت و طاقت ابھی رہتی ہے۔ لیکن بوجہ شدت و دوام زندگی تلخ رہتی ہے۔ زیادہ ترچہ اور پنڈلیوں پر یہ مرض ظاہر ہوتا ہے اس کے علاج کے لئے اصول اور تدابیر حسب ذیل ہیں (۱) شروع میں میگنیشیا سلفاس۔ یا کیلول و جلیپ کر سہل دیکر کوئین۔ فولاد۔ اور آرسنک کا استعمال کرائیں۔ گندھک۔ عشبہ۔ کیلیم سلفائیڈ کا داخلی استعمال بعض اوقات نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ پیاز کا غذا میں بکثرت استعمال کرنا بھی مفید ہے (۲) مقامی طور پر ٹنگی آئیوڈین کا چار پانچ دفعہ روزانہ طلا کرنا سب سے اعلیٰ درجہ پر مفید ثابت ہو ہے۔ اس کو ہر ایک درجہ سائی کوکس میں بلاتال استعمال کر سکتے ہیں۔ زنک آئینٹ۔ لڈ آئینٹ۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ آئینٹ۔ بیلاڈونا گلیسرین۔ دھتورا پولیس۔ سرد نشاستہ کی پولیس۔ سرد پانی کی گدی۔ لڈوشن کی گدی وغیرہ تسکین سوزش و درد کے واسطے نہایت مفید ہیں۔ اگر درد شدت ہو تو مارفیا اور اٹروپین کی جلدی پکپاری کرنا چاہئے۔ گرم پولشوں کا لگانا اس مرض میں مضر ہے۔ کیونکہ اس سے پولیس کے نیچے اور ارد گردی نئی پھنسیاں پیدا ہوتی شروع ہو جاتی ہیں۔

سائی کوکس پراسیٹک Sycosis Parasitic دیکھو بیان ٹینیا سائی کوکس کا۔

سائی کے کانٹس رسبائی Sycacarpus Rusbyi دیکھو بیان کا سیلانا کا۔

سائی نسیر sinuses نواسیر۔ اس کا علاج بموجب سبب کرنا چاہئے۔ عموماً سائیس کے اسباب

حسب ذیل ہوتے ہیں (۱) مردار ہڈی یا کسی غیر جنس شے کا اس کی تہ میں موجود ہونا (۲) دیلی عمیق۔ جس پیپ وغیرہ کا طور پر خارج نہیں ہو سکتی (۳) تشنج عضلات۔ جو اندمال کا مانع رہتا ہے۔ پس اگر استخوانی نکر و سس یا کیریڈک وجہ سے ناصور ہو تو اس کو کشادہ کر کے تمام مردار ہڈی کو کھجکریا قطع کر کے نکالیں۔ اگر دیلی عمیق موجود ہے تو اس کی گہرائی تک کافی شکاف دیں۔ بعد میں ناصور خود بخود مندل ہو جاتا ہے۔ اور اگر تشنج عضلات اندمال کا مانع ہے تو اس کا دفعہ بھی کافی شکاف سے ہو سکتا ہے۔

سائینڈوائٹس Synovitis جوڑوں کے غشائیں درم ہو جانا۔ اس کا علاج مختلف حالتوں میں

مختلف طور پر ہوتا ہے۔ اول زمانہ حدت سوزش کا علاج۔ اس زمانہ میں درم خوردہ جوڑ کو قطعی آرام دینا نہایت ضروری ہے۔ بذریعہ سپلنٹ یا گدی یا پٹی وغیرہ جس طرح سے ممکن ہو جوڑ کو آرام دیں اور مناسب دویہ مقام درم پر لگاتے ہیں۔ برف یا اوے پر ٹینگ لوشنوں سے برابر سرد رکھنا دفعیہ سوزش و درد کے لئے اعلیٰ درجہ کا مفید ثابت ہو ہے۔ اگر سردی پہنچانے سے درم دور ہوتا معلوم ہو تو چند جوئیں لگا کر خون کم کر دینا چاہئے۔ کا فوراً درم مشاور شراب میں حل کر کے اور اس میں گدی بگڑ کر جائے درم پر متواتر رکھنا مفید ہے۔ اگر جوڑ کو سرد کرنے اور جوئیں لگانے سے ہی درم میں کمی واقع ہو تو مسکن پولیسین لگانا مفید ہو سکتی ہیں۔ مثلاً ایک حصہ اکٹرکٹ بیلاڈونا م حصہ گلیسرین میں حل کر کے تمام درم پر طلا کرنا اور اس پر السی یا برگ جیورنڈی دسی کی پولیس یا توغنا۔ اگر درم عمیق ہے اور سطحی آثار بخوبی نمایاں نہیں ہیں تو تیز پولیسین۔ مثلاً پولیس رائی داسی لگانے سے درم باہر

کی طرف زور کر آتا۔ اور خون متحرک ہو کر درم تحلیل ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ ٹیکچر آریوڈین اور لنینٹ آریوڈین ہی ایسی حالتوں میں نہایت مفید ہیں۔ بخولف کے تجزیوں میں ٹیکچر آریوڈین درم مفصل کیلئے ایک ایسی بنیظیر دو اثبات ہوئی ہے کہ اس کو ہر ایک درجہ سردی و کیفیت درم میں بلاتامل استعمال کر سکتے ہیں۔ صرف اس قدر خیال رکھنا ضروری ہے کہ زمانہ صحت مرض میں جوڑ کو آرام سے رکھیں یعنی ہر قسم کی حرکت سے بچائیں۔ اور جب صحت سوزش رفع ہو جائے تو بجائے آرام دینے کے جوڑ کو حرکات دیں اور مائشات کرائیں۔ اگر اجتماع رطوبت جوڑ کے اندر زیادہ معلوم ہو تو اس کے علاج کے تین طریق ہیں۔ اول پچھلا اٹھانا۔ دوم باریک نالی دار سوئی کے رستہ پانی نکال دینا۔ سوم بڑی پٹی سے جوڑ پر برابر باؤ قائم رکھنا۔ بڑی پٹی کے بجائے ایڈیٹریو پلاسٹر مرکوریل پلاسٹر یا میلاڈونا پلاسٹر مضبوط پاچہ پر پھیلا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ ان میں یہ احتیاط لازم ہے کہ جیسا کہ درم ہوتا جائے ان پٹیوں کو از سر نو لگاتے رہیں ورنہ جب درم کم ہو گا تو یہ پٹیاں ڈھیلی پڑ کر بے سود ہو جائیں گی۔ اگر درم مفصل کا کوئی خاص سبب معلوم ہو سکے تو اس کا قواعد کلیہ کے مطابق دفعہ کرنا ضروری ہے۔ مثلاً آتشک کیلئے پارہ اور پوٹاسیم آریوڈائیڈ۔ وجع مغل کے لئے سوڈیم سیلی سیلیٹ۔ نفرس کیلئے کالچی کم۔ سیلیریا کے لئے کونین۔ شروع اور وسط علاج میں میگنیشیا سلفاس یا جیپلپ اور کیولم وغیرہ سے امعا کو صاف کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ دوویو۔ درجہ الخطا درم۔ یعنی جبکہ شدت سوزش کم ہو کر درم بھی کم ہو جائے۔ اور محض سختی درم باقی رہے تو اس زمانہ میں جوڑ پر مائشات کرنی اور اس کو زبردستی مختلف سمت میں حرکت دینی ضروری ہیں۔ اس کا بہتر طریق یہ ہے کہ بلندی سے جوڑ پر ٹھنڈا یا نیم گرم پانی گراتے جائیں۔ اور ساتھ ہی ساتھ خوب زور سے مالش کرتے رہیں۔ اور مختلف سمت میں زبردستی حرکت دیتے رہیں۔ مختلف لنینٹوں مثلاً لنینٹ کیفرک لنینٹ سوپ لنینٹ بیلادونا۔ لنینٹ اوپیم۔ لنینٹ اکونائٹ وغیرہ کی اس زمانہ میں حسب موقع مائشات کرنی نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ یعنی اگر مالش سے درد معلوم ہو تو افون بیلادونا اور اکونائٹ وغیرہ کی مائشات بہتر ہیں۔ اور اگر درد نہ ہو بلکہ نفس شکن و سوماتی باقی ہو تو لنینٹ کیفرک اور لنینٹ سوپ مفید ہیں۔ اگر جوڑ میں پانی ہی جمع رہ گیا ہو۔ تو اس کے لئے وہی تین طریق میں جو زمانہ صحت کے بیان میں درج کئے گئے۔

تنبیہ (۱) اگر درم بہت تیز ہو جس سے ہڈیوں کی سطح زخمی ہو کر ان کے باہم پوست ہوئے۔ یا کانڈیشہ ہو اس جوڑ پر ایسے طریق سے کھینچ بھینچنا چاہئے کہ جس سے ہڈیوں کے اتصالی ٹیخ لیک دوسرے سے علیحدہ رہیں (۲) شروع زمانہ میں جب جوڑ کو آرام دینا ضروری ہوتا ہے۔ اس کو ایسی وضع پر رکھنا چاہئے کہ بالفرض اگر اس جوڑ کی ہڈیوں میں وصل واقع ہو جائے تو اس کی وضع مفید اور کارآمد ہو سکے۔ مثلاً اگر گھٹنے میں درم ہوا ہے تو ٹانگ کو سیدھا رکھیں۔ تاکہ بحالت وصل جوڑ چٹنے پر نہ پڑے۔ میں کارآمد ہو سکے۔ اور اگر کہنی میں درم واقع ہوا ہے تو اس کو زاویہ قائم پر قائم کرنا چاہئے۔ تاکہ وہ ہاتھ کھلنے پھینکنے کے کام آ سکے۔

سبات۔ کثرت خواب۔ مگرمی نیند کا غیر طبعی طور پر بہت دیر تک غالب رہنا۔ اس کے اسباب مختلف ہوتے ہیں اس لئے اس کا علاج ہی اسباب کے مطابق مختلف طور پر کیا جاسکتا ہے۔ پس اگر اس کا سبب پتھوریا یعنی خراب خوں ہے تو قصد لیکر خون کم کریں۔ مناسب ریاضت و محنت اور سیرگشت کی ترغیب دیں۔ بیست عادات اور زیادہ بخوری۔

پرہیز کرائیں۔ دودھ اگر اس کی وجہ دماغ کا ضعف یا اجتماع طبع یا اجتماع خون ہے تو مناسب تدابیر سے اس کا علاج کریں۔ سویم اگر مخدرات و منشیات کی کثرت استعمال سے سبب واقع ہوا ہے تو مناسب دوا ہر دوائے علاج کرنا چاہئے۔

سببات سہری۔ سببات کے معنی ہیں کثرت خواب۔ اور سہرے کے معنی بخوابی۔ پس سببات سہری سے وہ حالت مراد ہے جس میں کبھی خواب غالب ہوا اور کبھی بخوابی۔ اس کا علاج مطابق سبب و امراض موجودہ کرنا چاہئے۔

سبب انوالیوشن Subinvolution یعنی جسم کا اپنے معمولی انداز کی نسبت بڑا ہو جانا۔ بعض اوقات یہ حالت رحم و گردن رحم کی چرائی سیکش کی وجہ سے واقع ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات وضع حمل کے بعد رحم اپنی اصلی حالت پر بعض کی لا پرواہی اور بے احتیاطی کی وجہ سے نہیں پہنچتا۔ بلکہ معمول سے بڑا رہتا ہے۔ اس کا علاج سبب کے مطابق کرنا چاہئے۔ مریضہ کی عام صحت کو لطیف۔ مریع البضم غذاؤں اور صفوی دواؤں سے ترقی دیں۔ اگر سوزش جسم موجود ہو یا رحم اپنی اصلی وضع یا قطع سے متغیر ہو گیا ہو تو اس کا علاج قواعد کلیہ کے مطابق کریں۔ دیکھو بیان انڈو مٹریٹس اتلی ویشن۔ انٹی فلیکشن۔ ریڈیو ویشن اور ریڈیو فلیکشن کا۔ وضع حمل کے بعد کافی مدت تک مریضہ کو آرام دینا نہایت ضروری ہے۔

سبب بنزوایٹ آف سبیم Subbenzoate of Bismuth بہت سبب بنزوایٹ کا بیان دیکھو۔

سبب کلورائیڈ آف مرکری Subchloride of Mercury سبب کلورائیڈ کا بیان دیکھو۔

سبب پینٹیس۔ قرینہ کے امراض کا بیان دیکھو۔

سبب سیم بیروم سٹز Sebotium Barometz پیٹنگھا ویمبی کا بیان دیکھو۔

سبوریا۔ Seborrhæa اس کا صحیح نام مٹی ریا ہے۔ اس مرض میں جسم کی چربی اور میل کثرت خارج ہو کر کبھی ایک روغنی ترے طور پر اور کبھی پٹپٹوں کی طرح چڑھ جاتی ہے۔ یہ میل بے رنگ ہوتی اور کبھی خون یا صفر کے رنگ سے ملکر سیاہی مائل یا زرد ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج سبب ذیل ہے۔ پہلے اوقاف حصہ جسم کو صابون کے ساتھ خوب صاف کر کے صابون کو کافی مقدار گرم پانی کے ساتھ دھو ڈالیں۔ اور بعد ازاں مینین یا رسا رسین بحساب پندرہ بیس گرین فی اونس گلیرین میں حل کر کے یا یلو آکسائیڈ آف مرکری بحساب مگرین فی اونس سلیپین میں ملا کر خوب مالش کریں۔ یہ عمل ہفتہ میں تین یا چار دفعہ کرنا چاہئے۔ اور اگر سخت کمرندہ ترے کی وجہ سے سطحی زخم ہو جائیں تو تمام زخمی سطح کو کاربالک آئسیل کے ساتھ روزانہ ڈالیں کرتے رہیں۔ داخلی طور پر مرکبات سنگلیا کھلائیں۔ اور اگر کوئی خاص فساد خون موجود ہو تو قواعد کلیہ کے مطابق اس کا علاج کریں۔

سبب شش سٹ Sebaceous cyst یہ ایک قسم کی تیلی دار رسولی ہے جس کے اندر زنجرفروہ لگی یا چربی کے مشابہ فضلات جلد میں جمع ہو جاتے ہیں۔ اس کا اصل علاج تو یہ ہے کہ جلد میں مشکاف دیکر مناسب پیشکاری کے ذریعہ رسولی کو سالم نکال دیا جاوے۔ بعض اوقات ایسی رسولی میں مشکاف دیکر شکوہ آلودین کی چھکاری کرنے اور فیہنج پٹ

دویم۔ افعال نخاع کے متعلق فسادات (۱) فنکشنل پر الیمپیا۔ دیکو بیان پر الیمپیا کا (۲) سپائی ٹل نیورسٹھینیا۔
 ضعیف نخاع۔ اسباب۔ کثرت جماع و جلق۔ کثرت محنت۔ علل (۱) صاف۔ اُداسی۔ بخوابی۔ ضعف اور سستی غالب
 رہنا توڑی سی محنت کے بعد سخت تھکان ہو جانا۔ اطراف میں سنسناہٹ۔ سردی اور درد رہنا۔ ظاہر امراض تندرست نظر
 آتا ہے (۳) سپائی ٹل اریٹھین۔ نخاع میں خراش ہونا۔ اس میں کنگرو کے ماؤف حصہ میں دبائے سے دکھ ہوتا
 حرکت سے اور خود بخود ہی درد آتا ہے۔ ساتھ ہی ماؤف حصہ نخاع سے جس جس عضو میں اعصاب جاتے ہیں۔ اُن کے فعل
 میں فوراً آجاتا۔ اور طرح طرح کی تکالیف ظاہر ہوتی ہیں۔ زیادہ تر ۱۰ گریز میں ۵۔ اور ۲۵ سال کی عمر کے درمیان یہ مرض
 ہوتا ہے۔ زیادہ پر نیا گھوڑے کی سواری کثرت جماع۔ جلق۔ ضرب اور سخت بنارات مثلاً ٹائیفا یا سکارلیٹ ڈیفییریا و غیر
 اس کے موجبات میں شمار کئے گئے ہیں علل (۲) صاف۔ کنگرو کو شروع سے آخر تک ٹٹولنے دبائے یا ٹھوکنے سے اس کا
 کوئی حصہ دردناک معلوم ہوگا بعض اوقات سخت دبائے اور ٹھوکنے سے تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے۔ یہاں تک تشنج ہوت
 سکتا۔ بغشی۔ فالج اور اس انفیلکس ٹانگ کی نوبت دیکھی گئی ہے۔ اس لئے یہ عمل نہایت احتیاط کے ساتھ کرنا چاہی
 نہایت نرمی سے شروع کر کے مریض کی برداشت کے مطابق بڑھاتے جاتے ہیں کبھی مہروں کے قریب کی جلد دردناک ہو جاتی
 اور اس کی قوت لمس بڑھ جاتی کبھی حرکت کرنے سے درد ہوتا۔ اور کبھی خود بخود ہی ہوتا ہے۔ جس کے مقام کو مریض خود بتا
 سکتا ہے۔ مگر ایسا شاذ و نادر ہوتا ہے۔ کبھی ماؤف حصہ میں سردی یا گرمی یا چھبک یا خارش یا جلن کے احساس ہوتے ہیں
 ان اعضاء میں جن میں ماؤف حصہ نخاع سے اعصاب پہنچے ہیں۔ طرح طرح کی تکالیف پیدا ہو جاتی۔ شریانوں میں قبض و کشادہ ہو کر
 کبھی رنگ پریکا پڑ جاتا۔ اور کبھی شخ ہو جاتا اور عضلات دردناک اور سخت ہو جاتے ہیں۔ خواب کی حالت میں ہی ماؤف عضلات
 سخت رہتے ہیں۔ اس قدر عام بیان کے بعد نخاع کے مختلف حصوں کی علل (۱) صاف۔
 حلیہ کا بیان کیجانی صلی (۱) نخاع کی سر ائی کل یعنی گردن والے حصہ کا اریٹھین
 اس کی علامات یہ ہیں۔ دوران۔ صلیغ۔ بخوابی۔ گھبراہٹ۔ متوحش خواب۔ سرگردن شانہ پترہ سینہ اور بازوؤں میں درد
 کھائی کے فلیکس عضلات میں سختی۔ اور اکڑاؤ۔ شانہ اور بازوؤں کے عضلات میں تشنج اور رعشہ۔ کھانسی۔ دکشی۔ اختلاج
 اور رعشہ۔ بہنے اور کھانے میں تکلیف۔ (۲) نخاع کے ڈائریل حصہ کا اریٹھین۔ اس میں معدہ کے متعلق
 فسادات ظاہر ہوتے ہیں۔ مثلاً درد معدہ۔ غلیان۔ پانی کا اچھال۔ ڈکار۔ اور تے۔ کبھی کبھی اختلاج القلب۔ کھانسی۔ دکشی
 اعصابی درد اور تشنج ہی ساتھ ہو جاتے ہیں۔ (۳) نخاع کے لیمبر حصہ کا اریٹھین۔ اس میں کراور شکم
 کا کھی درد اور ٹانگوں میں اعصابی درد ہوتا ہے مثلاً اور مقعد کا سورخ تشنج ہو کر پیشاب پاخانہ کی تکلیف ہو جاتی رحم اور بیض
 میں درد ہوتا۔ اور کبھی کبھی حیض کے متعلق بھی فسادات ظاہر ہوتے ہیں۔ ٹانگوں میں کبھی رعشہ اور کبھی فالج ہو جاتا ہے۔
 (۴) تمام نخاع کا اریٹھین۔ اس میں تمام مذکورہ بالا علامات جمع ہو جاتی اور زیادہ شدت کے ساتھ ہوتی ہیں۔
 اصل مرض متشاکر۔ مہروں کی مسکوڑ۔ پشت اور کمر کے عضلات کا اجتماع خون یا درم یا دہیومی ٹرم ہسٹیریاٹے ٹی
 پاٹس کروچر۔ تشخص۔ تمام علامات پر مجموعی نظر ڈالنے اور ان امراض کا باہم مقابلہ کرنے سے آسانی ہو سکتی ہے

انجام۔ یہ مرض بذات خود ہلک نہیں ہے۔ مگر تکلیف دہ بہت ہے۔ سوم۔ نخاع کی ساخت میں خاص خاص فساد واقع ہو جانا۔ اُن کی مفصلہ ذیل اقسام ہیں۔ (۱) سپائینل کنکشن۔ صدر نخاع۔ نخاعی اور صواب کو سد میں پھنکنا۔ اُن کے متعلقہ اعضا میں خلل آجاتا ہے۔ مثلاً کسی عضو کا فالج۔ اطراف کا چوکننا اور انیشٹھنا۔ سلسل البول قہض۔ نخاع کا ماؤف حصہ دردناک ہونا۔ یہ تمام تکلیف چند روز میں رفع ہو جاتی ہیں۔ (۲) سپائینل تنجائی ٹس۔ نخاع کے پردوں کی سوزش یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ اکیوٹ اور کرائک۔ اول اکیوٹ سپائی ٹس تنجائی ٹس۔ کبھی تو اُس کی علامات نامعلوم طور پر آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہیں۔ اور کبھی لرزہ اور بخار کے ساتھ۔ ٹھروں میں سخت درد ہوتا جو دور دور تک پھیلتا اور پلٹنے جلنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ ٹوٹنے اور دہانے سے ٹھروں کے بعض بعض حصہ دردناک معلوم ہوتے ہیں۔ اعصاب کی جڑوں پر خراش ہونے سے متعلقہ عضلات کی سختی یا تشنج یا فالج ہوتے ہیں۔ گردن اور کمر کھجی طرف کو اکڑ جاتی۔ سانس کھجی تکلیف کے ساتھ آتا۔ چہانہ اور نگلنا دشوار ہو جاتا جسم کے مختلف حصہ ٹس ہو جاتے یا اُن میں کھجی یا چبک ہوتی یا جیو نٹیاں تھنی محسوس ہوتی ہیں۔ مقعد اور مثانہ سے اختیار زایل ہو کر پاخانہ اور پیشاب بخیری میں خارج ہو جاتے ہیں۔ انجام۔ میں مضعف مالی لائٹس یا دماغی تنجائی ٹس سے ہلاکت ہو سکتی ہے۔ کبھی ٹانگوں کا فالج ہو جاتا ہے۔ اسباب۔ ضرب۔ ٹھوس کا کمریز۔ بڈسور۔ سروی لٹھا۔ رہیوی ٹرم۔ پھوڑا ہو کر نخاع کے اندر پھوٹ جانا۔ ریل یا آتشک کا مادہ نخاع میں پڑ جانا۔ کراڑہ۔ ریشہ۔ ہائیڈرو فوبیا۔ کبھی یہ مرض وبائی ہوتا ہے۔ اور کبھی دوسرے امراض کے ضمن میں ہو جاتا ہے۔ کیفیت۔ درم کبھی محض ڈیورا میٹر میں ہوتا ہے۔ اور کبھی پایا میٹر اور ایریکٹائیڈ میں۔ پہلے امتناع خون ہو کر ماؤف پر وہ سوج جاتا ہے پھر رطوبت خارج ہوتی۔ اور بعد ازاں جذب ہوتی شروع ہو جاتی ہے۔ دویم کرائک سپائینل تنجائی ٹس۔ علامات۔ ٹھروں میں درد۔ جلد میں خفیف قسم کی احساس عضلات میں سختی اور تشنج یا فالج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں پہلے درجہ میں خراش کی علامات ہتی ہیں۔ مثلاً درد تشنج سختی عضلات۔ جسم کے مختلف حصوں میں چبک۔ درد وغیرہ جلد دردناک ٹھنسیاں آبلہ وغیرہ دوسرے درجہ میں یہ تمام خراش کی علامات رفع ہو کر مضعف استرخا اور زوال کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ڈبلے ہوئے شروع ہوتے۔ اور سترخی ہوتے جاتے ہیں۔ انگلیاں سکڑ کر خیمہ کی شکل بنا لیتی ہیں۔ (۳) مالی لائی ٹس۔ نخاع کے درم یہ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اکیوٹ اور کرائک اول اکیوٹ مالی لائٹس۔ یہ مرض انہیں اسباب سے پیدا ہوتا ہے جو تنجائی ٹس کے اسباب ہیں۔ علامات حصہ متورم کے مطابق مختلف ہوتی ہیں۔ عام علامات یہ ہیں۔ کہ جسم اور اطراف میں چبک جلن کھجی جیو نٹیاں وغیرہ کا احساس ہونا تمام کمر اور شکم میں دھکا احاطہ رہنا۔ جسم کے بعض حصوں میں درد اور دکھ کی شدت۔ بعض میں سنسناہٹ اور جھجی رہتی ٹانگوں کا فالج۔ تقطیر البول قہض۔ فرموس وغیرہ تکلیف ہو جاتی۔ سترخی حصوں میں جلن کا احساس کم یا معدوم ہو جاتا ہے۔ انجام۔ مضعف۔ دکشی۔ تیو مونا۔ درم گردہ وغیرہ سے ہلاکت ہو جاتی ہے۔ کیفیت۔ ابتدائی مالی لائٹس میں درم گرے سیٹر شروع ہوتا ہے۔ اور عارضی میں جو دوسرے امراض کے ضمن میں شروع ہو سفید میٹر سے شروع ہوتا یا تقسیم درم میں عام ہوتا ہے۔ کبھی ایک طرف کبھی دونوں طرف کبھی وسطی۔ کبھی بلبر ہوتا ہے۔ کبھی ایک جگہ درد ہوتا اور کبھی

متفرق طور پر ہوتا ہے۔ دویم گرانک مائی لائی ٹس۔ یہ اکثر اکیوٹ کے بعد ہوتا۔ یا آتشک یا خون کے رکنے سے شروع ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں نخاع معمول کی نسبت نرم ہو کر سفید یا سرخی یا زردی مائل ہو جاتا ہے۔ اور کبھی زاید ریشہ بننے سے سخت ہو جاتا ہے۔ علامات پہلے درجہ میں اکیوٹ مائی لائی ٹس کی تمام علامات خفیف طور پر ظاہر ہوتی ہیں مثلاً مختلف حصوں اور اعضا میں خفیف درد بچھک۔ کمر میں درد کا دائرہ۔ جلد میں دردناک احساس عضلات میں انگیٹھ اور سختی دویم درجہ میں ضعف ہو کر بھاری پن رہتا اور آخر فالج ہو جاتا ہے۔ درجہ نیوم میں عضلات سخت ہو جاتے پھر زایل ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً کاکبھی فالج ہو کر احتباس البول اور تعفن کا باعث ہو جاتا ہے۔

(۵) سپائی نل کبجیسن۔ نخاع میں اجتماع خون ہو جانا۔ شروع میں خراش کی علامات اور بعد میں سکی رسس کی ابتدائی علامات ظاہر ہوتی ہیں (۶) سپائی نل انیمیا۔ نخاع میں خون کم ہو جانا۔ اس میں عام ضعف اور خفیف اشتہا کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں (۷) پرائمری لیٹرل سکیلر روس۔ اس کے دوسرے نام سپا اسٹلٹ پیرا پلیجیا اور سپلٹنٹا کٹ سپائی نل پرے لی سس ہیں۔ یہ ایک بہت دیر پا مرض ہے اور بہت آہستہ آہستہ ترقی کرتا ہے پہلے درجہ میں ٹانگوں میں بھاری پن ضعف اور سختی محسوس ہوتی ہے جس سے چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ ماؤف عضلات سخت ہو جاتے ریفلیکس حرکات بڑھ جاتی اور سردی زیادہ لگتی ہے۔ رفتہ رفتہ رفتار کی خاص صورت ہو جاتی ہے جس میں تشنج عضلات کی وجہ سے ٹانگیں قریب رہتی یا پاؤں کی انگلیاں زمین پر گھسکتی جاتی۔ اور جب مریض اٹھی کو زمین پر رکنے لگتا ہے تو پنڈلی کے عضلات اٹھکھک اس کو اوپر اٹھا دیتے ہیں۔ جس سے دفعتاً دھکا سا پہنچتا اور مریض گرنا گرتا چ جاتا ہے۔ دوسرے درجہ میں کامل اشتہار ہو کر چلنا نامکن ہو جاتا ہے۔ رانیں ملی ہوئی اور پاؤں باہر کو پھرتے رہتے ہیں۔ تیسرے درجہ میں نخاع کی انٹی ریر کا رنو متبلا ہو کر عضلات نرم پڑتے اور زایل ہونے شروع ہو جاتے اور ریفلیکس حرکات تمام ماری جاتی ہیں۔ کبھی پچھلے پیرونی کا لم بھی متبلا ہو کر دردناک کیچھ رہتی مثلاً کی سوزش ہو کر پیشاب بار بار طبع کے ساتھ آتا اور بڈ سور ہو جاتے ہیں کیفیت اس میں لیٹرل کالمر کا سکیلر رسس ہو جاتا ہے (۸) سکینڈری لیٹرل سکیلر روس اس کا دوسرا نام سکینڈری ہی - یا - اسٹنڈنٹ میجنیشن ہے۔ یہ ہمیشہ دماغ یا نخاع میں کوئی مرض مثلاً اپو پلکسی یا سافٹنگ ہونیکے بعد ہو کر آتا ہے ڈریکٹ پری ڈل ٹریکٹ کو اسی جانب پر متبلا کرتا ہے جس جانب پر دماغ میں فساد واقع ہوا ہے مگر کراسڈ پری ڈل ٹریکٹ کو مخالف جانب پر علامات پرائمری لیٹرل سکیلر روس کی طرح عضلات سخت ہو جاتے ریفلیکس حرکات بڑھ جاتی اور رفتار اس قسم کی ہو جاتی ہے مگر فرق یہ ہے کہ یہ علامات شروع ہونے سے پہلے اصل مرض کی تکالیف ظاہر ہوتی ہیں۔ پس اگر نخاعی فساد کے بعد ہوا ہے تو پہلے عموماً جسم کے نصف اسفل کا فالج ہوتا ہے جس میں نشانہ اور مقعد ہی شامل ہوتے ہیں اور جلد کمزور اور پتلی پڑ جاتی ہے۔ اگر دماغی فساد کے بعد ہوا ہے تو پہلے اپو پلکسی یا سافٹنگ کی علامات ظاہر ہوتی ہیں مگر پرائمری لیٹرل سکیلر روس میں عضلات کا ضعف اور سختی نہ ہونے کے ساتھ ترقی کرتے ہیں۔ (۹) اکیوٹ ٹروٹک لیٹرل سکیلر روس۔ یہ فساد نخاع کے سرو انٹیل

انلارج منٹ سے شروع ہو کر تدریج پہنچے اور اوپر کی طرف بڑھتا جاتا اور لیٹرل کالمرز کا کو ماؤڈ لرس کے اٹھی ریر کارڈ
 تک پہنچا اور اوپر ہڈی لایک پہنچ جاتا ہے۔ کبھی شروع ہڈی سے ہوتا ہے۔ علامات - پہلے درجہ میں بازوں کے عضلات
 کمزور ہوتے ہوئے مغلوج ہو جاتے اور ڈبلے ہو جاتے ہیں۔ ابتدا میں کبھی کبھی خفیف انٹھ ہوتی یا لرزہ ہوتا ہے
 مگر بعد میں سخت کشیدہ اور بد وضع ہو جاتے ہیں۔ دوسرے درجہ میں جو چوتھے مہینے سے بارہویں مہینے تک
 ظاہر ہوتا ہے۔ لیٹرل سکی روس سے تمام علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مگر شانہ و مقعد اور قوت لاسہ میں کچھ فرق ہوتا
 تیسرے درجہ میں ہڈی لایک ہو کر بلبر پرے لی سس کی علامات ظاہر ہوتی ہیں جیسے ہونٹہ زبان تالو جنجھو اور
 حلق ماؤف ہو جاتے اور کبھی فریک عصب بھی ماؤف ہو جاتا ہے۔ انجام یہ مرض ہمیشہ مہلک ثابت ہوتا
 ہے (۵) ملٹی پل سکی روس - اس کے دو سپر نام ڈیسی نیٹڈ اور انسولر سکی روس بھی ہیں
 اس مرض میں فسادات متفرق طور پر نخاع اور دماغ میں پیدا ہوتے ہیں۔ اسیدواسٹسکی علامات نہایت پیچیدہ
 اور مختلف ہوتی ہیں۔ عام علامات یہ ہیں۔ جب مریض اپنے ارادے سے حرکت کرنا چاہے تو خود بخود بہت سی
 حرکات ہو جاتی اور ایک تطابق کے ساتھ دونوں طرف لرزہ ہوتا ہے۔ مختلف حصوں کا فالج رفتہ رفتہ بڑھتا
 سرگھومتا اور درد کرتا ہے۔ ہوں اور زبان کے لرزے سے بولنا مشکل ہو جاتا پہلے ایک ٹانگ میں حرکت کے فسادات
 ظاہر ہو کر حس کے فسادات شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر دونوں ٹانگوں میں ایک طرح کے جھٹکے ظاہر ہوتے ہیں۔
 اطراف کے عضلات سے شروع ہو کر دھڑک چہرہ۔ لب۔ زبان۔ تالو۔ جنجھو اور حلق کے عضلات میں بھی فساد پھیلتا
 جاتا ہے چہرہ سادہ دیوانہ وار ہو جاتا بولنے ہوئے منہ اور زبان کو جھٹکے آتے سر جھٹکے کھاراد ہر آد ہر پھرتا ان بے اختیار
 جھٹکوں سے رفتار ناہموار اور دشوار ہو جاتی لو کو موٹا سا ٹیکسی کی طرح مریض سوچ سمجھ کر قدم نہیں رکھتا۔ بلکہ بے موقعہ
 جھٹکوں سے ٹانگیں اور ہر آد ہر جاتی رہتی ہیں۔ کبھی سپاشک پیر پیچیا کے مشابہ رفتار ہو جاتی ہے۔ ماؤف عضلات
 پہلے اور کمزور نہیں پڑتے اور پکلی کا احساس بھی بدستور رہتا ہے۔ گہری ریفلکس حرکات تیز ہوتی ہیں۔ قبض عموماً تیز
 ہے۔ مثانہ عموماً بچا رہتا دوسرے درجہ میں مریض کھڑے ہونے اور چلنے کے قابل مطلقاً نہیں رہتا اور عضلات
 سخت کشیدہ اور بد وضع ہو جاتے ہیں۔ تیسرے درجہ میں مریض لاغر ہوتا جاتا اور مغلوج عضلات بہت تپلے اور
 جھوٹے ہو جاتے ہیں۔ دماغی قوا سے بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ بلبر پرے لی سس کی علامات ظاہر ہو جاتی۔ اور
 شانہ اور گردہ بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض آٹھ سال سے دس سال تک رہتا ہے۔ (۱۱) نخاع میں ہولیا
 ہو جانا۔ فاسد مادہ پڑ جانا یہ مفضلہ ذیل اقسام کے ہو سکتے ہیں سرطان۔ سل۔ آتیک۔ سارکوما۔ فائبروما۔ کسوما۔ لائی
 پوما۔ ایکنائڈ روما۔ مائی ڈیٹنڈر۔ ان کی علامات نہایت مختلف ہوتی اور تدریج ترقی کرتی ہیں۔ (۱۲) سپائٹل ایپو
 پلیکسی۔ نخاع کے اندر خون خارج ہونا یا اخراج خون کبھی نخاع کے اندر اور کبھی اس سے باہر ہوتا ہے۔ اسباب
 ضرب نخاع یا اس کے خلا فوں کے ورم۔ خون کے امراض مثلاً پیوری اسکروسی۔ نخاع کے اندر عموماً وسیلی نالی میں
 خارج ہوتا ہے۔ مقدار میں ہتھوڑا مگر نقصانات زیادہ ہو جاتے ہیں۔ علامات - جب نخاع کے اندر خون جاری

ہو جاتا ہے تو دفعتاً سخت درد ہوتا اور صدمہ پہنچ جائے فساد سے بچنے کا وطر مطلوب ہو جاتا ہے۔ تمام بچے کے جسم کی صحت و حرکت ماری جاتی ہیں۔ ریفلیکس حرکات بند ہو جاتی اور عضلات کا زوال شروع ہو جاتا ہے۔ شہر اور شہر ایسا ہی ہوتا ہے کہ بچے کی ایک جانب میں فالج ہو جاتا اور دوسرے میں نہیں۔ اگر نخاع اور اس کے غلافوں کے درمیان اخراج خون ہوا ہے اور زیادہ مقدار میں ہے تب نہایت ہی شدید درد ہوتا ہے جس کی جبک دورہ واپس لے کر لانا بار بار اینٹھے۔ جلد مدد نکال ہو جاتی ہے اور طرح طرح کے احساس مثل جلن۔ جبک۔ ٹیس۔ درد۔ سوئیوں کا چبنا۔ جینٹیلوں کا رگڑنا وغیرہ خود بخود محسوس ہوتے ہیں۔ عضلات سخت ہو کر تمام جسم پھیل طرف کو مثل کمان کے اینٹھ جاتا ہے۔ شانہ اور مقبوضہ فہم میں کچھ خلل نہیں آتا۔ علاج۔ اول۔ فصل نخاع میں فساد واقع ہونے سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں وہ عموماً فوراً خود علاج پذیر ہوتے ہیں۔ ادویات کا چنداں اثر نہیں دیکھا جاتا۔ جو خاص اسباب دریافت ہو سکیں ان کا قواعد کلیہ کے مطابق دفعہ کرنا چاہئے اجتماع خون۔ دم اور درد در دفع کر کے واسطے تباہی زایل آزا سکتے ہیں۔ سینک۔ رانی کا پلستر آرام سے لٹائے رکھنا۔ غذائیں سیرین المصنوع اور مقوی دیتے رہنا۔ امعا کو طینات اور مسلات سے صاف رکھنا مگر پشاپ خود بخود بند ہو جائے تو کیتھٹر کے ساتھ نکالنا۔ چونکہ نخاع کے امراض میں مریض کو مدت تک چیت پیٹے رہنا پڑتا ہے جس سے بڑسور کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ہمیشہ مریض کی پشت کو دیکھتے رہنا چاہئے۔ اگر کوئی زخم نمودار ہو تو فوراً اس کا علاج کر دینا چاہئے۔ ضعف اور قلت و رقت خون کی حالت میں مرکبات سنگھیا۔ فقرہ۔ فولاد اور فاسفورس مفید ہیں۔ دوسرے نخاع کی ساقحت میں خاص خاص فسادات واقع ہونے سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں۔ جن کی فہرست اوپر درج کی جا چکی ہے۔ ان امراض کا علاج نہایت ہی مشتبہ اور مشکل ہے۔ عام تدابیر حسب ذیل ہیں (۱) عام مقویات مثلاً روغن ہری سنگھیا۔ کوئین۔ فاسفورس سنگھیا۔ سلورنائیٹریٹ وغیرہ سے عام طاقت کو ترقی دینا۔ سنگھیا تخامی فسادات میں خطیہ مفید بیان کیا گیا ہے۔ (۲) اسباب موجودہ کا دفعہ کرنا۔ مثلاً اگر آتشک موجود ہے تو مرکبات پارہ و پٹا سیم آئیوڈائیڈ سے حسب حالت مریض اس کا علاج کرنا چاہئے۔ دیکھو بیان آتشک و سوزاک کا (۳) جو تکالیف ان امراض کے ضمن میں واقع ہوں ان کا عام قواعد کے مطابق علاج کرتے نہیں زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو بیان لوکو موٹارائیکسی کا۔

سپا آرتھریٹس کیرنہ { Spinal Garies
do. Curvature

سپا آرتھریٹس نیورلجیا { Supraorbital Neuralgia

عام عصبانی دردوں کے مطابق ہے۔ ذیل میں مختصر طور پر ہم چند تدابیر کا بیان درج کرتے ہیں (۱) ماریا اور اٹھیا کی جلدی پچکاری کرنا۔ سب سے اعلیٰ درجہ پر سترع الاثر اور قابل اعتبار ہی ایک تدبیر ہے۔ اس سے درد شدید ننٹوں میں ہی رفع ہو کر عموماً قطعی آرام حاصل ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات تین چار روز تک متواتر اس عمل کے کرنیکی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر فساد یا ضمد ساتھ ہو تو مریض میں میگنیشیا سلفاس یا جلیب وکیلولٹ عجزہ سے

صاف کر دینا بہتر ہو گا۔ مدد کے طور پر نوشادر۔ اگرین۔ یا پوٹاسیم آیوڈائیڈ۔ اگرین۔ یا کوئین سلفاس ہرین۔ یا اینٹی پائین۔ اگرین۔ یا اینٹی فیبرین ہرین۔ یا فینسی ٹین۔ اگرین خوراک میں دو یا تین دفعہ روزانہ دے سکتے ہیں (۲) اینٹی پائین اگرین۔ کو کے این لم اگرین۔ پانی مقطر ۱۰ بوند۔ ان سب کو ملا کر بذریعہ جلدی پچکاری کے مقام در میں داخل کریں۔ یہ بھی قریب قریب مارفیا اور اٹروپاکی برابر سطح الاثر ہے (۳) نمک پانی میں حل کر کے اور اس میں کپڑے کی گڈی تر کر کے پیشانی پر رکنا درد کو فائدہ کرتا ہے۔ نمک کی نسوار لینا بھی بعض اوقات درد شدید کو فوراً بند کر دیتا ہے (۴) اگر غلبہ خون کی وجہ سے عصبی درد پیدا ہوا ہو تو کپٹی میں جو نکلیں نکوا کر خون کم کر دینا چاہئے۔ عموماً درد شقیقہ کے علاج میں مفصلہ بالا تدابیر ہی کافی ہو جاتی ہیں۔ زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو بیان نیو رلیجیا کا۔

سپرٹ آف نائٹرس ایٹھر Spirit of Nitrous Ether سپرٹس ایٹھر نائٹروسیا
معدہ پر پہنچ کر بڑی سرعت کے ساتھ تمام جسم میں سرایت کر جاتی۔ اور محرک و مخرج ریا ح اثر پیدا کرتی ہے۔ دوران خون کو تیز کرتی اور تمام باریک شریانوں اور وریدوں کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔ اس طرح سے گردہ اور جلد میں خون زیادہ پہنچ کر درد اور مرق اثر ظاہر ہوتا ہے۔ اور حرارت جی کم ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے اکثر بخارات میں حرارت کم کرنے کے واسطے دی جاتی ہے۔ اگر گردہ میں درد حاد موجود ہو تو اس کا استعمال نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے گردہ کے عروق کشادہ ہو کر خون اور زیادہ پہنچتا ہے۔ اس لئے استقلالے کلیہ میں یہ کچھ مفید ثابت نہیں ہوتی۔ لیکن پرانی سوزش میں جبکہ غشی اور وجع القلب کی علامات ظاہر ہوں تو اس کو دے سکتے ہیں۔ عثر ہٹلٹ اور دسمہ میں بھی مفید ہے مگر پ ڈرام سے ڈرام تک۔

سپرٹ کلور فارم Spirit Chloroform اکثر بد مزہ ادویہ کے ذائقہ کی اصلاح کی واسطے پیئے
کے فنوں میں ملا دی جاتی ہے۔ اس کا دوسرا نام کلورک ایٹھر ہے۔ نہایت عمدہ اینٹی سپٹیک۔ مسکن معدہ۔ مخجج ریا ح اور دافع تشہ ہے۔ مخ ۲۰ بوند سے ۶۰ بوند تک۔

سپر ڈرائی Spurred Rye یا ارگٹ کا دوسرا نام ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔
سپر فیٹیٹیشن Superfæration اس سے مراد وہ نادر الوقع پیدائش ہے کہ جس میں ایک حمل قرار پا جائے نہ کچھ عرصہ بعد دو سرا حمل قرار پا جائے اور پہلے ایک بچہ ہو کر دوسرا بچہ پیدا ہو۔ یا ہر دو اکٹھے پیدا ہوں جن میں سے ایک کم اور دوسرا پوری عمر کا معلوم ہو۔

سیرے ٹوریا Spermatorrhæa جریان۔ جریان منی۔ دھات جاری رہنا۔ کثرت در درزنی و مذی دودی۔ سیلان منی۔ چونکہ اس مرض کی شکایت خراب عادات کے فوجوں میں بکثرت دیکھی جاتی ہے اس واسطے ہم اس کا حال کسی قدر تفصیل کے ساتھ بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اصل جریان منی یعنی وہ جریان کہ جس میں منی کے حیوانات خارج ہوں شاذ و نادر فوجوں میں ۱۸-۲۰ برس کی عمر کے درمیان دیکھا جاتا ہے۔ عوام الناس مفصلہ ذیل امراض کو علی العموم جریان منی تصور کر کے اس کے علاج کے واسطے ہوجا

اور در بدر شوریدہ وار نسخہ باز طبیعوں اور غطاروں کی طرف پھرتے رہتے ہیں۔ (۱) فسادات باضہ کی وجہ سے پیشاب کھارا ہو کر فاسفیٹوں کا تلچٹ اور ار کے بعد خارج ہونا (۲) سوزش مجری پیشاب یا غدود پریسیٹ کی وجہ سے اخراج رطوبات ہونا (۳) تداور گرم مزاج نوجوانوں میں تیزی جوش کی وجہ سے گاہے بگاہے خود بخود انزال ہو جانا۔ (۴) متقی اور پرہیزگار نوجوانوں میں قصاے حاجت کے وقت مذی یا ودی کا خارج ہو جانا (۵) کثرت احتلام۔ بعض اوقات احتلام میں کچھ حصہ منی کا ویسی کلی سخی نیزادر پریسیٹ میں باقی رہ جاتا ہے۔ جو بیداری میں پیشاب کے ساتھ خارج ہو کر جریان کا شبہ ڈالتا ہے۔ ان تمام امراض کا علاج محض اسی قدر کافی ہے کہ شروع میں دو تین روز میگنیشیا سلفاس کا سہل دیکر اصل حالت کی طرف توجہ کریں یعنی اگر نساو باضہ کی وجہ سے فاسفیٹ پیشاب کیساتھ خارج ہوتے ہیں تو کچلہ۔ چرایہ۔ خشین۔ نائٹرڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ وغیرہ سے اُس کی اصلاح کریں۔ ویکموبیان انڈینیچن یعنی بدھمنی کا۔ اگر سوزش مجری پیشاب یا غدود پریسیٹ کی وجہ سے اخراج رطوبت ہوتا ہے۔ تو مسکن سوزش ادویہ مثلاً شربت نیلوفر۔ شربت عتاب و شربت نبشہ میں لعاب السی یا اسپنول ملا کر پلائیں۔ یا بیج کاسنی و کشنیز۔ تخم خیارین اور تخم خرفہ بطور ٹھنڈائی استعمال کرائیں۔ غانہ و قطن پر چھالہ اٹھانا۔ یارانی کا پلستر لگانا ہی مفید ہیں۔ تداور مزاج نوجوانوں کے لئے دھنیا۔ کافور۔ بیلاڈونا۔ اٹروپیا۔ ہائیوسائیس اور پوٹاسیم برومائیڈ نہایت عمدہ ادویہ ہیں۔ متقی نوجوانوں کے در در مذی و ودی کا سب سے عمدہ علاج ہی ہے کہ اُن کو شادی کرنے کی صلاح دیں۔ یا قصد لینے و خاقہ کشی اور ضعف باہ ادویہ مثلاً کافور۔ پوٹاسیم برومائیڈ اور دھنیا سے اُن کے جوش شہوت کو کم کریں۔ آب کا ہوا و آب کشنیز ترکا پینا۔ ایسے مریضوں کے واسطے مفید ہے۔ سرد پانی سے غسل کرنا۔ سرد پانی میں ٹھینا۔ کھل ہوا میں سیر گشت اور مناسب ورزش۔ نیک صحبت۔ اور یاد آگئی ایسے مریضوں کا خاص علاج ہے۔

اس قدر تمبیدی بیان کے بعد ہم خاص سیلان منی کی طرف جوشادونا و نوجوانوں میں ۱۸۔ اور ۲۰ سال کی عمر کے درمیان واقع ہو جاتا ہے توجہ کرتے ہیں۔ سیلان منی کے اسباب عموماً حسب ذیل ہوتے ہیں (۱) طبع کی عادت (۲) ضعف اعضائے خاں جو سوزاک یا کسی اور پرائی سوزش مجری پیشاب وغیرہ کی وجہ سے واقع ہو (۳) زہر قوی کے سایہ میں ہمیشہ شہوات نفسانی کو حد اندازہ سے زیادہ دبانے کی کوشش کرتے رہنا۔ ان اسباب کی وجہ سے اعضائے خصوصہ کا یہ حال ہو جاتا ہے کہ خفیف تحریک کے ساتھ براہیختہ ہو جاتے ہیں۔ مثلاً کوئی ذکر شہوت یا محض خیال یا غیر عورت پر نظر پڑنا۔ یا جانوروں کو جفتی ہوتے دیکھنا یا سرد خوشگوار ہوا یا فضا میں سیر کرنا۔ یا گرم غذا و محرک ادویہ کھانا۔ یا سوتے ہوئے محض کپڑے کی رگڑ لگنا۔ یا اپنے سے دور شدہ محبوبہ کا خیال آ جانا وغیرہ خفیف اسباب سے ہی شہوت براہیختہ ہو کر در و ر منی کا باعث ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات منی زور کے ساتھ اچھل کر خارج ہوتی۔ اور بعض اوقات بوجہ ضعف نظرہ قطرہ ٹپکتی یا ہتی ہے۔ شروع میں تو یہ حالت خواب میں بطریق احتلام ظاہر ہوتی رہتی ہے اور رفتہ رفتہ بیداری میں ہونے لگتی ہے۔ جب یہ صورت خواب سے بیداری میں منتقل ہوتی ہے تو شروع میں خفیف شہوت اور استادگی ظاہر ہوتی ہیں۔ مگر بعد میں یہ شہوت اور استادگی ہی نہیں رہتی

بلکہ معمولی حالت اعضا میں ہی انزال ہونے لگتا ہے۔ یہ اہل جربان ہے جو مریض کو نہایت جلد کنزور کر دیتا ہے۔ چہرہ
 پھیکا نیلگوں یا زردی مائل ہو جاتا۔ سخت مایوسی اور تفکرات کے آثار اُس کے چہرہ پر نمایاں ہوتے۔ تمام کاروبار کی
 روح مُردار پڑ جاتی۔ اور مریض کا تمام وقت سُست بیٹھے یا پڑے رہنے۔ یا وہامیات توہمات میں بہکتے پھرتے۔ اور عجیب
 لینے میں گذرتا ہے۔ جماع تو ایسے اشخاص کے لئے ایک خیال محال اور باعث خوف و دلال ہوتا ہے۔ کیونکہ عضو تناسل
 کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ اول تو بخوبی استادہ نہیں ہوتا۔ اور اگر استادہ ہوتا ہی ہے تو اول تو مساج فوج سے
 پیشتر باحد دخول ہوتے ہی منزل ہو کر لیا سُست ہو جاتا ہے کہ گویا روح نکال بیٹھتا ہے۔ اُدھر عورت کی شہوت
 افزہ ختم ہو کر کچھ اور رنگ چاہتی ہے۔ مگر میاں صاحب مُردار پڑے ہیں۔ کیا کریں۔ توت و حرکت تو درکنار۔ جان
 باقی نہیں۔ عورت کی تیزیاں تیزاب کا کام اُن کے دل پر کرتی ہیں۔ اور میاں دُوم دبا کر بھاگتا اور پچھا پچھا کرنا چاہتا
 ہیں۔ اس ماجرہ کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ میاں صاحب پر عورت کا رعب طاری ہو جاتا۔ اپنی نامردی کا ثبوت ل کر
 سخت مایوسی و افسوس ہو جاتی۔ اور خیال جماع نہ محض محال بلکہ باعث خوف و دلال ہو جاتا ہے۔ یہی جربان مئی
 ہے جس کا علاج تمام اطباء کو نہایت ہمدردی اور توجہ کے ساتھ کرنا چاہئے۔

سیان مئی کے علاج کے لئے مفصلہ ذیل اصول ہیں۔ اول مریض کی عام صحت و طاقت کو عمدہ فداؤں۔
 مرقہ ہی دو واٹوں اور مناسب ورزش سے ترقی دینا۔ دویم۔ تیزی اعضائے تناسل کو مناسب ادویہ و تدابیر سے
 کم کرنا۔ ان اصول کی تکمیل کے واسطے مفصلہ ذیل تدابیر ہیں۔ (۱) غذا میں۔ دویم۔ بیضہ خام یا نیم برشت
 گوشت پھیل۔ روغن۔ بادام۔ مغزیات وغیرہ جس جس طرح رنگارنگ صورتوں میں مریض پسند کرے بکثرت کھائیں
 یا پلائیں۔ حلوا۔ پلاؤ۔ ہلویہ۔ کباب۔ کوٹہ بخنی۔ یربانی وغیرہ جس طرح مریض پسند کرے اس کے لئے میا کریں۔
 (۲) مناسب ورزش۔ کھلی ہوا میں سیر گشت یا کسی قسم کی ورزش مثلاً کرکٹ کھیلنا۔ دوڑنا۔ ہانگنا۔ ڈنڈ پلینا
 دھڑکھیرنا (۳) سرد پانی سے غسل کرنا۔ پیشہ سرد پانی سے غسل کرنا جلد کو خاص طاقت بخشنا اور تیزی و عت
 تازہ کو کم کرنا ہے۔ تمام مریضان مُرعت انزال احتلام و جربان کو اس کی طرف خاص توجہ دلائی چاہئے (۴) متوی
 ادویہ۔ متوی باہ ادویہ کی تفصیل تو بہت طالت چاہتی ہے۔ لیکن اُن تمام میں جو اعلیٰ درجہ ترافل اعتبار ادویہ ہیں
 وہ تعداد میں چند ہی ہیں۔ یعنی فولادیکہ سنکھیا۔ ڈمیانہ۔ فاسفرس تیلنی کھی۔ شک۔ ساپالیٹو۔ جرو بیا۔
 سنسے پٹیا اور مایڈرسٹن کھاؤنس۔ فیضیات (۱) فاسفرس ایک گرین۔ اکثر اکٹ ڈمیانہ ڈرام۔ اکثر اکٹ
 کورج امیکہ۔ اگرین۔ مری سلفاس کسی کیشاہ اگرین۔ ان سب کو باہم ملا کر سو عدد گولیوں میں تقسیم کریں۔ اور
 تین گولی روزانہ استعمال کریں (۲) اکثر اکٹ ڈمیانہ ۳۲ گرین۔ اکثر اکٹ کوکا ۳۲ گرین۔ اکثر اکٹ نکس دامیکا
 ۱۰۰ اگرین۔ مری سلفاس کسی کیشاہ اگرین۔ ان سب کو ملا کر ۳۲ عدد حبوب میں تقسیم کریں۔ اور ۲ حبوب روزانہ
 استعمال کریں (۳) اگرین ۳۲ گرین۔ اکثر اکٹ کیسے بس انڈیکا ۱۰۰ اگرین۔ اکثر اکٹ نکس دامیکا ۱۰۰ اگرین۔ ان سب
 کو ملا کر ۳۲ عدد حبوب میں تقسیم کر کے ایک گولی تین دفعہ روزانہ استعمال کریں (۴) پل فاسفرس مالس ۱۰۰ اگرین

آدسی نیت آف آیرن پگ گرین - ارگوٹین ایک گرین - ایسی تین صوب روزار (۵) پوست کیکر ۵ تولہ - گل مغیلان ۵ تولہ - ٹرکیر
تخم ماسیڈ ۵ تولہ - گوند کیکر ۵ تولہ - کوفتہ بخجہ درمصری ہوزن آمختہ یک تولہ روزار بشیر گاؤ خورد (۶) موسلہ سنہل ۵ تولہ -
موچرس ایک تولہ - بھینڈ ایک تولہ کھانا تین تولہ (بریان دروغن زرد) کوفتہ بخجہ درمصری ہوزن آمختہ باشیر بخورد -
سہ ازہ ماشہ تیاکتولہ - یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر مریض ظاہر قوی اور تندرست ہے اور مقویات و مہیات کے استعمال سے
اُس کے جریان میں زیادتی ہوتی ہے تو اُس کے برعکس علاج کریں یعنی پوٹاسیم بروائیڈ - کافور - ماسیس - کشنیز اور کاہو
سے تیزی مشہوت کو کم کریں - عائدہ اور قطن پر چھالہ اٹھا دیں ہمیشہ سرد پانی سے غسل کرنے کی ترغیب دیں اور یک صحت
اور فاقہ کشی اختیار کریں - اور اُس کے اکل و شرب میں معمول کی نسبت کمی کر دیں -

سپرے سٹی **Spermasteti** یہ ایک قسم کی چربی ہے۔ جو سپرم ویل کے پیش سے حاصل ہوتی ہے۔
کے شیم انٹیسٹ اسی سے بننا ہے۔ عمدہ مقامی ملین ہو۔

سپرمن Spermine براؤن سیکڈ صاحب کاعرق انشین۔

سپریمین بائیڈروکلورائیڈ Spermine Hydrochlorate ڈاکٹر براؤن سیکرڈ صاحب کا
کچھ مدت تک یہ خیال رہا کہ کن سالی کا ضعف دو وجہ سے ہوتا ہے۔ اول تو تمام عضلات و ساختوں میں قدرتی زوال واقع ہونے
کی وجہ سے۔ دوم اُن خدود کے ضعف کی وجہ سے جو تولید مینی کرتے ہیں اس بنا پر اُن کی یہ رُسے ہوئی کہ اگر بوڑھوں کے
خون میں مینی کی پچکاپی کی جائے۔ اور اُس پچکاپی سے کوئی نقصان پیدا نہ ہو تو ضرور اُن کے جسمانی اور دماغی قوی میں
جوانی کی قوت و تیزی پیدا ہو سکتی ہے۔ تب اُنہوں نے پہلے دو بوڑھے خرگوشوں پر اس بات کا تجربہ کر کے چند بار اُس کو
آزمایا۔ اور معلوم کیا کہ اس عمل سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ لیکن بت سے عمدہ نتائج ضرور مرتب ہوتے ہیں۔ حیوانوں پر تجربہ
کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب موصوف نے خود اپنے اوپر اس عمل کو آنا بنا چاہا۔ اور تھوڑے سے پانی میں سفوفہ ذیل تین
اجزاء شامل کر کے جلدی پچکاپیاں کیں۔ اول۔ انہین کی دریدوں کا خون۔ دو۔ دیور مینی۔ سو۔ دیو کسی کتے یا گئی بگ کا
خصیہ نکال کر اور اُس کا پانی نچوڑ کر۔ آئینوں نے ان پچھنشا میں پانی محض اسی شے سے تین یا چار گنا ملایا اور فلٹر پیپر میں
چھان کر صاف کیا۔ اور پھر اُس عرق کو یا سوفرلٹر میں گزار کر ایک کیوبک سینٹی میٹر فی پچکاپی کے حساب سے استعمال کرتے
رہے۔ کل دس پچکاپیاں کیں۔ دو پچکاپیاں دلہنے بازو میں اور باقی تمام ٹانگوں میں۔ ان پچکاپیوں کا نتیجہ وہ حسب
ذیل بیان کرتے ہیں۔ پہلے روز ہی اُن کو اپنی توانائی میں ترقی محسوس ہو کر دوسرے روز ایک قطعی تغیر معلوم ہوا کہ گویا کہ
عمر کے چند سال کم ہو کر جوانی کی تازگی اور قوت حاصل ہو گئی ہے۔ کام معمول کی نسبت زیادہ بلا تھکان کرنے لگے۔ اپنی لیبو
ریٹری میں گھنٹوں بلا کسی قسم کی تھکان کے کھڑے کام کرتے رہتے۔ غرضیکہ تمام کاموں کے واسطے اُن کو اس قدر بہت
دقت حاصل ہو گئی کہ میں سال گذشتہ میں کبھی نہیں ہوئی تھی۔ پیشاب قدرے موٹی دھار کے ساتھ آنے لگ گیا۔ اور بارش
زیادہ فراغت کے ساتھ خارج ہونے لگا۔ ان نتائج سے یہ ظاہر ہوا کہ خضیصوں کا عرق دوران خون کو ترقی دیتا۔ تمام جسمانی
و دماغی قوی کی قوت زیادہ کرتا۔ اور نہ خدود کے قوت بخش کر فعل مشانہ و رورہ کو ترقی دیتا ہے۔ خلاصہ مطلب

یہ کہ مقوی اعضا و قوئی۔ در اور قرض کشا ہے۔ منی میں بعض اجزا ایسے ہیں جو دوبارہ خون میں شامل ہو کر نظام عصبی اور تمام اعضا کو قوت دیتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ خوجون کے تولیے سہانی اور دماغی کمزور ہو کر طاقت جسمی کم ہو جاتی اور قسم اور اک میں فتور آ جاتا ہے۔ کثرت جماع۔ زنا اور جلق سے منی کا زیادہ نقصان ہو کر قوت جسمی و دماغی زایل ہو جاتی اور بعض اوقات جنوں تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ڈاکٹر براؤن سیکرڈ صاحب کے بعد اوردوں نے بھی عرق خصیوں کو مختلف امراض عصبی و دماغی بضعف۔ نامردی۔ فتور و ملغ۔ ذیابیطس اور فالج مزمن میں آزمایا۔ اور ان کے تجربات میں مفید ثابت ہوا ہے۔

سپریشن آف یورین SUPPRESSION of urine احتباس البول کا بیان دیکھو۔

سپلین Spleen طحال۔ تلی۔ اس کے امراض کی مختصر فہرست حسب ذیل ہے

اول۔ طحال میں اجتماع خون ہو جانا۔ یعنی سپلین کا کچھ چھن یا پانی پر مینا۔ اسباب۔ تیز بخار جن میں اکتولیسینی شریانی اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ پورٹل دین کسی قسم کا دباؤ جس سے وریدی اجتماع خون ہو جانا۔ احتباس الطیث۔ علامات و کیفیت۔ طحال کسی قدر معمول سے بڑھ کر نرم یا سخت ہو جاتی ہے۔ دباؤ سے ڈکھتی اور خون پھیکا پڑ جاتا ہے رنگت زیادہ سرخ یا زیادہ سیاہ ہو جاتی۔ تلی کا غلاف تنگ کر بارصاف ہو جانا۔ خون کے سرخ ذرات تعداد میں بڑھ جاتے اور مدت تک اجتماع خون رہنے سے تلی بڑھ جاتی اور سخت ہو جاتی ہے۔ اجتماع خون کجالت میں خفیف اسباب سے خون خارج ہو جانے اور انفارکشن کا اندیشہ رہتا ہے جس کا بیان آئندہ آتا ہے۔ دوم ہیمویرجک انفارکشن۔ یہ ایک فائدہ کی مشکل کا سرخ مضبوط ٹکڑہ ہے جو طحال میں اجتماع یا ایما لازم یا اخراج خون سے بجاتا ہے جو قاست میں مٹکے دانے سے اندیشہ کی برابر تک ہوتا ہے۔ ابتدا میں گہرے سیاہ رنگ کا ہوتا اور بعد میں رنگین جذب ہو کر زردی مائل سفید رنگ کا ہو جاتا ہے بعض اوقات یہ تمام حصہ گل کر جذب ہوتا اور سکڑا ہوا دلیق باقی رہ جاتا ہے۔ کبھی اس میں چونڈ پڑ جاتا ہے۔ اگر پانی ایسا کیوجہ ہوا ہے۔ تو اس کا پھوڑا بن کر پیپ کا تھیلا ہو جاتا ہے۔ جو کبھی باہر اور کبھی شکم یا معدہ یا انٹری یا سینہ کے اندر مٹھ کر لیتا ہے۔ کبھی اس پر غلاف بیکر صحت کا باعث ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی علامات نہایت مشتبہ ہوتی ہیں۔ تلی دردناک ہو جاتی معمول سے بڑھ جاتی اور اکثر بخار ہو جاتا ہے۔ اسباب۔ ایما لازم۔ تھراپوسس۔ میلیریا۔ ضرب۔ سوم تلی کا بڑھ جانا یا عظم طحال۔ اسباب۔ میلیریا۔ پورٹل وریدوں میں رکاوٹ رہنا۔ لیوکوسائی تھیما۔ مائیفاڈ بخار۔ البیومی نائڈوزیز علامات و کیفیت۔ تلی جسم اور وزن میں بڑھ جاتی ہے بیشک کوٹولنے سے صاف طور پر معلوم ہو سکتی ہے خون پھیکا اور بدن لاغر ہو جانا اور چہرہ خاص رنگ کا ہوتا جاتا ہے۔ تلی کے دباؤ سے باضمہ خراب اور سانس بھاری رہتا ہے۔ چہارم لیوکوسائی تھیما۔ یا لیوکیمیا۔ اس مرض میں خون کے اندر لیوکوسائیٹس یعنی سفید ذرات بکثرت بنتے جسم کے جوفوں اور جوڑوں کی مچھیوں پر لطف بکثرت مبتلا اور ہڈیوں کے گودے میں بلڈ سیلز اور لفائیڈ سیلز بکثرت ہو جاتے ہیں اس کی چار قسمیں ہیں اول وہ جس میں ابتداء تلی ماؤف ہوتی ہے۔ اس کو سپلینٹ لیوکوسائی تھیما کہتے ہیں۔ دویم وہ جو غدد سے شروع ہو اس کو ہلف ایڈنیٹ یا ہاچکن صاحب کی بیماری کہتے ہیں۔ سوم ملفی ٹیکو سپلینٹک۔ جس میں غدد و طحال سے برابر شروع

چھ ماہ کا ایک وجینک۔ جو منہ استخوان سے شروع ہو۔ اسباب۔ خاص مزاج طیرانہ۔ ایام حمل۔ چالیس۔
پچاس سال کی درمیانی عمر۔ کثرت محنت اور تردوات۔ ضرب۔ مردوں میں عورتوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے
کیفیت۔ خون کے سفید ذرات نہایت کثرت سے نیکر بعد میں جمع ہو جاتے ہیں۔ تلی بڑھ کر پندرہ پونڈ تک وزن میں
ہو جاتی اور غلاف موٹا اور چسپیدہ ہو جاتا ہے۔ تلی کا جال موٹا اور اس کا پلپ زیادہ ہو جاتا ہے اسی طرح غدود بھی
بڑھ جاتے ہیں۔ قلب اور گردوں میں چربی پڑ جاتی اور مضمحل ذیل اعضا میں لمفائیڈ ٹشو کی نئی ساختیں بن جاتی ہیں۔
لوٹین۔ زبان اور انٹریوں کے غدود پھیپھڑوں کی نئی ساختیں گلجھانے کے بعد غدود بڑھ جاتے ہیں۔ کبھی مختلف
اعضا میں ہیمو ریکشن ہوتا ہے۔ پیلورا۔ پیری کارڈیم۔ اور پیری ٹونیم میں پانی پڑ جاتا ہے۔ خون ہیکا
اور ہلکا ہو جاتا ہے۔ اس کی قوت انجمادی کم ہو جاتی ہے۔ سفید ذرات کی تعداد بہت بڑھ جاتی ہے۔ اگر یہ عارضی
ہو تو اس کو لیوکوسائیٹوسس کہتے ہیں اور اگر بہت زیادہ اور پائدار ہو تو لیوکوسائیٹیکمیا کہلاتی ہے
چھوٹے چھوٹے ذرات مثلاً گلیوبولین۔ ہیمے ٹو بلاسٹ۔ مائیکرو سائٹیس۔ پوائی کلو سائٹیس
اور مثلاً کوڈر سٹائلز بھی خون میں دیکھے جاتے ہیں۔ چربی اور ریشہ زیادہ ہو جاتے ہیں۔ سرخ ذرات تعداد میں بہت
کم ہو جاتے ہیں۔ ہڈیوں میں لمفائیڈ ساختیں بکثرت بنتی ہیں۔ ان کے مغز میں جلد کا ماسپلسلن اور لمفائیڈ سلیولز
بکثرت ہوتے ہیں۔ عروق خون تعداد میں کم ہو جاتے۔ اور ہڈیوں کی سخت تمیں تلی پڑ جاتی ہیں اور ان کا مفعلی حصہ
اور زیادہ کھوکھلا ہو جاتا ہے۔ علاہ ازاں۔ تلی بڑھ جاتی۔ چہرہ کا رنگ روپ میلیر یا زیادہ ہو جاتا اور غدود و جگر بھی
بڑھ جاتے ہیں۔ خون تپلا اور پھیکا اور انجمادی طاقت کم ہو جانے سے جریان خون زیادہ ہوتا رہتا۔ مسورے
کھوکھلے اور سو جے ہوئے رہتے۔ ہاضمہ عموماً خراب۔ پسینہ بکثرت۔ پیشاب گہرا اور ثقیل۔ یہ مرض مدتوں رہتا ہے
چھ مہینے سے سات سال تک دیکھا گیا ہے۔ حوالہ صافات۔ پیلورا۔ پیری کارڈیم۔ پیری ٹونیم۔ اور پھیپھڑوں
میں پانی پڑ جاتا۔ نیومونیا۔ براکائیٹس۔ وریڈوں کا تھرامبوسس۔ گردہ کے امراض۔ ماسرہ۔ پھوڑے۔ فرموس
انجمام۔ موت کبھی خاص اس مرض سے اور کبھی دیگر عوارضات۔ غشی۔ جریان خون۔ اسہال۔ نیومونیا۔ استسقا
حجاب القلب وغیرہ سے چشم۔ متفرق امراض جو ابتداءً یا ضمنی طور پر طحال میں ہو جاتے ہیں۔ البیوی
نایڈ ویز۔ آتشک۔ سرطان۔ ہائیڈڈ۔ ٹیوبیرکل۔ رکتس۔ ہزال۔ علاج۔ اس جگہ ہم پہلے چار اقسام کے امراض کا علاج
درج کرتے ہیں (۱) کنجین یا بائی پریمیٹا۔ یعنی اجتماع خون۔ اس کا علاج عام اصول کے مطابق کرنا چاہئے۔
یعنی طحال کے مقام پر سینک دیں۔ میارائی۔ آریوڈین۔ لینیت کروٹن۔ لینیت مارٹار ایسیٹک وغیرہ سے خون کو طبلہ
کی طرف جذب کریں۔ گلاس یا جونکس لگائیں۔ میگنیشیا یا آلسٹاس سے امعا کو صاف رکھیں۔ اگر بخارات موسمی
کیوجے کنجین ہوا ہے تو کوئین اور آرسنک کا استعمال ضروری ہے (۲) ہیمو ریکٹک انفارکشن۔
حمود الدیم فی الطحال لائن کا علاج ہی اجتماع خون کے طریق پر ہے۔ (۳) مائی پٹر وئی۔ عظم الطحال۔
اس میں داخلی طبلہ پر مقویات کو نہیں۔ فولاد مسکھیا اور کچلہ سفید ہیں۔ ان کے ساتھ آرگٹ شامل کرنا بہتر ہوتا ہے

خارجی طور پر ٹنکچر آئیوڈین سب خارجی ادویہ سے اعلیٰ درجہ پر ہے۔ پارہ کے مرکبات مثلاً ریڈ اینینٹ وغیرہ نہایت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے چاہئیں۔ نینجات ۱۱ ارگوٹین یا فلوئیڈ اکثرکٹ آف ارگٹ کی جلدی پچکاری ایکٹ فہرڈانہ کرنا (۲) فیری سلفاس ایک ڈرام۔ کوئین سلفاس ایک ڈرام۔ ارگوٹین ۲ ڈرام۔ اکثرکٹ نکس و امیکا۔ اگرین۔ اکثرکٹ جنشین۔ حسب ضرورت۔ ان سب کو ملا کر ۶ عدد خوب میں تقسیم کر کے دو خوب روزانہ کھانے کے بعد استعمال کریں (۳) ایڈ آر سٹنگ اگرین۔ فیرم ریڈ کیٹم ڈرام۔ سٹکینا اگرین۔ اکثرکٹ جنشین حسب ضرورت ان سب کو ملا کر ۱۰ گولیوں میں تقسیم کر کے دو خوب روزانہ استعمال کریں (۴) لیو کو سالی تھیمیا یا لیو کمیپا اگر سلیڈ یا کی وجہ سے ہو تو کوئین اور آر سٹنگ زیادہ مقدار میں دینے سے آرام حاصل ہو جاتا ہے۔ دس سال کے بچہ کو ۲۰ گرین روزانہ تک کی خوراک میں کوئین دے سکتے ہیں۔ ملاحظہ اس کے دوسرے مقویات مثلاً روغن ماہی۔ سرپ آف آئیوڈائیڈ آف آئرن اور فاسفرس بھی استعمال کرنے چاہئیں۔ نمکیا اور اس کے مرکبات بھی اس مرض میں اعلیٰ درجہ پر سفید ثابت ہوئے ہیں۔ مگر اس کو بھی کوئین کی طرح معمولی سے دو چہ مقدار میں دینا چاہئے۔ فاسفرس بلیم گرین فی گولی کی مقدار میں سفید ہے۔ بعض ڈاکٹر خالص آگلیجن کا سٹھانا اس مرض میں سفید بیان کرتے ہیں۔ طحال کے مقام پر ہفت لگانا اور بجلی گزارنا اس کے حجم کو کم کرتے ہیں۔ مریض کو کھلی ہوا میں ہلکی ورزش کرتے رہنا چاہئے۔ مثلاً سیرگشت۔ گاڑی کی سواری۔ گھوڑے کی سواری وغیرہ۔ غذا لطیف سبز لہضم دیتے رہیں۔

تغیرات موسم اور شدت گرمی و سردی سے مریض کو محفوظ رکھیں (۵) پیچ متفرق یا امراض مثلاً البیومی نائیڈ سرطان۔ آتشک۔ ہائیڈسے ٹیڈ۔ سل۔ رکٹ۔ ہزال۔ بپ۔ امراض طحال میں ظاہر ہوں تو ان کا وہی علاج ہے جو عام طور پر ان امراض میں درج ہو چکا ہے۔ پس دیکھو بیان ان امراض کا۔

سپنڈل ٹری Spindle Tree یہ البونی میں اٹرو فٹنس کا دوسرا نام ہے۔

پس اس کا بیان دیکھو۔

سپوئل سپڈر Spinel Seeds یہ اسپنڈل کا انگریزی نام ہے۔ پس

دیکھو بیان اسپنڈل کا۔

سپورسین پرکیننسی Spurious Pregnancy جل کاذب۔ رجا کا بیان دیکھو

ستاد۔ شقائق۔ دودھائی۔ مقوی باہ۔ مغلاظ منی۔ مزید شیر۔ قاطع طبع اور منقح سدہ ہے خضع باہ۔ جریان اور سوزاک میں سفید ہے۔ خوراک تین ماہ سے ایک ٹونک۔

سٹار گراس Star Grass یہ ایسٹری فیری ٹوڈا کا دوسرا نام ہے۔ پس

اس کا بیان دیکھو۔

سٹاچ۔ نشاستہ۔ یہ غذا کا ضروری جز ہوتا ہے۔ تمام اناجوں میں کم و بیش نشاستہ پایا جاتا ہے چاول گیہوں۔ چناؤ۔ ساگو دانہ اور جو میں نشاستہ کثرت ہوتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو بیان غذا کا۔

سٹائی کو سٹھیلے میور *Stylosanthese elature* پن خود آفر ہر تہ و پدہ ممکن
و مقوی رحم ہے۔ حاملہ عورتوں کو اگر کھلایا جاوے تو درد کا ذب کو موقوف کرتا۔ اور رحم کے کھلی ریشوں کو تقویت دیکر ولادت
آسان کر دیتا ہے۔ چونکہ تقویت رحم کے ساتھ اس کی تقویت ہی کرتا ہے۔ اس لئے اسقاط عادی کا مانع ہے۔ مضر سفوف بنا
۲۰ گریں سے ۶۰ گریں تک۔ فلوئڈ اکثر اکٹھ ۱۰ بوند سے ۲۰ بوند تک۔

سٹپٹک *Styptic* مقامی حابس الدم یعنی وہ ادویہ و تدابیر جو کسی مقام پر عمل کرنے سے جریان خون کو
بند کریں۔ مثلاً ایٹھٹیک میسٹی کا۔ پنگری۔ ازو۔ کتھ۔ ہما کسی لین۔ فولاو کے نمک۔ ایسی ٹیٹ آف لڈ۔ سلور نائٹریٹ۔
ہیپا سیلس۔ برف لگانا۔ یا کسی اور طریق سے مقام جریان خون کو سرد کرنا۔ داغ دینا تفصیل کے لئے دیکھو ہیپوٹیموج کا بیان
سٹرابیری ٹیٹو *Straberry Tomato* لکے کینچی کا بیان دیکھو۔

سٹروانٹھس کومبی *Strophanthus komba*
سٹروانٹھس ہسپیڈس *Hispidus*
سٹروانٹھس این *Strophanthal in*
سٹروانٹھس *Strophanthin*
سٹروانٹھس *Strophanthin*
یہ سب ایک ہی جہ کے نام ہیں جو سٹروانٹھس کے
کے چوبوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ سٹروانٹھس
نہایت عمدہ مقوی قلب اور ہر جہ سے ہر قسم کے

ضعف قلب و دوران خون میں جو آٹھائے بخارات شدید مثل سل۔ ذات الصدور۔ ٹائیفس اور ٹائیفائیڈ فیور۔ یا زوال القلب میں واقع
ہو ایک بیش بہا دوا ہے۔ امراض قلب کی دیکھی میں ہی خاص کر مفید ہے۔ انجینا پکتورس میں شدت درد۔ دیکھی اور خوف کو
خوار کم کر کے صورت نجات پیدا کر دیتا ہے۔ فولاد کے ساتھ استعمال کرنے سے دوران خون کو تقویت دیتا اور انیمیا میں نہایت
مفید ثابت ہوا ہے۔ ڈالی لے ٹیشن آف دی مارٹ یعنی قلب کے کشادہ ہونے میں جو اکثر ذات الحجب۔ سل اور ٹائیفائیڈ فیور کے
ضمن میں واقع ہو کر قلب کی دیواریں تپلی اور کمزور ہو جاتی ہیں۔ سٹروانٹھس اس ضعف اور لاغری کو یقینی طور پر رفع کر دیتا ہے
اپنے مددگار کی وجہ سے استقامت جو امراض قلب و دوران خون کیو جہ سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ سلفورک ایچر کے
ساتھ ملکر اس کا مددگار زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ برائیس ڈیزیز میں جبکہ استسقا کے ساتھ یوریمیا کی علامات ہی پیدا ہو جائیں اور اگر کے
تمام علامات و کمالیف میں تخفیف کر دیتا ہے۔ مقامی طور پر اس کا قدرے غذا اثر ہی ہوتا ہے۔ جیسا کہ دیگر مقویات قلب کا چنانچہ
سٹروانٹھس انکھ میں لگائے سے پچیس میں منٹ کے اندر کامل بے حسی حاصل ہو جاتی ہے۔ جو دو گھنٹہ سے بارہ گھنٹے تک
تایم رہ سکتی ہے۔ سٹروانٹھس میں تمام تاثیرات ٹنگر سٹروانٹھس کی موجود ہیں۔ لیکن اس کی برابر سٹروانٹھس اور یقینی اثر نہیں رکھتا۔
سٹروانٹھس ۱۰ بوند تک۔ سٹروانٹھس ۱۰ گریں سے ۱۰ گریں تک۔ جلدی پیکاری میں ۱۰ گریں سے ۱۰ گریں تک
سٹروانیولس *Strofulus* سٹروانیولس لیرنجائیٹس۔ تشنج خجورہ۔ لیرنگس کے امراض کا بیان دیکھو۔

سٹریکچر آف دی انٹیسٹائنز *Stricture of the Intestines* انٹیسٹائنل اسٹریکچر کا بیان دیکھو
سٹریکچر آف دی ریکٹم *do. do. Rectum* ریکٹم کے امراض کا بیان دیکھو

شرچر آف دی گٹ do. Gullet اسانے گس کے امراض کا بیان دیکھو
 شرچر آف دی نزل ڈکٹ do. Nasal Duct لیکریل ڈیزیز کا بیان دیکھو
 شرچر آف دی یوریتھرا do. Urethra یوریتھرا کے امراض کا بیان دیکھو
 شرکنس کال تھیرینا Strychnos Gaultherina ہوگن کا بیان دیکھو
 شرکنس میلانکینس do. Melakensis
 شرکنین Strychnine یہ کچلہ کا جوہر ہے۔ دیکھو بیان کچلہ کا
 شرکولیا اکیومی نیسٹا stercolia. Acuminata کولانت کا بیان دیکھو۔
 شرٹوٹے ٹریز Sternutatories آرائز۔ چھینک لانیوالی ادویہ معطش۔ وہ ادویہ جن کے
 سونگھنے سے چھینکیں آویں مثلاً تباکو سینوفیخ مار۔ پانی کے کونا کی سنڈا بارک۔ ہائیڈرا رجزائی سب سلفائیڈ۔ آئرس درسی کولار
 بولی لیا۔ پائیری تھرم۔ سینگوی ناریا۔ ویلیرین۔ ورے ٹریا۔ ورے ٹرم الیم بے بری بارک۔ برگ بولڈو۔ آرٹی نیریا شرٹوٹے
 ٹرم۔ یوفاریم۔ پہلی پورم الیم۔

شرٹوس کرے ٹائیس Strumous Keratitis کارنیا کے امراض کا بیان دیکھو۔
 شرے بس Strabismus سکوائٹ۔ حل۔ بھینکنا۔ اس کا علاج بموجب اقسام اور اسباب سکوائٹ
 کرنا چاہئے (۱) کنورجنٹ۔ یعنی اندرونی حل جس میں آنکھ اندر کی جانب پھری رہتی ہے۔ اگر یہ مرض مائی اوپیا یعنی قریب نظری
 کی وجہ سے ہو تو مناسب بینک لگا کر نقص بصارت کو دفع کریں۔ اگر دونوں آنکھوں میں تفاوت بصارت ہوئی ہو جس سے حل ہو
 تو ہر ایک آنکھ کے واسطے علیحدہ علیحدہ آئینہ تجویز کریں۔ اگر حل مرض عارضی ہو یعنی کسی عارضی سبب مثلاً آنکھ کی تیغی خراش
 دکر امعا۔ اوما خراج و دناں وغیرہ کی وجہ سے یا کسی شے پر درونک تاک لگانے کی وجہ سے پیدا ہو تو آنکھ کو چند روز کاروبار
 سے آرام دیں۔ گرم امعا کو ٹنسا دویہ سے صاف کریں۔ اگر کسی دانت کا اخراج شروع ہو تو تنگاف سے اس کا ٹھنکا آسان
 کریں۔ اگر حل کا کوئی خاص سبب ایسا معلوم نہ ہو سکے جس کو ٹنسا دویہ یا تداویس سے رفع کر سکیں تو ازراہل دستکاری
 اس کا علاج ہے۔ جس کا طریق حسب ذیل ہے۔ آنکھ کو کوکے این کے ساتھ چس کر کے بذریعہ سپیکولم کولیں۔ اور اندرونی
 ریکٹس عضلہ کی نس کے قریب کن جکٹائیو اکوفار سپس کے ساتھ پکڑ کر قینچی سے کتریں۔ پھر ایک گندم کن جکٹائیو کے
 نیچے سے گزار کر نس میں پھنسا کر باہر کی طرف کھینچیں۔ اور قینچی کے ساتھ عین ڈیلے کے قریب نس کو کاٹ دیں۔ اس
 عمل میں دو احتیاط ضروری ہیں۔ اول تو یہ کہ نس عین ڈیلے کے قریب کاٹی جائے۔ دوم یہ کہ حتی الوسع کم از کم ساختیں
 قطع کی جائیں (۲) ڈائی ورجنٹ شرے بس۔ یعنی بیرونی حل جس میں ڈیلہ باہر کی جانب پھرا رہتا ہے۔ پہلی
 وجوہات عموماً حسب ذیل ہیں۔ ۱۔ غلطی سے بجائے ایک عضلہ کے ہر دو اندرونی جانب کے ریکٹس عضلوں کو اوپر پھین
 کے وقت کاٹ دینا۔ ۲۔ انداز سے زیادہ ساختوں کو قطع کر دینا۔ ۳۔ نس کو ڈیلہ سے فاصلہ پر کاٹنا۔ ۴۔ قطع کرنے کے بعد
 اندرونی عضلہ کی نس کا ڈیلے کے ساتھ محض کمزور لچکدار ریشیوں کے ذریعہ وصل پانا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ہر دو بیرونی ریکٹس

عضلوں کی نسلوں کو جن کٹائیوں کے نیچے کاٹ دیا جاوے۔ لیکن اگر یہ حول صرف ایک آنکھ میں انداز سے زیادہ ساختوں کے کٹ جانے کی وجہ سے ہے تو اسی آنکھ کا بیرونی رکیٹس کاٹ دینا چاہئے۔ اگر اس عمل سے حول دور نہ ہو تو اندرونی رکیٹس کھینچ کر قطع کر کے سامنے کی جانب کر دینی چاہئے (۳) بعض اوقات حول ایک حصے کے مفلوج یا مسترخ ہونے سے واقع ہو جاتا ہے۔ جب حول اس طرح سے واقع ہو تو اس کا علاج مناسب مقویات اور عام علاج فالج کے مطابق کرنا چاہئے اگر عام علاج فالج سے حول دور نہ ہو تو خالف عضلہ کی ٹنائی کرنی چاہئے۔

سٹریگوری Stranguary عسر البول۔ دکھنوتا۔ پیشاب کا قلت اور وقت کے ساتھ خارج ہونا۔ یہ تکلیف دیگر امراض مثلاً پیشبے سنگ مثانہ۔ سوزش گردہ و مثانہ و مجری پیشاب و سوزاک و دبیلہ قطن۔ امراض حرم۔ سوزش ستعد اور دم بوا سیر وغیرہ کے ضمن میں پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا علاج اصل مرض کا علاج ہے۔ دیکھو ان امراض کا بیان۔

سٹگمیا میڈیز Stigmata Mides ریشم کی۔ ریشم کی بلاشبہ ایک قوی درد۔ مزلق اور دافع عفونت ہے۔ تمام مجری بول کی سطح پر اس کا اثر مسکن اور مقوی ہوتا ہے۔ گردہ و مثانہ و مجری بول اور تمام غشائی سریش حاد و مزمنہ میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ دم کلیہ۔ تولج کلیہ۔ دبیلہ انکلیہ عسر البول۔ حصاة انکلیہ و مثانہ بول الدم۔ سوزاک اور استسقا میں اعلیٰ درجہ کا مفید بیان کیا گیا ہے۔ چونکہ اس کے سد اثر کے ساتھ کسی قسم کا ضرر شامل نہیں ہے بلکہ میسک سطح کو تقویت اور تسکین بخشتا ہے۔ اس لئے اس کو استسقاے قلبی و کلیہ اور البیومی نوریاس بلاتل روزانہ استعمال کر سکتے ہیں۔ سوزش مثانہ و مجری بول۔ ریگ۔ حصاة۔ عسر البول بعض بول۔ عسر البول وغیرہ امراض و تکلیف اس کے استعمال سے بہت جلد کم ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ پیشاب کھلی دھار کے ساتھ باسانی زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگ جاتا اور تعفن پیشاب دور ہو جاتا ہے۔ نخر غلوڈاکٹر اکٹ ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔ سرپ سٹگمیا میڈیز ۱۰ اونس ستہ ایکس اولس تک۔

سٹیل برتھ Still Birth بچہ مردہ پیدا ہونا۔ اسٹیکشیا نیوٹورم کا بیان دیکھو۔

سٹلجیا سلوئی کا Stillingia Sylvetica اس کے دوسرے نام کونیز روٹ۔ کونیز روٹ

سٹلجین Stillingin مار کوری اور یاروٹ بھی ہیں۔ مصلع خون

دافع آتشک و سکر فیولا۔ مسهل یففتح۔ درد غل۔ معرق۔ اور محرک تاثیرات رکھتا ہے۔ زیادہ مقدار میں مقلی اور سہل ہے۔ خنازیر آتشک اور امراض جگر و جلد میں مفید ہے۔ نیز سرفہ۔ ذات الریہ۔ وجع مفاصل سیلان الرحم بسل بول ضعف باہ اور عقر میں تسهل ہے۔ دویم درجہ آتشک۔ سافت مشکر۔ سوزاک۔ آبلہ دہن۔ گلیٹ۔ استسقاے کبدی۔ یرقان اور بواسیر کبدی میں مفید ثابت ہوا ہے۔ نخر سفوف خج سٹلجیا ۵ اگرین سے ۲۰ گرین تک۔ غلوڈاکٹر اکٹ ۱۵ ابوند سے ۶۰ بوند تک۔ سالڈ اکٹر اکٹ ۵ گرین سے ۵ گرین تک سٹلجین ایک گرین سے ۲ گرین تک۔

سٹنک بش Stink Bush اس ایکسیٹک کا بیان دیکھو۔

سٹنگر Stings نیش۔ ڈنگ۔ زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا بیان دیکھو۔

سٹوے ٹائیٹس Stomatitis سوزش دہن۔ منہ آنا۔ منہ پک جانا۔ منہ میں چھالہ پڑنا۔

ثبور دہن۔ چونکہ سوزش دہن کی اقسام نہایت مختلف ہوتی ہیں۔ اس لئے ان کا علاج علیحدہ علیحدہ اقسام کے مطابق ذیل میں درج کیا جاتا ہے (۱) سیمپل کٹاریل سٹوے ٹائٹس۔ منہ کا نزلہ۔ زکام دہن۔ سوزش کا اصل سبب دریافت کر کے حتیٰ الوسع اس کا دفعہ کریں۔ پس اگر کسی خراب دانٹ کا کنارہ گھٹنے اور کھرنیکے بعد تیز ہو کر خراش کرتا۔ اور باعث سوزش معلوم ہوتا ہو اس کو کھجک یا نائٹریک و کاربالک ایسڈ وغیرہ سے کند کریں کثرت حقہ و چرٹ نوشی سے منع کریں۔ اور اگر خور و نوش کے متعلق کوئی بے اعتدالی ثابت ہو اس کی اصلاح کریں۔ قبض کی شکایت ہو تو میگنیشیا۔ جلب۔ گلفند۔ ہلیلہ۔ المٹاس وغیرہ سے سہل کر اگر صبر۔ سوٹھ۔ اجوین کی گولی صفائی امعا کیواسطے کھلاتے رہیں۔ اگر معدہ میں خراش ثابت ہو تو لسمتھ اور کھاری ادویہ سے اس کا علاج کریں۔ دیکھو بیان گیسٹریک کٹارکا۔ ان ضروری تدابیر کے ساتھ مریض کو ملین۔ مصفی۔ اور دافع تعفن ادویہ سے غرغہ کرائیں مثلاً (۱) آتش جو ایک پائنٹ۔ سوڈا بانی کارب ڈیڑھ ڈرام۔ سہماگہ ۲ ڈرام (۲) کلورٹ آف پوٹاش ایک ڈرام۔ بورک ایسڈ ۲ ڈرام۔ نیگرم پانی ایک پائنٹ (۳) پوٹاسی پرمینگناس ۴ گرین۔ پانی ایک پائنٹ (۴) پوسٹ درخت لیکر یا سیری پانی میں جوش دیکر ان غرغوں کے بعد خالص گلیسرین یا گلیسرین آف بورک ایسڈ یا ٹینین یا آیرن یا الیم وغیرہ کا منہ کے اندر لگانا مفید ہوگا (۲) ویسی کلر سٹوے ٹائٹس۔ ثبور دہن۔ منہ میں چھالہ پڑ جانا۔ آبلہ دہن۔ اس کو نفیس سٹوے ٹائٹس۔ بقیقی اور ہرپیز آف دی ماؤتھ ہی کہتے ہیں۔ شروع میں ریونڈ چینی اور میگنیشیا کا جلاب دیں۔ لیکن اگر پہلے سے ہی اسہال موجود ہوں تو بستھ۔ کانیا اور سوڈا سے اس کا علاج کریں پوٹاسیم کلورٹ ایسی حالتوں میں نہایت مفید ہے۔ مسکن سوزش اور اینٹی سپٹیک ادویہ سے غرغہ کر اگر مفصلہ ذیل منجحات منہ میں لگائیں (۱) کاسٹک لوشن ۵ گرین سے ۴ گرین تک کی طاقت کا (۲) نیلا طوطیا۔ اگرین۔ پانی ایک انس (۳) سفید طوطیا۔ اگرین۔ پانی ایک انس (۴) دارچین ایک گرین۔ پانی ایک انس (۵) آیوڈو فارم ایک حصہ۔ ٹینک ایسڈ ۲ حصہ (۶) پھنگری۔ نیلا طوطیا اور قلمی شورہ ہوزن لیکر سب کو اکٹھا گھلا دیں۔ اس مرکب کا چھانوپر لگانا نہایت مفید بیان کیا گیا ہے۔ (۳) پیرا سی ٹک سٹوے ٹائٹس۔ اس کو تھرش اور بقیقی بھی کہتے ہیں چونکہ اس مرض میں ایک یا ایک بناتی حیوان جس کا نام اڈیم ایسی کنس ہے۔ منہ کے اندر جگہ کر لیتا ہے۔ اس لئے منہ کو اینٹی سپٹک لوشنوں سے کامل طور پر صاف کرنا انسداد اور علاج مرض کیلئے نہایت ضروری ہے۔ ایک انگشت پر صاف کپڑا لپیٹ کر اس سے منہ کے تمام سفید واغوں کو رگڑ کر روزانہ صاف کر دینا اور بعد میں مناسب ادویہ کے غرغے کر اگر ادویہ لگانا خوب کارگر ہوتا ہے منجحات برائی خرغور۔ ۱۔ سوڈی نیرا اس ۳ ڈرام سوڈی بانی کارب ڈیڑھ ڈرام۔ عرق گلاب ۸ انس ۲۔ غرغہ ہائے جو نیرا ۲ انس بیان کئے گئے۔ منجحات منہ میں لگانے کیواسطے۔ ۱۔ سولز نائٹریٹ ۴ گرین سے ۱۰ گرین تک فی انس کی طاقت کا۔

۲۔ کاربالک ایسڈ مگرین۔ پانی ایک اونس (۳) دیکو بیان بنبراد کا۔ اگر اس سال موجود ہوں تو شروع میں کیلول سے اُس کی تائید کر کے بستہ۔ چاک۔ اور کارنو وغیرہ سے اُس کا علاج کریں۔ یہ مرض عموماً بے احتیاطی اور عدم صفائی دودھ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے دودھ کے برتن کمال طور پر صاف رکھنے میں یا وہ سے زیادہ احتیاط رکھنا چاہئے۔ جانتک ہو سکے عورت ہی دودھ پلانیک واسطے تجویز کریں۔ دوسرے بچوں کو مریض بچے کے برتنوں سے محتاط رکھیں۔ کیونکہ یہ مرض متعدی ہے۔ اور سیلے کھیلے برتنوں کے ذریعہ ایک بچے سے دوسرے بچے کو گھٹاتا ہے۔ (۴) السرٹو سٹوٹیس۔ اس کا دوا نام سیوڈومیمبریس سٹوٹیس ہے۔ قروح دہن۔ منہ میں زخم پڑ جانا۔ یہ مرض عموماً سخت ضعف اور نقاہت کی حالت میں طاری ہوتا ہے۔ اس لئے عام صحت و طاقت کو مقویات کوئین۔ فولاد۔ کالورائیل اور عمدہ غذاؤں مثلاً دودھ۔ بخنی۔ بھینہ خام وغیرہ اور پابندی اصول صحت سے ترقی دیں۔ مقامی استعمال کے لئے کلورٹ آف پوٹاش مخصوص معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے منہ کو اینٹی سپٹیک ویشنوں سے صاف کرنے کے بعد کلورٹ آف پوٹاش اور بورک ایسڈ گلیسرین میں حل کر کے متواتر ایک ایک یا دودھ گھنٹہ بعد لگانا چاہئے۔ کلورٹ آف پوٹاش اور ٹنگیفری پر کلورائید کا داخلی استعمال بھی اس حالت میں نہایت مفید ہے (۵) گنگرینس سٹوٹیس۔ اس کے دوسرے نام کنکرم اورس اور نوامیں۔ اس مرض کی اصل بنیاد ہوتی ہے کہ سخت ضعف کی حالت میں کوئی زہریلہ مادہ رضامیں مزیت کر کے ورم شدید پیدا کر دیتا اور منہ کو نہایت سرعت کے ساتھ کھلا جاتا ہے۔ پس اس مرض کے اصول علاج اور تدابیر سب ذیل ہیں۔ احمقویات کوئین۔ فولاد۔ سٹرنکٹیا اور عمدہ غذاؤں سے عام طاقت کو قائم رکھنا۔ نشینہ۔ کوئین سلفاس ڈگرین۔ ٹنگیفری پر کلورائید۔ ۲ بوند۔ کلورٹ آف پوٹاش۔ اگرین۔ گلیسرین ایک ڈرام۔ پانی ایک اونس۔ ایسی تین غوراک روزانہ کھانے کے بعد پلائیں۔ ۲۰ مقامی تدابیر سے زہریلہ مادہ کو ہلاک کرنا۔ اور پھیلنے سے روکنا۔ اس کے لئے مفصلہ ذیل تدابیر ہیں (۱) مریض کو کلورافارم سے بیہوش کر کے تمام فاسد ساختوں کو چاقو سے قطع کر کے دور کر دیں۔ اور بعد ازاں بطریق مزید احتیاط تمام مشتبہ جثہ کو کالری یا ٹائیٹک ایسڈ یا زینک کلورائید سے کمال طور پر جلا دیں۔ بعد میں مریض کے منہ پر پرنسلیٹ آف پوٹاش لوشن ۴ مگرین فی پانٹیش باکاربالک لوشن ۲ ڈرام فی پانٹیش سے صاف کرتے رہیں۔ غذائیں رقیق مثل دودھ کھنی۔ شورنا دیتے رہیں۔ اندر لب نگلنے سے مریض کو سخت ممانعت کر دیں (۲) شروع مرض میں تمام ورم خوردہ جگہ کے گرد خالص کاربالک ایسڈ کی جلدی پچکاری کرنا ترقی عرض ہو روک دینا اور فاسد ساختیں جلد رو بصحت ہو جاتی ہیں۔ ابتداء میں مرض میں جبکہ رخسار کے اندر محض ایک چھالہ نظر آئے۔ اور اُس کے فساد سے ورم زیادہ نہ ہوا ہو تو اُس آبلہ کو ٹائیٹک ایسڈ سے جلا کر برنس گلیٹ آف پوٹاش لوشن ۵ مگرین فی پانٹیش غرغره متواتر تمام دن زات کرنا کافی ہو سکتا ہے (۶) مرکبوریل سٹوٹیس۔ پارہ سے منہ آجائے اس کا خاص علاج یہ ہے کہ مریض کو سفیدی و زردی بیضہ منہ کثرت کھلائیں۔ داخلی طور پر پوٹاسیم کلورٹ۔ افیون اور ہیلڈونا ورم اللش۔ سیلان و کثرت لعاب دہن اور ورم زبان و گلو کے لئے جو فاد پارہ سے ظاہر ہو جا یا کرتے ہیں۔ نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ پوٹاسیم کلورٹ ۳۰ مگرین سے ۶۰ مگرین تک روزانہ دیکتے ہیں۔ افیون اور ہیلڈونا کی مقدار حسب انداز و کثرت سیلان و لعاب تجویز کرنا چاہئے۔ منہ کو ٹینین۔ پچکری۔ ہیلڈوٹیا۔ ٹنگیفری۔ ایسی ٹیٹ آف لڈو وغیرہ کے

لوشنوں سے صاف اور خشک رکھیں۔ ان ادویہ کے لوشنوں کی طاقت فی پائنت حسب ذیل ہے۔ ٹینین ایک ڈرام
پینکری ۲ ڈرام۔ نیلا طوطیا ۵ یا ۲۰ گرین۔ ٹیکور آئیوڈین ایک اونس۔ ایسی ٹیٹ آف لڈ ۲۰ گرین۔

سٹون ان دی بلیڈر Stone in the Bladder وسائیکل کیلیکولس۔ سنگ مثانہ
وسائیکل کیلیکولس کا بیان دیکھو۔

سٹون ان دی کڈنی do. do Kidney نیل کیلیکولس۔ سنگ گردہ۔
حصاة کلیہ۔ گردہ کے امراض کا بیان دیکھو۔

سٹون ان دی یوریتھرا do. do Urethra یوریتھرا کے امراض کا
بیان دیکھو۔

سٹون روٹ do. Root کالنسویا کیسینا ڈانس کا
بیان دیکھو۔

سٹون کراپ do. Grop سڈم ایک کا بیان دیکھو۔

سٹنک پراسی لی انس Static Brassiliensis بے کرو کا بیان دیکھو۔
سٹے راپٹن آف اجوائن Stearoptene of Ajowan اپنی تاثیرات میں تھائیال
کے مشابہ ہے۔ پس تھائیال کا بیان دیکھو۔ خ پ گ رین سے ۲ گرین تک۔

سٹیری لٹی Sterility عقر۔ بانچ پن۔ مرد یا عورت میں قوت تولید کا نہ ہونا۔ بعض حالتوں میں یہ مرض
علاج پذیر ہو سکتا ہے اور بعض میں نہیں۔ اس کے اسباب ذکور و ناث میں نہایت مختلف ہوتے ہیں پیشتر اس سے کہ
ہم عقر کے اسباب و علاج بیان کریں اعضائے ولادت کی مختصر تشریح اور عمل رہنے کی کیفیت پیش نظر ناظرین کرنا ضروری
سمجھتے ہیں۔ اول عورتوں کے اعضائے ولادت۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں بیرونی اور اندرونی۔ بیرونی اعضا
کا مجموعی نام ولوا یعنی اندام نہانی یا شرمگاہ زنانہ ہے۔ اس کے دولب ہیں۔ ایک بیرونی جو عانہ سے سیون تک ہر دو جانب
شرمگاہ کے نظر آتے ہیں۔ انکلیسیا میجورا کہتے ہیں۔ ان کی سطح جلد اور میو کس جھلی سے بنی ہوئی ہے۔ ان کے اندر کی طرف
ہر دو جانب چھوٹے لب ہیں۔ جو لعا بدرا جھلی سے بنے ہوئے اور جن کی ساخت میں عروق۔ عصاب اور غدود بکثرت ہوتے
ہیں۔ ان لبوں کو لیسیا مائی فور کہتے ہیں۔ اگر ان کو کھول کر دیکھا جائے تو ان کے آغاز کے قریب بالائی جانب ایک نہایت
قوی لحمی عضو سا نظر آتا ہے۔ جو عورتوں میں عضو تناسل کا قایم مقام ہے۔ عضو تناسل کی طرح اس میں استدادگی کی قوت
موجود ہے۔ بعض عورتوں میں ایک دوا لچ کا لمبا ہو کر کثرت شہوت اور خرابی عادات کا باعث ہو جایا کرتا ہے۔ اس کو ہیرن
میں گلی ٹرس کہتے ہیں۔ اس کے نیچے اور ہر دو لیسیا میجورا کے درمیان ایک اُبھری ہوئی نازک حس واسطی نظر آتی ہے۔
جس کے اندر روہوں کے جال نہایت کثرت سے ہوتے ہیں۔ اس کا نام ویٹی بیول یا بلب آف کالبیٹ ہے۔ پھر اس کے
نیچے وجائیٹا یعنی فوج کا سورخ ہے۔ جس کے اندر جماع کے وقت دخول ہوتا ہے۔ اس کے ہر دو جانب غدود کی نالی

کھلتی ہیں جو ایک قسم کی رطوبت لزوج پیدا کر کے دمان فرج کو تر کرتی ہیں۔ کلیٹورس کے نیچے ایک سخت سورخدار بھار نظر آتا ہے جو انگشت کو بھی محسوس ہو سکتا ہے۔ یہ مجری پیشاب کا بیرونی سورخ ہے۔ دمان فرج پر اکثر بارہ لڑکیوں میں ایک جھلی ہائین نام مختلف صورتوں اور مقدار کی ہوتی ہے۔ اکثر لامالی شکل کا نصف حصہ سورخ کو بند کئے ہوئے۔ کبھی مدور چھلکے کے طور پر کبھی محض ایک رباط کے طور پر درکھی سخت۔ دبیز۔ تمام سورخ فرج کو بند کئے ہوئے ہے کبھی بالکل ہی نہیں ہوتی جبکہ تمام سورخ پر پردہ کے طور پر چھائی ہوئی ہو تو در احضی خارج اور حمل کی مانع ہو جاتی ہے۔ کبھی اس پردہ میں ایک دوسرا سورخ موجود ہوتے ہیں جن سے خون حیض خارج ہو سکتا اور جماع سے سپرے ٹوڑہ آتی حیوانات منی اندر داخل ہو کر حمل کا باعث ہو سکتے ہیں۔ پیدائش بچہ کی وقت ایسی جھلی میں جراحی عمل ضروری ہو جاتا ہے۔ اندرونی عضلات تفصیل ہیں۔

(۱) وجامینا یعنی فرج (۲) یوٹرس یعنی رحم (۳) فلوپین ٹیوب۔ یہ دو باریک نالیاں ہیں۔ جو رحم سے شروع ہو کر ہر دو طرف انشیمین تک پہنچتی ہیں (۴) انشیمین۔ یہ دو غدد دی عضلات ہیں۔ جو پیڈ میں رحم کے ہر دو جانب واقع ہیں۔ اؤ دوم یعنی عورت کے بیچھے اسی میں بنتے ہیں۔ ان اعضا کی اضافی جگہ کے لئے ویکو تصویرات صفحہ ۶۶ جلد اول۔

اس صفحہ کی پہلی تصویر میں مشانہ رحم۔ رودہ مستقیم۔ اور فرج کی اضافی جگہ دکھائی گئی ہے اور دوسری تصویر میں رحم اور اوری کے باہمی تعلقات اور اضافی جگہ دکھائی گئی ہے۔ فلوپین ٹیوب کا بیرونی سرچند شاخوں میں تقسیم ہو کر ختم ہوتا ہے جن میں سے ایک شاخ یعنی نمبری اوری کے ساتھ ملتی ہے اور اؤ دوم پہنچنے کے بعد اسی شاخ کے راستہ سے رحم میں پہنچتا ہے۔ دویم۔ مردوں کے عضلات و ولادت۔ ان میں عضو تناسل۔ مشانہ۔ پیرا پیٹیک گلیٹڈ۔ وسی کلی سمی لینو اس ڈفرینس اور فوط شامل ہیں۔ پراسٹیٹ گلیٹڈ ایک غلہ ہے جو گردن مشانہ پر محیط ہے۔

جوڑھوں میں یہ غلہ اکثر بڑھ جاتا۔ اور جس البول۔ عسربول وغیرہ جانکاہ مکالیف کا باعث ہو جاتا ہے۔ اس میں سفید ترشی مالک لبیدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ٹیسٹیز یعنی بیضوں میں اصل منی پیدا ہوتی ہے۔ ان کی ساخت میں باریک پیچ پیچ نالیوں کے گچھے جو تعداد میں ڈھائی سو سے چار سو تک ہوتی ہیں۔ شامل ہیں۔ ان نالیوں کا قطر پیم انچ سے ۱/۱۰ انچ تک ہو کر تا ہے۔ واسن ڈفرینس ایک باریک لعا بدار نالی ہے جس کے رستہ منی بیضوں میں پیدا ہو کر عضو تناسل تک پہنچتی ہے وسی کلی سمی نیلیز دو پیچیدہ نالیوں کے غدد ہیں۔ جو قاعدہ مشانہ کے متصل اُس کے اور مقعد کے درمیان واقع ہیں ان میں منی جمع رہتی اور ایک لزوج رطوبت بھی خارج ہوتی ہے۔ وسی کلی سمی نیلیز اور واسن ڈفرینس گردن مشانہ کے قریب باہم ملا لیک ہو جاتے اور بے کو لیٹری ڈکٹ کے نام سے موسوم ہوتے ہیں۔ منی ایک سفید فلیٹار رطوبت ہے۔ جو اصل بیضوں میں پیدا ہوتی ہے۔ مگر نزال کے وقت وسی کلی سمی نیلیز اور پراسٹیٹ کی رطوبات ہی اس میں مل جاتی ہیں یہ دو حصوں سے مرکب ہے۔ ایک رفیق جس کو لایکوار سمی نیلیس کہتے ہیں۔ اور دوسرا کشیف جس میں ایک قسم کے باریک ذرات اور سپرے ٹوڑہ یعنی حیوانات منی ہوتے ہیں۔ ذرات منی قطر میں بیلیٹم انچ ہوتے ہیں۔

سپرے ٹوڑہ یعنی حیوانات منی پہلے پہل مشناع میں ایک جرم منی کے فلا سفروان ہین نام سے دریافت کئے گئے تھے اگر تازی منی کا ایک قطرہ لیکر شیشہ پر رکھ کر خوردبین سے ملاحظہ کریں۔ تو چھوٹے چھوٹے اجسام سانپ کی طرح مختلف

مستوں میں حرکت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں جن کا سر جنیوی شکل کا اور بانی تمام جسم لہا دم کے طور پر نظر آتا ہے۔ کچھ دیر کے بعد یہ حیوانات بیجان ہو کر مڑے کی طرح بے حرکت ہو جاتے ہیں۔ لیکن فرج۔ رحم اور فلوپین ٹیوب کے اندر ان کی حرکت بہت دنوں قائم رہتی ہے۔ انہیں حیوانات پر قرار حمل کا تمام دار و مدار ہو جس شخص کی منی میں یہ حیوانات موجود ہوں اُس کا نطفہ اس قابل نہیں ہوتا کہ کسی عورت کو حاملہ کر سکے۔ کثرتِ خلق و جماع۔ سخت ضعف۔ مرض آتشک۔ سوزاک اور بہت سے پڑنے امرات میں ان حیوانات کا پیدا ہونا مسدود ہو کر قطع تناسل کا باعث ہے۔ ہو جاتا ہے بعض اشخاص کی منی شروع سے ہی ان حیوانات سے محروم ہوتی ہے جس قدر عمر جوانی سے گزر کر زیادہ ہوتی جاتی ہے اُسی قدر ان حیوانات کی تعداد بھی کم ہوتی جاتی ہے حتیٰ کہ ۸۶ سال کی عمر کے بعد منی میں ان کا وجود نہایت ہی نادر الوقوع ہے۔ جماع کے وقت جب منی خارج ہو کر فرج میں گرتی ہے تو بعض سپرے ٹوزو آ اپنی حرکت سے رحم کے اندر داخل ہو کر فلوپین ٹیوب سے گزرتے ہوئے انٹین میں پہنچ جاتے اور اُٹووم کے ساتھ ملکر اُس میں قوتِ بالیدگی پیدا کر دیتے ہیں۔ اس اتصال کا نام قرار حمل ہے۔ چونکہ سپرے ٹوزو آ میں ایک قوتِ حرکت ہے جس کی وجہ سے وہ ایک فاصلہ طے کر سکتے ہیں۔ اس لئے قرار حمل کے لئے ذکر کا دخول فرج کے اندر ضروری نہیں ہے۔ بلکہ اگر اندام پر ہی انزال ہو گیا ہے تو حیوانات منی اپنی اپنی حرکت سے خود بخود انٹین تک پہنچ جاتے ہیں بعض اوقات ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ بائین جھلی سخت اور مضبوط ہو چکی وجہ سے مانعِ دخول رہی۔ مگر کسی سوراخ کے راستہ سپرے ٹوزو آ انٹین تک پہنچ کر باعثِ حمل ہو گئے۔ اور پیدائش کے وقت ایک جھلی کو نشتر کے ساتھ کاٹنا پڑا۔ لیکن اگر کسی وجہ سے رحم یا فلوپین ٹیوب میں کوئی ایسی قطعی روک واقع ہو جائے کہ سپرے ٹوزو آ بالکل اندر گزر نہ سکیں تو قرار حمل ناممکن ہو جاتا ہے۔ پس بانجھ ہونیکے اسباب حسب ذیل ہیں :-

اول عورتوں میں بانجھ پن کے اسباب۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں پیدائشی اور غیر پیدائشی۔ اسباب پیدائشی حسب ذیل ہیں (۱) فرج یا رحم یا انٹین یا فلوپین ٹیوب کا معدوم ہونا (۲) فرج۔ رحم یا فلوپین ٹیوب کا بند ہونا (۳) بائین جھلی کا سالم اور بے سوراخ رہنا۔ اسباب غیر پیدائشی حسب ذیل ہیں۔ فرج۔ رحم۔ یا فلوپین ٹیوب کا کسی وجہ سے بند ہو جانا (۴) اندام نہانی یا فرج یا رحم یا فلوپین ٹیوب میں رسولی پیدا ہو کر رستہ بند ہو جانا (۵) رحم۔ انٹین یا فلوپین ٹیوب کا سچک گر پڑنا (۶) رحم۔ انٹین یا فلوپین ٹیوب میں سوزاک یا کسی اور وجہ سے سوزش و ورم رہنا (۷) کثرتِ طمث و بواسیر الرحم۔ (۸) عسرتِ الطمث (۹) جماع میں کسی وجہ سے عورت کو سخت تکلیف معلوم ہونا جس کی وجہ سے دخول اور انزال مناسب طور پر نہ ہو سکے (۱۰) آتشک کی وجہ سے مریضہ مائے عورت کا مُردار ہو جانا۔ دویم مردوں میں عقر کے اسباب (۱) کثرتِ خلق و عیاشی سے سپرے ٹوزو آ یعنی حیوانات منی کا ضعیف یا مریض ہو جانا۔ جس وجہ سے منی حاملہ کرنے کی قوت زایل ہو جائے (۲) آتشک جس سے حیوانات منی فاسد ہو جاتیں (۳) انٹین کا پیدائشی طور پر ناقص ہونا (۴) مجری پیشاب کا کسی وجہ سے بند ہو جانا (۵) مجری پیشاب میں ماصور ہو کر منی کا بے طرح خارج ہونا۔ (۶) قایم یوسس (۷) نامردی و ضعف باہ (۸) کسی پیدائشی یا غیر پیدائشی وجہ سے اصل منی کا پیدا ہونا۔ یعنی منی سے سپرے ٹوزو آ کا غایب اور نابود ہونا۔

ان اسباب کی تشریح سے یہ صاف ثابت ہوتا ہے کہ جب تک عقر کا خاص سبب صاف طور پر معلوم نہ ہو جائے اس وقت تک تمام علاج بے معنی ہوگا۔ اگر کثرتِ حلق و جماع کی وجہ سے ضعفِ باہ ہو گیا ہے اور سپرے ٹوڑا بھی نہایت قلیل التعداد اور ناقص پیدا ہوتے ہیں تو اس کا علاج کرنا چاہئے۔ دیکھو بیان امپوٹینسی کا۔ اگر آتشک و سوزاک یا جریانِ کندی یا امراضِ رحم و فرج و انٹین اس کا سبب ہیں تو ان کا علاج قواعد کلیہ کے مطابق کرنا چاہئے۔ دیکھو ان امراض کا بیان۔

سٹیفی سیگرا Staphysagria سٹیوی سیگر۔ اس کے درخت کا نام ڈیلفی نیم سٹیفی سیگرا ہے خواص میں اکوناٹک کے مشابہ۔ لیکن اس کی نسبت زیادہ مضعف قلب ہے۔ خارجاً اس کے تخم بطور مرہم جوڑوں کو ہلاک کرنے کے واسطے استعمال کئے جاتے ہیں۔

سٹیکر ویڈ Stagger Weed کارڈ سے لس فارموز کا بیان دیکھو۔

سٹی مولنٹ Stimulant محرک۔ اس سے مراد وہ ادویہ ہیں جو داخلی یا خارجی استعمال سے کسی عضو یا نظام یا کسی حصہ جسم کے خاص فعل کو تیز کریں۔ مثلاً (۱) گیسٹرک سٹی مولنٹ یعنی محرک معدہ ادویہ۔ اس سے مراد وہ ادویہ ہیں جو معدہ کے خاص فعل یعنی اخراجِ عروق یا ضمہ اور اس کی حرکت کو تیز کریں (۲) کارڈیک سٹی مولنٹ یعنی محرکات قلب۔ اس سے مراد وہ ادویہ ہیں جو کھلانے سے قلب پر اثر کر کے اس کی حرکات کو تیز اور قوی کر دیں۔ (۳) سری برل سٹی مولنٹ یعنی محرک دماغ ادویہ۔ اس سے مراد وہ ادویہ ہیں جو کھلانے سے دماغ کے خاص افعال کو تیز اور قوی کر دیں (۴) لوکل سٹی مولنٹ یعنی مقامی محرک ادویہ۔ اس سے مراد وہ ادویہ ہیں جو کسی جگہ پر لگانے سے اس مقام کے دوران خون کو تیز کریں۔ ذیل میں ہم چند اقسام سٹی مولنٹس کی تفصیلات درج کرتے ہیں۔

(۱) اکسٹرنل سٹی مولنٹس یعنی خارجی محرکات۔ اس سے مراد وہ مقامی محرکات ہیں جو ضعیف پڑنے زخموں پر لگانے سے ان کے انکسور کو اصلاح پر لاتے اور جلد کے نشوونما کو ترقی دیکر اندامِ زخم میں تائید کرتے ہیں مثلاً نیلا طوطا سفید طوطیا۔ سلوڑائیٹریٹ اور کاربالک ایسڈ کے کم طاقت کے لوشن (۲) انٹسٹائنیل سٹی مولنٹ یعنی محرکات اسعاع یعنی وہ ادویہ جو اسعاع کے کئی لیشوں یا غدود کو حرکت و قوت دیکر باعثِ تلین یا اسہال ہوں۔ اکثر مسلمات اسی کے ختم ہیں۔ دیکھو بیان اپیری انٹس کا (۳) ڈیوڈنیل سٹی مولنٹس۔ محرکات اثنا بے عشر مثلاً نائٹرک ایسڈ۔ نائڈروکلورک ایسڈ۔ فاسفورک ایسڈ وغیرہ (۴) اسپیرٹری سٹی مولنٹ۔ محرکات تنفس یعنی وہ ادویہ جو حرکتِ تنفس کو تیز اور قوی کریں۔ مثلاً کافور۔ ہیلڈونا۔ وھتورہ۔ سٹرکینا۔ نایوسابیس۔ امونیا۔ الکحل۔ ایتھر (۵) رینل سٹی مولنٹس۔ محرکات گردہ یعنی مدات۔ دیکھو ڈائیورٹکس کا بیان (۶) سرکولیٹری سٹی مولنٹس۔ محرکات دورانِ خون یعنی وہ ادویہ جو دورانِ خون کو تیز کریں۔ دیکھو دورانِ خون کا بیان (۷) سری برل سٹی مولنٹس۔ محرکات دماغ مثلاً کافی۔ چائے۔ شراب۔ کافور۔ افیون۔ جینگ۔ لافنگ گیس۔ ہیلڈونا۔ (۸) کارڈیک سٹی مولنٹس۔ محرکات قلب وہ ادویہ جو حرکات قلب کو تیز اور قوی کریں مثلاً ڈی جی ٹالس

سٹروفنٹس۔ ایڈونس ورٹس۔ سلا۔ کنولیریا۔ شراب۔ ایتھر۔ امونیا۔ سٹرکینیا۔ فیون (۹) گیسٹرک سٹوٹس
 محرکات معدہ۔ دیکھو دسپسیا اور باضمہ کا بیان (۱۰) لوکل سٹوٹس۔ مقامی محرکات یعنی وہ ادویہ جو کسی
 مقام پر لگانے سے اُس جگہ کے دوران خون کو تیز کریں۔ مثلاً رائی۔ صرخ میچ۔ آیوڈین۔ آرنیکا۔ کافور۔ جانیفل۔
 شراب۔ ٹارٹریٹ انٹی منی۔ روغن جمال گوٹہ۔ ٹرپن ٹائین۔ کیوٹ۔ منستھال۔ تھائی مال۔ میزیرین۔ تیلنی کھی۔
 امونیا وغیرہ (۱۱) سپےٹک سٹوٹس۔ یعنی محرکات جگر۔ خراج صفرا۔ کالے گاگر۔ کا بیان دیکھو۔

سٹوٹس نوکارپین **Stenocarpine** یہ جو ہر ایشیائی نوکارپس کے پتوں سے حاصل ہوتا ہے۔
 کو کے این کی طرح مقامی استھینک ہے۔ بحساب دو فیصدی پانی میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکایا جاوے تو پانچ منٹ
 کے اندر قرینہ اور کن جھٹکائیوا بالکل جیس ہو جاتے ہیں۔ پندرہ بیس منٹ میں تلی کشادہ ہو کر ۳۰ گھنٹہ تک کشادہ
 رہتی ہے۔ آنکھ کی سختی کو بھی سٹوٹس نوکارپین کم کرتا ہے۔ اس لئے گلاکوما میں مفید ہے۔ اگر کسی مقام جلدی کو جیس
 کرنا ہو تو کو کے این کی طرح جلدی پچکاری کے طور پر اس کو استعمال کرنا چاہئے۔

سجی۔ شخار۔ قلی۔ اس میں سوڈا کاربوناٹس بکثرت ہوتا ہے۔ اور اسی پر اس کی طبی تاثیرات منحصر ہیں۔ مقامی
 استعمال میں محرق واکال ہے۔ کھلانے سے معدہ کو تقویت دیتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ بھوک بڑھاتی اور قے کو
 روکتی ہے۔ بخ ایک ٹی سے ۴ رتی تک۔

سج جلد۔ رگڑ۔ جلد کا کھرچا جانا۔ ابریزن کا بیان دیکھو۔

سدر۔ مسی والی ٹینیز۔ آنکھ کے آگے بھنور پھرنا۔ تخیلات۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں مستقل اور غیر مستقل۔
 تخیلات میں ذرات ہمیشہ اُسی سمت میں حرکت کرتے نظر آیا کرتے ہیں۔ اور اُن کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وٹریس ہیومرل
 رطوبات زجاجیہ میں سیاہ نقاط پیدا ہو جاتے ہیں۔ غیر مستقل تخیلات کی کوئی حد اور جانب مقرر نہیں۔ ان کی وجہ
 محض ضعف دماغی ہوتا ہے۔ ہر دو قسم سدر کا علاج ایک ہی طرح ہے۔ یعنی اصلاح غذا و تقویات دماغ اور پابندی
 اصول حفظ صحت سے اُس کی صحت اور طاقت کو ترقی دینا۔ اگر کوئی خاص مرض مثلاً انیمیا۔ آتھک۔ ڈسمینوریا۔
 دسپسیا موجود ہو اُس کا مناسب علاج کرنا چاہئے۔ دیکھو ان امراض کا بیان۔

سدر دوار۔ ورنائی گو۔ دوران سر۔ دیکھو بیان ورنائی گو کا۔

سدر قضیب۔ ریٹینشن آف یورین۔ احتباس البول کا حال دیکھو۔

سدر کبد۔ سدر جگری۔ رتقان کا بیان دیکھو۔

سڈے ٹو **Sedative** مسکن۔ اس سے مراد وہ ادویہ ہیں جو داخلی یا خارجی استعمال میں کسی
 عضو یا نظام یا کسی حصہ جسم کی تیزی۔ گھبراہٹ یا تکلیف کو دور کر کے اُس کو تسکین دیں۔ ذیل میں ہم چند اقسام
 مسکن ادویہ مع تخیلات بیان کرتے ہیں (۱) اسٹائینیل سڈیو۔ مسکن امعا۔ یعنی وہ ادویہ جو کھلانے سے
 امعائی قوت دافعہ کو کم کریں۔ اگر کسی قسم کا درد موجود ہو اُس کو تسکین دیں۔ اگر اسہال بار بار ہوتے ہوں تو

مسکن اثر کیوجہ سے اُن کی تعداد کو کم کریں۔ مثلاً افیون۔ بستیہ سب ناٹیراس۔ بیلاڈونا۔ مرکبات سکے۔ چاک۔ چونکہ نمک اور دیگر کھاری ادویہ (۲) پلمازی سڈے ٹوڑے۔ یعنی وہ ادویہ جو پھیپھڑے کی حرکت تنفس کو کم اور سست کریں۔ اور خراش موجودہ کو کم کر کے کھانسی میں تخفیف پیدا کریں۔ گرافیون۔ کلورافارم۔ ایتھر۔ تمام خورج بلغم ادویہ کی یہی تاثیر ہے (۳) سری برل سڈے ٹوڑے۔ مسکن دماغ مثلاً بروماڈیز۔ اینٹی منی۔ پونا سیم اور بی تھیم کے نمک۔ ایسڈ ہائیڈرو سائیک ڈائیلیلوٹ۔ تھیوبروما۔ آئیل ٹرین ٹامین۔ حبث۔ (۴) کارڈیک سٹیموٹ۔ سیکناٹ قلب۔ مثلاً جی ٹیلس۔ سلا۔ بیلاڈونا۔ افیون۔ تباکو۔ شراب۔ ایتھر۔ کلورل۔ ہائیڈراسس۔ ایسڈ ہائیڈرو سائیک ڈائیلیلوٹ۔ کونائیٹ۔ فانی ساس گلما۔ اینٹی منی۔ اپیکاک۔ کونایم۔ ایل ناٹیرس۔ ناٹیرامیس۔ (۵) لوکل سڈے ٹوڑے۔ مقامی سکناٹ۔ یعنی وہ ادویہ جو کسی مقام پر خارج استعمال کرنے سے اُس جگہ کے درد اور سوزش کو کم کریں۔ مثلاً افیون۔ بیلاڈونا۔ گلیسیرین۔ پولٹیس لگانا۔

سرپنٹیریا *Serpentaria* یہ لوکل اور جنرل سٹی مولنٹ اور مقوی اعضا ہے۔ اپنے خواص میں دلیرین اور کسکریلا کے مشابہ ہے۔ گاہے گاہے اختلاج القلب۔ خفقان اور اضطراب دماغی کیمالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مخ۔ الفیوزن سرپنٹیری نصف ادنس سے ایک اونس تک۔ ٹنگچر سرپنٹیری ۱/۲ ڈرام سے ایک ڈرام تک۔ لائیگوار سرپنٹیری کنسٹرٹس ۱/۲ ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔

سُرخ باد۔ اری سی پلس کا بیان دیکھو۔

سرس۔ درخت زکریا۔ سلطان الاشجار۔ سرسہ۔ اس کی چھال جوش کر کے غرغریے کرنا سوزھوں کو قوت دیتا اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کی چھال ایک ماشہ باریک پیس کر پانچ تولہ روغن میں ملا کر کھانا خارش۔ دادہ زخموں۔ جذام اور سن بہری۔ قلعج اور درد منقل میں مفید بیان کیا گیا ہے۔ اس کا صنادول۔ پھنسیوں اور خارش زرد خشک میں سود مند ہے۔ تخم سرس مغلظ منی اور رافع شریعت انزال بیان کئے گئے ہیں۔ مخ برگ سرس نصف تولہ سے ایک تولہ تک۔ چھال نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ تخم ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

سرسام۔ دماغ یا دماغ کے پردوں کا ورم۔ دیکھو بیان نجائٹس اور سری برائٹس کا۔

سرسوں۔ اس کے پتہ ملطف۔ خورج ریح و کرم اور محل بلغم ہیں۔ تخم سرسوں محرک باہ و در بول۔ اور قاتل خمیں ہیں۔ مخ ۲ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک۔

طین۔ کنسر کا بیان دیکھو۔

سرتان الرحم۔ کنسر آف دی یوٹرس۔ یوٹرس کے امراض کا بیان دیکھو۔

سرعت انزال۔ یہ عموماً ضعف باہ کا نتیجہ یا جریان کا پیش خمیہ ہوتا ہے۔ اس کے اسباب وہی ہوتے ہیں جو جریان کے اسباب ہیں۔ علاج ہی اس کا بعینہ جریان وضعف باہ کے مطابق ہے۔ پس دیکھو بیان احتلام۔ امپونسیسی اور سرے ٹورباکا۔ اگر مریض میں غلبہ ہرودت و رطوبت کے آثار نمایاں ہوں مثلاً امراض نزول و زکام میں خفیف اسباب

مثلاً ہوجانا۔ مٹی کا سفید رقیق ہونا۔ طبیعت میں کسل اور سردی کی برداشت کم ہونا وغیرہ۔ ایسی حالتوں میں نسیجیات فلاد مثل ٹیکچر ٹیل۔ میجون خربث احمید مفید ہوتے ہیں۔ کونین۔ سٹرکینا۔ فاسفرس۔ ڈیمانڈ اور ساپالینٹو بھی مفید ہیں۔ اگر مریض میں غلبہ خوں ثابت ہو تو حیوانی غذاؤں میں کمی کریں۔ ہر قسم کی گرم محرک ادویہ سے پرہیز کرائیں۔ ایسی حالتوں میں آب انارین و شربت نارنج مفید ہیں۔ اگر ضعف اعضاء زینس کی وجہ سے سرعت انزال ہو تو عام اصول کے مطابق اس کا علاج کریں۔ مفصلہ ذیل مالش ہر قسم کے سرعت انزال میں مفید بیان کی گئی ہے۔

مسک تازہ گاؤ ایک سو بار پانی میں دھوئیں۔ اور تین ماشہ مکھن میں ایک ماشہ افیون خالص اور سفیدی وزردی بیضہ چڑیا ملا کر خوب حل کریں۔ کہ ایک ذات ہو جائے۔ جماع سے ایک گھنٹہ پہلے کف یا پریس جس قدر زیادہ مالش کریں بہتر ہے۔ لیکن پاؤں کو زمین پر نہ رکھیں۔ اور مشغول بجماع ہوں۔ یہ مالش نہایت مساک پیدا کرتی ہے۔

سوزش اور عجلی بصر ہے۔ اس کا ہمیشہ استعمال پلکوں کی روہوں سے حفاظت کرتا ہے۔

رسوت اور سماق کیساتھ دمجہ اور آنکھ کی خارش کیلئے مفید ہے۔

سرکس Cervix گردن نسیم رحم
سیروسس آف دی لور Cirrhosis of the liver جگر میں زاید ریشہ شکر اسکی
ساخت کا سخت ہوجانا۔ جگر کے امراض کا بیان دیکھو۔

سری برم Cerebrum دماغ۔ بھیا مغز۔ لفظ سری برم میں حجاب دماغی یعنی مینینجی بی شال ہیں۔ دماغ اور اس کے پردوں کے امراض حسب ذیل ہیں (۱) اکیوٹ سیمپل منسجیا ٹیس۔ دماغی پردوں کا سادہ ورم حاد علامات اصل مرض کے شروع ہونے سے پہلے سر میں درد۔ گرانی اور دوران معلوم ہوتے ہیں جو بڑھتے جاتے۔ حواس خمسہ میں خلل آ جاتا۔ اور تمام بدن بچن ہو جاتا ہے۔ لرزہ کیساتھ سخت بخار ہو کر اصل مرض شروع ہو جاتا ہے جس کی علامات حسب ذیل ہیں اول بھٹ اور تیزی کا دراجہ۔ اس میں آنکھیں سرخ۔ چہرہ بھرا ہوا دوسرے دوران گرانی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ بخوابی۔ اور ہڈیاں شدت کیساتھ ہٹتیں۔ تمام جسم دردناک ہو جاتا اور خود بخود تیز جبک یا سوتیوں کا چھانا۔ چیونٹیوں کا رنگنا محسوس ہوتا ہے۔ آنکھوں کو روشنی کی برداشت نہیں رہتی اور طرح طرح کے نظارے سامنے آتے ہیں عضلات میں متفرق طور پر جھکے آتے اور تشنج ہوتے ہیں۔ بخار سخت رہتا جس کی وجہ سے ضعف بڑھتا جاتا ہے نبض تیز اور سخت ہو جاتی۔ زبان سفید اور خشک رہتی ہے۔ تے بار بار آتی ہے جو کھانے اور پینے کے بغیر بھی اٹھتی رہتی ہے دویم درجہ درمیانی۔ اس میں عام گھبراہٹ اور ہبک وغیرہ کی شدت کم ہو کر ضعف گرانی اور بیہوشی کی علامات طاری ہوتی شروع ہوتی ہیں۔ ہبک خفیف اور اندرونی ہوتی ہے عضلات میں لرزہ عیشہ اور تشنج کی حرکات زیادہ ہو جاتی یا فالج ہو جاتا ہے سوم درجہ میں مریض مطلق بیہوش پڑا رہتا سانس کھینچ کر خراٹوں کے ساتھ آتا۔ جلد بھیں ہو جاتی عضلات مفلوج ہو کر ڈھیلے پڑ جاتے اور پاخانہ اور شیب از خود خارج ہو جاتے ہیں۔ چہرہ پڑمردہ اور خوناک ہو جاتا ہے جس سے موت کے آثار برتے ہیں اسباب

ضرب ۔ دھوپ لگانا ۔ کھوپری کی ہڈیوں کا دباؤ دماغی محنت کی کثرت ۔ ماشہ ۔ مقامی خراش ۔ سخت بخارات ۔ دفعتاً سرد و مرطوب
ہوا کا جھوکا لگنا ۔ جلدی انجرات کا دفعتاً غائب ہو جانا ۔ برائٹس ٹریز کثرت شراب ۔ جھنگ وغیرہ ۔ قواعد حفظا صحت کی پابندی
نہ کرنا ۔ کیفیت ۔ عموماً پھل منسجائی ٹیس میں درم بہت وسیع ہوتا ہے ۔ گردماغ کے عصب حصہ میں زیادہ نمایاں ۔ پہلے اجتماع
خون ہو کر دماغی عصب متورم ہو جاتے ۔ پھر اخراج رطوبت ہونا شروع ہو جاتا ۔ اس اجتماع خون اور درم اور اخراج رطوبت سے دماغ
اور اس کے اعصاب پر خراش ہو کر تمام علامات ظاہر ہوتی ہیں کبھی درم وریدوں کے استخوانی مایوں میں دیگر ارن کے خون
کو جادو کیا ہے جس سے ایسا لازم یا سیسٹی سمیا ہو سکتا ہے ۔ ایرکٹنا پیدھیل میں باقیوں کی نسبت یہ درم زیادہ کثرت سے ہوتا ہے ۔
(۲) اکیوٹ ٹیوبرکلر منجائٹس ۔ یعنی عجب دماغی کا وہ درم حاد جو مادہ سل کیو جہ سے پیدا ہو نہ بچوں میں ہوتا ہے
علامات ۔ اہل مرض کی ابتدا سے پیشتر عام ٹیوبرکلوسس کی علامات ظاہر ہوتی ہیں یعنی بچھا ہوا انیم خوابی کیمات میں اکثر بڑا
اور تھوڑا کھراچو تک اٹھتا ۔ چلاتا ۔ اور خواب میں دانت پستلے ۔ سرور دکرتا اور گھومتا اور ڈنگاتا ہوا چلتا ہے ۔ اہل مرض کبھی
تو دفعتاً اور کبھی تدریج شروع ہو جاتا ہے ۔ پہلے سخت قے ہوتی درد سر کی شدت بڑھ جاتی اور لرزہ ہو کر تیز بخار ہو جاتا ہے ۔ بچہ
گھبراہٹ کے ساتھ تڑپتا ۔ اور کبھی تشنج ۔ ہریان غشی یا فالج ہی ہو جاتے ہیں عموماً اس مرض کے تین درجہ ہوتے ہیں درجہ
اول ۔ شدت درد سے بچھ چھتا رہتا ۔ سرگھومتا ۔ چہرے پر کبھی سرخی اور کبھی نیکلک چھاتی ۔ تمام جسم دکھتا اور خود بخود دوسویوں کا
چھنا ۔ چیونٹیوں کا رنگنا ۔ گرمی اور سردی محسوس ہوتے ہیں ۔ مزاج نایت ہی تلخ اور چڑا رہتا ۔ نیند نہیں آتی ۔ اور سخت
تڑپتی ہے ۔ شکم سکتا ہوا اور قرض سخت رہتا ہے بخار عموماً ۱۰۴ درجہ کے قریب رہتا ہے درجہ دوم اس میں دماغ پڑتا
ضعف کا ہریان ۔ حول ڈیلہ کا پڑکنا یا ابھارنا ۔ آنکھوں کے آگے شعلہ و کانوں میں شور و شر رہتا اور چہرہ پر بھریاں پڑ جاتی
تشنج ہوتے ہاتھوں کی نسیں اکڑ کر سخت دردناک ہو جاتی اور کبھی عمدہ و فالج ظاہر ہوتے ہیں ۔ پتلیاں کشادہ اور بھکت رہتی ہیں
سوم درجہ ۔ اس میں کل جسم میں ہو جاتا ۔ عضلات ڈھیلے پڑ جاتے اور بچہ بیوش پڑا رہتا ہے ۔ بچوں میں اس کی سیما
۴ دن سے ۲۳ دن تک ہر ۔ جوانوں میں یہ مرض عموماً پلازی تھاوی سس کے بعد ہوتا ہے ۔ علامات وہی ہیں جو بچوں میں مئی
ہیں اسباب وہی ہیں جو اس کے اسباب ہیں ۔ دیکھو بیان تھاوی کا ۔ کیفیت ۔ عجب دماغی میں لمیری ٹیوبرکلر پیدا ہو
جاتے ہیں ۔ خاص گردماغ کی میں ۔ سلونین نثر اور اس کی شربانوں کے ساتھ ساتھ ایرکٹنا ٹیک کی سطح لیسدار ہو جاتی اور پاپا
میٹروٹا ہو جاتا ہے ۔ ان دونوں پھیلوں کے درمیان رطوبت خارج ہو کر کہیں کہیں پڑ جاتی ہے ۔ دماغ کے جو فوں میں
جھاگ دار رطوبت جمع ہو جاتی ہے ۔ جو کئی ادنس تک ہو سکتی ہے جس سے عصبی ساختیں نرم پھلی اور رقیق ہو جاتی ہیں ۔
اس حالت کو اکیوٹ ہائڈکس و کیفی لس بھی کہتے ہیں (۳) اکیوٹ سری برائٹس یا انکھی ٹائٹس
سری برل آسین دماغ کے درم حاد اور دماغی پھوٹا ۔ اسباب ضرب ۔ کھوپری کی ہڈیوں کا مردار پڑ جانا منجائٹس کی
تمام علامات ظاہر ہوتی ہیں ۔ غنودگی ۔ ربودگی ۔ بیوشی ۔ جیسی تشنج اور فالج جلدی سے شروع ہو جاتے ہیں ۔ بخار عموماً منجائٹس
کی نسبت کم رہتا ہے ۔ اہل مرض ملتشادہ سخت بخارات مثلاً نیومونیا ۔ ٹائفس ۔ سکارلیٹ فیور ۔ ڈتھیریا وغیرہ جن میں اور
اعصاب کے متعلق علامات زور کے ساتھ ظاہر ہوں ۔ دماغ اور فنجیر کا اجتماع خون ۔ ہریان انخر ۔ اکیوٹ مائیا ۔ سری برائٹس

اور منجانیٹس میں سی باہمی تشخص کرنا بعض اوقات مشکل ہوتا ہے۔ مگر ان امراض کی علامات کا علیحدہ علیحدہ مقابلہ کرنے سے تشخص آسانی ہو سکتی ہے۔ ۱۔ اجماع۔ دماغی اور ام کا انجام بہت خطرناک ہوتا ہے کیفیت۔ ورم دماغ کبھی تو محدود ہوتی ہے۔ اور کبھی منتشر بھی عام اور کبھی خاص۔ عموماً ورم کے بعد پھوٹا بجاتا ہے۔ پھوٹے کبھی بہت سے ہوتے ہیں۔ اور کبھی خاص ایک۔ جو صامت میں رائی کے دانہ سے لیکر خروٹ کی برابر ہو سکتے ہیں۔ متعدد پھوٹے عموماً سطح کے قریب ہوتے ہیں پھوٹوں کی دیوار پٹے نا ہموار اور ٹوٹی پھوٹی ہوتی ہے۔ بعد میں ایک ہموار غلاف بجاتا ہے۔ یہ پھوٹے دماغ کے جو فوں یا دماغی سطح یا وسطی کان میں گھل جاتے ہیں۔ اور شاید نادرد طور پر باہر بھی آکھلتے ہیں۔ کبھی اندر ہی اندر ان کی پیپ خشک ہو کر نیچے مشابہ ہو جاتی۔ اور اس میں چونہ پڑ کر مضبوط سخت غلاف بجاتا ہے (۴) سری برل کن جلیجن دماغی اجتماع خون استسبنا جسم میں خون کی کثرت جس کو پٹے پھوڑا کہتے ہیں۔ اختلاج القلب کثرت محنت سے دماغی شریانون کا فالج ہو جانا۔ شدت اور کثرت جذبات۔ لو لگانا۔ شراب۔ دکشی۔ شدید کھانسی۔ استفراغ کے وقت زور سے کھنا۔ گردوں کی وریدوں پر دباؤ رہنا کیفیت۔ پایا میٹر اجتماع خون سے موٹا اور کثیف ہر جانا۔ گرے میٹر خلاف معمول سرخ ہو جاتی۔ کنو ایوشن زرد کر دماغی بطن سکڑ جاتے ہیں۔ دماغ میں شگاف دینے سے خون بہت فالج ہو جاتا ہے علامات۔ ہمیشہ خفیف درد گھیر قوائے عقلیہ اور حواس خمسہ میں فتور رہنا خود بخود جسم میں طرح طرح کے احساس محسوس ہونا۔ چلنا پھرنا دشوار ہو جانا۔ کبھی اجتماع خون سے اپو پلکسی کی ایک صورت ہو جاتی ہے جس میں مفعلاً ہوش کا زوال شروع ہو کر بیہوشی ہو جاتی ہے جس کے دونوں جانب کا جزوی فالج ہو جاتا ہے۔ عضلات میں سختی کبھی ظاہر نہیں ہوتی مگر غیر مسلسل تشنج ضرور کبھی کبھی ظاہر ہوتے ہیں۔ سانس خراٹوں کے ساتھ نہیں آتا۔ آنکلیں اور چہرہ سرخ رہتے ہیں۔ نبض کمزور اور آہستہ چلتی ہے۔ پیشاب اور پاخانہ بے اختیار خارج نہیں ہوتے۔ رفیض بجالا ہی دفعتاً اور کامل طور پر ہو جاتا ہے (۵) سری برل انیمیا دماغ میں خون کم ہو جانا اسباب عام انیمیا ضعف قلب۔ گردن کی شریانون پر دباؤ رہنا یا تشنج سے رک جانا۔ ایسا لازم یا قطعی اسباب علامات۔ غشی۔ بیہوشی۔ چہرہ پھیکا۔ سفید ہو جانا۔ پتلیاں کشادہ رہنا۔ صداع۔ ضعف گھیر۔ نقص بصارت۔ کانوں میں شور رہنا۔ بچوں میں اسمال ہو جاتے ہیں دماغ اور اس کے حجابوں میں خون جاری ہو جانا۔ خونی اپو پلکسی۔ اسباب۔ پیری وراثت۔ عیاشانہ حالت۔ جسمانی ورزش نہ کرنا۔ جسم فربہ اور خون کثرت سے ہونا۔ شریانون کے امراض۔ مثلاً ان کی دیوار میں چونہ یا چرنی پڑ جانا۔ یا انورزم ہو جانا۔ قلب کا بڑھ جانا۔ اختلاج القلب۔ گردہ کے امراض شریانون کی رسولیاں۔ یہ تو اسباب بعیدہ ہوئے۔ اسباب قریب حسب ذیل ہوتے ہیں۔ ضرب۔ دفعتاً زور کرنا۔ زور سے کھانا۔ یا پھینکنا۔ شدت کا جذبہ۔ سر کو نیچے لٹکانا۔ گردن کی رگوں کا دبا جانا۔ دھوپ لگنا۔ شراب کی بیہوشی۔ گرم پانی سے غسل کرنا۔ سردی لگنا۔ علامات۔ دفعتاً حواس پر آگندہ ہو کر ہوش زایل ہو جاتی اور بہت جلد مر بیٹھا پیرہوش ہو جاتا ہے۔ چہرہ سرخ یا نیلا پڑ جاتا سانس آہستہ آہستہ خراٹوں کے ساتھ آتا ہے۔ گردن کی شریانیں بڑھتی اور نبض سست بھری ہوتی نرم اور سیل ہو جاتی ہے۔ مخالف سمت کا ہسی پھیلا ہو جاتا ہے۔ کبھی ہڈیاں اور تشنج ظاہر ہوتے ہیں۔ جب بعض ہوش میں آتا ہے تو ایک جانب کا فالج اور کلام کا نقص باقی رہ جاتا ہے۔ جلد بھی کبھی بحال ہو جاتی

اگر دم شروع ہو جائے تو اس کی علامات یعنی گہا ہٹ ہلک۔ صلع۔ آنکھوں میں شعلہ اور کانوں میں بھنبھنا ہٹ وغیرہ ظاہر ہوتی ہیں۔ شدید دم کے بعد سافنگ یا پھوڑا ہو سکتا ہے۔ اگر خراج شدہ خون جلدی غد۔ ہو جاوے تو فالج ہی رفع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ تو عام علامات ہوتی۔ مگر ان میں بلحاظ مقدار اور مقام اخراج خون کے بہت اختلاف ہوتا ہے۔

اگر کارپس سٹرائی لے ٹم یا انٹرئل کسپول میں خفیف اخراج خون ہوا ہے تو اس سے بھی پلیجیا ہو جاتا اور اگر خون کی مقدار زیادہ ہے تب یہ فالج ہمیشہ رہتا ہے۔ اگر دماغ کے کارٹیکس میں اخراج خون ہوا ہے۔ تب تشنج بہت ہوتے۔ اور قولے عقلیہ ہی ناسد پڑ جاتے ہیں۔ منہ بجائی تش کی علامات ہی شروع ہو سکتی ہیں۔ اگر دماغ کا بہت سا حصہ ٹوٹ پھوٹ گیا ہے تو عضلات اکرا جاتے اور ان میں دردناک کھنچاؤ ہوتے ہیں۔ اگر لٹن دماغی یعنی وینٹریکلز میں خراج ہوا ہے۔ تب سخت بیہوشی۔ عام فالج تشنج اور عضلات کی سختی اور کھنچاؤ ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر پانس کے اندر زیادہ خون خراج ہوا ہے تب سخت بیہوشی اور عام فالج ہو کر موت جلد آ جاتی ہے۔ تشنج اور عضلات کی سختی۔ تیلیاں سکڑی ہوئی رہتی ہیں۔ ملا کے اندر اخراج ہونے سے دفعتاً سانس اور دوران خون بند ہو کر فوراً موت واقع ہو جاتی ہے۔ اگر ایرکنا نہ مچھلی کے اندر خون خراج ہوا ہے تب علامات خفیف اور بہت آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔ کیفیت۔ دماغ کے کئی حصوں میں اخراج خون ہو سکتا ہے۔ کبھی تو یہ اخراج ایک جگہ ہوتا اور کبھی دو جگہ۔ کبھی چند قطرہ اور کبھی کئی اونش تک ہو سکتا ہے۔ جب زیادہ ہو تو قریب کے دماغ کو پھاڑ دیتا اور متصلہ حصہ کو نرم کر دیتا ہے۔ اس کے دباؤ سے دماغ کے افعال مارے جاتے ہیں۔ بعد میں جذب ہو کر ریشوں کی ایک گرہ باقی رہ جاتی ہے جو رنگ دار ہو جاتی۔ اور کبھی پیپ بن کر پھوڑا بن جاتا ہے۔ (۷) سری برل ایبازلم اور تھرامیوس۔ سری برل سافنگ۔ ایبازلم اور تھرامیوس کے وہی اسباب ہیں جو ان الفاظ میں علیحدہ بیان کئے جا چکے ہیں۔ سری برل سافنگ کے اسباب حسب ذیل ہو سکتے ہیں (۱) شریان یا وریڈ کا ایبازلم یا تھرامیوس سے رگ جانا (۲) دماغ میں دم ہو جانا (۳) دماغ کے کسی حصہ کی نشوونما میں فرق آ جانا (۴) اخراج خون (۵) دماغ کی کیمیائی خواص میں خلل آ کر فاسفین اور فیٹی ایسڈز کا علیحدہ ہونا (۶) دماغ میں پانی پڑ جانا۔ کیفیت۔ جب دماغ کی کوئی شریان ایبازلم یا تھرامیوس سے رگ جاتی ہے تب اس قدر حصہ دماغ میں خون کم ہو کر پانی پڑ جاتا اور دماغ نرم ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کو سافنگ کہتے ہیں۔

(سافنگ کے معنی ہیں نرم ہونا) قریب کی باریک عروق شعریہ میں دوسری شریانوں سے خون زیادہ آ کر اجتماع خون ہو جاتا۔ بلکہ بعض اوقات جریان خون ہو جاتا ہے۔ جو انوں کے ایبازلم میں یہ تمام فسادات علاج پذیر ہو سکتے ہیں۔ مگر تھرامیوس میں عروق کا بہت سا حصہ ایسا خراب ہو جاتا ہے کہ پیرا اصلاح پذیر نہیں ہو سکتا۔ وریڈی نالیوں یعنی سائی نسنز کا تھرامیوس ہڈیوں کے دم اور مردار پڑنے سے ہوتا ہے۔ سافنگ کے یہی دو بڑے اسباب ہیں۔ سافنگ کی تین قسمیں ہیں۔ جو فی الحقیقت ایک ہی حالت کے مختلف درجے ہیں۔ اول۔ سطح سافنگ جس میں دماغ خون کے ساتھ ملکر نرم اور سرخ ہو جاتا ہے۔ دو۔ بیرو سافنگ جس میں سرخی جذب ہو کر رنگت پر آ جاتی ہے۔ سوم۔ سفید سافنگ جس میں تمام رنگ جذب ہو کر نرم شدہ دماغ سفید ہو جاتا ہے۔ یہ کیفیت زیادہ تر دماغ کے مفصلہ ذیل حصوں میں دیکھی جاتی ہے۔ کارپس سٹرائی ایٹم۔ آپٹک تھیلس سنٹرل و مائیٹ ٹیٹرم ہو کر عصبی ذرات اور ریشہ بالکل زایل ہو جاتے اور نرم شدہ حصہ پیلپا یا

رقیق پانی کی طرح ہو جاتا ہے۔ علاہ ازیں جب دماغ کی کوئی رگ ایسا لازم سے رک جاتی ہے تو دفعتاً صدمہ ہو کر سکنتہ کا عالم ہوتا جانا ہوش جاتا رہتا۔ اور نصف جانب کا فالج ہو جاتا ہے کبھی تو مریض اس حالت میں فوت ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ہوش میں آ جاتا ہے۔ مگر یہی لمبیا باقی رہتا ہے۔ اکثر فیض یا بھی ہو جاتا ہے یہی لمبیا کُل طور پر تو کبھی رفع نہیں ہوتا۔ مگر قوت حرکت کسی قدر بحال ہو جاتی ہے۔ تہا مریض عموماً ان ضعیف القویٰ اور دایم المرض لوگوں میں ہوتا ہے۔ جن کو گردہ یا قلب کے امراض سے شریانیں خراب ہو گئی ہوں پہلے قولے عقلیہ پر نشان ہو کر بیہوشی یا ہریان تک ذہن پہنچ جاتی ہے کبھی اس حالت کے دورہ بار بار ہوتے ہیں۔ وقفہ کے زمانہ میں مریض ہوش میں آ جاتا۔ اور درہ کے وقت بیہوش ہو جاتا ہے۔ آخر کار قطعی بیہوش ہو کر فنا ہو جاتا ہے۔ اگر مریض بجال ہی ہو جائے تو بعد میں فتور دماغ ہی لمبیا اور فیض یا اکثر باقی رہتا ہے۔ تہا مریض میں اکثر ہی لمبیا بیہوشی کے بغیر بھی ہو جاتا ہے۔ اور بتدریج صحت اور درجہ میں بڑھتا ہے تشخص ص دیکھو بیان اپوپلیکسی کا (۸) کرانک منسجائیٹس جب دماغی کا درم مزمنہ اسباب کھوپری کی ضرب۔ گھبراہٹ کیساتھ دماغی محنت کی شدت۔ شراب۔ رسولیوں اور فاسد مادوں سے خراش رہنا۔ اکیوٹ منسجائیٹس کے بعد۔

کیفیت۔ دماغی جھلیاں سو جکر موٹی گندھلی۔ اور مضبوط ہو جاتی اور آپس میں جبا جبا چپک جاتی بہت سے عروق ہمیشہ کچھ واسطے موٹے ہو جاتے ہیں یا ماسٹر کے خانوں میں پانی بھر جاتا۔ بطن دماغی کی سطح موٹی کرخت ہو جاتی اور اگر اندر پانی بھر جاتا ہے۔ کبھی نرم خوردہ جھلی کے بعض حصوں میں چونہ کی تہیں جم جاتی ہیں۔ پیکوٹین یا ڈیز بڑھ جاتا۔ کونا ایوشنر جھپوٹے پڑ جاتے ہیں علاہ ازیں خفیف اور غیر معین ہوتی ہیں۔ سر بخاری رہتا۔ اور کچھ درد ہوتا ہے۔ تلخ اور کشیدہ۔ قولے عقلیہ خراب آنکھوں میں شعلہ۔ کانوں میں زاید آوازیں جلد میں جلن۔ چپک ریل ملا ہٹ۔ علامات میں سختی یا تشنج اور بعض حصوں میں فالج سے اکثر ہوتی اور قبض سخت رہتا ہے (۹) کرانک سری برل سافٹننگ علاہ ازیں۔ سریں رد۔ کرانی اور وہ ان۔ قولے عقلیہ میں فتور جو رفتہ رفتہ ڈیشیا یا مانی میں بدل جاتا ہے۔ جلد میں مختلف احساس خود بخود ہوتے بعض حصوں کا جزدی فالج ہو جاتا۔ اور قبض ہمیشہ رہتا ہے (۱۰) دماغ کے اندر رسولی ہو جانا یا فاسد مادوں کا پڑ جانا۔ مثلاً سرطان۔ ٹیوبرکل۔ آنسک۔ سارکوما۔ کسوما۔ لگائی ادا۔ کولیسٹریٹ ٹوم۔ سسٹی سرکس۔ اینوزم۔ لالی پوما۔ ڈرامیڈسٹ۔ عودتی رسولیاں۔ استخوانی رسولیاں وغیرہ علاہ ازیں۔ ان امراض کی علامات بلحاظ قسم و مقام وضع اور جہاں کے نہایت مختلف ہوتی ہیں۔ عام علامات یہ ہیں سریں درد رہنا۔ دماغی قے۔ انفیلا سکوپ سے آپٹک ڈسک کا اجتماع خون یا آپٹک نیورائٹس ظاہر ہونا۔ دماغ اور منجیز کے خراش کی علامات کے بعد رفتہ رفتہ فالج ہونا۔ اگر کارٹیکس کے موٹا حصہ میں رسولی واقع ہے۔ تب مرگی کے مشابہ دورہ ہوتے ہیں جن میں ہوش عموماً قائم رہتا ہے۔ اگر سنٹرم اودھلی یا ٹرنل کیسیول کے قریب رسولی ہے تو رفتہ رفتہ ہی لمبیا بڑھتا جاتا ہے جس میں تشنج نہیں ہوتا تا وقتیکہ کارٹیکس کے موٹا حصہ میں ہی کچھ فساد نہ ہو۔ اگر کسی دماغی عصب کے مخرج پر رسولی ہے تو اس کے متعلقہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ سری بلیک کی رسولیوں میں سر جکاتا ہوا معلوم ہو کر نا ہے۔ (۱۱) کرانک یا سٹروکیٹس۔ استسقا ہے۔ حجاب الدماغ مزمنہ۔ پانی یا قود دماغی یا سبایرکناٹد جو فوں یا دونوں میں جمع ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر سپیشی ہوتا ہے۔

اس کی وجہ بطن ماعی کی جھلیوں کی پُرانی سوزش بیان کی گئی ہے۔ بعد پیدائش بچوں اور جوانوں میں دینی گیلی نی پرد باؤ پڑنے سے ہو سکتا ہے۔ پانی کی مقدار چند اونس سے چند پائنت تک ہو سکتی ہے۔ یہ عموماً پانی کی طرح صاف بیرنگ ہوتا ہے۔ اس میں کسی قدر البیومن ہی ہوتا ہے۔ سطح وٹریکل کی تھلی موٹی اور کرخت ہو جاتی اور دماغ کی شکل بدل جاتی ہے۔ کھوپری کی ہڈیاں پھسل کر پٹلی پڑ جاتی اور اس کے جوڑ کھل جاتے ہیں۔ علامات بچوں میں سر بڑا ہو جانا اور اِدھر اُدھر گرنا رہتا ہے۔ سہارے کے بغیر قائم نہیں ہو سکتا۔ شکل میں گول اور پیشانی بہت اونچی ہو جاتی ہے۔ بھنوں کی ہڈیاں آگے کو ابڑاتی ہیں۔ مگر چہرہ بہت چھوٹا اور مسکڑا ہوا نظر آتا ہے۔ جس سے سادہ لوحی اور ناتوانی مترشح ہوتی ہے۔ سر درد کرنا اور گھومتا ہے۔ دماغی قوت ناقص رہ جاتی ہیں۔ مینڈ نہیں آتی اور بچہ تمام دن مسستہ نیم خفتہ حالت میں رہتا ہے۔ مزاج جڑ جڑا اور حساس خمسہ کمزور رہتا ہے۔ جسم لاغر کمزور اور دوران خون ضعیف رہتا ہے۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ اکثر ہو جاتی اور قبض رہتا ہے۔ بھوکہ عموماً اچھی لگتی ہے۔ مانی پر رونی آف می برین۔ دماغ کا بڑھ جانا۔ یہ عموماً رکٹس یا پیدائشی آنشک کے ساتھ ہوتا ہے۔ بڑھنے کی وجہ البیومی نائٹ مادہ کا پڑ جانا۔ یا نیورو گلیا کا بڑھنا ہوتا ہے۔ سرفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے۔ مگر جوڑ نہیں نکلتے۔ سر آگے سے پھیل جاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو گھسی رہتی ہیں۔ مگر اور علامات خفیف یا مدوم ہوتی ہیں۔ علاج۔ خاص دماغی امراض کا بیان ذیل میں ترتیب حروف تہجی دیا گیا ہے (۱) سری برل السیس یعنی اغنی پھوڑا۔ جب نخع سے یہ معلوم ہو جائے کہ دماغ کے اندر کسی مقام میں رُم ہو کر پید ہو چکی ہے تو اس کا علاج سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ جس طرح ممکن ہو سکے اس پیچھے اخراج کی کوشش کی جائے۔ اینٹی سیٹک احتیاط بدرجہ غایت کرنی چاہئیں۔ جب تک سیپ کا غار بہر کر کامل طور پر مندل نہ ہو جائے۔ مریض کو قطعی آرام سے رکھیں۔ اس کے نزدیک کسی قسم کا شور وغل نہ ہونے دیں۔ روشنی سے علیحدہ رکھیں۔ امعا کو مناسب مسہلات و قبض کشا ادویہ سے صاف کرتے ہیں (۲) سری برل اٹرونی۔ دماغ کا زایل اور کم ہو جانا۔ اس مرض کا دھصل کوئی علاج نہیں۔ بعض علامات اسباب موجودہ کے مطابق تدابیر کر سکتے ہیں۔ مریض کو آرام سے رکھیں۔ اگر نخع ضعیف اور نرم ہو تو مقویات و محرکات قلب با احتیاط استعمال کرتے رہیں۔ امعا کو صاف رکھیں (۳) سری برل ماریشیشن۔ خراش دماغ۔ سر پر ضرب لگنے کے بعد بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بڑی شکستہ ہو کر اس کا کوئی ریزہ دماغ کے اندر گھس جاتا اور خراش کرتا رہتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر ممکن و مناسب معلوم ہو تو ریزہ شکستہ کے نکال دینے کی کوشش کریں۔ مریض کو تاریک مکان میں آرام سے لٹا کر رکھیں۔ کسی قسم کا شور وغل اس کے قریب نہ ہونے دیں۔ غذائیں قلیل المقدار اور سریع الامضم دیتے رہیں۔ امعا کو متنازقاً قبض کشا اور مسهل ادویہ سے صاف کریں۔ سر کو بار بار ٹھنڈے پانی کی گدھی یا برف کی تھیلی سے سرور رکھیں۔ قفاسے گردن اور اطراف پر رانی کا پلستر لگائیں۔ تاکہ خون کا رجحان سر سے کسی اور جانب کو ہو جائے (۴) سری برل انفلیمیشن۔ رُم دماغ۔ سرسام۔ انکف لائٹس۔ اس کا علاج خراش دماغ کی طرح ہے۔ سر کو بار بار ٹھنڈا کرکنا نہایت ضروری ہے۔ شروع درجہ میں قصد یا جونکوں سے خون نکالنا۔ مدرات و مسہلات سے امعا کو صاف کرنا۔ مانی کا پلستر قفاسے گردن و اطراف پر لگا کر خون کو سر سے اور جانب پھیر دینا۔ غذائیں خفیف اور قلیل المقدار دینا۔ ہر طرح مریض کو آرام سے رکھنا۔ اگر کوئی خاص مرض موجود ہو اس کا قوا مکلیہ کے مطابق علاج کرنا۔ سر کو باقی جسم کی نسبت زیادہ اونچا رکھنا مفید تدابیر

ہیں (۵) سری برل انیمیا۔ دماغ میں خون کم ہو جانا۔ اس کا علاج عام انیمیا کے مطابق ہے۔ دیکھو بیان انیمیا کا۔ دماغی انیمیا کی حالت میں سر کو باقی جسم کی نسبت اونچا رکھنا چاہئے۔ تاکہ شش ثقل کے قاعدے سے خون خود بخود دماغ کی طرف زیادہ پہنچے۔ اطراف پر پٹیاں بترتیب کھینچ کر باندھنا بھی خون کو اطراف سے کم کر کے سر کی طرف زیادہ پہنچاتا ہے (۶) سری برل انیورزم۔ دماغی انورسما۔ اس کے علاج کی وہی تدابیر ہیں جو انیورزم میں بیان کی گئیں۔ دیکھو بیان انیورزم کا (۷) سری برل ایڈیما۔ استسقاء دماغی۔ چونکہ استسقاء دماغی محض عام استسقا کا ایک جنموتا ہے۔ اس لئے اس کا علاج بھی وہی ہے جو عام استسقا کا ہے۔ پس دیکھو بیان استسقا کا (۸) سری برل ٹیومر۔ دماغ کی رسولیاں۔ جیسا کہ ٹیومر کے بیان میں ہم ظاہر کر چکے ہیں کہ رسولیوں کا علاج سوائے انقطاع اور کچھ نہیں دیکھا جاتا۔ دماغی رسولیوں کی بابت سمجھنا چاہئے۔ دیکھو بیان ٹیومر کا (۹) سری برل سافٹننگ دماغ کا نرم اور رقیق ہو جانا۔ شروع مرض میں مریض کو آرام و چین کے ساتھ ایک تاریک کمرہ میں لٹائے رکھیں۔ سر کی قدر باقی جسم کی نسبت اونچا رکھیں۔ دوران خون کو یکساں کرنے کی غرض سے سطح جسمی کو گرم پانی کی بوتلوں کے ذریعہ حرارت پہنچاتے رہیں۔ ایک خفیف مہل دیکر اسے صاف کریں۔ اگر قلب کی حرکات بہت ضعیف اور سست ہوں تو خفیف تحریک سے ان کو اعتدال پر لائیں مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر دماغ کے اندر جریان خون یا کن جیسچن کا شبہ ہے تو کوئی حرکت نہ دیں۔ جب درجہ ضعف و نقاہت دور ہو کر علامات گھبراہٹ و خراش دماغ پیدا ہوں اور حرارت جسمی زیادہ ہو جائے تو اسہال۔ حجامت۔ چونک فصد وغیرہ سے حرارت کو اعتدال پر لائیں۔ اگر تشنجی حرکات نمایاں ہوں تو بروما ٹیڈ آف پوٹاسیم استعمال کرنا چاہئے۔ زنانہ الخطا میں مریض کی صحت طاق کو عام اصول حفظ صحت کی پابندی اور مقویات کو مہینہ۔ سرنگینا۔ فولاد وغیرہ سے تینچ ترقی دینی چاہئے (۱۰) سری برل سکلیروسس۔ زائد ریشہ پیدا ہو کر دماغ کا سخت اور ناقص ہو جانا۔ اس مرض کا دراصل کوئی علاج نہیں ہے۔ جو علامات و اسباب موجودہ سے ہدایت ملے اُس کے مطابق طبیب کو علاج کرنا چاہئے۔

(۱۱) سری برل کارسی ٹوما۔ سرطان دماغ۔ کسر کا بیان دیکھو (۱۲) سری برل کمپریشن دماغ کا دب جانا۔ اس کے علاج کا لب لباب یہ ہے کہ جس طرح ممکن ہو سکے دباؤ کو دور کر کے علامات موجودہ کا علاج تو اعلیٰ کے مطابق کریں اگر ضرب سے ہڈی شکستہ ہو کر دب گئی ہے تو ٹریفاین کر کے ہڈی کو اٹھا دینا چاہئے۔ اگر خون یا پیپ کیوجہ سے دباؤ ہو تو اس کو نکال کر دباؤ رفع کریں (۱۳) سری برل کن جیسچن دماغ میں خون جمع ہو جانا۔ دماغ کے عروق خون کا بھرا رہنا۔ اجتناع خون دماغی کے لئے اصول سب ذیل ہیں (۱) سر کو باقی جسم کی نسبت اونچا رکھنا (۲) ٹھنڈے پانی کی گتھی یا برف سے سر کو برابر سرد رکھنا (۳) شروع میں کیلول اور جیلپ کا مہل دیکر اسے صاف کرنا۔ اور بعد میں کیلول ایک گرین خوراک میں تین چار دفعہ روزانہ دیتے رہنا۔ تاکہ استفراغ بخوبی ہوتا رہے۔ (۴) اگر مریض جوان اور قوی ہے تو قصد یا جو کوں سے خون نکالنا (۵) اطراف کو گرم پانی کی بوتلوں اور محک مالشات مثلاً مالش رائی و جاسٹیل سے گرم کرنا (۶) قفائے گردن اور اطراف پر لائی کا پلستر لگانا۔ تاکہ خون کا رجحان اُس طرف زیادہ ہو جائے۔ (۷) مریض کو تاریک اور علیحدہ مکان میں رکھنا (۸) کسی قسم کا شور و غل اُس کے قریب نہ ہونے دینا (۹) جو علامات تیزی قلب یا بخار وغیرہ اس کے

صحن میں پیدا ہوں اُن کا علاج حسب قواعد کلیہ کرنا۔ (۱۴) سری برل کنکشن - صدمہ و مانع - چونکہ اس پر ضعف اور نقاہت سخت طاری ہوتے ہیں اس لئے اس کے علاج میں سب سے مقدم یہ امر ہے کہ خفیف محرکات سے مریض کی ارواح اور قوی کو قائم رکھیں۔ مثلاً گرم پانی کی بوتلوں سے اطراف کو گرم کریں۔ گرم کبیل و لوئی وغیرہ سے جسم کو حرارت پہنچائیں اور اطراف پر ہلکی ہلکی مالش کریں۔ شراب اس حالت میں مینی ہرگز مناسب نہیں۔ اگر مریض قوی اور جوان عمر ہے تو سفید یا چونک سے خون کم کر دینا چاہئے۔ مریض کو تاریک مکان میں ہر شتم کے شور و غل سے علیحدہ رکھیں (۱۵) سری برل کنکشن و مانع کا ضرب سے پھٹ جانا۔ اس کا علاج انھیں عام اصولوں کے مطابق کرنا چاہئے۔ جیسا کہ سری برل کنکشن اور سری برل کنکشن میں بیان کئے گئے۔ (۱۶) سری برل ہیپوٹیسٹ - و مانع کے اندر خون ہجانا۔ اپوٹیکسی کا بیان دیکھو۔

سریس سر وٹینا Cerasus Serotina پروٹس ورجینیکا کا بیان دیکھو۔

سستانی ٹس Cystitis سوزش مثانہ - مثانہ کے امراض کا بیان دیکھو۔

سٹس Cysts اتھیلی دار رسولیاں - اصل علاج تمام تھیلی دار رسولیوں کا یہی ہے کہ براہی عمل سے اُن کو سالم نکال دیا جائے۔ چھوٹی رسولیوں - ریزولا اور ٹائڈرو بیڈیاں - یہ عمل کافی ہے کہ شکاف دیکر اور اُن کا تمام مافیہم صاف کر کے کرومک ایسڈ زیادہ مقدار میں پانی میں حل کر کے تمام اندرونی سطح پر لگا دیا جاوے۔ کلورائیڈ زنک بحساب ایک فیصدی کے پانی میں حل کر کے رسولی کے اندر پچکاری کرنا بھی نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ایک دفعہ پچکاری کرنے سے تھیلی سخت اور پللی ہو کر چند روز میں فانی ہو جاتی ہے۔

سعال - سرفہ کھانسی - مجاری ریہ یعنی ہوائی نالیوں میں سوزش ہو جانا۔ برا نکائی ٹس کا بیان دیکھو۔

سفیدہ کا شغری - ملطف اور محضف بے لذت ہے۔ درم - سوختگی آتش - خارش اور پھنسیوں میں اس کا خارجی استعمال مفید ہے۔ یہ ایک سنگا درجست کا مرکب ہو۔

سفویشن Suffucation دم بند ہونا - اس سے مراد غموا وہ دم بند ہونا ہوتا ہے۔ چونکہ دم کے بند ہونے یا زرخرہ و سینہ کے دبائے سے پیدا ہو۔

سقمیہ - سکیمی کا بیان دیکھو۔

سقمقور - اس کا گوشت کھانا فاج - نقوہ - عشرہ - سن بہری - کرازہ - نفرس - اور جوڑوں کے درمیں سفید بیان کیا گیا ہے۔ مقوی باہ اور مغلط منی ہے۔ زردی مہینہ - ترہ تیزک اور تنک اسود کے ساتھ کھانا نہایت مقوی باہ بیان کیا گیا ہے۔ مخ ۲ ۱/۲ ماش سے اچھ تولہ تک۔

سقوط اللہات - کو سے کا گر جانا - نرم تالو کا استرخا - خلق کے امراض کا بیان دیکھو۔

سکارپین Scorpion بچھو - بچھو کا کاٹنا - اس کا علاج زہریلے جانوروں کے بیان میں دیکھو۔

سکارلات fever ایک قسم کا سخت متعدی بخار ہے جس کی علامات

سکارلٹینا جلد پر سرخ و مانع

عموماً بخار سے دوسرے روز نمایاں ہو کر پانچویں یا چھٹے روز مُرجھانے اور غائب ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ اُس وقت بخاری کم ہو جاتا اور جلد کی تریباریک جھلی کے طور پر پھوٹے بارے ٹکڑوں میں اُترنے لگتی ہے۔ زمانہ انحطاط میں وجع مفاصل اور ورم گردہ بھی ظاہر ہو جاتے ہیں اور جلد کے نیچے یا سینہ و شکم کے اندر پانی جمع ہو جاتا ہے۔ بخار کبھی لرزہ اور کبھی سردی کے ساتھ شروع ہو کر چہرہ پھیکا پڑ جاتا۔ عام ضعف۔ دورانِ سر غنودگی۔ بچپنی۔ خواب میں چونکنا۔ اطراف میں درد۔ ہڈیاں اور حلق میں کھر کھری عام علامات ہیں۔ اکثر تپ ہو تی۔ اور بچوں میں تشنج ہو کر ہبوشی بھی ہو جاتی ہے۔ کبھی ایک دور و زبیشتر حلق میں خراش ہو تی اور دفعتاً بخار ہو کر یہ سب علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ بخار کی شدت ہو کر چہرہ اور آنکھیں سُرخ ہو جاتی تھ خشک ہوتا۔ اور ٹنگنا دشوار ہو جاتا ہے۔ گردن اکڑی ہو تی رہتی ہے۔ جڑے کے نیچے گوشوں کے قریب دو ایک غدود بڑے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ سُرخ نشان عموماً بخار سے دوسرے روز باریک سُرخ نقاط میں، پہرہ اور گردن پر شروع ہوتے ہیں اور پھر باقی جسم پر بھی ظاہر ہو جاتے ہیں۔ یہ داغ مرکز میں صاف روشن ہوتے اور کناروں پر ایک دوسرے میں ملے جھلے ہوتے ہیں۔ اسی طرح پر اُن کے درمیان صاف جگہ نہیں ہوتی۔ اور سطح سے اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اُگلی کے ساتھ دبانے سے یہ نشان غائب ہو جاتے ہیں اور دباؤ اٹھانے کے بعد پھر فوراً ظاہر ہو جاتے ہیں۔ بعض حصوں میں یہ سُرخ داغ آپس میں بہت قریب ہوتے اور بل جگر علیحدہ قطعات بناتے ہیں۔ اگر ناخن سے دبا کر اس قطع میں خط کھینچا جائے تو سفید لیر ہو جاتی ہے جو تھوڑے روز یہ نشانات انہما کو پہنچ کر پانچویں یا چھٹے روز مُرجھانے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور چھٹے دن سے نویں دن تک جلد کی تپیں بڑیا جھلی کے طور پر اُترتی ہیں۔ پہلے تین روز میں حلق کے اندر سُرخ اور خراش رہتے ہیں۔ اور جب سکارلیٹ کے داغ جلد پر نمودار ہو جاتے ہیں تب حلق کی تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ اکثر تو اجتماع خون تک ہی محدود رہتی ہے۔ مگر کبھی ورم ہو کر زخم اور پھوڑے تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اُدھر ناک اور کان کی طرف سوزش پھیل کر سخت نزلہ آشوب چشم اور جریان اللان ہو جاتے ہیں۔ تمام زبان سُرخ اور کھڑچی ہو تی نظر آتی ہے۔ بخار پہلے تین چار یوم تک تیز رہتا اور بڑھتا جاتا ہے۔ اس کے بعد چوتھے یا پانچویں دن دفعتاً کم ہو کر پھر زیادہ ہو جاتا اور رفتہ رفتہ دوسرے ہفتہ میں حالت صحت پُر آ جاتا ہے۔ کبھی شدت بخار میں ہڈیاں بھی ہو جاتا ہے۔ بچوں میں منیجر کا اجتماع خون یا ورم ہو کر کوما و ڈی پلیجیا بھی ہو جاتا ہے۔ سوزش حلق کی وجہ سے خشک کھانسی اکثر رہتی۔ کبھی یہ سوزش پھیل کر ایڈیا گلاٹس کر دیتی اور کبھی پلوریسی اور نیومونیا بھی ہو جاتے ہیں۔ اینڈ کارڈائٹس بھی کبھی اس مرض کے ضمن میں ہو جاتے ہیں۔ گردوں میں خراش ہو کر البیومی نوزیا۔ ہی ٹونوزیا۔ ہستسقا اور ورم گردہ ہو جاتے ہیں۔ پیری کارڈیم۔ پیری ٹونیم اور پلپور کے اندر کبھی امراض گردہ کے ساتھ اور کبھی اُس کے بغیر پانی بھر جاتا ہے۔ چھٹے ساتویں روز اکثر ہیومنی ٹرم ہی ہو جاتا ہے۔ بورا و جھلی کا اُترنا عموماً چھٹے یا ساتویں روز شروع ہوتا ہے۔ اور کبھی دسویں دن تک تاخیر ہو جاتی ہے۔ او تین ہفتہ سے چھ ہفتہ تک اُترتا رہتا ہے۔ اسی طرح سے جلد کی سطح تہ ایک دفعہ کامل طور پر اُتر کر از سر نو بنتی ہے۔ تب یہ مرض متعدی نہیں رہتا۔ مائعوں اور پاؤں سے ثابت جھلی دستاؤں کے طور پر اُتر کر تی ہے۔ اقسامِ اول خفیف جس میں تمام علامات خفیف طور پر ظاہر ہوتی۔ بخار نہیں ہوتا۔ حلق میں معدنیہ شری ہو کر عام خراش رہتی ہے۔ جب مائعوں اور پاؤں کی جھلی اُترتی ہے۔ اُس وقت سے کہ لپٹا

فیور کا لگنا ہوتا ہے۔ عوارضات بھی خفیف حالت میں نہیں ہوتے۔ دویم شدید جس میں تمام علامات شدت کیساتھ ہوں اور وہ عوارضات جو عام بیان میں مذکور ہو چکے ظاہر ہوں۔ مثلاً شدت بخار البیوی ذریعہ ہی ٹی فوریا۔ پلویری۔ پیری کارڈائی ٹس اینڈ کارڈائی ٹس۔ رہیمی ٹرم وغیرہ۔ عوارضات کے ساتھ بخار کی شدت بڑھ جاتی اور مدت تک رہتا ہے

اسباب۔ یہ مرض ہمیشہ دوسرے مریض کی چھوت سے ہوتا ہے۔ چھوت کا مادہ جلد کی بورا اور پھلتی۔ حلق اور ناک کے بلغم پیناب۔ پاخانہ اور سانس کی ہوا میں ہوتا ہے۔ برتنوں۔ کپڑوں۔ کاغذوں۔ خطوط اور آلات۔ مکیوں کے ذریعہ سے پھیل سکتا ہے۔ کوئی شے مریض کے کمرہ میں سے دوسری جگہ جائے وہ چھوت کا مادہ ساتھ لیا جاسکتی ہے۔ کپل۔ درمی۔ اور تالین لپٹا ہوا مینیوں تک یہ مادہ زندہ رہ سکتا ہے۔ اور موقع پر سرائیت کر کے نئی دبا پھیلا سکتا ہے۔ اس کی حقیقت ابھی تک کچھ معلوم نہیں ہوئی۔ بچوں میں یہ مرض زیادہ کثرت سے ہوتا۔ اور جس قدر چھوٹی عمر ہو اسی قدر زیادہ ہلک ثابت ہوتا ہے۔ فیصدی موت اوسطاً ۱۹ اور ۲۹ کے درمیان شمار کی گئی ہے۔ موسم خزاں میں زیادہ ہوتا ہے۔ انگلستان اور امریکہ میں یہ مرض نہایت کثرت سے ہوتا اور پانچ چھ سال کے بعد نئی پیدائشوں میں اس کے دور ہوتے رہتے ہیں۔ ایک دفعہ ہو کر دوبارہ اس شخص کو نہیں ہوتا۔ یا بہت خفیف ہوتا ہے۔ زمانہ سرائیت ۳ یوم سے ۵ یوم تک شمار کیا گیا ہے۔ کبھی تین گھنٹہ کے اندر بھی سرائیت کر جاتا ہے۔ عموماً پہلے حلق کی سطح میں سرائیت کر کے خون میں پہنچتا ہے۔ زخموں کے راستہ بھی اثر کر سکتا ہے۔ **علاج**۔ چونکہ اس جن کا مادہ سخت متعدی ہوتا ہے اس لئے جب کوئی شخص اس جن میں مبتلا ہو جائے تو یہ امر نہایت ضروری ہوتا ہے کہ اس کے پھیلنے کا انسداد کیا جائے۔ ہوا میں اس کا زہر کم ہوتا۔ اور ہوا کے رستہ پھیلتا بھی کم ہے لیکن اور تمام اشیاء مثلاً برتن۔ کپڑے۔ کاغذ وغیرہ پر اس کا زہر ایک دفعہ لگ کر مدتوں چمٹا رہتا ہے۔ ان اشیاء کے ذریعہ وہ سری جگہ پہنچا اس مرض کا باعث ہو جاتا ہے۔ خطوط کتا ہوں۔ کپڑوں۔ اور برتنوں کے ذریعہ ایک مقام سے دوسرے مقام اور ایک شہر سے دوسرے شہر میں پھیل جاتا ہے۔ پس ایسے مریض کے کمرہ کی ہر ایک شے کو اول تو جلا دینا اور نہ احتیاط کے ساتھ بذریعہ کاربالک ایڈیا دار چکنا وغیرہ کامل طور پر ڈس انفیکٹ کر لینا نہایت ضروری ہے۔ مریض کے کمرہ کی ہوا کو ادویہ کی بھانپ سے شب روز برابر اینٹی سپٹک رکھنا چاہئے۔ تاکہ طیب اور مریض کے رفیق و آشنا جو اس کمرہ میں آئیں اس ظالم مرض کے خجہ سے محفوظ رہ سکیں۔ اینٹی سپٹک بھانپ برابر قائم رکھنے کی ایک آسان ترکیب یہ ہے کہ ایک برتن جس میں تین چار سیر پانی آئے اس میں پانی بھر کر برابر ایسی آئینچ پر رکھیں کہ بھانپ بھلتی رہے اور اس پانی میں ایک ڈرام کا فور یا م ڈرام کاربالک ایڈیا یا ایک ڈرام ایو کے پٹس آئیل یا ایک ڈرام کرے زوٹ ملا دیں جب ان ادویہ کی بھانپ سے غائب ہو جائے تو پھر ملائے رہیں۔ زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو انٹرنیشنل لیشنز کے ضمن میں بیان اینٹی سپٹک انجی لیشنز کا۔ مریض کے تمام بدن کو اینٹی سپٹک روغنوں سے برابر رکھنا چاہئے۔ تاکہ مرض کے ذرات اڑنے سے بے پشتہ رہیں کہ وہیں ہلاک ہو جایا کریں۔ آٹھ اونس گلیڈرین میں دو ڈرام کاربالک ایڈیا ملا کر تمام بدن پر برابر لگا رہنا کافی اینٹی سپٹک ہے۔ سُرخ اور درم گلو کے لئے کلورین مکی کے غرغے کرنا نہایت مفید ہیں۔ مفعولہ ذیل نسخہ

۱۔ اس کی ترکیب ٹائیفائیڈ فیور میں بیان کی گئی ۱۲

بار بار حلق کے اندر لگانا چاہئے۔

لنسیس رنگیسرن آف بورک ایسڈ ایک اولس ٹیکچر مع ڈرام۔ بخار اس مرض میں عموماً تیز رہتا ہے۔ جو سخت ضعف اور نقاہت پیدا کرتا ہے۔ اس کے لئے سب سے عمدہ علاج یہ ہے کہ کوئین جو مشدہ ترکیب سے بار بار دیا جائے۔ مثلاً سوٹی بائی کاربوناس۔ اگرین۔ پوٹاسی کاربوناس ہگرین۔ پوٹاسی کلوراس ہگرین لیکر ایک اولس پانی میں حل کریں۔ دویم کوئین ہگرین۔ سائٹرک ایسڈ ہگرین۔ شربت لیموں ڈرام لیکر نصف اولس پانی میں حل کریں اور نسخہ اول میں ملا دیں۔ ان ہتھ خوں کے ملنے سے جوش پیدا ہوگا۔ پس جوش کھانگی حالت میں اس کو ملا دیں۔ کوئین اور کلورین کسپر بھی تمام متعدی بخارات میں مفید ہے۔ دافع بخار ادویہ مثلاً اینٹی پائیرین۔ کیرین تھیلین۔ اینیٹی فیبرین استعمال نہ کرنی چاہئیں۔ کیونکہ ان سے سخت ضعف ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے۔ فینٹین اور کوئین ہوزن ملا کر ایک ایک گرین خوراک میں ایک ایک دو دو گھنٹہ بعد کھانا۔ گرم پانی اور نہ کہ کیسا تھ کل جسم کو سپنج کرنا تخفیف بخار کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ سر اور گردن کو ٹھنڈا پانی اور یونڈرائیل سے سپنج کرنا یا برف کیساتھ سرو کرنا مریض کو خوشگوار معلوم ہوتے اور حرارت کو بھی کبھی کم کرتے ہیں۔ قافی اروج اور دفع ضعف کے لئے سپرٹ ایٹھر۔ سپرٹ امونیا۔ برانڈی۔ روم شیمپین وغیرہ محرکات استعمال کر سکتے ہیں۔ دیگر عوارضات اور بدنتائج جو سکارسٹ فیور کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں ان کی نسبت یہ اسے قایم ہو چکی ہے کہ تمام نہر حلق کے اندر سے خون میں ملکر اور اعضا مثل گردہ و کان میں پہنچتا۔ اور ان کی سوزش پیدا کرتا ہے۔ پس اگر ناف اور حلق کو کامل طور پر صاف اور اینیٹی سپنٹک رکھا جاوے تو ان تمام عوارضات سے حفاظت ہو سکتی ہے۔ بورک ایسڈ ہگرین سماگہ ہگرین فی اولس پانی کے حساب سے حل کر کے اس کی پکچاری خوب زور سے ناک میں کرنی چاہئے۔ تاکہ ہر دو منٹھ اچھی طرح صاف ہو جائیں۔ حلق کے صاف اور اینیٹی سپنٹک کر نیکی تدابیر اور ادویہ و فقیہ یا میں مفصل بیان ہو چکی ہیں پس دیکھو بیان و فقیہ یا کا۔ درم الاذن اور درم گردہ کا علاج قواعد کلیہ کے مطابق کرنا چاہئے۔ دیکھو بیان اڈر یا اور برائٹنس ڈیزیز کا۔

سکتے۔ کیٹا لیسپی کا بیان دیکھو۔

سکتے ضمیر۔ کو لیسپی کا بیان دیکھو۔

سکرافیولا Scrofula خنازیر۔ کنٹھ مالا۔ ٹیکرافیولا ایک خاص قسم کا مزاج ہے جس کی وجہ سے جسم

کی مختلف ساختوں اور اعضا میں خفیف اسباب سے ایک خاص قسم کی دویم ہوتی رہتی اور زخم ہو جاتے ہیں۔ مثلاً جلد میں چنبل پھوڑے اور زخم میوکس جھیلیوں میں کن جکٹی وائی ٹس۔ کارنی آئی ٹس۔ پچر الانف۔ جریان الاذن۔ مجری بول اور فرج کا جریان۔ درم مفصل۔ جوڑوں کے سفید درم۔ (دمائیٹ سویلنگ) نمبو دیں درم اور سپ پڑ جانا ہگرین نفل اور چڑوں کے غدد کا بڑھ جانا۔ جس جگہ لفافہ شدہ ہے اس کا زیادہ ہو جانا سکرافیلوس مزاج والے میں ٹیوبیکلوس بھی ہسانی ہو جاتا ہے۔ مزاج سکرافیولا کی مفصلہ ذیل علامات میں۔ اس کی دو بڑی اقسام ہیں سیاہ اور سفید ہر ایک ان میں سے نفیس ہوتا ہے یا کثیف۔ عام قہر ہے کہ جلد میں خارش اور ناک ہوتی۔ آنکھیں سیاہ پتیلیں کشادہ بال باریک

انگلیاں گاؤم دانت چھوٹے چھوٹے نہایت نفیس اور خوشنما ہوتے ہیں سیادہ قسم میں چہرہ خنماک بھاری اور منکر بہت ہے۔ جلد سیادہ موٹی پکنی۔ بال چھوٹے موٹے گھنگراؤ قد چھوٹا گتھا ہوا اور بازو مضبوط ہوتے ہیں۔ طبیعت سُست اور بے خیال رکتی ہے۔ بعض اوقات سکرافیولا اور ٹیوبرکلوکس کے ایک ہی معنے لے جاتے ہیں۔ فی الحقیقت سکرافیولا ایک مزاج ہے جس سے خفیف وجوہات سے درم ہو کر زخم ہو جاتے ہیں۔ کسی مرض موجودہ کا نام نہیں ہے۔ مگر ٹیوبرکلوکس ایک مرض موجودہ کا نام ہے۔ ہاں سکرافیولا دیکھو جیسے اور قسم کی درمیں اور زخم بآسانی ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی ٹیوبرکلوکس ہی اُس کو بآسانی ہو سکتا ہے۔ دیکھو بیان ٹیوبرکلوکس کا۔ چونکہ سکرافیولا دسے میں گردن کی گتھیاں اکثر بڑھ جاتی ہیں جس کو خنا جہر کہتے ہیں اس لئے اس کا نام خنا جیر یا خنا زیر یا کنٹھ مالا عام طور پر مشہور ہو گیا ہے۔ علاج۔ چونکہ سکرافیولا اور ٹیوبرکلوکس قریب ایک ہی مرض ہیں۔ اس لئے اس کے علاج کے اصول اور تدابیر بعینہ وہی ہیں جو تھانی سس میں بیان ہوئیں۔ پس تھانیس کا بیان دیکھو اس جگہ پر ہم محض سکرافیولا کے چند عوارضات کا علاج بیان کرتے ہیں۔ خنا زیر۔ غدود کا بڑھ جانا۔ کنٹھ مالا۔ اگر غدود درم خوردہ ہو کر پک گئے اور اُن میں پیپ پڑ گئی ہے تو بہتر یہی ہے کہ شگاف دیکر اخراج پیپ کے واسطے راستہ کرو دیا جائے چند روز ڈرے نیچے ٹیوب شگاف کے اندر رہتے دیں۔ تاکہ پیپ کامل طور پر خارج ہوتی رہے اور غارتہ کی طرف سے کامل طور پر بہر تائے بعض ڈاکٹروں کی یہ رائے ہے کہ جب تک اچھی طرح سے پک کر جلد کی طرف منہ نہ کر آئے تب تک شگاف دینا مناسب نہیں۔ خام حالت میں شگاف دینے کا یہ نقصان ہے کہ غار اچھی طرح سے پیوست نہیں ہوتا۔ اور زخم جلدی منسلک ہو کر پیپ کے دوبارہ سبب پڑنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ لیکن اگر اخراج پیپ کا ڈرے نیچے ٹیوب کے ذریعہ پورا بندوبست کر دیا جائے تو اس قسم کا کوئی اندیشہ نہیں رہتا۔ یہ احتیاط ضرور رکھنا چاہئے کہ اگر ایک غدود اچھی طرح پک چکا ہے اور دوسرا اُس کے قریب ابھی خام ہے تو پہلے اچھی طرح پر درم خوردہ میں شگاف دیں۔ اور اگر دوسرے میں بھی اسی وقت شگاف دیا جائے تو پہلے غدود کا مواد اُس کی سطح پر نہ گئے دیں۔ اگر غدود معمول سے بڑھ گئے ہیں۔ لیکن کسی قسم کی سوزش اُن میں نمایاں نہیں۔ اور نہ پیپ پڑنے کے آثار نمایاں ہوئے ہیں تو ایسے غدود میں شگاف دینا فائدہ مند نہیں ہوتا۔ مناسب ورزش عمدہ غذاؤں اور ادویہ سے مریض کی صحت اور طاقت کو ترقی دیں تفصیل کے لئے دیکھ بیان تھانی سس کا۔ آرمینک آیوڈائیڈ آف آیرن کیلیم ہائیپو فاسفاس کیلیم سلفائیڈ۔ کرے نوٹ۔ آہکے پیلس آئیل۔ کاڈلورائیل۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ بریس اکوی فولیم کا داخلی استعمال کرنا چاہئے۔ اور مقامی طور پر پھر آیوڈین۔ آیوڈائیڈ آف لڈ۔ اولی ایٹم۔ مائیڈار جانی آیوڈائیڈ آف مرکری سفید ثابت ہوئے ہیں۔ (۱) سرپیرانی آیوڈائیڈ ۱ ڈرام۔ کاڈلورائیل ۱ ڈرام۔ ڈوام۔ کرکٹ ۳ بوند۔ آیو کے پیس آئیل ۲ بوند۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ پانی ایک اونس۔ ایسی دو روزانہ کھانے کے بعد ۳۱ سرپیکسیائی ہائیپو فاسفس ماڈرام۔ کاڈلورائیل ایک ڈرام۔ کرے نوٹ ۳ بوند۔ روغن۔ ۲ ڈرام۔ پانی ایک اونس۔ ایسی تین خوراک روزانہ مقامی طور پر پھر آیوڈین دو یا ایک دفعہ روزانہ مدت تک استعمال کرنا چاہئے۔ (۲) آرمینک بریس اکوی فولی کمپوٹیم ایک ڈرام خوراک میں تین دفعہ روزانہ استعمال کرنا نہایت سفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے استعمال سے عام صحت اور طاقت بہت جلد ترقی پکڑتی۔ رنگت خوشنما ہو جاتی۔ ہود غدود کم ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

اگر مفصلہ بالاتر سے صورت آرام پیدا نہ ہو اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جائے تو جراحی عمل سے درم خوردہ غدود کا ثابت نکال دینا بہتر ہے۔ زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو بیان لف ایڈی ٹائی ٹس کا ترجمہ سکرافیلولا۔ ان کی واسطے مفصلہ ذیل ادویہ مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ایسڈ فاسفورک۔ اسٹال۔ آئیڈول۔ آئیڈو فارم۔ بیٹا نیفٹال۔ کیمفر۔ پوٹاسی پرنیکلاس۔ سوزو آئیڈوول۔ ڈیسیل سکرافیلولا۔ سکرافیلوس ایس۔ اس کا علاج بعینہ اسی طریق پر ہے جیسا کہ کرائنگ ایس میں بیان ہوا۔ دیکھو بیان ایس کا۔

سکروی۔ گوشت خوردہ علاقہ صاف۔ رنگ پھیکا یا صحت سک کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ گویا کہ مریض بخاروں یا یرقان سے نہ کہ یہ علامات یا نہ ہو ہے۔ آنکھیں سفید اور شفاف نظر آتی۔ مسوڑھے سوچے ہوئے تھکے۔ نرم نیلگوں اور پیلے رہتے ہیں۔ بعض اوقات اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ دانتوں کو چھپا لیتے ہیں۔ خفیف رگڑے خون جاری ہو جاتا ہے دانت ہلنے لگتے ہیں۔ اور بہت سے گر پڑتے ہیں۔ عام ضعف غایت درجہ کا رہتا۔ پنڈلی کے عضلات سکڑ کر سخت اور دردناک ہو جاتے۔ چہرہ پر تسج نہ رہتا۔ سانس کھینچا ہوا آتا۔ رانیں اور ٹانگیں سوچی ہوئی رہتی۔ گویا کہ سخت ضرب یا رگڑا ہنچی ہے۔ ٹیبیا کی سطح پر استخوانی انجھار کھسکتے ہیں۔ سانس کے ساتھ ایک خاص قسم کی بد بو آتی ہے۔ جلد کھرت اور خشک رہتی۔ اور اس کا پور کثرت سے اترتا ہے۔ اسباب کی۔ ایک عرصہ تک تازہ پھل نہ ملنے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے جنگ خشک سالی۔ اور جہازوں کی تباہی کے موقعوں پر یہ مرض پھیل جاتا ہے۔ خون میں کسٹخ ذرات اور پوٹاش کے ناک کم ہو جاتے۔ مگر فائبرین اور البیومن بڑھ جاتا ہے۔ فائبرین رطوبتیں مسوڑھوں کی ساخت اور عضلات کے ریشوں کے درمیان خارج ہو کر ان کے کمزور کرتی اور یہی رطوبت ہڈیوں کے خلاف کے نیچے جمع ہو کر ان کی سطح پر گٹھلیاں بنا دیتی ہے۔ جلد کے نیچے اخراج خون سے سرخ و سیاہ داغ ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے بعد میں گلے شروع ہو کر زخمی ہو جاتے ہیں۔ اہل اخص متشابهہ پارہ یا سک کا نہر پر پورا تشخیص۔ مقابلہ علامات سے تشخیص آسانی ہو سکتی ہے۔

علاج۔ اس مرض کی خاص علامات یہ ہیں کہ عام طاقت بہت کم ہو جاتی۔ ضعف اور کسٹخی غایت درجہ کو بہتی۔ مسوڑھے پھول کر تھکے اور نرم ہو جاتے۔ خود بخود یا خفیف رگڑے خون جاری ہو جاتا۔ جلد کے نیچے خود بخود خون بہ کر سرخ داغ ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں سفید شفاف نظر آتی۔ اور جلد کا رنگ زردی یا سبزی مایل یرقان کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے مجروح ہو کر دانت ہلنے لگتے ہیں۔ اس لئے اس مرض کو عام طور پر گوشت خوردہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مرض غموٹاسف دریا میں سبز سبزیات سے نہ آئی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے علاج کا خلاصہ مطلب صرف اس قدر ہے کہ تازہ پھل اور سبزی ترکاریاں مثل لیموں سنگترہ۔ سیب۔ آلو۔ ناسپاتی۔ انہ۔ گاجر۔ مولی۔ شلغم۔ آڑو۔ انگور۔ داکھ وغیرہ بکثرت کھلانے چاہئیں تازہ لیموں سے اعلیٰ درجہ پر مفید ہے۔ اگر تازہ پھل میسر نہ آسکیں تو سائیک ایسڈ۔ لایم جوس۔ بکثرت استعمال کر لے چاہئیں مسوڑھوں کو تقویت دینے اور خون بند کرنے کے لئے کلورٹ آف پوٹاش۔ پھلکری اور ٹینین کے غرض سے مفید ہیں۔ اگر دانتوں سے بد بو آتی ہو تو کلورین وائٹ یا پرنیکٹ آف پوٹاش کے غرض سے کرانے چاہئیں۔ کثرت لعاب و سیلان کے لئے ایلو پین کی جلدی پچکاری مفید ہے۔ اگر جریان الدم کی شکایات ہوں تو ارگٹ داخلی طور پر یا ارگوٹین جلدی پچکاری

زیر استعمال کریں۔ جب تک دانت بخوبی کام کرنے لگیں۔ اس وقت تک کوئی سخت حیوانی غذا یعنی گوشت۔ کباب۔ کوفتہ وغیرہ نہ دینے چاہئیں۔ دودھ اس مرض میں نہایت مفید غذا ہے۔ اس مرض کے ضمن میں پیش اکثر ظاہر ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج دھل سکروئی کا علاج ہے۔ زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو بیان اسٹی سکار یوٹکس کا۔ جب مریض و بصحت ہو تو مقویات کوئین۔ فولاد اور آرسنک دینے چاہئیں۔

سکلرٹک ایسڈ Sclerotic Acid دیکھو بیان ایسڈ سکلرٹک کا۔
سکلرٹک کوٹ کے امراض Sclerotic Coat دیکھو بیان کارنیا اور سکلرٹک کے امراض کا۔

سکلرودرما Soleroderma جلد کا سخت اور کرخت ہو جانا۔ اس مرض کے علاج میں ہر شکم دوائی اور غذائی مقویات استعمال کرنے چاہئیں۔ آرسنک۔ کوئین فولاد۔ فاسفرس۔ شرنکیا اور روغن باہی مفید ثابت ہوئے ہیں۔ بجل سے جلد کو تحریک دینا بھی کس قدر فائدہ بخشا ہے۔

سکلروس ڈسیمیٹڈ Sclerosis Disseminated نخاع کے امراض کا بیان دیکھو
سکلروس سپائنل do. Spinal نخاع کے امراض کا بیان دیکھو
سکوال Squil سلا کا بیان دیکھو

سکوانٹ Squint حول۔ بھینک پن۔ دیکھو بیان سٹریسبس کا۔

سکوپولیا جاپانیکا Scopolia Japonica درخت سکوپولیا کی جڑا دیتے پنے خواص میں
do. Carniolica بیلادونا کے مشابہ ہیں۔ مگر طبع میں خشکی اور
do. Luridus تنگی کم پیدا کرتے ہیں۔ سکوپولین اپنی تمام اثرات
Scopolamine میں اثر وہیں کے مشابہ ہے۔ مگر شکر
سکوپولین

سکوپولیا ۵ بوند سے ۲۰ بوند تک۔ سکوپولین کالوشن ایک گرین فی اونس کے حساب سے بنا کر آنکھ میں ٹپکانا تیلی کو بھیلانا
آنکھ کو آرام دینا۔ اور قرنہ کے زخموں میں مفید ثابت ہوا ہے۔

سکوپے دیس کیو مینا Scopa. Ras. acuminata بروم ٹاپس بھارے کی چوٹیاں
خارجاً یہ کچھ اثر نہیں کرتے۔ کھلانے میں ادرا کرتے ہیں کیونکہ ان میں دو جوہر ہوتے ہیں۔ (۱) سپاٹین جو عرق قلبی
سکوپے رین۔ اس لئے تمام اقسام ہستقائیں مفید ہیں مگر انفیوزن ایک اولس سے دوا دلن تک۔ تازمی چوٹیوں کا
عرق ایک ڈرام سے دو ڈرام تک۔

سکیز Scabies خارش۔ ترکھلی۔ پاؤں۔ چونکاس مرض کا خاص سبب یہ ہے کہ ایک قسم باریک جراثیم
لچ انسکیٹ یا اگریس سکیں نام جلد میں جگہ کر کے خراش کرتے اور سوزش پیدا کرتے ہیں۔ پس تمام اینٹی سسپٹک اور ٹوس
انفیکٹنٹ ادویہ جو مقامی استعمال سے تمام کرم امراض کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ اس مرض میں کم و بیش مفید ہیں۔ ان

ادویہ کی تفصیل کیلئے دیکھو بیان اینیٹی سپلکس کا۔ مگر ان سب میں گندھک سب سے اعلیٰ درجہ پر سفید ثابت ہوئی ہے۔ زمانہ گندھک کے مقابلہ پر دیگر تمام ادویہ کا نام اس مرض میں نابود ہوتا جاتا ہے۔ مفسد ذیل طریقوں سے گندھک کا استعمال کیا جاتا ہے (۱) گندھک و چونہ کا لوشن بنا کر تمام بدن پر سبچ یا کپڑے کی گدھی کے ساتھ اُس کی مالش کرنا۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ دو اونس دانہ دار گندھک اور ایک اونس بھجا ہوا چونہ یا سبچ سیر خچہ پانی میں ملا کر کچھ دیر رکھ چھوڑیں جب صاف زرد رنگ پانی اوپر رہ جائے اور کثیف ذرات کا لچھٹ شیعے بیٹھ جائے۔ اُس وقت تمام صاف پانی نثار کر بوتلوں میں ڈال کر رکھ لیں۔ اس پانی کی جلد پر مالش کرنا دفع خارش کے لئے نہایت سریع الاثر ثابت ہوا ہے۔ ایک دفعہ مالش کے بعد جلد میں سے سلفور ٹیڈ یا ڈیروجن گاس خارج ہوتی اور زردی مایل سفوف جلد کے شکافوں میں جمع خارش سے پیدا ہوتے ہیں بیٹھ جاتا ہے۔ اور تمام کرم خارش بہت جلدی ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بعد میں بلا غسل کر نیکے کپڑے پہن لینے چاہئیں۔ تاکہ کرم یا کرم کے بیج جو کپڑوں کے ساتھ لگے ہوئے ہوں ہلاک ہو جائیں (۲) گندھک کا باریک سفوف کر کے جلد پر مالش کرنا (۳) مزہم گندھک ۱/۲ طاقت کا تیار کر کے غسل کے بعد تمام جلد پر مالش کرنا۔ داخلی طور پر بھی گندھک۔ آرسنک۔ کلسیم سلفائیڈ اور پوٹاسیم آیوڈائیڈ کا کھلانا مفید ہے۔

سکیمنی Scammony - یہ امعاء کے غدود اور لحمی ریشوں کو سخت تحریک دیکر چند گھنٹوں میں پیچ و تاب پیدا کر کے دست لاتا ہے اور ساتھ ہی صفرا بھی خارج کرتا ہے۔ بچوں کے لئے بطور سریع الاثر مسهل اور مخرج کرم و دوا کے اکثر استعمال کیا جاتا ہے مخ سکیمنی کسبہ ایک اونس سے تین اونس تک۔ سکیمنی ریزن ۳ گرین سے ۸ گرین تک کنفیگیشن سکیمنی۔ اگرین سے ۲۴ گرین تک۔ پلوں سکیمنی کو۔ اگرین سے ۲۰ گرین تک۔ پلوں سکیمنی کو ۵ گرین سے ۱۵ گرین تک۔

سلا - دیکھو بیان تھائی سس کا۔

سلا Scilla سوال - ڈجی ٹیلیس کی طرح یہ دوا قلب کی حرکات کو قوی مگر قلیل التعداد کرتی ہے۔ عروق شعری کو شروع میں سکیر کر آریٹریل پریشز زیادہ کر دیتی۔ مگر بعد میں چھوٹی شریاؤں کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔ گردہ کی شریاں کشادہ ہو کر اور از زیادہ ہو جاتا ہے۔ اکثر امراض میں ڈجی ٹیلیس کی طرح تنہا اُس کے ساتھ بطور مدد استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ وقفہ سے استعمال کیا جاوے۔ ڈجی ٹیلیس اور سلا کے خواص میں محض دو فرق ہیں۔ اول یہ کہ سلا معدہ اور امعاء پر ڈجی ٹیلیس کی نسبت زیادہ خراش کرتا۔ اور پوری مقدار میں کھلانے سے قے اور اسہال پیدا کر دیتا اور اکثر فساد باضمہ کا باعث ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر اس قسم کی کوئی تکلیف معلوم ہو تو فوراً اس کا استعمال بند کر دینا چاہئے۔ دوم یہ کہ ہوائی نالیوں سے سلا میں بیکر خارج ہوتا ہوا مقامی خراش سے سنیگا اور پانی کے کوانا کی طرح مخرج بلغم اثر پیدا کرتا ہے۔ کرائک براکائی ٹس میں اپنے مخرج بلغم۔ مقوی قلب اور مدد راکے باعث نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ مگر اکیوٹ براکائی ٹس اور تھائی سس میں جبکہ اعصاب باضمہ پہلے ہی خراب ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال جائز نہیں۔ تیز تیز ایک فساد باضمہ کی حالت میں اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہئے۔ حذر سفوف سلا

ایک گرین سے اگرین تک۔ ایسی ٹم سلی ۱۵ پونڈ سے ۳۰ پونڈ تک۔ آکسیل سلی ۱۰ ڈرام سے ایک ڈرام تک۔ سرپ سلاٹ ڈرام سے ایک ڈرام تک۔ ہل سلاکو ہاگرین سے۔ اگرین تک۔ ہل اپنی کے کوانی کم سلی ہاگرین سے۔ اگرین تک۔ چکر سلا۔ ایونڈ سے ۳۰ پونڈ تک۔

سلاق۔ آشوب چشم۔ سرخی چشم۔ آنکھ دکھنے آنا۔ آفتیغیا۔ دیکھو بیان کچنکلیاؤ کے امراض کا۔

سلاحیت۔ قدیمی اعدا۔ اور سنگسار لڑنے والے۔ کٹر بیانی۔ ہرول کے لئے تریاق کا کام دیتی ہے۔ دم۔ دق۔ بواسیر۔ جریان۔ سیلان۔ بول۔ ضعف۔ باہ۔ استسقا۔ نزدیکی۔ ہون۔ خدام اور دام میں مفید بیان کی گئی ہے۔ خر ۶ رتی سے ۸ رتی تک۔

سلسل بول۔ انگلی نس آف یورین۔ پیشاب کا بار بار سبب اختیار ناج ہوتے رہنا۔ چونکہ اس کی وجوہات

مختلف ہوتی ہیں۔ اس لئے اس کا علاج بھی نہایت مختلف طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ پس اس کے علاج میں سب سے مقدم یا امر ہے کہ سبب کو کامل طور پر تحقیق کر کے اسی کے مطابق علاج کیا جادے۔ یہ نکت غلطی ہوگی کہ بلا تحقیق سبب کو ادویہ طانی شروع کر دیا جائے۔ ذیل میں ہم اس کا علاج مطابق سبب درج کرتے ہیں۔

۱۔ سنگسار۔ یا پیراٹھٹ ندو کا بڑھانا۔ اس کے علاج کے لئے دیکھو بیان ان امراض کا (۲۵) احتباس البول کی وجہ سے شائد تشکر پیشاب قطره قطره خارج ہونا۔ اس کے علاج کیلئے دیکھو بیان احتباس البول کا (۲۶) کرم انعام۔ بچوں میں اکثر کرم امساکی وجہ سے سلسل بول رہتا ہے۔ پس ان کا علاج کرنا چاہئے۔ دیکھو بیان آسٹائی آف انریز کا۔ (۱۴) قایہ سوس۔ یعنی جلد شفقہ کا طویل اور تنگ ہونا۔ ایسی حالت میں خذہ کر دینی چاہئے (شما و است پیشاب۔ تشخیص قارورہ کے بعد حسب حالت اس کا علاج کرنا چاہئے۔

(۶) جب کوئی خاص سبب دریافت نہ ہو سکے تو سیلاڈونا اور پوٹاسیم بروائیڈ زیادہ مقدار میں دینے چاہئیں۔ بچوں کے سلسل بول شبنین یا دو یہ سوتے وقت پلا دینی چاہئیں۔ ان کی نسبت صرف یہ اس قابل یا دداشت ہے کہ ان کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنا چاہئے۔ معمولی مقدار میں استعمال کرنے سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ بچوں کو سیلاڈونا اور پوٹاسیم بروائیڈ

کی بہت برداشت ہوتی ہے۔ غذا لطیف اور سریع المضمر اور قلیل المقدار دینی چاہئے۔ کروٹ پر لیٹنے کی مرضی کو ہرگز کر دیں۔ نرم بستر کی نسبت سخت بستر بہتر ہوتا ہے۔ اگر مریض کو عادت چت لیٹنے کی ہو تو اس کا یہ انتظام ہو سکتا ہے کہ اس کی پشت پر وسطی خط میں کوئی سخت شے باندھ دیں۔ تاکہ سوتے ہوئے جس وقت چت لیٹے اسی وقت بیدار ہو کر

کروٹ بدلے۔ دیگر ادویہ جو سلسل بول میں مفید ثابت ہوئی ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔ اینٹی پائیرین۔ کالورل بائیڈریٹ لائی کو پوڈیم۔ رہوس امرومیٹک۔ رہوس ٹاکسی کوڈنڈرن۔ کیو کنتھیر پڈیز۔ ٹرپن ٹائین۔ ارگٹ۔ کرے زوٹ۔ فلی شورہ۔ لوپولین۔ سٹرکٹین۔ بجلی لگانا بھی سلسل بول میں مفید بیان کیا گیا ہے۔ مگر اس کا فائدہ عارضی ہوتا ہے۔

سلفائیڈ آف کیلیم۔ پٹوری۔ سٹ کا بیان دیکھو۔

سلفائیڈ آف کیلیم Sulphide of Calcium دیکھو بیان کیلیم سلفائیڈ کا۔

دیکھو بیان کنندہ صک کا۔	Sulphur Precipitate	سلفر پریسیپیٹ
do.	Sublimate	سلفر سبلیٹ
do.	Vegetable	سلفر وگیٹبل
چھچھڑے دار زخم۔ یعنی وہ زخم جس میں ساختیں مردار پر کر چھچھڑوں کے طور پر علیحدہ	Sloughing Ulcers	سلفنگ الیوسرز
do.	Sores	سلفنگ سوز

ہوتی ہیں۔ دیکھو جسم کا بیان۔

Sulphoicthyolate of Ammonium	
do.	of Zinc.
do.	of Sodium.
do.	of Lithium

سلفو اکتھیولیٹ آف امونیم
سلفو اکتھیولیٹ آف زنک
سلفو اکتھیولیٹ آف سوڈیم
سلفو اکتھیولیٹ آف لیتھیم
دیکھو بیان اکتھال کا۔

Sulphocarbolic اسپیٹال کا بیان دیکھو۔

Sulphocarbonate of Zinc زنک سلفو کاربولاٹ کا بیان دیکھو۔

do. of Soda سلفو کاربولیٹ آف سوڈا
کاربولاٹ کا بیان دیکھو۔

Sulphocalcine اینٹی سیپک۔ ٹاس انفیکٹنٹ۔ جاذب اور دافع ورم ہر
ڈیفیریامین فاسد چھلی کو بہت جلد حل کر دیتا اور تمام کرم کو مار دیتا ہے۔ لیکن جسج ساختوں کو کچھ ضرر نہیں پہنچاتا۔ اس کو دقتیتر
میں تین طریق سے استعمال کر سکتے ہیں (۱) خالص سلفو کیلسین برش کے ذریعہ جل کے اندر لگا سکتے ہیں (۲) بطور غرغره۔
اس طریق میں اس کو مساوی وزن پانی ملا کر ملا کر لینا چاہئے۔ (۳) بطور سپر یا فوارہ کے۔

Sulphonol اس کا کیمیائی نام ڈائی تھل سلفان۔ ڈائی تھل متعین ہے۔ یہ ایک نہایت عمدہ
خواب آور دوا ہے۔ نہایت خوشگوار اور دیر پا مینڈلاتی ہے۔ اس میں خاص خوبیاں یہ ہیں کہ یہ ماضیہ کو خراب نہیں کرتا
دوران اتھس کا چنداں ضعف پیدا نہیں کرتا۔ اور کسی قسم کا خواب ڈالنے نہیں رکھتا۔ مگر نقص یہ ہے کہ سرریج الاثر نہیں
بہت دیر میں اثر کرتا ہے۔ اور بیدار ہونیکے بعد دیر تک غنودگی اور گرانی سر غالب رہتے ہیں۔ چونکہ سلفونل پانی میں
حل نہیں ہوتی۔ اس لئے اس کے کھلانے کا بہتر طریق یہ ہے کہ گرم دودھ یا شوربہ میں ملا کر اس کو سوسٹے سے لگاتار
پیشتر ملا دیا جاوے عادات ایفون اور مارفیا کے چھڑنے میں سلفونل سے نہایت کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

	دروں - کثرت پسینہ اور ذیابیطس میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے - خراہ اگرین سے ۴۰ گریں تک -	
	Sulpholanic Acid	سلفولینک ایسڈ دیکھو بیان ایسڈ سلفولینک کا -
	Sulphate of Eserine	سلفیٹ آف ایسیرین ایسیرین کا بیان دیکھو -
do.	Sulphate of Aspidospermine	سلفیٹ آف ایسپی ڈوسپرمین کیو بریکو کا بیان دیکھو -
do.	of Pelletrine	سلفیٹ آف پیلٹریں پیلٹریں کا بیان دیکھو -
do.	of Thalline	سلفیٹ آف تھیلین تھیلین کا بیان دیکھو -
do.	of Duboisine	سلفیٹ آف ڈوبوائی سین ڈوبوائی سین کا بیان دیکھو -
do.	of Spartein	سلفیٹ آف سپارٹین سپارٹین کا بیان دیکھو -
do.	of Physostigmine	سلفیٹ آف فائی ساس ٹگمین ایسیرین کا بیان دیکھو -
	Sulphate of Quinine	سلفیٹ آف کونین کونین کا بیان دیکھو -
do.	of Hyoscyamine	سلفیٹ آف ہوسایمین ہوسایمین کا بیان دیکھو -
	Sulphurous Acid	سلفیورس ایسڈ ایسڈ سلفیورس کا بیان دیکھو -
	Sulphuric Acid	سلفیورک ایسڈ ایسڈ سلفیورک کا بیان دیکھو -
	Sluggish Ulcers	سلاکش السرز سست زخم - اس سے مراد وہ زخم ہیں - جن کے کنارے مستعدی کے ساتھ اندر کی طرف ترقی نہیں کرتے - دیکھو بیان زخم کا -
	Sleeplessness	سیپ لسٹیں نساخا - بخوابی - دیکھو بیان نساخا کا -
	Silicate of Iron Alumina and Magnesia	سلیکیٹ آف آئرن الیومنا اینڈ میگنیشیا سلیکیٹ آف آئرن الیومنا اینڈ میگنیشیا
do.	of Alumina and Oxide of Iron	سلیکیٹ آف الیومنا اینڈ آکسائیڈ آف آئرن سلیکیٹ آف الیومنا اینڈ آکسائیڈ آف آئرن

دیکھو بیان کاپولین کا

سمایا سیدرن Sumaia Sedron دیکھو بیان سیدرن کا۔

سہال پاکس Small-pox چچک داتا۔ یہ مرض سخت متعدی ہے۔ اس کا زہر تمام پھنسیوں

اور آبلوں میں بکثرت ہوتا ہے۔ چھوت اور ہوا کے ذریعہ ایک مریض سے دوسرے مریض کو گرفتار کر لیتا ہے۔ پانچا
ظروف۔ کاغذ وغیرہ ہر قسم کی شے پر جو مریض کے کمرہ میں تھوڑی بہت دیر رہی ہو چٹ کر دوسروں کو پہنچ جاتا
ہے۔ معالج اور خدمت گزاران مریض اس کے زہر کو اپنے جسم یا پارچات پر چٹا کر جا بجا لجا سکتے اور چچک کو دانی طور پر
پھیلا دینے کا باعث ہو سکتے ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک شے جاندار یا بیجان جو مریض کے قریب سے دوسری جگہ جائے اور
مرض کے دوسری جگہ پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ یہ ایک تیز متعدی بخار ہے جس میں دفعتاً لرزہ کے ساتھ بخار ہو کر ۴۸ گھنٹہ کے
بعد فرو ہو جاتا ہے۔ تیسرے روز بخار اترنے کے بعد سرخ داغ۔ چہرہ۔ گردن اور جسم اور اطراف پر ظاہر ہوتے ہیں
جو ابھر کر ایک دو روز میں سرخ دانہ بن جاتے ہیں۔ تیسرے چوتھے روزان دانوں میں پانی پڑ کر ویسی کل ہو جاتے۔ پانچویں
ان کے گرد سرخ چھل بن جاتا۔ اور ویسی کل وسط میں دب جاتا ہے۔ آٹھویں روز تک رطوبت غلیظ ہو کر اس کی پیپ بن جاتی
ہے۔ پانچویں دن سے آٹھویں دن تک چودانوں کے پکنے کا زمانہ ہے اکثر دوبارہ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ آٹھویں دن
سے گیارھویں دن تک یہ پیپ سے بہرے ہوئے دانہ ایک حال پر رہ کر خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ اوگیاں رات
دن سے چودھویں دن تک اس کا کھڑنہ نجاتا ہے جو اکیسویں دن تک اتر جاتا اور بعد ازاں جلد کا بور اترتا ہے۔
یہی دانہ سوکس جھلیو نیز بھی ہو جاتے اور اکثر جلد کے نیچے خون بھی جاری ہو جاتا ہے۔ بلحاظ علامات کے چچک کی
مفصلہ ذیل اقسام ہیں۔

(۱) ڈسکریٹ۔ یعنی متفرق۔ اس میں نہ علیحدہ علیحدہ نمودار ہوتے ہیں (۲) کنفلو انٹ۔ یعنی مجتمع۔ اس میں
دانہ ایسے قریب قریب پیدا ہوتے ہیں کہ بہت سے ایک دوسرے میں مل کر ایک ہو جاتے ہیں۔ اس میں تمام علامات شدت
کیسا تھ ہوتی ہیں۔ چہرہ سوکھ کر ایک بد نما پھوٹے کی طرح ہو جاتا ہے۔ پہلا اور دوسرا بخار شدت پر ہو کر مریض بکٹنے لگ جاتا
اور ہوش و حواس میں فرق آ جاتا ہے۔ بعض اوقات جنوں ہو کر خود کشی کے ارادوں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کبھی خودگی
اور ضعف سخت درجہ کا ہو کر مریض نیجان پڑا رہتا ہے۔ گردن کے غدود بھی اکثر بڑھ جاتے ہیں۔ مرض یا تو اپنے معمولی
درجے پورے کر کے روکھت ہو جاتا ہے یا پیپ پڑنی بند ہو کر چہرہ سو جا ہوا گندھلا رہتا آبلوں کے نیچے خون جاری
ہو جاتا ہے یہ دونوں صورتیں ہلک ہیں (۳) خونی چچک۔ جس میں پانی پڑنے یا پیپ بننے کے درجے میں آبلوں
کے نیچے خون جاری ہو جاتا ہے۔ یہ صورت بھی سخت ہلک ہے۔ (۴) میلگنٹ۔ اس کو کالی چچک بھی کہتے
ہیں۔ اس میں دانہ بقاعدہ طور پر پختے اور پڑھتے ہیں۔ اور جلد کے نیچے خون خارج ہوتا ہے۔ قلب پر سخت جھپنی مگر
درد اور اطراف میں سردی رہتی ہے۔ مرض کے تیسرے چوتھے دن کل جسم پر سکارلیٹ فیور کے مشابہ سرخ دھبے
نمودار ہو جاتے ہیں اور اصل دانہ غایب یا نہایت خفیف رہتے ہیں۔ بخار برابر ۱۰۲۔۱۰۴ درجہ کے درمیان رہتا
(۵) انکولیٹیڈ۔ یعنی وہ چچک جو چچک کا ٹیکا لگانے کے بعد ظاہر ہو۔ ٹیکے سے دوسرے روز ایک پھنسی اٹھتی ہے جس میں

اموات کی اوسط دس پندرہ فیصدی رہتی ہے۔ کنفلوانٹ سال پاکس میں پچاس فیصدی اور میگنٹ میں محل فوت ہو جاتے ہیں۔ ایک سال سے کم بچے بھی سب مر جاتے ہیں۔ تمام اقسام کی اوسط مرگ غیر ٹیکہ شدہ وں میں پچاس فیصدی خراب ٹیکہ شدہ وں میں ۲۶ فیصدی اور کامیاب ٹیکہ شدہ وں میں ۳۰ فیصدی ہے علاج۔ اس مرض کے انسداد کی تدابیر حسب ذیل ہیں (۱) مریض کے کمرہ میں حتی الوسع نہایت ہی کم اسباب رہنے دیں (۲) کوئی شے مریض کے گھر سے دوسری جگہ نہ لی جائیں (۳) مریض کا تھوک۔ بلغم۔ پیشاب۔ اسہال وغیرہ جو باہر گرے جائیں تو ان کو فینائل یا دار چکنایا بجھا ہوا چونیا پرینکٹ آف پوٹاش یا پھٹکری وغیرہ ڈس انفیکٹڈا دو یا کافی مقدار میں ملا کر باہر لیجنا چاہئے تاکہ تمام مادہ مرض ہلاک ہو جائے (۴) طبیب کو حتی الوسع نہایت کم وقت مریض کے پاس ٹھیرنا چاہئے۔ ایسا تو کہ ایک مریض کا علاج کرتے ہوئے اُس مرض کے وبائی طور پر پھیلا دینے کا باعث بن جائے (۵) دوسرے مریضوں کے معائنہ سے پیشتر اپنے پہلے پارچاٹ ڈس انفیکٹ کر لینے چاہئیں (۶) کسی شخص کو سولے ضروری خدمتگاروں کے مریض کے مکان میں جانے کی اجازت نہ دینی چاہئے (۷) جو مریض کے خدمتگار یا رفیق وغیرہ مریض کے قریب رہیں ان کو دوسری جگہ آنے جانے سے سخت مانعت کر دینی چاہئے (۸) تا وقتیکہ مریض پر پورے چار ہفتہ نہ گزر جائیں۔ اور تمام جلد کا بورا اور کھرنڈ وغیرہ اُتر کر کامل طور پر صاف نہ ہو جائیں ہرگز ہرگز مریض کو باہر پھرنے کی اجازت نہ دیں (۹) صحت یابی کے بعد مریض کے کمرہ کی تمام کم قیمت اشیاء کو اول تو جلا دینا چاہئے۔ ورنہ کم از کم پورے طور پر ڈس انفیکٹ کر لینا چاہئے (۱۰) کمرہ کو بند کر کے اُس کے اندر گندھک ڈیڑھ سیر خچتی ہزار مکعب فیٹ جگہ کے حساب سے جلا دیں اور چھت و دیواروں کو پھٹکری۔ چونہ۔ یا پرینکٹ آف پوٹاش سے دھو ڈالیں (۱۱) تمام کپڑوں۔ ظروف اور دیگر اشیاء کو جو مریض کے کمرہ میں رہی ہوں اول تو کھولتے پانی میں پکائیں اور بعد ازاں مناسب دبی سے ڈس انفیکٹ کریں (۱۲) خدمتگاری پر انھیں اشخاص کو مامور کرنا چاہئے جن کے ٹیکہ لگایا گیا ہو۔ یا چھپک نکل چکی ہو (۱۳) کمرہ مریض کے دروازہ پر کربالک لوشن بلیہ طاقت میں چادر بھگو کر اور پتھر لٹکانا نہ چھپک کو باہر جانے سے روک سکتا ہے (۱۴) کلورین گاس ایسی مقدار میں مریض کے کمرہ میں قائم رکھنا کہ تنفس میں دقت واقع نہ ہو اور صاف رکھ سکتا اور طبیب ملاقاتیوں کو مادہ مرض کے حملہ سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ چھوٹی چھوٹی پیالیوں میں دس پندرہ گرین کلورین آف پوٹاش ڈال کر نصف ڈرام خالص بائیڈروکلورک الیڈ ڈالیں۔ اور ان پیالیوں کو کمرہ کے گوشوں میں رکھ دیں۔ روغن الیو کے لپٹس میں جاذب کے ٹکڑے تر کر کے رکھنا بھی یہی کام دیکھتا ہے (۱۵) غسل صحت کی وقت مریض کے تمام بدن اور بالوں کو مرکزی لوشن بلیہ طاقت سے خوب صاف اور ڈس انفیکٹ کرنا چاہئے (۱۶) ٹیکا لگانا اس مرض کی خاص حفاظت ہے۔ جن ملکوں میں ٹیکا علی العموم لگایا جاتا ہے ان میں اب یہ مرض پہلی ہلک اور خطرناک وباؤں میں ظاہر نہیں ہوتا۔ بلکہ بہت کم اور نہایت خفیف صورتوں میں پیدا ہوتا ہے چھپک کے اصل علاج کو ہم مختلف درجوں اور اقسام کے مطابق ذیل میں بیان کرتے ہیں۔

(۱) درجہ سرت مرض جس کی میعاد تین یوم سے ۱۵ یوم تک ہے۔ اس زمانہ میں ٹیکا لگانا مفید ثابت ہوا ہے

اگر شروع مرض سے پیشتر پیشتر سرخ چھلکا آبلہ کے گرد نمودار ہو جائے تو مرض سے نجات مل جاتی ہے۔ اول تو چھپک رک ہی جاتی ہے۔ ورنہ خفیف نکلتی ہے۔ اور خطرناک نتائج پیدا ہونے نہیں پاتے۔ پس جن ایام میں وہ بے چھپک زور پر ہو تمام اطفال و اشخاص بے ٹیکہ یا بلا چھپک کے ضرور ٹیکہ لگنا دینا چاہئے۔ (۲) درجہ اول کے مرض جس میں بخار عموماً تین روز رہتا ہے۔ اس درجہ میں درد کم تر بخاری۔ صداع۔ شدت حرارت اور غشیان اکثر لاحق ہو جاتے ہیں۔ بخاری کا علاج کلورل مائیڈریٹ۔ سوڈیم برومائیڈ۔ مارفیا اور افیون سے کر سکتے ہیں۔ اگر معدہ کسی دوا کو قبول نہ کرے تو مارفیا بذریعہ جلدی پچکاری یا حقنہ استعمال کرنا چاہئے۔ درد کم کر کے لئے حجامت اور سینک کرنا اور داخلی طور پر اینٹی پائیرین یا فینٹین دینا مفید ہیں۔ اگر غشیان سخت تکلیف دہ ہو تو اس کا علاج سبتہ۔ مائیڈروسائیک ایسڈ اور چوبندہ شربتوں سے کرنا چاہئے۔ مفصلہ ذیل نسخہ شدت بخار اور غشیان کے لئے مفید ہو سکتا ہے۔ نسخہ۔

(۱) امونیا کاربوناٹس ۵ گرین۔ پوٹاشی کاربوناٹس ۵ گرین۔ لایکو ارامونیا ایسی ٹاس ۲۰ بوند۔ پانی ایک اونس۔
(۲) سائیٹرک ایسڈ ۵ گرین۔ پانی ایک اونس۔ نسخہ اول و دوم کو ملا کر جوش کھانے کی حالت میں چار پانچ دفعہ روزانہ پلاوین رفع درد کے لئے رات کا پلستر لگانا۔ یا آبلہ اٹھانا طور انجرات کے وقت سخت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اس لئے جب چھپک پیدا ہونے کا شبہ ہو تو ہرگز ہرگز ایسا عمل نہ کرنا چاہئے (۳) درجہ دوم چھپک کا علاج۔ اس کی میعاد عموماً سات روز ہوتی ہے۔ اس درجہ کے علاج کا لب لباب صرف اس قدر ہے کہ داخلی اور خارجی طور پر اینٹی سینٹک دویہ کا استعمال کثرت کیا جائے اور جو علامات و تکالیف ضمنی طور پر پیدا ہوں ان کا علاج حسب قواعد کلیہ کیا جائے۔ پس ذیل میں ہم چند نسخات خارجی و داخلی استعمال کے لئے درج کرتے ہیں (۱) نسخہ اول نسخہ کما سچی استعمال کیلئے۔ (۱) کاربالکسٹ ایک ڈرام۔ گلیسرین ۲ اونس۔ اس کا تمام بدن پر تین چار دفعہ پلا کرنا چاہئے (۲) دارچین ۲ گرین۔ نوشادر ۲ گرین۔ پانی ۲ اونس۔ تین چار دفعہ روزانہ تمام بدن پر نرم برش کے ساتھ اس کو لگا دیا جاوے (۳) بورک ایسڈ ۲ ڈرام۔ میگنیشیا کاربوناٹ ایک اونس۔ نشاستہ ایک اونس۔ ان تمام ادویہ کو باہم ملا کر تمام بدن پر تین چار دفعہ روزانہ چھڑکتے رہیں۔ (۲) نسخہ ثانی (۱) کوئین ۲ گرین کی خوراک میں تین چار دفعہ روزانہ دینا۔ اس کا بہترین طریقہ استعمال کلورین کچر اور چوبندہ مکسچر ہیں۔ جیسا کہ انفلو انزا کے بیان میں درج کیا گیا۔ (۲) گندھک ۵ گرین۔ گلیسرین ۲۰ بوند۔ شربت سنگترہ ایک ڈرام پانی ایک اونس۔ ایسی تین چار خوراک روزانہ چھپک میں اکثر منہ اور حلق کے اندر سوزش ہو جاتی۔ اور شور مچا لے رہے ہیں۔ اس کا علاج عام قواعد کے مطابق کرنا چاہئے۔ دیکھو بیان سٹوٹس ٹائٹس کا۔ سہاگورک ایسڈ اور کلورل آف پوٹاش کے غرض سے کرنا۔ یا گلیسرین میں حل کر کے لگانا مفید ہیں۔ عام بقیاری۔ اعضا شکنی اور اوجاع کے لئے مارفیا اور نارٹارڈ ہینڈک (ہر ایک)۔ ہاگرین سے ہاگرین تک کی جو سو مند ہے۔ کلورل مائیڈریٹ اور پوٹاشیم برومائیڈ بھی مفید ہیں (۳) درجہ سوم چھپک کا علاج۔ اس سے مراد وہ زمانہ ہے کہ جبکہ تمام شور بخیر ہو کر سب سے پُر ہو جائے ہیں۔ اس کی میعاد عموماً آٹھویں روزہ طور چھپک سے بارہویں روز تک ہی۔ یہی زمانہ چھپک کا اندیشہ ناک اور ہلکا ہے۔ مختلف مقامات کے دل اور دبیہ۔ اوجاع اور اورام پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور بخار شدت سے بڑھتا ہے۔

سخت حالتوں میں بخار ۱۰۵ یا ۱۰۶ درجہ یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس درجہ میں پکڑنا شروع ہوتی ہے۔ کھانسی چاہے کچھ بھی کی اور قویٰ قائم رہیں۔ اور بخار کم ہوتا رہے۔ پس غذائیں مقوی سریع الہضم مثلاً۔ آٹھو۔ پنکھنی۔ مارا جیس۔ بڑا مکسچر۔ بھینہ خام وغیرہ بکثرت دیتے رہیں خفیف بخار کیلئے کونین سب سے اعلیٰ درجہ پر ہے۔ اس کو دو یا تین گرین خوراک میں متواتر دینا چاہئے۔ زیادہ مقدار میں ڈینے سے کچھ فائدہ متصور نہیں ہو سکتا۔ چھالوں میں پیپ پڑنے سے سخت خارش ہوتی۔ اور مریض کھجلا کھجلا کر اپنا برا حال بنا لیتا ہے۔ بچوں کے ہاتھ میں نرم روئی زیادہ مقدار میں باندھ دینی چاہئے اور تمام جسم پر اینٹی سیپٹک و دافع خارش ادویہ کا لپ کر دینے سے بہتر ہے۔ مثلاً (۱) کافور ۲ حصہ ۲ متھال ۳ حصہ۔ ویسلین ۲۰ حصہ (۲) پیپرینٹ آئیل ۴ بوند۔ ایو کے لپس آئیل ۱۰ بوند۔ روغن کنجد ایک اونس (۳) سہاگہ ۳ ماشہ۔ لونگ ۲ ماشہ۔ ان ہر دو کو خوب باریک سیس کر اور ایک چھٹانک مکھن یا بالائی میں ملا کر تمام جسم پر لپیک کر دینا سوزش دہن اور حلق کیو اسطے غرغہ کلورین و بورک ایسڈ با فراطعمال کرائیں۔ اگر حفرہ میں درم ہو کر دم بند ہوتا معلوم ہو تو فوراً ٹریکیٹومی یا لیرنگٹومی کر دینی چاہئے۔ اگرچہ اس دستکاری کے لئے یہ نہایت خراب موقع ہے۔ مگر جس دم سے نجات ملنے کا بھی اور کوئی رستہ سوائے اس عمل کے نہیں ہے۔ اگر سخت ضعف قلب معلوم ہوتا ہو تو ڈیجیٹیس۔ اسٹروٹھس کیفین۔ ایچھر وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔

(۵) زمانہ انحطاط مرض - یعنی جبکہ تمام ثور اور آبلہ خشک ہو کر بطور کھنڈ اور سطح جلد بطور خشک جھللی اُترتی ہے اس زمانہ کا علاج یہ ہے کہ مریض کی طاقت کو مقوی غذاؤں اور دواؤں سے قائم رکھیں۔ کوئین - فولاد - اور سٹرکینیا استعما کریں۔ جلد پر برابر وغنی اینٹی سسپٹک ادویہ کا لپیپ کرتے رہیں۔ اور جسمنی نکالیف پیدا ہوں ان کا قوائد کلیہ کی مطابقت علاج کرتے رہیں۔ حفاظت چشم کیلئے بورک ایسڈ گلاب میں حل کر کے آنکھ میں دو دفعہ روزانہ ٹپکانا ضروری ہو۔ جھپک میں اکثر قرنیہ کے ورم یا زخم ایسے خوفناک اور مہلک ہوتے ہیں کہ دو روز کے اندر ہی نظر کو زایل کر دیتے۔ اور بعض اوقات تمام آنکھ کو گلا دیتے ہیں۔ اس سے بچاؤ کی ایک یہ تدبیر ہے کہ عمدہ گلاب لیکر اس میں جس قدر بورک ایسڈ حل ہو سکے حل کر لیا اس کے قطرات دو دفعہ روزانہ آنکھ کے اندر ٹپکاتے رہیں۔ اور اسی میں ایک کپڑے کی گدھی بھگو کر متواتر آنکھ پر رکھیں اگر کوئی زخم تریخہ پر نمودار ہو تو کاسٹک سے اس کو جلا دیں۔ اور اثر دپین سے تہلی کو کشادہ رکھیں۔ ویدلہ - گنگرین - ذات الریہ - پائیٹھخور کیس - زخم اور ماسرہ وغیرہ کا علاج قوائد کلیہ کے مطابق کرتے رہیں۔ دیکھو بیان ان امراض کا۔

سماق - قابض - بلوغ مواد - مقوی معدہ و احشا - مانع قے - متلی - اسہال - مراری اور مانع نفث الدم اور نزف الدم ہے۔ بھوک بڑھاتا اور اکثر بول کو رفع کرتا ہے۔ اسہال - سیلان الرحم اور قے و متلی میں استعمال کیا جاتا ہے اس کا بخور مقوی دندان اور اس کا گوند مقوی لبہ ہے۔ خرم ماشہ سے اچھ تولہ تک۔

سباق۔ قابض۔ راجع مواد۔ مقوی معدہ و احشاء۔ بالغ قے۔ متلی۔ اسہال۔ مراری اور مائع نفث الدم اور نزف الدم ہے۔ بھوک بڑھانا اور اکثر بول کو رفع کرتا ہے۔ اسہال۔ سیلان الرحم اور قے و متلی میں استعمال کیا جاتا ہے اس کا مخزن مقوی دندان اور اس کا گوند مقوی لبہ ہے۔ سحر ۴۴ ماشر سے اچھ تولہ تک۔

سماک چائی نیر Sumach Chinese ایشیتھس گینڈو

کاجیان دیکھو۔

سم الفار - سنکھیا - دیکھو بیان آرسنک کا۔

دیکھو بیان چوب چینی
سار سا پرلا سمائی لیکس
اور میسبو پر پر دٹ
کا۔

Smilacine
چوب چینی Smilax Ghina
Smilax Sarsa prilla
Smilax Medica

سمائی لے سین
سمائی لیکس چائینا
سمائی لیکس سار سا پرلا
سمائی لیکس مڈیکا

سمبل Sumbul - لطیف خوشبودار روغنوں کی طرح منفع و محرک ہے۔ اپنے خواص میں دلیرین اور مشک کے مشابہ ہے۔ دیکھو بیان ان ادویہ کا۔ خمر ۱۰ بوند سے ۳۰ بوند تک۔

سمبلی فیان Symblepharon - پلک کا آنکھ کے ساتھ پیوست ہو جانا۔ دیکھو بیان پلوں کے امراض کا۔

سمبوکس ناگیرا Sambucus Nigra - اس درخت کے پھول جو الڈر فلورز کہلاتے ہیں۔ خفیف محسوق اور مدہ ہیں۔ بذالیقہ ادویہ کے ذالیقہ کی اصلاح کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ خمر اکو اسمبوسی ایک اونس سے ۲ اونس تک۔

سمٹ رائی - آرگٹ کا بیان دیکھو۔

سمرڈایاریا Summer Diarrhoea - اسہال گراما۔ اسہال کا بیان دیکھو۔

سمک فرگرنٹ Sumach Fragrant
do. Weed
سمک وید

سمفی سیٹومی Symphysiotomy - سمفی سس پیوٹس مینی عاز کا درمیان میں شکاف دیکر علیحدہ کرنا۔ یوستکاری بعض حالات عسر الوالات میں پیلوٹس کو کشادہ کرنے کی غرض سے کی جاتی ہے۔ مگر چونکہ اس ہستکاری سے پیٹ و چنداں کشادہ نہیں ہوتا۔ اس لئے یہ عمل متروک ہو چکا ہے۔

سمولائیٹ Gimelite - نلرس ارتھ۔ یہ ایک نہایت عمدہ باریک اور ہلکا میدہ ہوتا ہے۔ اس میں سلیکٹ آف میگنیشیا زیادہ تر پایا جاتا ہے۔ رخصوں۔ کھرڈوں وغیرہ پر چھڑکنے سے نشاستہ میگنیشیا کا ربوئاس رنگ آکسائیڈ اور سبٹہ سب نائٹریٹس سے بڑھ کر تسکین بخش اثر پیدا کرتا ہے۔

سمی سی فیوگاریسی موزا Cimicifuga Racemosa
سمی سی فیوجین Cimicifugine

سمکاروٹ اور بلیک سٹیک روٹ ہیں۔ اس درخت کی جڑ استعمال ہوتی ہے جو بنام بلیک سٹیک روٹ مشہور ہے۔ زمین سے ایک جوہر سمی سی فیوجین نام حاصل ہوتا ہے۔ یہ تلخ مقوی معدہ۔ مقوی قلب۔ محرک اعضا۔ دفع تشنج۔ حیض۔ مسقط۔ مخدر معرق اور ذہنی ہے۔ وجع مفاصل۔ اوجاع عصبی۔ سرفہ۔ جربان۔ رعشہ۔ کوریا۔ سیدلان الرحم۔ صرع۔ اختناق الرحم۔ نزله۔ زکام۔ احتباس بطث۔ عسرت بطث۔ یواسیر الرحم۔ وغیرہ میں

(۲) اعصابی مرکزوں کو صدمہ پہنچ کر تنفس اور دوران خون نہایت سُست اور ضعیف ہو جانا جس سے دم بہت جلد بند ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے یا تبدیلِ بحال ہو کر صحتیاب ہو جاتا ہے (۳) سخت بخار ہو جانا جو ۱۰۸ یا ۱۱۰ یا اس سے بھی زیادہ درجہ کا ہو کر تنفس دوران اور تمام قوی کو لپیٹ کر دیتا۔ انتہا درجہ کی بخینی ہو جاتی۔ پیاس نہایت شدید لگتی اور پیشاب برباد آتا ہے۔ بہت جلد بڑیاں تشنہ اور بیہوشی غالب ہو کر مریض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ کبھی مریض بحال بھی ہو جاتا ہے۔ مگر اکثر بعد میں منجائی ٹس۔ نیومونیا وغیرہ امراض رہ جاتے ہیں اور آئندہ کیواسطے دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔

اسباب۔ آفتاب کی دھوپ یا مصنوعی گرمی کا پہنچنا۔ جبکہ مریض کی عادات پہلے سے سخت محنت یا شراب یا بھنگ پینے کی ہوں اور عام صحت بہت خراب ہو گئی ہو اُس وقت شدت گرمی کا جلدی اثر ہوتا ہے۔ خشک گرمی ہو اس قدر جلدی نقصان نہیں پہنچاتی جیسا کہ مرطوب گرمی۔ کیونکہ خشک ہوا میں جسم کی تجزیہ خوبی ہو کر سردی پہنچتی رہتی ہے۔ کبھی تو شدت گرمی کا اثر خواہ آفتاب سے پہنچی ہو خواہ مصنوعی حرارتوں سے اُسی وقت ہو جاتا ہے۔

اور کبھی بہت دیر کے بعد۔ مگر درمیانی وقت میں عام ضعف بخینی۔ پیاس۔ کثرت اور اریجیابی۔ جس دم۔ درد و سر غشیان۔ تھکے وغیرہ گھنٹوں یا دنوں ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ حتیٰ کہ خاص علامات فشی یا جس دم۔ یا بانی پر پائی ریکشیا کی شروع ہو جاتی ہیں۔ اندرونی کیفیت۔ دماغ اور دیگر اعضا میں متاع خون اور اخراج رطوبات ہو جانا ہے وریڈیں پڑھتی۔ خون زیادہ رقیق ہو جاتا اور قلب شکرا ہوا رہتا ہے۔ علاج۔ اس کا علاج کیفیت مختلفہ کے مطابق

غٹکف طور پر ہوتا ہے (۱) اگر شدت تہورت آفتاب کی وجہ سے محض ضعف اور غشی طاری ہوئے ہیں تو اُن کا علاج میں اسی قدر ہے کہ فوراً مریض کو ٹھنڈی جگہ میں لیجائیں۔ ٹھنڈے پانی کے ٹریٹس سر پر دیں۔ اور مقویات دھوپ کا تاب مثلاً اموتیا اور ایٹھر پلائیں۔ سنگھائیں یا جلدی پچکاری کریں۔ اگر کسی قسم کا تنگ لباس سینہ و شکم پر پہنا ہوا ہو تو اُس کو کھول دیں۔ اور عام قواعد کی مطابق غشی کا علاج کریں۔ دیکھو بیان غشی کا۔ بعد میں دھوپ۔ سخت محنت و ریاضت سے چند روز پرہیز کرائیں (۲) اگر شدت گرمی کے صدمہ سے مریض غشاً ہوش باختہ ہو کر گر پڑا ہے۔ اور تنفس دوران خون سخت ضعیف ہو کر قریب العدم ہوتے جاتے ہیں۔ تو مریض کو فوراً سایہ میں لیجا کر ٹھنڈا پانی بافراطشک سے اُس کے سر پر پھرائیں۔ تاکہ حرارت کم ہو۔ اور صدمہ رسیدہ اعضا کو تحریک ہو کر تازگی حاصل ہو۔ اطراف پر پلستر لگانا اور مسلسل

حقنہ دینا بھی مفید ہیں۔ چند روز تک مریض کو کُلی آرام دیں۔ اندھیرے مکان میں علیحدہ رکھیں۔ ہر قسم کے شور و غل۔ سے لوگوں کو منع کریں۔ غذا لطیف زود ہضم شل دودھ و آشجودیتہ ہیں۔ جو ملاقات مابعد پیدا ہوں اُن کا علاج حسبِ قواعد کلیہ کرتے رہیں۔ مقویات و محرکات کا استعمال نہایت احتیاط سے کریں (۳) اگر گرمی پہنچ کر بخار بند نہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے تمام ساختیں بہت جلدی زایل ہوتی جاتی ہیں۔ تو سب سے مقدم یہ امر ہے کہ بخار کی تیزی کو کم کیا جائے۔ اس کے لئے کوئین و مارفیا کی جلدی پچکاری مفید ہے۔ سر پر برف لگانا۔ اطراف اور قفائے گرن پر چھال اٹھانا۔ رودہ کو حقنہ کے ذریعہ صاف کرنا۔ اور متاع کو سرد کرنا مفید ہو سکتے ہیں۔ اگر مریض قوی اور بخونی مزاج کا ہے۔ تو کسی قدر خون کم کر دینا چاہئے۔ لیکن خون نکالنے میں سخت اندیشہ ہے۔

اس لئے بلا سخت ضرورت اور کافی تامل کے اس کا ہرگز ارادہ نہ کریں۔ یہ بھی خیال رکھیں کہ حرارت مصنوعی طور پر ۱۰۲ و ۱۰۳ درجہ سے کم نہ کی جائے۔ اعتدال سے کم درجہ حرارت ہو جانے میں خفیف بخار کی نسبت سخت اندیشہ میں۔

مریض کو چند روز برابر ہوا ر سطح پر چیت لٹائے رکھیں۔ سر کا اونچا یا نیچا کرنا مضر ہے۔ مریض کو دھوپ سے سایہ میں لاتے وقت بھی یہ بات برابر یاد رکھنی چاہئے کہ سر باقی جسم کی نسبت اونچا ہونے نہ پائے۔ اگر دکشی زیادہ ہو کہ جس الدم کا اندیشہ ہو تو کلوروفارم اور آل نائٹرائٹ کا سنگھانا مفید ہو سکتا ہے۔ جب تک مریض کی حالت پورے طور پر قابل اطمینان نہ ہو جائے اُس وقت تک حیوانی غذائیں گوشت بخنی و بیضہ نہ دیں۔ دودھ و اشجوا آزادانہ طور پر دے سکتے ہیں۔ رفع گھبراہٹ اور بچپنی کے لئے بروماڈز کا استعمال کر سکتے ہیں۔

سنگی Syncope دیکھو بیان غشی کا۔

سنگونا فبری فیوج Cinchona Febrifuge دیکھو بیان کوئین کا۔

سنگھیا۔ سم الفار۔ مرگ موش۔ دیکھو بیان آرسنک کا۔

سنگترہ۔ رنگترہ۔ آرنج۔ پختہ شیرین پھل مفرح۔ مد ہاضمہ مسکن عطش مسکن صفرا۔ دافع خفقان و وحشت ہے۔ اس کا چھلکا بطور بٹخ کے رنگ چہرہ کو کھولتا اور سیاہی و جھائیں کو دور کرتا ہے۔ ادویہ میں زیادہ تر اس کی پھال سفیل ہوتی ہے۔ جو تلخ۔ خوشبو۔ مقوی معدہ۔ مفرح۔ دافع ریاح اور مد ہاضمہ ہے۔ اس میں کلہا اور لونگ کے خواص جمع ہیں پس تفصیل کیلئے ان کا بیان دیکھو۔ ستر انفیوزن۔ آرنشیا ایک اونس سے ۲ اونس تک۔ انفیوزن آرنشیا کی کپاؤنڈ ایک اونس سے ۲ اونس تک۔ ٹینچر آرنشیا کی ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔ سرپ آرنشیا کی ایک ڈرام۔ الیکٹیر آرنشیا کی ایک ڈرام۔ سرپ آرنشیا کی طورس لم ڈرام سے ایک ڈرام تک۔

سنگ جراثحت۔ تمام اعضا اور ساختوں سے خون بہنے کا مانع ہے۔ گل ارمنی اور گل طسانی کے ساتھ خونی دستوں اور سترحا ضہ میں مفید ہے۔ منہ سے خون آنے کا مانع اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ آنتوں کی خراش کو رفع کرتا۔ اور منہ کے دانتوں اور چھالوں کو مفید ہے ستر ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

سنگ جھودان۔ حجر الیہود پیشاب کثرت سے لاتا۔ پتھری کو توڑ کر نکالتا۔ اور پتھری کے پیدا ہونے کو روکتا ہے۔ اس کا طریق استعمال یہ ہے کہ قریب ماشہ دو ماشہ کے پانی کے ساتھ پتھر پر گھس کر ۴ ماشہ روغن بادام تلخ اور یا دوبر پانی ملا کر نوش کریں۔

سنگ دانہ۔ فالصہ۔ گرزڈ۔ اس میں سے ایک جوہر انگلو وین نام جو نہایت عمدہ مقوی معدہ ہے نکلا جاتا ہے اسی پر اس کے طبی فوائد مخصص ہیں۔ دیکھو بیان انگلو وین کا۔

سنگ گردہ۔ دیکھو بیان گردہ کے امراض کا۔

سنگ مثانہ۔ دیکھو بیان دسانی کل کیلکولس کا۔

سنگھڑا۔ کھانسی۔ تپ صفراوی۔ دق۔ اسہال الدم۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ پیاس اور خشکی حلق میں

سفید ہے۔ مغذا منی اور سمن بدن ہے۔ ستر بقدر حاجت مراضی۔

سنبولا بینڈلٹس Snow blindness برف سے اندھا ہو جانا۔ چند روز مر لیض کی آنکھوں کو آرام دینا۔ اور تاریک مکان میں رکھنا چاہئے۔ آنکھ پر سینگ کرنا اور محرک و منفج ادویہ کا استعمال کرنا مفید ہے۔ غذا الطیف سبج المعظم دیتے رہیں۔

سنووائی ٹس Synovitis دیکھو بیان سائی نووائی ٹس کا۔

سینزنگ Sneezing چھینکیں آنا۔ اگر کثرت ہوں تو اس کا علاج یہ ہے کہ سر کو بند کر دے برف یا ٹھنڈے پانی کے سردی پہنچائیں۔ قفلے گردن پر رانی کا پلستر یا پولٹیشیں لگائیں۔ اگر معدے کے متعلق کوئی شکایت نفخ۔ بدضمی۔ ثقلیت وغیرہ موجود ہوں تو تح کر اگر مسکن ادویہ دیں۔ کرے زوٹ اور آیوڈین کے انجرات سنگھائیں۔ دیکھو بیان انیمے لیشنز کا۔ سنگھیا اور کونین کا داخلی استعمال دیر پا حالتوں میں مفید ہے۔ ناک کے اندر محمد راو مسکن ادویہ لگانا بھی مفید ہے مثلاً (۱) ٹنگچر کونائیٹ (۲) کوکے ابن لوشن ۴ فیصدی طاقت کا (۳) سمبھ سب نائیٹراس۔ چاک اور مار فیا ملا کر بطور نسوار استعمال کرنا۔

سینگ بائیٹ Snake bite سناپ کا کاٹ جانا۔ دیکھو بیان سناپ کا۔

سینگ ویڈ Snake Weed دیکھو بیان ایونار سیالپولی فراکا۔

سینگا Senega اگر بطور نسوار سونگھی جائے تو مقامی خراش کر کے ناک کی اندرونی سطح کو سونج کر دیتی اور چھینکیں لاتی ہے۔ اور بلغم کثرت خارج کرتی ہے۔ کھلاسنے سے معدہ پر خفیف خراش کرتی اور زیادہ مقدار میں حلق معدہ۔ غشیان اور اسمال پیدا کر کے باضمہ کو خراب کر دیتی ہے۔ معدہ و امعاء سے خون میں جذب ہو کر تمام خستوں میں پہنچا اور اپنے خاص اثر پیدا کرتا ہے۔ قلب کی حرکات کو ڈبجی ٹیسیس کی طرح قلیل التعداد مگر قوی کر دیتا ہے۔ الغرض جموائی نالیوں کے رستہ خارج ہوتا ہوا تولید بلغم کو تحریک دیتا۔ نالیوں کی پرورش اور حرکت اخراخی میں ترقی دیکر اخراج بلغم بافراطا اور آسان کرتا اور بلغم کو کثیر المقدار مگر رقیق کیفیت کر دیتا ہے۔ الغرض ہر طرح سے نہایت عمدہ مخرج بلغم ہے۔ اس لئے براہ کئی ٹس کے درجہ دوم۔ سرفہ منزمنہ۔ اور برائی لکے ٹس میں نہایت مفید ہے۔ کیونکہ بلغم کو رقیق کر کے زیادہ مقدار میں کمال تندہی کے ساتھ خارج کرتا ہے جس سے تمام نالیہا کی صفائی بخوبی ہو سکتی ہے اور ساتھ ہی ہر کس جھلی کو ترقی دوران سے تقویت بخشتا ہے۔ جس سے وہ بزودی رو بصحت ہو جاتے ہیں۔ مگر اس کو شروع درجہ کیوٹ براہ کئی ٹس۔ سل اور فساد باضمہ کی حالت میں نہ دینا چاہئے۔ سیپونین جو سینگا کا ایک خاص جوہر ہے۔ گردہ اور جلد کے راستہ خارج ہوتا ہوا ان اعضا کے فعل کو تحریک دیتا یعنی مدرا و معرق اثر پیدا کرتا ہے۔ خمر الفیوزن سینگا ایک اونس سے ۱۲ اونس تک ٹنگچر سینگا پل ڈرام سے ایک ڈرام تک۔ لائیوٹرک کانسٹریٹ سواڑا لیسیس Psoriasis Abscess یہ ایک طول طویل ذیل ہے۔ جو شکم کے اندر سواڑا عضلہ کے نیچے شمع دھج ہو کر ران کی اندرونی سطح اور بعض اوقات ٹانگ میں جا نکلتا ہے۔ عام و سببوں کا علاج

مفصل ایس کے بیان میں درج ہو چکا ہے۔ انھیں قواعد اور اصول کے مطابق اس کا علاج ہے۔ پس دیکھو بیان ایس کے۔
سوپاری فکس Soporifics خواب آور ادویہ۔ ہنپاگلکس۔ ایسی ٹال۔ ایسی ٹوفینان۔ امونیم ڈیوٹ۔
 امانی لین ہائیڈریٹ۔ ال ویلیرے نیٹ۔ افیون۔ بروماڈیز۔ پارالڈیہائیڈ جیلیسی میم۔ جائیفیل۔ جیٹاڈاگ۔ ڈیفینیسی مین
 رسارسین۔ سائے نین۔ سائل سیلفونیل۔ کومین سلفاس۔ کچلہ۔ گاچا پاپا لیستھیا۔ بروماڈیز۔ لیکٹو کا پینی کا ہو
 مارڈیا۔ نارسین۔ ہایوسائیس۔ ہائیوسین ہائیڈروبروماس۔ ہنپال۔ یورال۔ یوریتھین تفصیل کے لئے دیکھو بیان
 انسانیا یعنی بخوبی کا۔ نیز دیکھو بیان ان ادویہ کا۔

سوپاٹری Soap tree کو الایا سیپونیریا کا بیان دیکھو۔
سوڈاری فکس Sudorifics پسینہ آور ادویہ۔ ڈایا ڈیٹیکس۔ معسرق ادویہ۔ دیکھو بیان ایٹریٹا
سوڈا۔ یا۔ سوڈیم Soda (or) Sodium خالص سوڈیم کھلایا نہیں جاتا۔ گاہے گاہے
 خارجاً بطور کاسٹک استعمال کرتے ہیں۔

سوڈی آرسیناس Sodii Arsenias خ ہاگرین سے ۵ گرین تک۔
سوڈی آیوڈائیڈم do. Iodidum خ ۵ گرین سے ۲۰ گرین تک۔
سوڈمی اٹھیلیٹس do. Ethylatis Liquor یہ پلایا نہیں جاتا۔ محض چھوٹی رسولیو
 اور پھنسیوں کے واسطے خارجاً استعمال ہوتا ہے۔

سوڈی بائی بوراس do. Biboras بوراکس۔ ساگہ۔ خ ۵ گرین
 ہاگرین تک۔

سوڈی بائی کاربوناٹس do. Bicarbonas خ ۵ گرین سے ۳۰ گرین تک۔

سوڈی برومائیڈ do. Brumide خ ۵ گرین سے ۳۰ گرین تک۔

سوڈمی بنزوئس do. Benzoas خ ۵ گرین سے ۱۵ گرین تک۔

سوڈمی بوروبنزوائس do. Borobenzoas خ ۵ گرین سے ۱۵ گرین تک۔

سوڈمی ٹھائی مولاس do. Thymolas خ ۵ گرین سے ۲۰ گرین تک۔

سوڈمی تھیو سلفاس do. Thiosulphas اس کا دوسرا نام سوڈمی ٹیپو

سلفس ہے۔ خ ۱۰ گرین سے ۶۰ گرین تک

سوڈمی پیرسلفاس خ ایک گرین سے ۳۰ گرین تک۔

پانی میں حل کر کے کھانے سے بیشتر۔

سوڈمی ٹارٹریٹا do. Tartarata ٹارٹریٹ آف سوڈیم انڈیوٹاسیم

روشل سالٹ۔ خ بطور دوا ۴ ڈرام سے ۴ ڈرام تک۔ بطور دوا ۳ گرین سے ۶۰ گرین تک۔

- سوڈی ٹاروکولاس Sodii Taurocolas خ ۳ گرین سے ۶ گرین تک۔
- سوڈی سائٹروٹارٹراس افروئ سٹس Sodii Citrotar خوراک ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین تک۔
taras effervescens
- سوڈی سائٹراس sobiisitras خ ۱۰ گرین سے ۶ گرین تک۔
- سوڈی سلفاس do. Sulphas خ ۱/۴ اونس سے نصف اونس تک۔ بار بار
- سوڈی سلفاس اکسیٹا sodisulphasexicata خ ۱/۴ ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔
- سوڈی سلفس do. Sulphis خ ۵ گرین سے ۲۰ گرین تک۔
- سوڈی سلفو اکتھیولاس do. Sulphoichthyolas ۱۰ گرین سے ۳۰ گرین تک۔
- سوڈی سلفو بنزوئس do. Sulphobenzoas یہ کھلایا نہیں جاتا۔
- سوڈی سلفو کاربولاس do. Sulphocarbolas خ ۳ گرین سے ۵ گرین تک۔
- سوڈی سنٹوناس do. Santonas خ ۵ گرین۔
- سوڈی سوزو آئیوڈول do. Sozoiodol یہ محض خارجاً استعمال ہوتا ہے۔
- سوڈی سیلی سلاس do. Salicylas خ ۵ گرین سے ۲۰ گرین تک۔
- سوڈی سیلی سیٹ آف کیفین do. Salicylate of Caffein خ ۱/۴ گرین سے ۱/۲ گرین تک۔
- سوڈی فاسفاس do. Phosphas خ ۱/۴ اونس سے نصف اونس تک۔
- سوڈی فاسفاس افروئس sodi phosphas effrosens خ ۳ گرین سے ۶ گرین تک۔ بار بار کی خوراک میں ۳۰ گرین سے ۲۰ گرین تک۔
- سوڈی فاسفاس اکسیٹا sobi phosphas exicata خ ۱۰ گرین۔
- سوڈی کاربوناس do. Carbonas خ ۵ گرین سے ۳۰ گرین تک۔
- سوڈی کاربوناس اکسیٹا do. Exicata خ ۳ گرین سے ۱۰ گرین تک۔
- سوڈی کریس زوئیٹاس do. Creasotinas خ ۲۰ گرین سے ۴۰ گرین تک۔

سوڈی کلورائیڈم Sodii Chloridum نمک - سفید ہلکا خ۔ اگرین سے ۱۰۰ گرین نمک

سوڈی کلوراس sobiichloras کلورٹ آف سوڈیم خ۔ اگرین سے ۱۰۰ گرین نمک۔

سوڈی کلوری نیٹریک لائیو Sōdii Chlorinatōe Liquor خ ۱۰ بونڈ سے ۲۰ بونڈ تک

do. Koussinas خ ایک گرین سے ۳ گرین نمک۔

bo-Ka-Kolas خ ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین نمک

do. Liquor خ ۱۰ بونڈ سے ایک ڈرام نمک۔

do. Nitras خ ۲ گرین سے ۵ گرین نمک۔

do. Nitras خ ایک گرین سے ۲ گرین نمک

do. Valerianas خ اگرین سے ۵ گرین نمک۔

do. Hyposulphis تھپوسلفیٹ آف سوڈیم خ

do. Hypophosphnis خ ۳ گرین سے ۱۰ گرین نمک۔

do. Hippuras خ ۵ گرین سے ۳۰ گرین نمک۔

مرکبات سوڈا کے عام خواص - خارجی استعمال میں سوڈا اپنے خواص و افعال میں پوٹاش کے مشابہ ہے لیکن اس کا کاسٹک ٹرائس کی نسبت خفیف ہوتا ہے۔ لائیو اور سوڈی تھپلیٹس گاہے گاہے چھوٹی رسولیوں اور ثبور کے جلانے میں متعل ہوتا ہے۔ کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ پانی میں حل کئے جا کر سوختہ جگہ بن کر لگانے سے نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ خارش اور ادجلع کو بھی اُن کے مقامی استعمال سے تسکین حاصل ہوتی ہے جب کوئی ترش تیزاب (دھوڑن) جلد پر گر پڑے تو کاربونیٹ کا حل اُس کی تیزی کو اعتدال پر لاسکتا اور تمام صر سے بچا سکتا ہے۔ بشرطیکہ فوراً اُس کا استعمال کیا جائے۔

داخلی استعمال میں بھی سوڈا اپنے خواص و افعال میں پوٹاش کے مشابہ ہے۔ مگر چونکہ یہ پوٹاش کی نسبت دیرین جذب ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا اثر معدہ اور معایز پر زیادہ قوی ہوتا ہے۔ اگر دس پندرہ گرین کی خوراک کھائے سے تھوڑی دیر پیشتر استعمال کیا جائے تو معدہ کے عروق باضغہ کو تحریک دیکر زیادہ خارج کرتا۔ سوڈیم کلورائیڈ میں بدل کر البیومین کے انضمام میں تائید کرتا۔ اور لعاب معدہ کی غلظت کو کم کر کے اُس کو غذا کے ساتھ کال طور پر ملنے کا باعث ہوتا ہے۔ گویا کہ محرک معدہ و موید باضغہ ہے۔ کھانے کے بعد بھی بعض اوقات زیادتی ترشی کو رفع کرنے کیلئے کاربونیٹ یا بائی کاربونیٹ آف سوڈا استعمال کیا جاتا ہے۔ خیا و باضغہ سے جب غذا گل کر زیادہ ترششیاں پیدا کر

سوڈمی بانی بوراس۔ سہاگہ۔ اس کی تاثیرات زیادہ تر ایسڈ بورک پر منحصر ہیں۔ پس ایسڈ بورک کا بیان دیکھو۔ سوڈمی بانی کارپوناس۔ بانی کاربونیٹ آف سوڈا۔ عام طور پر اس کو سوڈا کہتے ہیں۔ دراصل سوڈیم ایک عنصری مادہ ہے جو خالص حالت میں استعمال نہیں کی جاتی۔ بانی کاربونیٹ آف سوڈا کے خواص کی تفصیل عام بیان میں کی جا چکی ہے جس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ ایک نہایت عمدہ مؤید ہاضمہ اور محرک معدہ ہے۔ زیادہ مقدار میں مخرج صفرا اور مہل اش پیدا کرتا ہے۔ تجارتی میں دو تین ڈرام روزانہ خوراک میں کھلانے سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے بعض اوقات جبکہ کوخیز آرسنک۔ آئیں سیسکونڈ نا وغیرہ سے ناکامی رہی۔ اس کے استعمال سے بخار رک گیا ہے۔ وجع مفاصل۔ نفرس۔ ترش بد ہضمی وضعف گردہ میں مفید ہے۔ ایک دو ڈرام سوڈا بانی کارب ایک گلاس نیگرم پانی میں حل کر کے پلانا صفروی کنکریوں کو جلد خارج کر دیتا ہے۔ پانی میں ملا کر سوختہ جگر پر فوراً لگا دینا جلد کو تمام نقصان سے بچا لیتا ہے۔ ٹائفلائیڈ یعنی درم روزین میں اس کا سفوف حلق کے اندر چھڑکنا بہت جلد آرام بخشتا۔ اور شروع درجہ میں مرض کا اشد کر دیتا ہے۔ سوڈمی برومائیڈ۔ اس میں زیادہ تر تاثیرات بردین کی پائی جاتی ہیں۔ پس دیکھو بیان برومائیڈ آف سوڈیم کا۔ سوڈمی ہنزوا آس۔ اس میں زیادہ تر تاثیرات جنزوا این کی پائی جاتی ہیں۔ پس دیکھو بیان جنزوا آس آف سوڈیم کا۔ سوڈمی یورونیزوا آس۔ یہ مقویات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ سوڈمی تھائی مولاس۔ نہایت عمدہ مخرج ریح اور اینٹی سپٹک ہے سوڈمی تھیو سلفاس۔ یا سوڈمی ہاپو سلفس یہ نمک سوانہ زہروں۔ ثور دہن۔ کثرت ذہل۔ ڈیفیریا۔ پیورپرل فیور اور خنانیر میں مفید ہے۔ خارجہ جلد کے متعدی امراض میں اس کا لوشن بحساب ایک ڈرام فی پائنت استعمال کرنا فائدہ کرتا ہے۔ ہائیدرو فوبیا یعنی گزندہ سگ یوانہ میں اس کو مفید بیان کیا گیا ہے کہتے ہیں کہ اشد علاج وحشت کے لئے جو گزندہ سگ یوانہ کے بعد پیدا ہو مفید ہے۔ اس کا طریق استعمال حسب ذیل بیان کرتے ہیں پہلے چار روز میں ہا گرین سے۔ اگرین کی خوراک میں چھ روزانہ۔ پھر ایک ہفتہ اسی مقدار میں تین فھر روزانہ۔ پھر ایک ہفتہ برابر اسی مقدار میں ایک فھر روزانہ صبح کیونکہ۔ یہ مریض ششوع ہو جاوے تو دو دو گھنٹہ بعد سوڈمی ہاپو سلفس۔ اگرین خوراک میں کھلانا چاہئے سوڈمی ٹائڈر اس۔ زیادہ مقدار میں سہل اور تھوڑی مقدار میں درجہ تفصیل کے لئے دیکھو عام بیان سوڈمی ٹارو کلوراس یہ ایک نیا سالٹ ہے جو صفرا یعنی آب مرارہ میں سے نکالا جاتا ہے۔ صفراوی قلت و رقت خون۔ فساد ہاضمہ۔ زاید فریبی اور نفرس میں مفید ہے۔ خاص کر ایسی بھنبی میں جو قلت صفرا سے ہو مفید ہے۔ سوڈمی سائٹرو ٹارٹراس افرو سینس سہل اور درجہ تفصیل کے لئے دیکھو عام بیان۔ سوڈمی سلفاس سہل حقیقی مخرج صفرا اور درجہ تفصیل کیلئے دیکھو عام بیان سوڈمی سلفس۔ اس میں زیادہ تر تاثیرات سلفیورس ایسڈ کی پائی جاتی ہیں۔ پس دیکھو بیان سلفیورس کا۔ سوڈمی سلفو اکتھیو لاس دیکھو بیان اکتھیال کا۔ سوڈمی سلفو جنزوا آس۔ یہ اینٹی سپٹک فائدہ کے محاف سے زخموں کے دھونے میں اور ڈرلے کرنے میں آیوڈ فارم۔ مرکری اور کاربالک ایسڈ سے بڑھکر ہے سافٹ مشنر کیلئے آیوڈ فارم کی برابر مفید ہے۔

سوڈمی سلفو کاربولا۔ اس کی تاثیرات زیادہ تر کاربالک ایسڈ پر منحصر ہیں۔ پس کاربالک ایسڈ کا بیان دیکھو سوڈمی سنٹوناس۔ سینٹونین کی طرح قاتل کرم امعاہ سوڈمی سوزو آلوڈول سوزو آلوڈول کا بیان دیکھو سوڈمی سیلی سلاس۔ اس میں زیادہ تر سیلی سلک ایسڈ کی تاثیرات موجود ہیں۔ پس دیکھو بیان سیلکس الباک۔ سوڈمی سیلی سیلیٹ آف کیفین۔ کیفینا کا بیان دیکھو۔ سوڈمی فاسفاس ہسل خزن صفرادراد و افغ بخار ہے۔ تھوڑی مقدار میں بار بار دنیا ایکسپی فعدینے سے بہتر ہے سوڈمی کاربوناٹ۔ یہ اپنی تاثیرات میں سوڈی بائی کاربونیٹ کے مشابہ ہے۔ پس سوڈمی بائی کاربوناٹ کا بیان دیکھو۔ سوڈیم کلورائیڈ نمک۔ ایسی نمک۔ سینڈھانک۔ کاسن سالٹ۔ اس میں تاثیرات و فوائد سوڈمی کاربوناٹ کے موجود ہیں۔ زیادہ مقدار میں پانی میں حل کر کے پلانا ایک نہایت عمدہ میضرتے آور ہے۔ بطور حقنہ استعمال کرنے سے مخرج کرم فائدہ بخشنے سوڈمی کلورنی نیٹی لایکوار۔ اس میں زیادہ تر کلورین کی تاثیرات ظاہر ہوتی ہیں۔ پس کلورین کا بیان دیکھو سوڈیم کسی ناس مخرج و قاتل کرم ہے۔ ٹینسیا سولیم یعنی کدو دانوں کے اخراج کے لئے خاص کر استعمال کیا جاتا ہے سوڈمی لایکوار۔ لایکوار سوڈا۔ اب بہت کم داخلی طور پر اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں تمام تاثیرات سوڈی بائی کارب کی موجود ہیں یعنی کھارا۔ سوید باضمہ۔ محرک معدہ۔ مخرج صفرا۔ مدر اور قدر سے مخرج بلغم ہے سوڈمی نائیرٹراس۔ یہ ادویہ کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا سوڈمی نائیرٹراس۔ اس میں نائیرٹ کی تاثیرات غالب ہیں۔ پس دیکھو بیان ایل نائیرٹ اور نائیرٹو گلیسرین کا۔ نائیرٹ آف سوڈیم ان کی نسبت بطور الی ہے۔ اس کا اثر بھی ان کی نسبت زیادہ دیر تک رہتا ہے۔ اس سے اختلاج درد اور دوران سر بھی جو نائیرٹو گلیسرین کے استعمال سے پیدا ہو جاتے ہیں ظاہر نہیں ہوتے۔ وجہ القلب۔ دمہ۔ نیورٹجیا۔ گھیر۔ وجہ مفصل۔ مرگی۔ برٹیس ڈیزز اور شج شریاتوں میں نہایت مفید ہے سوڈمی ولیرے ناس۔ اس میں زیادہ تر ولیرین کی تاثیرات موجود ہیں۔ پس ولیرے نیٹ آف سوڈیم کا بیان دیکھو سوڈمی ہائیپوسلفس دیکھو بیان تھیوسلفیٹ آف سوڈیم کا سوڈمی ہائیپوفاسفس۔ اس میں خواص و فوائد فاسفس کے غالب ہیں۔ پس دیکھو بیان فاسفس کا سوڈمی ہائیپوراس۔ ہائیپورٹ آف سوڈیم ان تمام امراض میں مفید ہے کہ جن میں یورک ایسڈ خون میں زیادہ ہو کر مختلف امراض مثل نفرس۔ ریگ۔ حصاۃ وغیرہ پیدا کرتا ہے۔ اس کو لیتھیم اور پوٹاشیم کے نمکوں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

سورکس Psoriasis کہو۔ اس مرض کے علاج کا خلاصہ مطلب صرف اس قدر ہے کہ داخلی طور پر سنگھیا چار پانچ مہینے تک باسقتلال کھلا دیں۔ اور خارجی طور پر کراتی سے روہین یا کراسوفینک ایسڈ (گوپاؤڈر) پانی میں ملا کر یا مرہم بنا کر استعمال کریں۔ غذاؤں میں کسی خاص احتیاط کی ضرورت نہیں ہے کبھی کبھی سہل دیکر امعا کو صاف رکھیں۔ مدرات و معرقات بھی بشرط ضرورت استعمال کر سکتے ہیں۔ بیشمار ادویہ داخل و خارجاً اس مرض میں استعمال کی جا چکی ہیں۔ ان تمام میں سنگھیا دگوپاؤڈر سب سے اعلیٰ درجہ پر ہیں۔ جب ان سے ناکامی حاصل ہو۔ تبھی دیگر ادویہ کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ ورنہ نہیں۔ آرسنک یعنی سم الفار کی نسبت یہ امر قابلِ اذیت

ہر کہ تھوڑی مقدار سے شروع کر کے بتدریج اس کی خوراک زیادہ کرتے جائیں اور چار پانچ ماہ تک برابر جاری رکھیں۔ اگر مادہ آتشک موجود ہو تو پارہ یا پوٹاسیم آیوڈائیڈ اس کے ساتھ شامل کر دیں۔ اگر قلت و رقت خون ہو تو مرکبات فولاد ملا دیں۔ دیگر بیشمار ادویہ جو داخل یا خارجاً مریض سورے سس میں متعمل ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) ادویہ برے استعمال و دخلی۔ فاسفرس۔ آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم۔ کرائی سو فینک ایسڈ۔ ٹرین ٹائین کوپا یوا۔ کاربالک ایسڈ۔ کالجی کم۔ اینٹی منی۔ کرے زوٹ۔ گندھک۔ تیلنی لکھی۔ کھاری ادویہ۔ روغن ماہی۔
(۲) ادویہ برے استعمال خارجی۔ انتھرے روبین۔ پائیرو گلیک ایسڈ۔ وارچکنا۔ مشنگرف۔ رسکیپور۔ گندھک آیوڈائیڈ آف لڈ۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ۔ آئیل آف کیڈ۔ جونی پرٹار۔ کریولین۔ تھائی مال۔ نیفیتھ لین۔ کریڈٹ اکٹھیال۔ بیانیفیتھال۔ آیوڈائیڈ آف سلفر۔ آیوڈین۔ ٹرین ٹائین۔ مایڈ روکلوریٹ آف مایڈ راکسل ایسین سیلی سلک ایسڈ۔ مایڈرے زین۔ نینجیات کھانے یا پلانٹیکے لئے۔

(۱) سوڈی بائی کارب ۴ اونس۔ سم الفار ۲ گرین۔ اجوائن ایک اونس نمک میسی ایک اونس۔ ان سب کو ملا کر باریک پس کر سفوف بنا رکھیں نہ ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک۔ دو دفعہ روزانہ کھانے کے بعد (۲) پوٹاسی آیوڈائیڈ ۲ اونس۔ لایکوار پوٹاسی آرسی نائٹس ۴ ڈرام۔ گلیسرین ڈیڑھ اونس۔ آب کافور ۸ اونس۔ ۲ ڈرام روزانہ کھانے کے بعد (۳) فادرلر سالیوشن ۵ بوند۔ پانی ایک اونس ایسی ۲ خوراک روزانہ کھانے کے بعد نینجیات محتاجی استعمال کیلئے (۱) گواپاؤڈو حسب ضرورت پانی میں ملا کر کھرنڈوں کی جگہ پر مالش کریں۔ یہ احتیاط رہے کہ جلد سالم پر گتے نہ پاوے (۲) ایسڈ پائی روگلیک اور ایسڈ سیلی سلک ہمزون لیکر انتھر اور ریکیٹی فایڈ سپرٹ میں حل کریں۔ پھر ماؤف جگہ پر احتیاط لگائیں (۳) گندھک آؤلہ سار ایک چھٹانک۔ بچھا ہوا چونہ نصف چھٹانک۔ لوگ چھ ماشہ۔ ان سب کو باریک پس کر کھن میں ملا کر جائے ماؤف پر تابہنگی مالش کریں۔ یا پانی میں ملا کر دیں اور بعد ازاں سٹنگنگ پلاسٹر اس پر لگادیں۔ تاکہ دو ایک ہی جگہ لگی رہے (۴) کرائی سو فینک ایسڈ ایک حصہ گٹا پرچہ ایک حصہ۔ کلورافارم ایک حصہ۔ ان سب کو باہم ملا کر اور حل کر کے جائے ماؤف پر لگاؤ (۵) گواپاؤڈر ۱۰ حصہ۔ ایسڈ سیلی سلک ۱۰ حصہ۔ انتھر ۵ حصہ۔ کلوڈین ۱۰۰ حصہ۔ ان سب کو ملا کر جائے ماؤف پر لگاؤ۔

(۶) اسٹمال ۱۰ حصہ۔ روغن زیتون ۲۰ حصہ۔ لینولین ۲۰ حصہ۔ (۷) گندھک ایک چھٹانک۔ نیلا طوطا ایک چھٹانک۔ مردار سنگ ۲ اونس۔ ان سب کو باریک پس کر روغن خشخاش میں ملا کر جائے ماؤف پر مالش کریں۔ تمام خارجی ادویہ کے استعمال میں مفصلہ ذیل امور قابل یادداشت ہیں۔ اول یہ کہ پہلے گرم پانی میں بیٹھ کر کپڑے یا تولیہ کے ساتھ حتی الوسع تمام نرم کھرنڈوں کو صاف کر دیں۔ اگر پانی میں چار پانچ اونس سوڈا ملا لیا جائے تو اور بہتر ہے۔ غسل کرنے کے بعد مریض کو چاہئے کہ ایک گرم کبل میں لپیٹ کر بیٹھ جائے حتی کہ اس کا تمام بدن خشک ہو جائے۔ دویم سبز صابون کے ساتھ ملکر غسل کرنا بھی کھرنڈوں کو آئنا رسکتا ہے۔ سویم اگر غسل دینا کسی وجہ سے نامناسب یا غیر ممکن ہو تو مفصلہ ذیل مرہم روزانہ لگانے سے وہی مطلب حاصل ہو سکتا ہے۔

لشعہ مرهم امونیا کاربونا س۔ ۱۰ حصہ۔ لینولین ۲۵ حصہ۔ بالائی ۵۰ حصہ۔ چہارم حتی الوسع ادویہ محض
ماؤف حصہ جلد پر لگانی چاہئیں۔ اسی میں تمام خوبی اور کامیابی منحصر ہے۔ چونکہ روغنی مرکبات پھیلتے رہتے ہیں۔ اس لئے
ادویہ مطلوبہ کو کلوڈین یا گٹا پرچہ میں حل کر کے لگانا بہ نسبت مرہموں یا طلا کے بدرجہا بہتر ہے۔ پانی میں ملا کر جائے
ماؤف پر ضا د کرنا اور اس کے اوپر سٹنگک پلاسٹر لگا دینا بھی فائدہ بخشتا ہے۔

سور پرائمری Sore Primary اس کے لفظی معنی ابتدائی زخم کے ہیں۔ مگر اصطلاحاً اس سے
مراد آتشک کا ابتدائی زخم یعنی ہارڈشکر ہوتی ہے۔ اس کا علاج آتشک میں مفصل درج ہو چکا ہے۔ پس اس
کا بیان دیکھو۔

سور تھروٹ Sore Throat حلق کی خراش یا سوزش۔ دیکھو بیان فرنگس کے امراض کا۔
سورج مکھی۔ محل۔ جالی۔ مقوی عصاب و دماغ۔ مہی۔ در بول و حیض۔ مسقا جنین اور عجز سنگ گردہ
دست نہ ہے۔ ام بصبیان۔ یرقان۔ استسقا۔ اور امراض قلب میں مفید ہے۔ ضما د اس کا درد کمزور
مفاصل کا دافع اور کمر پر مقوی باہ ہے۔ اس کی جڑ کا محمول مسقا حل ہے سحر جرم ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک
آب برگ و گل ۶ ماشہ سے ۱۲ تولہ تک۔

سورنجان تلخ۔ بوجہ سمیت کھلائی نہیں جاتی۔ اس کا لیپ رموں کو تحلیل کرتا۔ دردوں کو سکون دیتا۔
اور جڑوں کے درد کو نہایت مفید ہے۔ نکھانے کے حمل اس کا گائے یا بکری کے پڑنے لگی کے ساتھ بواسیر کے مسوں
کو گرا دیتا اور درد کو کم کر دیتا ہے۔

سورنجان شیرین۔ تمام اقسام بلغم کی مہل ہے۔ ایلوے کے ساتھ عرق النساء و نفرس میں نہایت
مفید ہے۔ سونٹھ و سیاہ مچ کے ساتھ مہی ہے۔ ضما د اس کا درد مفاصل و استخوان کو مفید اور رموں کا
محل ہے۔ سحر ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

سورلیا کوری لی فولیا Sorelia Corylifolia بھاؤچی کا بیان دیکھو۔
سوزش غشائے مفاصل۔ سائی نووائیٹس کا بیان دیکھو۔

سوز و آیدوڈول Sozoiodol یہ دو آمین اینسٹی سیٹک ادویہ یعنی کاربالک ایسڈ آیدوڈین
اور گندھک سے مرکب ہے۔ اس میں کسی قسم کی بدبو نہیں۔ اس لئے بجائے آیدوڈو فارم تمام حالتوں میں اس کا استعمال
بہتر ہے۔ ٹیوبرکلر اور سکرافیدس زخموں میں اس کا استعمال آیدوڈو فارم کی نسبت زیادہ قوی اثر ہے۔

سوز و آیدوڈول آف پوٹاسیم Sozoiodol of Potassium خالص سوز و آیدوڈو
پانی میں حل نہیں ہوتی۔ لیکن اس کا یہ مرکب پانی میں کسی قدر حل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی نسبت اس کا
استعمال سرلیج اثر ہے۔ بجز الالف اور درم حجرہ میں اس کی سنوار مفید ہے۔

سوز و آیدوڈول آف زنک Sozoiodol of Zinc بجز الالف اور عظم الالف میں

اس کا مرہم بحساب دس فیصدی کے بنا کر لگانا نہایت مفید ہے۔ دو فیصدی کی پچکاری سوزاک۔ جسدیان اور سیلان الرحم میں مفید ہے۔

سوزوآیوڈول آف سوڈیم Sozoiodol of Sodium مقامی استعمال میں سوزو آیوڈول آف پوٹاسیم کی طرح یہ کسی قسم کی خراش یا سوزش پیدا نہیں کرتا۔ ناک۔ حلق اور خنجرہ کی سوزش اور زخموں میں نہایت مفید ہے۔

سوزوآیوڈول آف مرکری Sozoiodol of Mercury مقامی استعمال میں خراش و سوزش پیدا کرتا اور نیز ساخت کو جلا دیتا ہے۔ اس لئے اس کو دس یا بیس حصہ کسی مدد میں ملا کر استعمال کرنا چاہئے۔ زخم ہائے سل و مسکافیلہ۔ خنزیر اور زاید بختیوں میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

سوزولک ایسڈ Sozolic Acid یہ اسپتال کا دوسرا نام ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔ سوئٹھ۔ جنجر۔ سٹنڈ۔ زنجیرس۔ دیکھو بیان زنجیل کا۔

سولف۔ بادیان۔ انائیس۔ دیگر لطیف خوشبودار شبودار شباشبلا لونگ۔ اجواین۔ سوئٹھ۔ زیرہ۔ دھنیا۔ سویا۔ وغیرہ کی طرح سولف بھی عمدہ ہضم۔ محرک معدہ۔ محل ریح۔ منفع قلب۔ اور عام محرک ہے۔ ہوائی نالیوں کی جھلی پر اس کا یہ خاص اثر ہے کہ خارج ہوتے وقت اخراج بلغم کرتی۔ اور اس کی عفونت کو دفع کرتی ہے۔ گویا کہ مخرج بلغم اور براخیل نیسٹی سیپک کا کام دیتی ہے۔ اس لئے کف مکسروں میں عموماً شامل کی جاتی ہے۔ اس کا جو شانہ گل گاؤزبان کے ساتھ غشی اور خفقان میں۔ اور انجیر و پرسیا و شان کے ساتھ کھانسی اور دم میں مفید ہے۔ اس کی جڑ مفتت حصہ ہے۔ خر روغن سولف ایک بونڈ سے ۴ بونڈ تک۔ آب سولف نصف اونس سے ۱۲ اونس تک سنشیا انائیس ۱۰ بونڈ سے ۲۰ بونڈ تک۔ پیرٹ انائیس ۵ بونڈ سے ۲۰ بونڈ تک۔

سورالقیہ۔ جنرل ایڈیا۔ تام جلد کے نیچے پانی جمع ہو جانا۔ دیکھو بیان اناسار کا اور ہستقا کا۔ سویا۔ دیکھو بیان کوری اینڈر کا۔

سورالہضم۔ بدھمی۔ ڈسپسیا۔ دیکھو بیان انڈی جیپن کا۔

سوماکہ۔ دیکھو بیان بوری کس کا۔

سمہ۔ بخوابی۔ نیند کا نہ آنا۔ دیکھو بیان انسائنا کا۔

سیب۔ اپل۔ دیکھو غذا کا بیان۔

سیبل سیرولاٹا Sabal Serrulata یہ ساپالٹیو کا دوسرا نام ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔

سیبے ڈلا Sabadilla اس کو سیوڈیلا بھی کہتے ہیں۔ ایک درخت کے بیج ہیں۔ ان میں ایک نہایت تیز جوہر ور سے ترین ہوتا ہے۔

جب کسی جگہ سیبے ڈلا یا اس کا جوہر ورے ٹریا لگایا جائے تو سخت جلن اور سوزش پیدا کر کے آبلہ اٹھالیتے ہیں۔ بعد میں وہ جگہ سن اور بے حس ہو جاتی ہے۔ اس لئے مرہم سیبے ڈلا او جلع مفصل و اعصاب میں مفید ہے۔ بعض اوقات جذب ہو کر اندرونی علامات مثلاً تھکے۔ اسہال۔ عسر و یسیر۔ جلن معدہ وغیرہ پیدا کر دیتا ہے۔ اگر ورے ٹرین کی سنواری جائے تو ناک کے اندر نہایت تیز جلن پیدا کر کے بیشمار پھینکیں لاتی ہے۔ مگر اس مطلب کے لئے اس کا استعمال کم کیا جاتا ہے۔ اگر ورے ٹرین پوری مقدار میں کھلایا جائے تو سخت غثیان۔ تھکے اور اسہال کے علاوہ ضعف عضلات۔ غشی۔ ضعف نبض و تنفس پیدا کر دیتا ہے۔ سرد پسینے آنے شروع ہو جاتے۔ عضلات میں خود بخود کھینچ اور مروٹ ہوئے لگتا۔ اور جلد میں جلیجیوٹلیاں سی رنگتگی معلوم ہوتی ہیں۔ عضلات کا فعل نہایت ہی ضعیف اور مست ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی قلب پر اثر ہوتا ہے۔ پہلے پھل قلب کی حرکات کسی قدر تیز ہو کر پھر نہایت ضعیف اور مست ہو جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ بخار میں سینہ فہر فی منٹ تک حرکات قلب کی نوبت پہنچ جاتی ہے۔ زہریلی مقدار میں کھلانے سے ضعف اور بیقاعدگی کا انجام یہ ہوتا ہے کہ حرکات قلب بند ہی ہو جاتی ہیں۔ تنفس بھی پہلے پھل تیز ہو کر بعد میں نہایت ضعیف اور مست ہوتا ہوتا آخر کار بند ہو سکتا ہے۔ ضعف و شستی دوران کی وجہ سے حرارت بہت کم ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ ورے ٹرین نہایت قوی مضاعف دوران و تنفس اور کم کنندہ حرارت ہے۔ اس لئے تیز بخارات مثلاً ذات الریہ و دل میں جبکہ جو ان قوی اشخاص میں واقع ہو بطور دافع حرارت یعنی اینٹی پارٹیک استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسی اندیشہ ناک مضاعف قلب و تنفس دویہ کے استعمال میں ہمیشہ احتیاط ہی لازم ہو۔

ورے ٹرین بہت جلدی پیشاب کے رستہ خارج ہو جاتا ہے خورے ٹرین پگ گرین سے پگ گرین تک

سیبی فی کیکومنا *Sabinæ Gacumina* سیون ٹاپس۔ جب خارج کسی جگہ پر لگایا جائے تو سخت خراش اور سوزش پیدا کر کے آبلہ اٹھا دیتے ہیں کبھی کبھی آبلوں سے زیادہ پانی خارج کرنے کی غرض سے مقامی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ آتشک کے موکوں اور کندی لوماکو سوخت کر دیتے ہیں۔ کھلائے سے معدہ و امعاء پر سخت خراش و سوزش پیدا کرتے ہیں۔ گردوں۔ بھری پیشاب اور رحم و انشین پر بھی اس کا اثر خراش کنندہ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی بطور مدحیض و سقط اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ اس سے امعاء میں سخت سوزش ہو جاتی ہے۔ جو ہلاکت تک فہر پہنچا سکتی ہے۔ اس لئے ایسی اندیشہ ناک اشیاء کے استعمال میں نہایت احتیاط لازم ہے خورے سفوف سیون ٹاپس ۴ گرین سے ۵۰ گرین تک۔ ٹینکچر سیبی فی ۲۰ بوند سے ۶۰ بوند تک۔ اولیم سیبی فی ایک بوند سے ۴ بوند تک۔

سیپین۔ صدف۔ لطیف اور جالی ہے۔ دستوں کو بند کرتی۔ خون بہنے کو روکتی اور مسوڑھوں کو قوت دیتی ہے باریک پسیر کر ناک میں چھونکنا کھیر کو بند کرتا۔ اور آنچھ میں لگانا آنکھ کے زخم کو مفید ہے۔ اس کا لیپ مستوں اور بواسیر کو دور کرتا ہے۔ انٹے کی سفیدی کے ساتھ سوختگی آتش کو مفید ہے۔ مسرکہ میں پسیر کر کٹی پر لگانا درد مسوڑھ کو مفید ہے۔ خ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

سیپونین *Saponin* دیکھو بیان کو الایا سیپونٹا دیکا۔

سیٹی سیما (Septicoemia) خون میں متعفن خیز مادہ کا سرایت کر جانا خواہ وہ متعفن مادہ خود اسی مریض کے زخم یا پھوڑے وغیرہ کے متعفن ہونے سے حاصل ہو یا دوسرے مریضوں یا خاں جانیوانی و نباتی اشیاء کے مرنے سے اس کی دو قسمیں ہیں۔

اول۔ سیٹک انٹاگرمی کیشن جبیں متعفن مادہ اس قسم کا ہوتا ہے کہ خون میں پہنچ کر بڑھتا نہیں بلکہ جس قدر جذب ہوا ہے اسی قدر رہتا اور اپنی مقدار کی مطابق علامات پیدا کرتا ہے اس کو سیٹک پوائزنگ بھی کہتے ہیں۔

دویم سیٹک انفیکشن جس میں متعفن مادہ اس قسم کا ہوتا ہے کہ خون میں پہنچ کر بچہ ترقی کرتا اور بڑھتا جاتا ہے۔

یہاں تک کہ خفیف سے خفیف مقدار بھی ہزاروں لاکھوں گلی ہو کر ملک نتائج پیدا کرتی ہے گویا کہ سیٹک مادہ دو قسم کا ہوتا ہے انفیکٹو اور فنان انفیکٹو یعنی پڑھنے والا اور نہ پڑھنے والا۔ ان انفیکٹو مادہ اگر قصوری مقدار میں جذب ہوا ہے تو بخار ہو جاتا مگر اندرونی اعضا اور مفاصل وغیرہ میں درم نہیں ہوتی۔ اس حالت کو سپر سیما کہتے ہیں۔ اگر زیادہ مقدار میں

جذب ہوا ہے تو بخار کے ساتھ اندرونی اعضا اور مفاصل میں درم بھی ہو جاتی مگر پیپ پڑنے نہیں پاتی اور درم کے بعد تحلیل ہو جاتی ہے اس حالت کو سیٹی سیما کہتے ہیں۔ اور اگر فنان انفیکٹو مادہ اس کثرت سے جذب ہو کہ بخار اور درم کے بعد

اندرونی اعضا اور مفاصل وغیرہ میں پیپ پڑنی شروع ہو جائے تو اس حالت کو پائی ایما کہتے ہیں۔ گویا کہ سپر سیما سیٹی سیما اور پائی ایما محض سیٹی سیما کے مختلف درجہ ہیں۔ مگر انفیکٹو سیٹی سیما میں تو جذب شدہ مادہ کی مقدار خواہ کیسی ہی

خفیف ہو اُس سے شدت کا بخار اور اندرونی اعضا اور ساختوں میں متعفن درم ہو کر رادف ساختیں گلی اور مرنی شروع ہو جاتی ہیں اور تمام درم خوردہ ساختوں اور اعضا کا مواد سخت متعفن ہوتا ہے سیٹک انٹاگرمی کیشن یا

سپر سیما کی علامات۔ ضرب یا اوپریشن سے وہ سر سے دن سردی پالنے کے ساتھ ۱۰۲ یا ۱۰۴ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے۔ جلد خشک اور گرم رہتی۔ پیاس زیادہ لگتی۔ سرد در کرتا۔ زبان خشک اور سیلی ہو جاتی اور رات کو ہڈیاں ہو جاتا ہے۔ تیسرے

روزے اور دست شروع ہو جاتے ہیں سخت حالتوں میں ضعف انتہا درجہ کا ہو جاتا۔ زبان سیاہ بھوری اور خشک ہوتی نبض تیز کمزور اور بتیقا عده چلتی دانتوں اور ہونٹوں پر زرد سیل جی رہتی۔ حرارت معمول سے کم ہو جاتی اور دکشی اور نبوشتی

بھی ہو جاتی ہے۔ ملاحظہ نفس سے خون سیاہ اور جزوی طور پر سنجہ نظر آتا ہے۔ پیری کا ڈیم پیری ٹونیم اور دیگر جھلیوں میں معمول سے زیادہ سیرم ہوتا۔ قلب کی دیوار کمزور اور نرم ہو جاتی پھیپھڑوں میں اجتماع خون رہتا۔ جگر گردوں اور طحال

میں درم کے آثار نظر آتے ہیں سیٹک انفیکشن کی علامات سخت لرزہ کے ساتھ بخار اور ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے۔ مریض بہت جلد نفیج اور بیت پڑ جاتا ہے اور دکشی ہو جاتی ہے۔ یہ زہر متعفن نشوں یا زچہ کے

بخار یا دوسرے مریض سے چھوٹے زخموں کے راستے سرایت کر جاتا ہے۔ ملاحظہ نفس سے مختلف اعضا میں اجتماع خون اخراج رطوبت اور خون کی رنگتیں نظر آتی ہیں۔ پائی ایما کی علامات سخت اور دیر پا لرزہ کے ساتھ بخار

زیادہ ہو جاتا اور دن میں دو تین دفعہ لرزہ ہو کر بخار زیادہ ہو جاتا ہے۔ پسینہ کثرت سے آتے ہیں۔ لرزوں سے مریض بہت نڈھال پڑ جاتا ہے۔ لرزوں کے ساتھ بخار بھی بتیقا عده طور پر بڑھتا رہتا ہے۔ مگر خفیف بخار ہر وقت بنا رہتا ہے

کبھی کثرت تفرق کے بعد حرارت معمول سے بھی کم ہو جاتی ہے۔ سانس میں شکر کی بو آتی ہے۔ پیشاب پاخانہ اور عورتوں میں اخراج دودھ بند ہو جاتے ہیں۔ رات کو نہ بیان ہو جانا بدن جلدی لاغر ہوتا جاتا ہے۔ ضعف انتہا درجہ کا غالب ہوتا۔ دوسرے اعضائے مفاسل عضلات جو فوں اور متفرق ساختوں میں پھوڑے بننے شروع ہو جاتے ہیں۔ پیپ ٹکی پانی اور تیل کے مشابہ بنتی ہے۔ کبھی گاڑھی ہو جاتی ہے۔ اعضا کے پھوڑے رائی کے دانہ سے لیکر خروٹ تک ہو سکتے ہیں روز بروز مریض کی حالت خراب ہوتی جاتی ہے عضلات پتلے اور نرم ہوتے جاتے۔ جلد پیلی بھیکی نرم جھریوں دار ہو جاتی۔ نفخ اور اسہال کی اکثر شکایت رہتی زایل ہوتے ہوتے دس بارہ روز میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے معائنہ نعش۔ اگر بیرونی زخم موجود ہو تو بھوری زرد رنگت کا رہتا ہے۔ اس کی سطح پر چھپچھپے چپکے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ارد گرد کی ساختیں سوجھی ہوئی رہتی ہیں۔ اگر جسم گہرا ہو تو گیتارین شروع ہو جاتا ہے۔ قریب کی وریدیں سوجھ کر ان کے اندر خون منجمد ہو جاتا ہے۔ خون سیاہ اور قسیت ہو جاتا۔ جسم کی بعض بعض وریدوں میں تھرا سوس دیکھے جاتے ہیں مختلف اعضا میں درم آؤں پڑ جانے کے آثار نظر آتے ہیں ابتدائی زخم وریدوں کی تھرا مائی اور مختلف پھوڑوں میں خوردبین کے ساتھ ملاحظہ کر کے مائیکرو کاکائی دیکھے جاسکتے ہیں۔ علاج چونکہ ان امراض کا علاج بعینہ پانی ایمیا کا ابتدائی علاج ہے۔ پس اس کا بیان دیکھو۔

سی بی بیکیا اور نیٹس Siegesbekia Orientalis یہ دوا نہایت عمدہ مصفی

خون مقوی معدہ۔ قاتل کرم اور حرکت ہے۔ اس ایک میں گل بابونہ اور شبک کی تاثیرات جمع ہیں۔ نفیس سکرافیولا۔ آتشک اور جلدی امراض میں اس کا داخلی اور خارجی استعمال مفید ہے اس کے پتوں کی پوٹیس مروار ساخت واک زخموں پر نہایت مفید ہے۔ مختلف اقسام ٹینیا کو اس کا ضاویا طلا فائدہ کرتا ہے۔ خر ۱۰ بوند سے ۳۰ بوند تک۔ سرب ایک اونس سے ۲ اونس تک۔

سیڈرن Sedron { اس کے درخت کا نام سما یا سیڈرن ہے۔ تخم سیڈرن ملک بیوگرینیڈا میں زہریلے جانوروں مثل سانپ عقرب۔ بھڑوغیرہ کے نیش کے لئے نہایت مشہور دوا ہیں۔

سیڈرین Sedrin {

وسطی امریکہ میں دیسی مسافروں کا یہ حال ہے کہ تخم سیڈرن ساتھ لے بغیر جنگلات میں قدم نہیں رکھتے۔ جب کوئی زہریلے جانور کاٹ جائے تو اس کے تخم کے باریک قتلے کاٹ کر زخم پر لگاتے اور نیز کھاتے ہیں۔ نویتی تجارت میں وقفہ کمیقت کھلانا کونین اور آرسنک کی طرح بخار کو روکتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات جبکہ کونین اور آرسنک سے بخار نہیں روکا اس کے استعمال سے رک گیا ہے۔ اس میں مزید خوبی یہ ہے کہ جو نقصانات کونین سے ظاہر ہوتے ہیں۔ مثلاً گرانی سر۔ گجار۔ بہرہ پن وغیرہ وہ پیدا نہیں ہوتے۔ تمام امراض فوبی۔ بدھضی اور تشنج معدہ و امعا میں مفید ہے۔ اس میں سے ایک جو پھر سیڈرین نام حاصل کیا جاتا ہے۔ خر تخم سیڈرن ایک گرین سے ۱۰ گرین تک مقوی و عمدہ ضمیمہ ہے۔ ۱۰ گرین سے ۳۰ گرین تک دافع امراض فوبی ہے۔ فلووڈیا اکسٹراکٹ ایک بوند سے ۱۰ بوند تک۔

سیڈم ایگر Sedum Aora اس کے دوسرے نام سٹون کراپ۔ وال سپیر۔ اور سال باؤس لیک ہیں۔

اگر کسی جگہ جلد پر لگایا جائے تو سخت سوزش پیدا کر کے آبلہاٹھا دیتا ہے۔ شروع میں جلن پیدا کرتا۔ لیکن بعد میں اس جگہ کو سن کر کے حس کم کر دیتا ہے۔ کھلانے سے معدہ اور معا پر سوزش پیدا کر کے سخت قے اور اسہال لاتا ہے۔ اس درخت کے عرق سے قے خوب ٹھکڑ ہو جاتی ہے۔ مگر کسی قسم کا درد و تکان پیدا نہیں ہوتا۔ ڈفٹھیر یا میں اس کی قے کر لے کر فاسد جھلی بخوبی خارج ہو سکتی ہے۔ خنازیر اور گھٹیوں پر اور نیز ٹیو برکلا اور سرکافوئس زخموں اور سرطان پر اس کا عرق لگانا۔ مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر اس کا عرق ڈفٹھیر یا کی فاسد جھلی پر لگایا جائے تو جذب ہو کر اس کو گرمی ساختوں سے علیحدہ کر دیتا۔ اور بعد میں خوب زور سے قے لاکر صاف کر دیتا ہے خمر۔ سیڈم الیکرنیا۔ آگرین سے ۵ آگرین تک۔ عرق سیڈم ایکڑہ بوند سے ۳۰ بوند تک۔ فلو۔ ڈاکٹر کٹ ۱۵ بوند سے ۳۰ بوند تک۔

سیرا سالویا Sera Solvia اس کا دوسرا نام آرٹی میریا فریجیڈا ہے۔ یہ نبات کوئین کی طرح دافع امراض نوبتی مثلاً بخارات۔ درد شقیقہ۔ عرق النساء۔ ادجاع مفصل۔ صداع وغیرہ ہے۔ لیکن اس کے حضرات سے بری ہے۔ خمر سفوف نبات ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔ فلو۔ ڈاکٹر کٹ ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک۔

سی ریک Sea Wrack فوکس و سی کلوسس کا بیان دیکھو۔

سیرم Serum مار الدم۔ خون کا پانی۔ طبی طور پر زہریلہ مادہ جانوروں کے اندر پہنچا کر کئی قسم کے سیرم تیار کئے جاتے ہیں جن کا ٹیکا مختلف قسم کے زہروں میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ ان کا ذکر علیحدہ علیحدہ امراض کے صفحہ میں کیا جا چکا ہے۔ پس دیکھو بیان ڈفٹھیر یا۔ زچہ کا بخار۔ سانپ کا زہر۔ سمال پاکس اور ہائیڈرو فوبیا کا۔

سی رلیں گرینڈی فلورس Gereus Grandiflorus دیکھو بیان لکٹیس گرینڈی فلورس کا۔

سیری آئی آگزلیاس Gerii Oxalas خمر ایک گرین سے ۲ گرین تک سیرم نام تک

سیری آئی سائیٹراس do. Citras خمر ۱۶ گرین سے ۲ گرین تک بدھنی اور نشیان

سیری آئی سیلی سلاس do. Salicylas خمر ۱۶ گرین سے ۲ گرین تک بدھنی اور نشیان

سیری آئی نائیٹراس do. Nitras خمر ۱۶ گرین سے ۲ گرین تک بدھنی اور نشیان

سیری آئی ولییرے ناس do. Valerianas خمر ۱۶ گرین سے ۲ گرین تک بدھنی اور نشیان

خاص کر جبکہ حاملہ عورتوں میں واقع ہو مفید ہیں۔ مقوی عصاب ہونے کی وجہ سے امراض عصبی مثل مرگی و رعشہ میں بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ چونکہ نائیٹریٹ اور سائیٹریٹ آف سیرم پانی میں حل ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ان کا استعمال آگزلیٹ آف سیرم کی نسبت بہتر ہے۔ آگزلیٹ آف سیرم۔ بدھنی۔ قح معدہ اور ہبل کی کھانسی میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

سیرا سینیا فلاوا Sarracenia Flava ٹرمپٹ پلانٹ کا بیان دیکھو۔

سیریکا انڈیکا Saraca Indica اسو کا کا بیان دیکھو۔

سیری نو اسیر و لایا Serenua Serrulata دیکھو بیان سلا میٹوکا۔

دیکھو بیان کو میں کا

سیری ویشیا لیکس

سیریزین سیکشن Caesarian Section ایک جراحی عمل کا نام ہے جس میں شکم کھول کر

اور رحم میں شگاف دیکر بچہ کو جبکہ قدرتی راستہ سے اُس کا اخراج محال ہو نکالا جاتا ہے۔ اس خوفناک عمل کی مفصلہ ذیل

حالتوں میں ضرورت پڑتی ہے۔ (۱) جبکہ پٹید و نہایت کم وسعت کا ہو کہ اُس میں بچہ ہرگز نہ اتر سکے۔ مثلاً پٹید

کا قطر ڈیڑھ انچ یا اس سے بھی کم ہو۔ تو بچہ کو تھک کر کھانا خال ہو جاتا ہے۔ پٹید کی رسیوں اور بد وضعگیوں میں یہ وقت

واقع ہو جاتی ہے (۲) جبکہ وضع حمل کی وقت ماں کا انتقال ہو جائے۔ اُس وقت اس عمل سے بچہ کو نکالنے

ہیں۔ یہ عمل پہلے درجہ پیدائش میں سینی جب تک کہ جلیاں پھٹ کر باقی خارج نہیں ہو کیا جانا مناسب ہے۔ مراحضہ کو اتھر سے بیو

کریں اور مٹانے کے اندر کتیقینہ پہنچا دیں۔ مراحضہ کے شکم۔ تمام اوڑت۔ اپنے اور معاونین کے ہاتھوں کو کامل طور پر پائیٹی

سیٹیک کریں۔ شکم پر کاربالک لوشن کا فورہ عمل کے وقت برابر جاری رکھیں۔ وسطی جہاں ایک شگاف ناف سے ایک

انچ اوپر شروع کر کے تین انچ نیچے تک لیجائیں۔ جب شگاف پیری ٹونیم تک پہنچ جائے تو اُس کو بھی اسی قدر یعنی چار انچ کھولیں

تب معاون رحم کو دبا کر شگاف کی طرف دھکیلے رکھے۔ رحم میں بھی چار انچ لہا شگاف اس احتیاط کیساتھ دیا جائے کہ حتی الفسح

پلے سٹا بجا ہے۔ اور جلیاں بھی پہلے شگاف میں قطع نہ ہوں۔ پیر زخم رحم کو کہوں کے ذریعہ شگاف شکم کی طرف کھینچ

دیں تاکہ خون اور لائیکوارا مینائی پیری ٹونیم کے اندر نہ بسکے۔ تب بچہ کو کپڑا کر خواہ سراور شاؤں کی طرف سے یا پاؤں

کی طرف سے باہر نکال لیں۔ جب بچہ باہر آجائے تب رحم کے اندر سے تمام پلے سٹا اور خون کے لوتھڑے صاف کر دیاں

زخم جسم کو ریشمی دھاگوں سے سیدیں۔ اور تمام جوف پیری ٹونیم کو کاربالک لوشن سے صاف کر کے کامل طور پر سپنجوں

کے ذریعہ خشک کریں۔ شکم کے شگاف کو پانزنی کے تار کے ذریعہ پیری ٹونیم سمیت سینا چاہئے۔ بعد میں عام قواعد کیطابق

اینٹی سیک ڈرینک کرتے رہیں۔

سی سکینس Sea Sickness نشیان بحری سمندر میں مسافروں کو اکثر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے کہ

سرگھوسے لگتا۔ دل ہر وقت متلا تارتا۔ ہشتما غالب ہو جاتی اور کوئی شے ہضم نہیں ہوتی ہے۔ سر میں بعض اوقات

شدید اور بعض اوقات خفیف درد رہتا ہے۔ شروع میں تھوک بکھر پیدا ہونے لگتا اور سیلان رہتا ہے۔ اگر اس ابتدائی

درجہ میں اٹروپین تھوڑی تھوڑی مقدار میں کھلائی جائے۔ یا بذریعہ پوپکاری جلد کے اندر داخل کی جائے۔ حتی کہ اس کی

خاص علامات یعنی خشکی دہن و گلو وغیرہ پیدا ہو جائیں۔ تو محض کثرت لعاب و سیلان کو ہی اس سے آرام نہیں ملتا۔

بلکہ اصل مرض یعنی غشیان بھی رک جاتا ہے۔ جب علامات مثلی وقت وغیرہ شروع ہو جائیں۔ اُس وقت اٹروپین چنداں

فائدہ نہیں کرتا۔ بعض اوقات دفعتاً مرض ذیابیطس شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے آرسنک نہایت مفید ہے۔ جب اصل

علامات مرض شروع ہو جائیں تو پہلے سہل جقنہ دیکر اسکا کو صاف کریں۔ بروائیٹاف امونیم تبدیلے مرض سے اخیر تک

نہایت مفید رہا ہے۔ بشرطیکہ زیادہ مقدار میں دی جائے۔ دیگر ادویہ جو اس مرض میں مفید بیان کی گئی ہیں وہ حسب

ذیل میں - برومائیڈ آف پوٹاشیم - برومائیڈ آف سوڈیم - ہائیڈرو سائیک ایڈ - بستھ - کوکے این - انگلوین - نائیٹر و گلیسرین
ایمل نائیٹریٹ - کلورل ہائیڈریٹ - کولانت - اینٹی پائریں اور سارسین - رفع غثیان کیلئے نائیٹر و گلیسرین یا ایل نائیٹریٹ
کا سنگھانا نہایت مفید بیان کیا گیا ہے - اس سے تمام مثلی اور گھبراہٹ فوراً رفع ہو جاتے ہیں - کولانت کی نسبت ڈاکٹر
ہیٹن بیان کرتے ہیں کہ اس کے بیچ نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک آہستہ آہستہ چبانا چالیس منٹ کے اندر ہی تمام غثیان
اور دوران کو رفع کر دیتا اور حرکات قلب کو اعتدال پر لے آتا ہے - عدم اشتہا - ثقات اور تنفس غذا کے لئے انگلوین -
بے نظیر ثابت ہوئی ہے - بخار اور قفائے گردن پر پرف گنا - برف ملا ہوا ہیومنڈ اور شیمپین پلانا بھی بیکاری معده کو تسکین
بخشتے ہیں - نسجات (۱) سرخ میچ ایک اونس - نمک ۲ اونس - سرکہ ۴ اونس - ان سب کو ملا کر اس میں سے ۴ ڈرام
پلانا غثیان اور قے کو رفع کرتا ہے - (۲) بستھ سب نائیٹریٹ اس - اگرین - سپرٹ امونیا ایرو ویک ۲۰ بوند - سپرٹ کلور فارم ۲۰ بوند
و اینیم ایکک ۵ بوند - پانی ایک اونس ان سب کو ملا کر خوب ملا کر ایک فدیٹیا معده کو تسکین بخشتا ہے - معده کے مقام پر گدھی
رکھ کر پٹی باندھ دینا جس سے معده پر قدرے دباؤ قائم رہے - غثیان اور قے کو روکتا ہے - چت لیٹے رہنا اور سر کو باقی جسم
کی نسبت قدرے نیچا رکھنا بھی مفید ہیں -

سیفرال Saphrol یہ ایک قسم کا سٹیرپٹین ہے - جو روغن ساسا فرس سے حاصل کیا جاتا ہے - صلع
اور عرق النساء میں مفید ہے - خر ۲۰ بوند -

سیفرن Saffron زعفران کا بیان دیکھو -

سیکر ڈبارک Sacred Bark یکسیرا سگریڈا کا دوسرا نام ہے جس اُس کا بیان دیکھو -

سیکروالیک جوائنٹ ڈیزیز Sacroiliac Joint Disease اس کے علاج کیلئے
وہی اصول اور تدابیر ہیں جیسا کہ ہم گھٹنے اور کلے میں - جن کا خلاصہ مطلب حسب ذیل ہے (۱) مدت دراز تک ناؤف
جوڑ کو جس طرح ممکن ہو کھلی آڑام دینا (۲) جب پیپ پڑنے کی علامات ظاہر ہوں تو فوراً شگاف دیکر اُس کے اخراج کا مناسب
انتظام کرنا (۳) اگر اس طرح صحت حاصل ہوتی معلوم نہ ہو تو تمام ماصورن کو علیحدہ علیحدہ کشادہ کر کے خراب ہڈی کو کھوکھلا
کر دینا اور بعد میں معمولی طور پر ڈیس کرتے رہنا (۴) جو داخلی علاج اور عام تدابیر ابیس کے بیان میں مذکور ہوئیں ان کی
پابندی کرنا -

سیکرین Saccharine اس کے دوسرے نام نیو سیکریں - نبروال آرٹھرو سلفونک امائیڈ اور گلوکوسین

ہیں - یہ عجیبے جو معمولی شکر کے تین سو چار سو گنی زیادہ میٹھی ہوتی ہے - تارکول میں سے حاصل کی جاتی ہے - کسی قسم کا
ضرر نہیں کرتی - ۵۰ گرین تک روزانہ کھلائی گئی اور کسی قسم کا ضرر نہیں کیا - حالانکہ اس کا ایک گرین معمولی شکر کے
قریباً ایک اونس کے برابر ہے پس اس کے ۵۰ گرین معمولی شکر کے ۴۵ اونس یعنی قریباً ساڑھے چار پونڈ کے برابر ہوئے
جس قدر کھلائی جائے ایک گھنٹہ میں ہی پیشاب کے راستہ خارج ہوتی ہے - اس کے بڑے فائدے حسب ذیل ہیں (۱) اُن
تمام امراض میں جبکہ شکر - قند - کھانڈ - مصری - شند - گلیسرین وغیرہ شیریں اشیا ضرر کرتی ہیں - اس کو بلا تامل آڑادانہ

طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً مفصلہ ذیل امراض میں (۱) ذیابیطس (دب) بڑھتی سوزش معدہ - گیدڑک ڈائیٹیشن وغیرہ میں جبکہ ہر قسم کی شیرینی معدہ میں بجائے ہضم ہونیکے متعفن اور فاسد ہو کر تشکیات نفع و ثقالت وغیرہ پیدا کرے۔ (۲) ضعف جگر - غلبہ صفرا - درم جگر وغیرہ میں جبکہ پوجہ قلت صفرا معا کے اندر ہر قسم کی شیرینی اور ناج متعفن فاسد ہو کر طرح طرح کے نقصانات و تکالیف کا باعث ہوگا (۳) درم گردہ اور ضعف گردہ میں (۴) فقرس اور وجع مفصل میں جبکہ خون کے اندر ترشی زیادہ ہو کر طرح طرح کے فسادات جلدی وغیرہ کا باعث ہوتی ہے (۵) عام فربہ میں جبکہ چربی بچید بڑھ کر جسم کو زیادہ پھیلانی جاتی ہے۔ (۶) بچوں کے بہت سے امراض میں مثلاً امراض جلدی - خنازیر - برہمی - اسہال - ضعف جگر وغیرہ (۷) کثرت ذیل و شور وغیرہ (۸) تلخ اور بد ذائقہ ادویہ کے ذائقہ کی اصلاح کے لئے - کوئین کیکر اسکرٹیل سیل سین - کچلہ سنا - المٹاش وغیرہ بد ذائقہ ادویہ سیکرین کے لئے سے اصلاح پر آجاتی ہیں (۹) سیکرین - اینٹی سیکرین اور اینٹی زینٹے ڈو خاص بھی رکھتی ہے۔ پیشاب کو متعفن اور کھارا ہونے سے روکتی ہے۔ اس لئے پرانے امراض مثلاً میں جبکہ درم کی وجہ سے پیشاب شانہ کے اندر خراب ہو کر متعفن اور کھارا ہو جاتا ہے - سیکرین نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ جن نسخوں میں شکر اس غرض سے شامل کی جاتی ہے کہ ان میں خمیر پڑ کر خراب نہ ہو جائیں۔ اگر سیکرین ان میں ملا دیا جائے تو زیادہ پائدار ہو سکتے ہیں۔ اور مقدار خوراک بھی ان کی کم رہ سکتی ہے۔ خمر اکسیر سیکرین - حسب ضرورت - اس کی ترکیب یہ ہے کہ ۲ گریں سیکرین اور ۱۲ گریں سوڈی بالی کارب لیکر ایک ڈرام ریکی فائیڈ پش اور ڈرام پانی میں حل کر لیتے ہیں۔ اس حساب سے ۲۰ قطرہ اکسیر میں ایک گریں سیکرین کا موجود ہے خمر ۵ بوند سے ۴ بوند تک - سیکرین ۲ گریں سے ۲ گریں تک - سائیوول سیکرین - اس میں سوڈا بالی کارب ملا ہوا ہوتا ہے خمر ۲ گریں سے ۲ گریں تک - سیکرین ٹیبلٹس - خمر ایک ڈیا زیادہ حسب ضرورت -

سیکرین ڈیا بیٹیس **Saccharine Diabetes** شکر والا ذیابیطس - دیکھو بیان ڈیا بیٹیس کا۔
سیکے رم لیکٹس **Saccharum Lactis** دودھ کی شکر - انگریزی میں اس کو ملک شوگر کہتے ہیں۔ دیکھو بیان لیکٹوز کا۔

سیکنڈری ہیموٹیج **Secondary Haemorrhage** علم جراحی کی اصطلاح میں اس سے مراد وہ جریان خون ہے جو کسی اوپریشن سے ۲ گھنٹہ گزرنیکے بعد واقعہ ہو۔ یہ واقعہ نہایت ہی خوفناک ہوتا ہے۔ مریض کو چند منٹ میں ہی ہلاک کر سکتا ہے۔ اگر ایسا اتفاق ہو تو طبیب کو فوراً چاہئے کہ اس کے بند کرنے کی تدابیر کرے۔ سیکنڈری ہیموٹیج کی وجوہات عموماً حسب ذیل ہوتی ہیں (۱) اوپریشن کے وقت شریانوں کے باندھنے میں کوئی نقص رہ جانا۔ جس کی وجہ سے شریان کشادہ ہو کر دفعتاً نہایت سرعت کیساتھ خون جاری ہو جانا شروع ہو جاتا ہے (۲) پچھلے کا خراب ہونا (۳) کسی شریان متصلہ کا زخمی ہو جانا دم شریان کی دیوار کا خراب ہونا (۴) زخم میں کوئی فساد واقعہ ہو کر شریانوں کا گلجنا۔ (۵) برٹشس ڈنڈیا امراض قلبیہ فساد خون کی وجہ سے شریانوں کو نقصان پہنچنا۔ اکثر شروع میں خون بامہنگی خارج ہو کر مریض کو تھنہ اور خروارہ کر دیتا ہے۔ اور کبھی دفعتاً بھی پھوٹ پڑتا ہے۔ اور

اوپر لٹن سے ۲۴ گھنٹہ گزرنے کے بعد جب کہی جریان خون واقع ہو تو طبیب کو فوراً کمال مستعدی اور ہوشیاری کے ساتھ اُس کے بند کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اول تو فوراً ہی اوپر لٹن سے اوپر بازو یا ٹانگہ وغیرہ کو خوب کھینچ کر بندھن لگا دیں۔ تاکہ شریانوں میں خون پہنچنا بند ہو جائے۔ بعد ازاں تمام اوزار مات و ڈرلنگنگ و لوشن وغیرہ تیار کر کے اور زخم کو کھول کر جن شریانوں سے خون جاری ہوا ہے اُن کو پیر کر دیں۔ یا کاتری سے اُن کا مُنہ جلا دیں۔ غرضیکہ جس طرح سے مناسب ہو پختہ طور پر خون کو بند کر دینا چاہئے۔ اگر جریان خون خود بخود ہی بند ہو جائے تب بھی زخم کو کھول کر اطمینان کر لینا چاہئے۔

سیکے لین Secaline ٹرائی میتھل امین کا بیان دیکھو۔

سیلال Salol اس کا نام سیلی سلیٹ آف فینال ہے۔ یہ ایسڈ سیل سلک کی طرح اینٹی سپٹک اینٹی پائریٹک۔ دافع وجع مفصل اور ڈس انفیکٹنٹ ہے۔ لیکن کسی قدر اُس کی نسبت کمزور مگر سراسر بے ضرر ہے وجع مفصل کا درد اور بخار رفع کرنے میں تمام ادویہ سے اعلیٰ درجہ پر معلوم ہوتا ہے۔ درد عضلات، وجع الصلب عرق النساء اور صداع میں نہایت مفید ہے۔ عصبی دردوں۔ لوکا موٹار ٹیکسی۔ مگرین۔ شقیقہ۔ اور سرد بخار میں پانچ گرین خوراک میں تین چار دفعہ روزانہ کھلانا درد میں تخفیف کر دیتا ہے۔ چونکہ سیلال کی کیمیائی ساخت پر معدہ کے عروق کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس لئے یہ سالم معدہ سے اسے اثنا عشر میں پہنچ کر شفعن اسہال و سوزش امعاء میں فائدہ کرتا ہے۔ نیز جبکہ سوزش ڈیوڈنیم کی وجہ سے یرقان ہو جائے اُس کے لئے بھی بے نظیر علاج ہے۔ بچوں کے اسہال۔ گیگٹرو انٹرائی ٹس۔ کالا۔ کولائٹس اور حشیش میں بھی یہ دوا اعلیٰ ہذا القیاس مفید ہے۔ امراض حلق مثل ٹانسلائی۔ فیرنجائی ٹس۔ ورم اللہات۔ عسر البلع وغیرہ میں سیلال بحباب ۱۵ یا ۲۰ گرین تین دفعہ روزانہ کھلانا بہت جلد سوزش اور درد کو موقوف کر دیتا ہے۔ سوزش مثانہ و مجری بول۔ سوزاک اور جریان کہنہ میں پیشاب کے ساتھ خارج ہوتے وقت اپنے اینٹی سپٹک اور ڈس انفیکٹنٹ تاثیرات سے بہت فائدہ کرتا ہے۔ نازک مقامات کے زخموں اور اورام میں جبکہ آیوڈو فارم۔ کاربالک۔ پارہ وغیرہ سے زہرناک اثر پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس کو بلا تاہل استعمال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ سراسر بے ضرر ہے۔ مگر اینٹی سپٹک نواید میں اُن کی برابر اس لئے امراض جسم و فرج میں سیلال کا لوشن آزانہ طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ نقاس کے ساتھ ملا کر سیلال کا سفوف چہرہ پر چھپکنا سرخ باد کے لئے مفید ہے۔ بخار الانف۔ سیلان الاذن۔ بشکر اور ہر قسم کے زخموں میں آیوڈو فارم اور بورک ایسڈ کے بجائے سیلال استعمال کر سکتے ہیں۔ خر سیلال ۱۵ گرین سے ۴۰ گرین تک۔

سیلال نیفتھال Salol Naphthol یہ نیفتھ لال کا دوسرا نام ہے۔ پس اُس کا

بیان دیکھو۔

سیلان الرحم۔ حکم امراض کا بیان دیکھو۔

سیلان اللعاب۔ مُنہ سے تھوک بکثرت جاری رہنا۔ سیلی دیشن کا بیان دیکھو۔

سیلان منی - جریان - دھات جاری رہنا - دیکھو بیان سپرے ٹوریا -

سیلکس البا Salix Alba اس درخت کی چھال میں سے سیلی سین اس سیلی سلک ایسڈ حاصل ہوتے ہیں۔ انہیں پران کے فوائد طبی مختصر ہیں۔ پس سیلی سلک ایسڈ کا بیان دیکھو۔

سیلکس نائیگرا Salix Nigra اس کے دوسرے نام بلیک ولو اور بلیو ولو ہیں۔ اس کی

چھال اور شگوفہ کام آتے ہیں۔ یہ برومائیڈ - کونایم - اور مائیڈر اسٹین کی طرح عضائے تولید پر مسکن اور ضعف اثر پیدا کرتا ہے۔ مگر ان کے ضررات سے بری ہو۔ فوطوں - انشین - عضو تاسل اور فرج کی شدت شہوت اور گرمی کو کم کرتا اور تسکین بخشتا ہے۔ اس لئے ان اعضا کے امراض میں جو شدت شہوت اور غلبہ خون سے پیدا ہوں مفید ہو مثلاً ورم اور گرمی انشین - کثرت شہوت - عسرت بطث - جریان - کثرت جلق - کثرت احتلام - سرعت انزال - کارڈی اوجاع متانہ و مہجری بول - صلع و گھیر وغیرہ میں۔ نیز سیلی سین کی طرح مقوی اعضا - فرج - ریح - حرک اور دافع امراض نوبتی ہے۔ عادت جلق اور کثرت زنا کے باز رکھنے کیلئے ایک بنیظیر دوا ہے۔ شہوت اور گرمی عضائے تولد کو کم کر کے ان خبیث عادات کی طرف سے توجہ کو پھیر دیتا۔ اور ساتھ ہی اپنی قوت بخش تاثیرات سے ان عادات کے بد نتائج مثل ضعف اعضا و قوی وارواح کا مقابلہ کر کے مریض کو روضت کر دیتا ہے۔ ہمز شگوفوں کا فلوئیڈ اکسرکٹ ۳۰ بوند سے ۶۰ بوند تک مسکن شہوت و ضعف باہ ہے۔ چھال کا فلوئیڈ اکسرکٹ ۳۰ بوند سے ۶۰ بوند تک - مقوی و دافع امراض نوبتی ہے۔

سیلینجائیٹس Salpingitis ورم فلوپین ٹیوب - فلوپین ٹیوب کے امراض کا بیان دیکھو

سیلولائیٹس Cellulitis اس سے مراد ان ساختوں کی سوزش ہے جو جلد کے نیچے یا عضلات

کے درمیان یا اعضا کے گرد بطور پکیٹ یعنی بھرتی کے پھیلی ہوئی ہیں۔ چونکہ سیلولائیٹس تمام اعضا - عضلات اور دیگر تمام ساختوں کے گرد اگر درجہ چھایا ہوا ہے۔ اس لئے ہر ایک عضو اور ساخت کے ورم و سوزش میں یہ ٹشو ضرور شامل ہو جاتا ہے۔ لیکن سیلولائیٹس سے یہ مراد ہے کہ خاص اسٹیڈم ہو۔ بلحاظ مقام کے سیلولائیٹس کی مختلف اقسام کی گئی ہیں۔ جو محض بسے نام ہیں۔ اس جگہ پر ہم جلدی سیلولائیٹس کا علاج درج کرتے ہیں اور باقی اقسام کا علاج ان کے علیحدہ علیحدہ ناموں کے ضمن میں دیکھو۔

جلدی سیلولائیٹس اس سے مراد اس سیلولائیٹس ورم ہے جو تمام جلد کے نیچے گدی کے طور پر

چھایا ہوا ہے۔ بعض اوقات بخفیف اور محدود ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات شدید اور پھیلنے والا۔ ہر دو حالتوں میں یہ توسیع مقام امر ہے کہ مقام مآوف کو کئی آرام دیا جائے خفیف حالتوں میں ٹنکچر آوڈین تین دفعہ روزانہ لگاتے رہنا۔ جو ٹکس لگانا۔ برف سے جلانے مآوف کو ٹھنڈا رکھنا۔ لڈوشن کی گدی برابر رکھنا۔ کافی علاج ہو سکتے ہیں۔ لیکن جبکہ ورم شدید اور پھیلنے والی ہو تو جس جگہ ابھار معلوم ہو فوراً شگاف دیکر خون یا خراب مادہ نکال دینا ضروری امر ہے۔ جس قدر توقف کیا جائے اسی قدر زیادہ ساختیں زایل و فاسد ہوتی جاتی ہیں اور مرض

بڑھتا رہتا ہے۔ اگر مرض دور تک پھیل چکا ہے تو بجائے ایک وسیع شکاف کے تین چار چھوٹے چھوٹے شکاف دینے بہتر ہوتے ہیں۔ بعد میں جائے ماؤف کو گرم اینٹی سیپک لوشنوں یا بھانپ سے سینک دیتے رہیں اور اینٹی سیپک پوٹیسس لگاتے رہیں۔ دیکھو بیان پوٹیسس کا۔

سیلی سلک ایسڈ
سیلی سلٹ آف امونیا Salicylate of Ammonia خ ۵ گرین سے ۳۰ گرین تک
سیلی سلٹ آف ایسرین do. of Eserine خ ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین تک
سیلی سلٹ آف بسمتھ do. of Bismuth خ ۵ گرین سے ۲۰ گرین تک
سیلی سلٹ آف بیٹا نیفتھال تھل Salicylate of Beta

Nephthol Ethyl

سیلی سلٹ آف سوڈا Salicylate of Soda خ ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین تک
سیلی سلٹ آف فانی ساس گمین Salicylate of Physostigmine خ ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین تک

سیلی سلٹ آف فینال Salicylate of Phenol یہ سیلال کا دوسرا نام ہے
پس اس کا بیان دیکھو۔ خ ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین تک

سیلی سلٹ آف کوئینن do. of Quinine خ ایک گرین سے ۱۰ گرین تک
سیلی سلٹ آف لیٹھیم do. of Lithium خ ۵ گرین سے ۲۰ گرین تک
سیلی سلٹ آف مرکری do. of Mercury خ ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین تک

سیلی سین Salicine خ ۲۰ گرین سے ۲۰ گرین تک

سیلی سلک ایسڈ خارجی استعمال میں اینٹی سیپک۔ ڈس فیکلٹڈ اور لوکل ٹی مولٹ ہے۔ سیلی سلک ڈل جو کلیدرین کی مو سے تیار کی جاتی ہے۔ نہایت عمدہ اینٹی سیپک ڈریننگ بناتی ہے۔ برعکس اس کے سوڈیم سیلی سلٹ ناقصیکہ کسی ایسڈ کے ساتھ شامل نہ کیا جائے۔ کوئی اینٹی سیپک فائدہ نہیں بخشتا۔ ٹالک کے ساتھ ملکر سیلی سلک ایسڈ بطور ڈسٹنگ پاؤڈر غل گند اور تفرق دست و پا میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ سو گھنے سے سیلی سلک ایسڈ مقامی خواش کے چھبکیں لانا ہے۔ معدہ میں ہنچ کر خواش۔ گرمی۔ غشیان اور تپ پیدا کرتا ہے۔ مگر سیلی سلٹ آف سوڈیم چنداں خواش نہیں کرتا۔ اس لئے جب زیادہ مقدار میں سیلی سلک ایسڈ کا کھلانا مطلوب ہو تو سیلی سلٹ آف سوڈیم بہتر ہے۔ سیلی سین کا فعل تلخ و قوی معدہ کے طور پر مویہ ماضیہ اور محرک معدہ ہے۔ سیلی سلک ایسڈ خون میں بطور سیلی سلٹ آف سوڈیم ہنچ کر کھارپن کو زیادہ کرتا ہے۔ پورم خوردہ ساختوں یا اعضا میں ہنچ کر ملازما کے کاربالک ایسڈ کے مقابلہ میں آکریسی سلک ایسڈ میں بھٹ جاتا اور اینٹی سیپک فائدہ بخشتا ہے۔ چونکہ ساختوں میں سوڈیم سیلی سلٹ بھی سیلی سلک ایسڈ بن کر رہتا ہے اس لئے ہر دو

ایک ہی فعل ہے۔ تھوڑی مقدار میں کھلانے سے حرکات قلب قدرے تیز ہو جاتی۔ چہرہ شخ اور پسینہ میں تر ہو جاتا۔ سر بھاری۔ کان بہرہ اور بصارت دھندلی معلوم ہوتی ہے۔ حرارت جسمی بھی کسیدہ کم ہو جاتی ہے۔ زیادہ مقدار میں کھلانے سے ہنریان ہو جاتا۔ آنکھوں کے آگے خود بخود طرح طرح کی خیالی صورتیں اور شعلے نظر آنے لگتے۔ دم آنے میں دقت واقع ہوتی۔ عروق ڈھیلے پڑ جاتے۔ اور حرکات قلب تھوڑی دیر کے بعد سست ہو جاتی اور پسینہ زیادہ آتا ہے۔ سیلی سلک ایڈا اور سیلی سلیٹ آف سوڈا قوی الاثر اینٹی پارینک یعنی دافع بخاریں۔ ٹائیفس ٹائیفائیڈ۔ نیومونیا اور نیر کوئین کی نسبت سریع الاثر ہے۔ لیکن اُس کی نسبت اس کا اثر جلدی زایل ہو جاتا۔ اور نیر کوئین کی نسبت ضعف ہی زیادہ کرتا ہے۔ رہیوے ٹرم کے بخاریں مخصوص طور پر فائدہ کرتا۔ اور بہت جلدی جوڑوں کے درد اور اورام میں تخفیف کر دیتا۔ اور مرض کو ایک عضو سے دوسرے اعضا میں پہنچنے نہیں دیتا ہے۔ مگر کانک رہیوے ٹرم نفرس اور رجن النسا میں چنداں مفید نہیں ہے۔ اس کا دافع بخار اثر دو طرح سے مترتب ہوتا ہے۔ ایک تو دوران اور تنفس کے ضعیف اور لپت ہو جانے سے۔ دوسرے بخاروں کے خاص اسباب اور جرموں پر مانع اور مہلک اثر ہونیسے ڈفقیہ اور ذیابیطس میں سیلی سلیٹ مفید ثابت ہوئے ہیں۔ سیلی سین کا فعل بھی سیلی سلک ایڈا اور سیلی سلیٹ کے مشابہ ہے۔ مگر یہ اُن کی نسبت ضعیف الاثر ہے۔ دوران خون و تنفس کو چنداں ضعیف اور لپت نہیں کرتی اور اسی وجہ سے اس کی زیادہ برداشت ہو سکتی ہے۔ پیشاب کے ساتھ خارج ہوتے وقت سٹی مولٹ اور ڈس انفیکٹنٹ اثر پیدا کرتے ہیں۔ اور پیشاب کی ترشی بھی زیادہ کر دیتے ہیں۔ اس لئے سیلی سلیٹ اور سیلی سلک ایڈا شانہ کے پرلے امرا میں جبکہ پیشاب متعفن ہو کر کھارا اور خاسفینک لچھٹ سے پر رہتا ہو مفید ہیں۔ مگر بعض اوقات گردہ پر خراش کر کے بول الدم اور الیوی نوریہ کا باعث ہو جاتے ہیں۔ اس عام بیان کے بعد ہم ذیل میں مختلف مرکبات سیلی سلک ایڈا کی تاثیرات کا علیحدہ علیحدہ ذکر کرتے ہیں۔

سیلی سلیٹ آف امونیا۔ - اپنے خواص میں سیلی سلیٹ آف سوڈا کے مشابہ ہے۔ پس دیکھو عام بیان۔
سیلی سلیٹ آف الیرین۔ - اس میں زیادہ تر الیرین کے خواص غالب ہیں پس الیرین کا بیان دیکھو
سیلی سلیٹ آف بسمتھ۔ - یہ ہر قسم کے اسہال میں۔ اور بحش اور سوزش امعاء و معدہ میں خاص کر مفید
سیلی سلیٹ آف سوڈا۔ - اس کا بیان عام بیان میں مفصل آچکا۔

سیلی سلیٹ آف فانی سنگمین۔ - اس کا دوسرا نام سیلی سلیٹ آف الیرین ہے۔ پس دیکھو الیرین کا بیان
سیلی سلیٹ آف فینال۔ - یہ سیلال کا دوسرا نام ہے۔ پس اُس کا بیان دیکھو۔
سیلی سلیٹ آف کونین۔ - دیکھو بیان کونین کا۔

سیلی سلیٹ آف لتھیم۔ - یہ سنگ گردہ و شانہ اور وجع مفاصل و نفرس میں خاص کر مفید ہے۔
سیلی سلیٹ آف مرکری۔ - دیکھو بیان ہائیڈرا رجانی سیلی سلیٹ کا۔
سیلی سلیٹ سین۔ - اس کا ذکر بھی عام بیان میں ہو چکا۔ پس اُس کا بیان دیکھو

سیلی ویشن Sativation سیلان اللعاب - کثرت اللعاب - منخوس تھوک بکثرت پیدا ہونا اور بکثرت جاری رہنا - دیکھو بیان ٹایا لازم کا۔

سینٹونیت آف اٹروپین Santonate of Atropine دیکھو بیان اٹروپین سنٹوناس کا۔

سینٹونیکا Santonia { سینٹونین قاتل کرم امعاء ہے۔ خاص کر راء مذورم یعنی حیات پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ چلوڑوں پر اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا
سینٹونین Santonin { اس کا بہتر طریق استعمال دوسری قاتل کرم ادویہ کی طرح یہ ہے کہ ایک روز پیشتر مسهل کر کر فاقہ کرائیں۔ اور صبح کے وقت اس کو کھلا کر دو تین گھنٹہ بعد کوئی مسهل مثل کیسٹر آیل یا پلو جلیپ کھلا دیں۔ خون میں بطور سینٹونیت آف سوڈا داخل ہو کر بصارت میں یہ نقص پیدا کر دیتی ہے کہ ہر شے زرد رنگ نظر آنے لگ جاتی ہے۔ دماغ اور نخاع کے افحال اور قوی میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات نظر بالکل جاتی رہتی ہے۔ بیہوشی غالب ہوتی۔ اطراف میں رعشا اور تشنج ظاہر ہوتے اور قوت گویائی زایل ہو جاتی ہے۔ تنفس ضعیف اور نبض قلیل التعداد ہو جاتی ہے۔ پیشاب کا رنگ زرد سبزی مایل ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات بطور مدحیض متعل ہوتی ہے۔ سبز سینٹونیکا۔ اگرین سے۔ ہگرین سینٹونین اگرین سے۔ ہگرین تک۔ ٹروچی سائی سینٹونیکا ایک عدد سے ۶ عدد تک۔

سینگونی نیرا کینا ڈنس Sanguinaria Canadensis اس کے دوسرے نام بلڈ روٹ اور ریڈ پلوین ہیں۔

سینگونی نیرین Sanguinarin سبز ہگرین سے ایک گرین تک۔
سینگونی نیریا سلفاس Sanguinaria Sulphas سبز ہگرین سے ہگرین تک۔

سینگونی نیرانا سیراٹرس Nitras سبز ہگرین سے ہگرین تک +

سینگونی نیرین مصلح خون۔ مقوی باہ۔ مدر بول۔ مدحیض۔ چھینک اور مخرج بلغم۔ دافع بخار۔ ملین۔ مسکن دماغ و عصاب معرق اور محرک ہی۔ زیادہ مقدار میں کھلانے سے قزلاتی ہے۔ تمام اعدا ر جھلیوں کے عروق شعریہ پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ جگر کے دوران اور اخراج صفرا کو اعتدال پر لانیکی طاقت رکھتا ہے۔ اس لئے مفصل ذیل امراض میں سینگونی نیریا اور اس کے جوہر نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں (۱) اعضائے تنفس کے امراض۔ نزله زکام۔ کروپ۔ ہوینگ کف۔ سرفہ۔ دویم درجہ نیومونیا۔ ہے فیور وریسل میں۔ ان تمام امراض میں یہ اس طرح سے فائدہ کرتا ہے کہ مایوف سطح سے اخراج بلغم زیادہ کرتا۔ اور اس کے عروق شعریہ کی حالت کو اعتدال پر لے آتا ہے۔ اور نیز غلیان کی حالت طاری کر کے قے کے ساتھ زاید بلغم اور رطوبات کی صفائی کر دیتا ہے۔

(۲) خسرہ چھپک اور بکارت لیٹا اور روختن وغیرہ بخارات میں نرم مری کیلئے (۳) امراض معدہ و جگر مثلاً بڑھتی۔ یرقان۔ گرمی جگہ اور سوزش امعاء (۴) سرعت انزال۔ کثرت احتلام۔ ضعف باہ اور رقت منی میں جبکہ احتباس لطافت۔ قلت و رقت خون کی وجہ سے ہوسیدہ (۵) خارجی استعمال میں سینگوئی نیر یا کسی قدر سوزندہ ہے۔ اس لئے زاید انگور کے جلائے میں استعمال کیا جاتا ہے خمر سفوف پنج سینگوئی نیر یا۔ بطور مخرج بلغم ایک گرین سے ۳ گرین تک۔ بطور قے آور۔ اگرین سے ۵ اگرین تک۔ فلوڈ اکثر اکثر بطور مخرج بلغم ۲ بوند سے ۵ بوند تک۔ بطور قے آور۔ ۲۰ بوند تک۔ سالڈ اکثر اکثر ایک گرین سے ۵ گرین تک۔ ٹیکچر بطور مخرج بلغم ۲۰ بوند سے ۶۰ بوند تک۔ بطور قے آور ۲ ڈرام سے ۳ ڈرام تک۔ سینگوئی نیرین ۱۰ گرین سے ایک گرین تک کی خوراک میں مصلح خون حرکت جگہ اور مخرج بلغم ہے۔ اور ایک گرین سے ۳ گرین تک کی خوراک میں قے آور ہے۔ سینگوئی نیر یا ٹیکچر ۱۰ گرین سے ۱۰ گرین تک۔ سینگوئی نیرینی سلفاس ۱۰ گرین سے ۱۰ گرین تک

سینی ٹاس Sanitas صنوبر۔ درختان صنوبر کے قریب رہنا نہایت صحت بخش ہے۔ ان کا لطیف روغن ہوائی آئینہ کے ساتھ مل کر کافوری اور ٹریپنی مرکبات میں بدل کر نہایت قوی الاثر ایٹمی سیٹیک اور ڈوس انفیکٹ ہوائیں بنا دیتا ہے۔ جو امراض شش۔ برانکائی۔ اور زخوہ مثلاً سل۔ نیومونیا۔ برانکائی ٹس۔ ورم۔ برانکی لکٹس لگیکین۔ ٹریکائی ٹس۔ لیرنجائٹس وغیرہ میں نہایت مفید ہیں۔

سینی ٹاس آئل Sanitas Oil یہ گھاڑا شیخ زردی ایل روغن نہایت قوی آکسی ڈائزنگ ایٹمی سیٹیک اور ڈوس انفیکٹ ہے۔ دافع عفونت تاثیرات میں تھائی مال۔ آئیوڈو فارم اور کار بالک ایسڈ کی برابر لیکن ان کے تمام ضرورت سے بری ہے۔ جلد پر لگانے سے کوئی کاسٹک یا خراش کنندہ اثر پیدا نہیں کرتا۔ اور نہ کسی قسم کا داغ پڑتا ہے۔ ہر قسم کی سمیت سے پاک ہے۔ علاوہ ایٹمی سیٹیک خواص کے حامل الدم ہے۔ تمام جراحی ضرورتوں میں اس کو آزادانہ طور پر بجائے آئیوڈو فارم کار بالک ایسڈ کرڈز سبلی میٹ۔ بورک ایسڈ وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔ زخموں کے دھونیکے لئے اس کے لوشن بنائے جاتے ہیں۔ تیل میں بحباب فیصدی ملا کر کیتھٹر وں پر لگایا جاتا۔ یا انٹ ترک کے گہرے زخموں اور نواسیوں میں داخل کیا جاتا۔ اور شکم و پیٹ کے جراحی عملوں کے وقت ماتھوں پر لگایا جاتا۔ چونکہ یہ کم درجہ حرارت پر بھی اترتا رہتا ہے اس لئے کسی کمرہ یا مکان کے اندر رکھنا ہر قسم کی عفونت کو دبا کر اس کی ہوا کو سیٹیک مادوں سے پاک کر سکتا ہے۔ چونکہ میں ملا کر بطور آئیوڈو کے چھڑکنا خواب مکافوں کی بدبو کو رفع کر دیتا ہے۔ اگر کسی مریض کے کمرہ کو ڈس انفیکٹ کرنا مد نظر ہو تو تمام طاقتیں بند کر کے اس کے اندر لیپ کی آئینہ پر خالص سینی ٹاس آئل اڑائیں۔ یا پانی کے ساتھ جوش دیں تاکہ بھانپ کے ساتھ ملکر تمام کمرہ میں پھیل جائے۔ امراض بینی۔ حلق۔ پیچہ۔ زخوہ۔ برانکائی اور شش میں سینی ٹاس آئل اعلیٰ درجہ کی مفید شے ہے۔ خالص ہوا یا بھانپ یا سپرے کے طور پر اس کو امراض شش میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ناک۔ حلق اور خسرہ کے اندر گلیسرین۔ روغن بادام وغیرہ میں بحباب پانچ فیصدی لگا سکتے ہیں۔

نجر الانف - درم الحلق - درم اللغات - درم خجرہ ٹریکائٹس - برانکائی ٹس - نیومونیا - گینگلین - سل - درم - امیفی سیا وغیرہ میں اس کا سنگھانا نہایت مفید ہے۔ پانچ حصہ روغن میں ملا کر مالش کرنا بھی امراض سینہ میں فائدہ بخشا کرتا ہے۔ اس کے سنگھانے سے بلغم اعتدال پر آکر اور بدبو سے پاک ہو کر صاف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ آیوڈو فارم - روغن پیرے امراض شست میں باسانی استعمال کر سکتے ہیں۔ تمام متعدی امراض میں اس کا جلد پر لگانا مرض کو پھیلنے سے روکتا ہے۔ زہریلے متعفن زخموں اور مردار ساختوں پر سینی ٹاس آئیل کا لگانا نہایت مفید ہے۔

سینی ٹاس فلوئید Sanitas Fluid یہ بھی سینی ٹاس آئیل کی طرح اعلیٰ درجہ کی اینٹی سیکٹک ڈس انفیکٹیٹ - ڈی اوڈورنٹ اور طاب الدم - نیز بالکل بے ضرر ہے۔ آئیل کی طرح اس کو بھی تمام امراض سینہ میں استعمال کر سکتے ہیں۔ تمام جراحی ضرورتوں میں بجائے کاربالکس ایسڈ آیوڈو فارم اور مرکری وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔ چونکہ اس کا تمام استعمال بعینہ آئیل کے مشابہ ہے۔ اس لئے دوبارہ تفصیل غیر ضروری معلوم ہوتی ہے۔

سیون ٹاپس Savin tops سینی ٹیکو منا کا بیان دیکھو۔

باب الشین معجمہ

شاک Shock صدمہ - کالپس - اس سے مراد وہ حالت ضعف اور رבודگی ہے جو دفعتاً کسی ناگہانی ضرب یا خطرہ سے پیدا ہو۔ اس میں مریض کے حوش و حواس دفعتاً باختہ ہو جاتے۔ چہرہ ندرنگ بنض اور تنفس نہایت ضعیف و شست اور تمام اعضا پست پڑ جاتے ہیں اس کے علاج کے لئے دو بڑے اصول ہیں۔ اول یہ کہ صدمہ رسیدہ اعضا کے ضعف اور پستی کو بتدریج رفع کیا جائے۔ دوم یہ کہ انخطاط صدمہ کے وقت میں یہ احتیاط رکھی جائے کہ حرارت جسمی اعتدال سے نہ بڑھ جائے اور ضعف و پستی کے بجائے بجد گرمی اور گھبراہٹ نہ شروع ہو جائے۔ سب سے مقدم قلب کی حرکات کا احتیاط ہے۔ مریض کو آرام سے چت لٹائے رکھیں۔ ہر قسم کی حرکت سے منع کریں۔ کسی قسم کا شور و غل اُس کے قریب نہ ہونے دیں سر کو باقی جسم کی نسبت اوچا کر دینے میں غشی کا خوف ہوتا ہے۔ پس اس امر کا لحاظ رکھیں۔ سر اور چہرہ پر پانی کے چھیننے دینا۔ اطراف کو گرم پانی کی بوتلوں - سینک اور گرم کلوں سے حرارت پہنچانا۔ قفائے گردن اور نخل پر رانی کے پلستر لگا کر دوران خون کو حرکت دینا۔ فرینک عصب پر بجلی لگانا۔ اطراف پر ربر کی پٹی باندھ کر خون اُس طرف سے کم کر دینا مفید تدابیر ہیں۔ کیونکہ ان سے دوران خون کو تائید ملتی اور خون کا زور سر کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے۔ رفع ضعف اور نقاہت کیلئے برانڈی یا رم وغیرہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں پلانی چاہئیں۔ دوار المسک - مفرح بارد - عرق کیورہ - مشک - زعفران اور عنبر بھی تحریک دوران اور رفع پستی اعضا کوئی کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ تمام ادویہ بطلی الاثر ہیں۔ ان کے

سینی ٹاس میں خفیف حرارت پڑل ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس طریق سے آیوڈو فارم کو بطور

بجائے امونیا سنگھانا اور سپرٹ امونیا ایرو میٹک و سپرٹ ایتھر پلاناز زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔ جبکہ مریض بیوشی کی حالت میں اُن کے پینے سے مجبور ہو تو بندرہجہ حقنہ یا جلدی پککاری استعمال کرا سکتے ہیں۔ ۳۰ بوندا ایتھر کی جلدی پیککاری نہایت سریع الاثر محرک قلب ہے۔ اگر کسی ضرب کیوجہ سے عمل جراحی کی ضرورت پڑے تو حتیٰ الوسع اس عمل کا ملتوی رکھنا چاہئے۔ حتیٰ کہ صدمہ کے آثار رفع ہو کر صحت کی حالت قائم ہو جائے لیکن اگر عمل جراحی ایسا ضروری ہے کہ اُس کے بغیر جانبری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو مجبوراً اوپرییشن کر سکتے ہیں۔ ڈی جی ٹیلیس سٹرکینیا۔ سٹرو فٹکس اور ایڈونی ڈین وغیرہ مقویات قلب بھی ساتھ ساتھ استعمال کرانے چاہئیں۔ تاکہ قوت قلب قائم رہے۔ اگر ورم بند ہوتا معلوم ہو تو مصنوعی طور پر سانس دینا چاہئے۔ دیکھو آرنی فیشل ریسپریشن کا بیان۔

اگر اکثر ٹل جو گولرویں خون سے پر معلوم ہو تو قصد لیکر خون کم کر دینا چاہئے۔ ٹینکچر بیلاڈونا حالت صدمہ میں مفید بیان کیا گیا ہے۔ کیونکہ اس سے قلب کی حرکت و قوت قائم رہتی اور مغلوج شدہ شریانیں زیادہ کشادہ ہونے نہیں پاتیں۔ ایسٹرن اس بنا پر مفید بیان کی گئی ہے کہ شکم کی وریدیں اس سے منقبض رہ کر اُس طرف خون جمع ہونے نہیں پاتا ہے۔ اگر صدمہ سے ضعف دوران تنفس دیگر اعضا واقع ہو کر گرمی اور گھبراہٹ بھی غالب ہو تو افیون یا بھنگ یا کلورل ہائیڈریٹ استعمال کرنی چاہئیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ جبکہ علامات ناقوانی و ضعف داغ غالب ہوں تو کسی نشہ کا استعمال جائز نہیں ہے۔ اگر ضرب سے خون زیادہ خارج ہو چکا ہے جس سے غشی کا اندیشہ ہے تو نمک پانی یا دودھ یا انسانی خون کسی ورید کے اندر پنچا دینا چاہئے۔ اس عمل کی تفصیل کیلئے دیکھو بیان ٹرین فیوزن کا۔ جب مریض حالت صحت پر آنے لگے اور مختلف اعضا میں علامات سوزش ظاہر ہوں تو اینٹی منی کا استعمال کرنا چاہئے۔ اس سے ورم رک سکتی ہے۔

شامہ کے امراض۔ سونگنے کی قوت کا نام شامہ ہے۔ اس کے امراض حسب ذیل ہیں۔

(۱) مانی پراسمیا۔ قوت شامہ کا حد سے زیادہ تیز ہو جانا۔ بعض اوقات اس کی یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ مریض محض سونگنے سے اشخاص کو پہچان لیتا ہے۔ چٹوٹ کی طرح دور سے اشیاء کو معلوم کر سکتا ہے۔

(۲) جنون شامہ۔ اس مرض میں مختلف قسم کی بو خود بخود مریض کو محسوس ہوتی رہتی ہیں۔ حالانکہ اصل کوئی شے موجود نہیں ہوتی (۳) پارآسمیا۔ فسادات شامہ۔ اس مرض میں مریض کو ہمیشہ ایک قسم کی بو خود بخود محسوس ہوتی رہتی ہے (۴) اناسمیا۔ قوت شامہ کا زایل ہو جانا۔ اس میں کسی قسم کی بو محسوس نہیں ہوتی۔ چونکہ یہ تمام شکایات دوسرے امراض کے ضمن میں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے اصل امراض کا علاج کرنا چاہئے۔ پراسے نزکم بخزاللف۔ امراض دماغی و عصبی میں یہ فسادات شامہ ظاہر ہو جایا کرتے ہیں۔ اس لئے اُن اصل امراض کا علاج ہی ان کا علاج ہے۔

شاہترہ۔ مقوی و محرک بگڑ و سمدہ۔ ملین۔ مدر۔ دافع حدت صفراء و خون۔ مصلح خون اور مزید اشتہاب

پُرانی تپوں سے صفراوی - یرقان - خارش - دادہ اور کثرت ثبور و ذبل میں مفید ہے - سزپتیاں ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک - آب مروق ایک تولہ سے ۴ تولہ تک -

شالے ٹیکا Sciatica عرق النسا کا بیان دیکھو -

شبو - اس کو فارسی میں شبوا و عربی میں خیری کہتے ہیں - محل - لطف - در بول - مد رجس - محرک جسم - دافع ریاح ہے - بچکی کور و کتا ہے - زیادہ مقدار میں کھلانا مسقط حل ہے - سز ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک

شخص - دیکھو بیان کیٹا لیسپی کا -

شراب - اس کے خواص کا بیان لفظ الکحال میں ہو چکا ہے - اس کی عادت کی نسبت رائے دیکھو عادات میں -

شرناق - مائی بوین سسٹ - کلیرین - یہ ایک چھوٹی فصیلی دار رسولی ہے - جو پلکوں میں پیدا ہو جاتی ہے پس دیکھو بیان پلکوں کے امراض کا -

شری - دلم - رگ پتی - دیکھو بیان آرٹی کیریا کا -

شریان - آرٹریز - عروق جندہ - یہ عروق خون قلب سے شروع ہوتے اور شاخ در شاخ ہو کر تمام جسم کے ہر ایک عضو اور ساخت میں پھیلے ہیں - ان میں خون نیزی کے ساتھ سیلاب کی طرح ہر وقت جاری رہتا - جسم کی ہزارا شریانوں میں سے نبض بھی ایک شریان ہے جس طرح سے نبض تڑپتی اور اچھلتی معلوم ہوتی ہے - اسی طرح دیگر شریانیں بھی تڑپتی اور اچھلتی ہیں - لیکن جو گہری ساختوں میں بی ہوئی ہیں - وہ باہر سے حرکت کرتی محسوس نہیں ہو سکتیں - دیکھو بیان دوران خون اور مصنوعی تنفس کا - پھیپھڑوں سے خون صاف ہو کر پہلے قلب میں پہنچتا اور پھر قلب سے ان شریانوں کے ہی ذریعے تمام جسم میں پہنچتا ہے - اسی خون پر تمام ساختوں اور اعضا کی نشو و نما منحصر ہے -

شریائوں کے امراض - شریائوں کے امراض سمجھنے کے لئے اُن کی تشریح معلوم ہونی نہایت ضروری ہے - اس جگہ پر ہم تسہیل فہم کے لئے مختصر اُن کی تشریح درج کرتے ہیں - شریائوں کی اندرونی سطح پر ایک باریک جلی ہوتی ہے - جس کا نام اندہ تھیلیم ہے - اس سے باہر شریان کا اندرونی کوٹ ہے جس کا نام ٹیونی کا انٹی مائی - یہ کوٹ پکڑا ریشوں سے بنا ہوا ہوتا ہے - اس سے باہر درمیانی کوٹ ہے - جو زیادہ تر کھجی لیشوں سے بنا ہوا ہوتا ہے اور سب سے باہر بیرونی کوٹ ہے - جو کٹیکوٹشو سے بنا ہوا ہوتا ہے - شریائوں کے امراض حسب ذیل ہیں -

- (۱) اکیوٹ آرٹرائیٹس - یعنی شریائوں کی سوزش حاد (۲) کرائٹک آرٹرائیٹس - یعنی شریائوں کی سوزش مزمنہ (۳) پیری آرٹرائیٹس - یعنی شریائوں کے غلاف کی سوزش (۴) اتھری روما - اس کا دوسرا نام انڈارٹرائیٹس ڈیفازس ہے (۵) فیٹی ڈیجینریشن - شریائوں کی چربی بن جانا (۶) کیلسی فیکیشن - شریائوں کی یوروں میں چونہ پڑ جانا (۷) گے لس ڈیزیز - شریائوں میں آتشک کی رسوبیاں پیدا ہو جانا (۸) البیومی ٹائیڈ ڈیزیز - شریائوں کی دیواروں میں وکیسی ڈیجینریشن ہو جانا (۹) کنٹریکشن - شریائوں کا سکر جانا (۱۰) ڈائی لٹیزیشن - شریائوں کا کشادہ ہو جانا (۱۱) اینورزم - انورسایا بوسسایا ابورسا - اس کا بیان اینورزم میں کیا گیا ہے -

(۱۲) آرٹیریو کیسپلری فائبروسس - چوٹی شریانوں اور عروق شریک کے غلاف میں زاید ریشہ پیدا ہو کر ان کا سخت اور تنگ ہو جانا۔ ان تمام امراض کا سولے اینورزم اور اتھیروما کے تشخیص ہونا نہایت شواہد ہے۔ علیٰ ہذا القیاس طرہ تدبیر و علاج انسانی سے یہی یہ امراض ایک باہر ہیں ماینورزم کا علاج اُس کے مقام پر بیان کیا جا چکا ہے۔ اتھیروما کا علاج مختصر اہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اس مرض کا بھی دراصل کوئی علاج نہیں۔ لیکن اگر ابتدا میں تشخیص ہو سکے تو ذبیحہ سبب سے انسداد ہو سکتا ہے اس کے اسباب عموماً حسب ذیل ہیں۔ (۱) کثرت شرب نوشی (۲) قدریں (۳) سخت ریاضت جسمی (۴) کثرت محنت و ماعنی۔ قلت خواب۔ کثرت شہوت و جماع۔ بچہ کنہ حالتوں میں عروق دماغ زیادہ کشادہ اور پُر رہتے ہیں۔ اس لئے دماغی شریان اتھیروما میں مبتلا ہو جاتی ہیں (۵) پانی میں غوطہ لگا کر دیر تک اندر رہنا۔ اس کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ دم بند رہ کر پھیپھڑوں کا دوران خون بند ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے قلب اور شریانوں کے اندر خون رُک جاتا۔ اور اتھیروما کا باعث ہو جاتا ہے۔ پس ان مفصلہ بالا اسباب میں جو سبب مریض زیر علاج میں تشخیص ہو سکے اُس کے ذبیحہ کی مناسب تدبیر کرنی چاہئیں۔ یہی اتھیروما کا انسداد ہے۔

شریانوں کا باندھنا - گچرنگ آف آرٹریز۔ شریانوں کے باندھنے کی واسطے عام ہدایات حسب ذیل ہیں (۱) شکاف ہمیشہ شریان کے اصلی خطرہ دینا چاہئے اور سرخیل ہنار کے ساتھ ساتھ شریان کو تلاش کرنا چاہئے۔

(۲) نبض شکاف کے وسطی خط میں لگانی چاہئے (۳) پہلے شکاف اس قدر عمیق دیں جس سے محض جلد اور فیشیا قطع ہوں۔ اگر شریان سطح کے قریب ہو تو اُس کو لمبی ریشوں سے آہستہ آہستہ علیحدہ کریں۔ حتیٰ الوسع کسی لمبی ریشہ کو شکستہ نہ کریں بعض اوقات کسی شاخ شریانی یا عضلاتی وصل کے سفید خط سے کافی ہدایت مل سکتی ہے۔ (۴) جب شریان کا غلاف نظر آ جائے تو اُس کو احتیاط کیساتھ کھولیں اور

شریان کو ساتھ کی وریدوں سے علیحدہ کر لیں اور اعصاب یا سنوں سے شریان کو کامل طور پر تشخیص کر لیں شریان کو صاف کرتے وقت محض غلاف کو موچنے کے ساتھ پکڑنا چاہئے۔ شریان یا ورید کو ہرگز نہ پکڑنا چاہئے۔ غلاف کو کھونچ کر

پانچ ٹول میں شریان کو صاف کریں۔ اور صاف کرتے وقت چاقو کی دھار کو شریان سے دوسری جانب کیسے

ٹاکر اُس کو نقصان نہ پہنچے (۵) شریان کو اُس کی اصل جگہ سے ہرگز نہ ہلا دیں (۶) اینورزم پیدا

اُس جانب سے پاس کریں کہ جس جانب پر ضروری ساختیں مثلاً اعصاب و ورید موجود ہوں (۷) نیڈل پاس کرتے وقت شریان کے غلاف کو موچنے کیساتھ اُس جانب پکڑیں کہ جس جانب پر ضروری ساختیں

موجود ہیں۔ اور جس سمت سے نیڈل پاس کرنی ہے۔ (۸) اینورزم نیڈل میں پہلے سے دھاگہ ڈال رکھنا چاہئے۔ تاکہ وقت ضرورت پر فوگ کا مادہ ہو سکے۔ (۹) شریان کو اُس کی کسی شاخ کے قریب

بند باندھیں۔ ورنہ سیکنڈری ہیمو ریج اور گنگرین کا اندیشہ ہے۔ (۱۰) شریان کے باندھنے میں ہمیشہ ریفٹ ناٹ لگاویں۔ باندھتے وقت شریان کو ہرگز ہرگز اُس کی اصل جگہ سے ہرگز نہ کھینچیں۔

(۱۱) شریانوں کے باندھتے وقت مفصلہ ذیل اوزار موجود رکھنے چاہئیں۔ سکاہل یعنی چاقو ایک۔ فارسیس ڈسکینگ ایک۔ اینورزم نیڈل اور شی یا کیٹگٹ گچر۔ ریڈیکٹرس ۳ عدد۔ ڈائریکٹر ایک۔ پیچ ایک۔ سنسر۔ ویلز فارسیس تین چار عدد یا حسب ضرورت۔ اب ذیل میں ترتیب وار جسم کی بڑی بڑی شریانوں کے باندھنے کا عمل بھیج کیا جاتا ہے (۱) پاؤں کی ڈارسل آرٹری کا باندھنا۔ خط۔ ٹخنہ کے وسط سے اندرونی دو انگلیوں کے دھبائی فاصلہ تک۔ شکاف ٹخنہ کی لائن سے ایک انچ نیچے شروع کر کے دو انچ طویل شکاف دیں جس میں محض جلد اور فاشیا قطع ہوں۔ ٹخنہ کے اینورگینٹ کو بچا دیں۔ تعلقات۔ شریان اکسٹنسر لائگس ڈی ٹرم کی اندرونی نس اور اکسٹنسر لائگس پالیسیس کی نس کے درمیان واقع ہوتی ہے (۲) انٹی ریرٹی ہیل آرٹری کو ٹخنہ سے اوپر باندھنا۔ خط۔ ہیڈ آف دی فیبولا۔ اور ٹیوبرکل آف دی ٹی بیا کے درمیان فاصلہ کے مرکز سے شروع کر کے ٹخنہ کے وسط تک سطح پچھنیس۔ شکاف۔ اینورگینٹ سے اوپر ۲ انچ لمبا شکاف دیں۔ تعلقات۔ شریان ٹی بیسے لس ٹائی کس اور اکسٹنسر لائگس پالیسیس عضلہ کے درمیان واقع ہوتی ہے (۳) انٹی ریرٹی ہیل آرٹری کو ٹانگ کے بالائی حصہ میں باندھنا۔ خط نمبر ۲ کے مطابق۔ شکاف ۳ انچ لمبا۔ تعلقات۔ شریان اسکے انٹر آسیس سمبرین پر واقع ہے۔ اس لئے ٹی بیسے لس ٹائی کس اور اکسٹنسر لائگس عضلہ کے ریشوں کو چاقو کے دستوں اور ریڈیکٹرس کے ساتھ علیحدہ کر کے گرائی تک اُس کی تلاش کرنی چاہئے (۴) ٹی بیسے لس پوسٹائی کس کا ٹخنہ پر باندھنا۔ شکاف۔ ٹانگہ۔ اندرونی میڈیولس سے ایک انچ نیچے کے فاصلہ پر۔ میڈیولس کی ڈک سے ۲ انچ نیچے شروع کر کے ڈیڑھ انچ طویل شکاف دیں (۵) ٹی بیسے لس پوسٹائی کس کا ٹانگ کے وسط میں باندھنا۔ ٹی کے ساتھ ۲ انچ کے فاصلہ پر ۲ انچ لمبا شکاف دیں۔ پہلے جلد اور فاشیا کو قطع کر کے سولیس عضلہ کو ہڈی سے قطع کر دیں۔ یہ خیال رکھیں کہ پیری آسٹیم کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اب سولیس عضلہ کی زیرین سطح جو صاف چمکدار ہوتی ہے معلوم کر کے تمام سطحی عضلات کو ریڈیکٹرس کے ساتھ پچھنیس علیحدہ رکھیں اور شریان کی تلاش کریں۔ عصب عموماً اندرونی جانب پر ہوتا ہے۔ اس لئے نیڈل اندرونی جانب سے پاس کرنی چاہئے اور شریان کو ٹانگ کے وسط پر باندھنا چاہئے (۶) ہنٹرس کنال میں فیمل آرٹری کا باندھنا۔ یہ عموماً زیرین اور درمیانی ٹانگ کے اتصال پر باندھی جاتی ہے۔ شکاف ۴ انچ طویل دیں۔ جس میں محض جلد اور فاشیا قطع کیا جائے۔ خط پوپائٹس گچٹ کے وسط سے فیمل کے اندرونی کنڈائل کے اندرونی کنارہ تک ایک خط پچھنیس۔ شکاف دینے کے بعد سارٹولیس عضلہ کی تلاش کریں۔ جو شریان کے اوپر سے گزرتا ہے اور جس کی شناخت اُس کے ریشوں کے رخ سے آسانی ہو سکتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ اس عمل کے وقت ٹانگ اور ران کو خم دیکر باہر کی طرف پھیر لینا چاہئے۔ سارٹولیس عضلہ کو اندر کی طرف پچھنیس عروقی کے غلاف کو کھولیں۔ انٹر نیل سفینس عصب غلاف سے باہر باندھنا ہوتا ہے۔ فیمل وین شریان کی اندرونی جانب یا پیچھے ہوتی ہے اس لئے نیڈل مناسب سمت سے گزرنی چاہئے (۷) فیمل شریان کا سکارپا زٹر اینگل میں باندھنا۔ اس جگہ سارٹولیس پھر دنی جاتا

ہوتا۔ اس لئے اُس کو باہر کی طرف کھینچنا پڑتا ہے۔ شگاف تین انچ لمبا دیا جاتا ہے اور نیڈل اندرونی جانب سے پاس کیا جاتا ہے (۸) اکسٹریمل الیک آرٹری کا باندھنا۔ شگاف۔ پوپارٹس گھینٹ کے وسط سے ۲ انچ اوپر اور باہر کی طرف شروع کر کے تین انچ لمبا شگاف دینا چاہئے۔ یہ شگاف نیچے کی طرف قدرے خمدار رہے اور کرسٹ آف الیمینک پہنچ جائے۔ جلدی شگاف کے بعد عضلات کو قطع کریں۔ جب ٹرنس ورسلیس فاشیا نظر آئے اُسکو موچنے کے ساتھ پکڑ کر اور چاقو کو سطح کے متوازی رکھ کر اُس کو کاٹ دیں۔ بعد ازاں فاشیا کے اندر ڈائریکٹر گزار کر اُسکی رہنمائی سے کمال اقصیا کے ساتھ کھول دیں۔ یہ خیال رہے کہ پیری ٹونیم کو کچھ ضرر نہ پہنچے۔ تب عضلات اور پیری ٹونیم کی تھیلی کو انٹریلوں سمیت اوپر اٹھا کر شریان کو ننگلی کے ساتھ معلوم کریں۔ الیک وین اندرونی جانب پر ہوتی ہے۔ اس لئے نیڈل اندرونی جانب سے گزارنی چاہئے (۹) کا من الیک آرٹری کا باندھنا۔ اس کے تعلق داہنی اور بائیں طرف پر مختلف ہوتے ہیں۔ یعنی بائیں جانب پر وریڈ اندرونی طرف اور قدرے پچھے ہوتی ہے اور داہنی جانب پر پیچھے اور باہر کی طرف۔ اس لئے بائیں جانب پر نیڈل اندرونی طرف سے اور داہنی جانب پر بیرونی طرف سے پاس کرنی چاہئے۔ شگاف اینٹی ریریٹری ریر الیک سپائین سے شروع کر کے قدرے خم کھانا ہوا آخری پسلی تک لیجائیں۔ باقی تمام عمل اکسٹریمل الیک آرٹری کے طریق پر ہے (۱۰) الز آرٹری کا پونچھ پر باندھنا خط۔ ہیومرس کے اندرونی کنڈائیل سے پسلی فارم ہڈی کی بیرونی سطح تک۔ شگاف۔ ۱ انچ سے ۲ انچ تک لمبا۔ اور پونچھ سے ایک انچ اوپر۔ تعلقات۔ فلیکسر کارپائی عضلہ کی جس کے باہر کی طرف۔ اور اس عضلہ اور الز عضلہ کے درمیان (۱۱) الز آرٹری کا بازو کے بالائی حصہ میں باندھنا۔ خط۔ اندرونی کنڈائیل سے پسلی فارم ہڈی کے بیرونی سطح تک۔ شگاف۔ ۳ انچ لمبا۔ جلد اور فاشیا قطع کرنے کے بعد ڈیپ فاشیا میں ایک سفید وھاری کی تلاش کریں۔ اور پھر اُس کے ساتھ ساتھ گہرا شگاف لیجائیں۔ عضلات کو اس خط کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے جائیں۔ اور شریان کی تلاش کریں۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر اندرونی جانب پر زیادہ پہنچنے تو میڈین عصب کے باندھ دینے کا اندیشہ ہے۔ اور اگر باہر کی طرف زیادہ چلے گئے تو الز عصب کے باندھ دینے کا اندیشہ ہے (۱۲) سنف باکس میں ریڈیل آرٹری کا باندھنا۔ تعلقات۔ اس جگہ پر پریزنٹس آکسنس ٹا کارپائی اور آکسنس ہرایمی انٹرنوڈی آئی پائی سس عضلات کی سنوں کے نیچے سے۔ اور ہٹ کے اکسٹریمل لیٹرل گھینٹ کے اوپر سے گذرتی ہوئی سنف باکس میں پہنچ جاتی اور ہرایمی و سکندائی عضلوں کی سنوں کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ شگاف۔ اس مثالی تئیب کے قاعدے سے شروع کر کے سامنے کے زاوے تک جلد اور فاشیا کو قطع کرتا ہوا لیجائیں۔ سطحی وریڈ اور لیٹرل گھینٹ کا خیال رکھیں۔ کہ ان کو کوئی نقصان نہ پہنچے (۱۳) ریڈیل آرٹری کا پونچھ پر باندھنا۔ اس جگہ شریان جلد کے نیچے سپائی نیٹ لانگس اور فلیکسر کارپائی ریڈیے لس عضلات کے درمیان واقع ہے۔ فلیکسر کارپائی ریڈیے لس کی رہنمائی ہے۔ شریان باسانی معلوم ہو جاتی ہے۔ خط۔ کہنی کے وسط سے سٹائی لائیڈ پر ورسس آف ہڈی کے اندرونی

کنارہ تک - شکاف - ۱۔ انچ سے ۲ انچ تک لیا۔ اور پونچے سے ایک انچ اوپر دینا چاہئے۔ تاکہ جوڑے کے نیولر گینٹ کو نقصان نہ پہنچے (۱۴) ریڈیل آرٹری کا کلائی کے بالائی حصہ میں باندھنا - خط - کمٹی کے وسط سے شروع کر کے ریڈیس کے شائی لایڈ پروسیس کی اندرونی سطح تک - تعلقات - اس جگہ شریان سپائی نے ٹرانگس عضلہ کے نیچے واقع ہوتی ہے - شکاف - تین انچ لیا دیکر سپائی نے ٹرانگس عضلہ کو باہر کی طرف کھینچیں اور شریان کو معلوم کریں (۱۵) کمٹی پر پریگیٹل شریان کا باندھنا - شکاف - اندرونی کمنڈا ٹیل کے بالائی سرے سے ۲ انچ باہر کی طرف شروع کر کے ۱ انچ سے ۲ انچ تک لمبا شکاف دیں - یہ شکاف ترجہا - نیچے اور باہر کی طرف آنا چاہئے - جلدی شکاف کے بعد میڈین بے سلک دین کو ایک طرف کھینچیں اور پریگیٹل فاشیا کو کھولیں - تعلقات - بائی سپس عضلہ کی نس باہر کی طرف اور میڈین عصب اندر کی طرف ہوتے ہیں (۱۶) پریگیٹل آرٹری کو بازو کے بالائی حصہ میں باندھنا - رہنا - بائی سپس عضلہ کا اندرونی کنارہ شکاف - ۲ انچ سے ۳ انچ تک لیا دینا چاہئے - وسط - بازو کے قریب باندھنا چاہئے (۱۷) ایگزیلیری آرٹری کا تیسرے حصہ میں باندھنا - رہنا - کورسے کو بریکے لس عضلہ - شکاف - آؤٹ لیٹ آف آزل کے بالائی اور درمیانی تلوں کے اتصال پر دو انچ لمبا شکاف دینا چاہئے - شریان اعصابوں کے درمیان واقع ہے - (۱۸) کامن گروٹڈ آرٹری کا باندھنا - خط - سٹرو کلیوی کلڈرن ٹکلیشن سے میٹا میڈ پروسیس اور سس آف دی جاکے درمیانی خط تک - کرے کاڈ کارٹی لیج کے مقابل شریان باندھی جاتی ہے - شکاف سٹرو کلیوی عضلہ کے اندرونی کنارہ کے بناتھ ساتھ دو انچ طول میں دیں - پھر عضلہ کو باہر کی طرف کھینچ کر شریان کو اٹھائی کیسا تہ گردن کے مہروق پر دبا کر معلوم کرنا چاہئے - بعد ازاں غلاف عروق کو کھولیں - اس غلاف کے تین حصہ ہیں - سب سے بیرونی حصہ سب سے بڑا ہے جس کے اندر ویدیں ہوتی ہیں - شریان وید کے نیچے چھپی رہتی ہے - اندرونی حصہ میں شریان ہوتی ہے - پچھلے حصہ میں جو سب سے چھوٹا ہے - واگس عصب ہوتا ہے - نیڈل برنی جانب سے پاس کی جاتی ہے - وید اور عصب کو کلائی احتیاط کے ساتھ بچانا چاہئے (۱۹) لنگویٹل آرٹری کا باندھنا - یہ شریان مانی آئیڈ ہڈی سے اُپر باندھی جاتی ہے - نرکو و سبزی جانب پر خوب کھینچ کر پھیر دیتے ہیں - شکاف ۳ انچ لمبا نیچے کی طرف خم کھانا ہوا سس سنٹس سے شروع کر کے اینگل آف دی جاکے بجائے ہیں - شکاف کے زخم کا مرکز مانی آئیڈ ہڈی پر ہونا چاہئے - جلد فاشیا اور پلے ٹو عضلہ پہلے شکاف میں کاٹے جاتے ہیں - سب میگزوری غدو کو ایک گند تک کے ساتھ اوپر کی طرف کھینچتے ہیں - تاکہ سب میگزوری بخشت نمایاں ہو جائے - سامنے کی طرف مانی لومانی آئیڈ عضلہ ہوتا ہے - ہائیو گلاس عصب اس کے اوپر چھگے گذرتا ہے اور اس عصب کے نیچے ہائیو گلاس عضلہ ہوتا ہے - اس مثلث کا زاویہ ڈائی گاسٹرک عضلہ کی انس سے بنتا چھٹا ہے - عصب کو اوپر کی طرف تیز ہک کے ذریعہ کھینچتے ہیں - ہائیو گلاس عضلہ کے اوپر لنگویٹل وید نظر آتی ہے - اگر مانی آئیڈ ہڈی کے قریب ہائیو گلاس عضلہ میں شکاف دیا جائے - تو شریان نظر آ سکتی ہے -

نیڈل پر دو جانب سے گذار سکتے ہیں (۲۰) اگر ٹری آر ٹری کا پہلے حصہ میں باندھنا۔ یہ شریان پیکٹورلیس مجیک کے نیچے اور پیکٹورلیس مائی زک کے بالائی کنارہ کے قریب باندھی جاتی ہے۔ بازو کو جسم سے زاویہ قائمہ پر رکھ کر منسلکی کے درمیانی ثلث کے مقابل نصف انچ نیچے ایک ہندسہ تک گاف ۳ انچ سے پہنچ تک طویل دیتے ہیں۔ شکاف کا خم نیچے کی طرف رہنا ہر باہر کی طرف کا ریکٹائڈ پروسس پر اور اندر کی طرف سٹرنم سے پہنچنا ختم ہوتا ہے۔ کیسے لگ دین کو جو ڈیٹائیڈ اور پیکٹورلیس میجر عضلات کے درمیان واقع ہے شکاف کی قوت بچانا چاہئے۔ پہلے بعض جلد اور چربی کی تہ میں شکاف دیتے۔ بعد ازاں پیکٹورلیس مجیک عضلہ کو تمام جلدی شکاف کے مقابل کاٹتے ہیں۔ اس زخم کے زیرین حصہ میں پیکٹورلیس مائی زک کا کنارہ نظر آئے گا اس کو ریڈیکلیئرس کیساتھ زور سے نیچے کی طرف کھینچنا چاہئے۔ کاسٹو کوریکٹائیڈ غلاف کھولنے کے بعد بروقی غلاف نظر آئے گا۔ غلاف کو کھولتے ہوئے اگر وہ یوٹھوریک شریان اور وریک کو بچانا چاہئے۔ اگر ٹری وین جو شریان کے سامنے اور اندر کی طرف ہوتی ہے۔ عموماً پہلے نظر آتی ہے۔ اور برکیل پلکسیس شریان کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے۔ اس لئے نیڈل اندرونی جانب سے داخل کی جاتی ہے۔ (۲۱) سب کلیوین آر ٹری کا تیسرے حصہ میں باندھنا جس طرف کی شریان کو باندھنا ہے اس طرف کے بازو کو خم دیکر سر کے نیچے لیجا۔ اور نہر کو دوسری طرف گھمانا چاہئے جلد کو نیچے کی طرف بزور کھینچ کر درمیانی ثلث منسلکی کے مقابل شکاف دیں۔ تاکہ یہ شکاف ٹری زکس اور سٹرنومیسائیڈ عضلات کے درمیانی فاصلہ پر واقع ہو۔ جب جلد کو ڈھیلا چھوڑیں گے تو اس کا شکاف خود بخود شریان کے مقابل پر جا رہیگا۔ اب چاقو کو رکھ کر شریان کو ڈائریکٹ اور فار سپس کی۔ دسے تلاش کریں۔ اور مائی آئیڈ عضلہ کو ایک طرف کھینچ لیں۔ اور اسی طرح گہری تلاش کرتے جائیں۔ ایک انگشت خم میں ڈال کر شریان کو ٹولیں۔ پہلی پسلی کی کسٹیلیں ٹیو برکل کو معلوم کریں۔ اس کے باہر کی طرف پسلی کے اوپر شریان رگڑتی ہوئی معلوم ہوگی۔ تب اس کو صاف کر کے نیڈل بیرونی جانب سے پاس کریں۔ کیونکہ پلیورل سیکس اور برکیل پلکسیس بیرونی جانب پر ہوتے ہیں۔ اور پشیں کے وقت اکثر ٹل جو گلو وین کو ایک طرف کر دینا یا باندھنا چاہئے۔ سب کلیوین وین شریان کی اندرونی جانب پر اور برکیل پلکسیس اور پلیورا بیرونی جانب پر ہوتے ہیں۔ اس لئے نیڈل پاس کرنے کے وقت ان ساختوں کا احتیاط ضروری ہے۔

شریف - معدہ کو خراب کرنا اور مواد ساکن کو حرکت میں لانا ہے۔ اس کے بیج ملین ہیں۔ اس کا زیادہ کھانا تب۔ پھوٹے۔ خارش اور داہدہ اکڑتا ہے۔ اس کے بیج پین کر سر پر ملتا جوؤں کو مارتا ہے۔ اس کے بیجوں کا فرزہ کرنا عمل کو گڑاتا ہے۔

شعر زاید - ٹریکانی سس۔ ڈبشی کائے سس۔ پلوں کے بال زیادہ ہونا۔ پلوں۔ کچھ امراض کا بیان دیکھو۔

شعر منقلب - انٹروپین۔ دیکھو پلوں کے امراض کا بیان۔

شعیرہ - مٹائی۔ ہارڈونس۔ گھانجی۔ دیکھو پلوں کے امراض کا بیان

شقاق اطراف - ہاتھ پاؤں کا پھٹنا { یہ امراض عموماً موسم سرما میں فساد ہاضمہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں - ہاتھ منہ دھوئے یا طہارت کے بعد تر جلد پر جو ٹھنڈی کنج دہن کا پھٹنا
شقاق شقیں - کنج دہن کا پھٹنا
شقاق القضب - قضیب کی جلد کا پھٹنا } ہوا لگتی ہے - جلد کو پھاڑ دیتی ہے - اس کا علاج صرف اس قدر ہے کہ فسادات ہاضمہ کی اصلاح کریں - طہارت کے بعد جسم کو تولیہ کے ساتھ خوب خشک کر لیا کریں - اور ماؤف حصہ خالص گلیسرین یا گلیسرین آف بورک ایسڈ لگاتے رہیں -

شقاق الرحم - رحم کا پھٹ جانا - ریچر آف یوٹرس - رحم کا پھٹ جانا ایک نہایت خطرناک حادثہ ہے - بعض اوقات عسرالولادت کی وجہ سے واقع ہو جاتا ہے - عموماً مریضہ اس حادثہ کے بعد صدمہ یا جریان خون یا بیبری ٹونائیٹس سے فوت ہو جاتی ہے - اس کا علاج حفظ ماتقدم کے طور پر محض اس قدر ہے کہ جس مریضہ کا پیڈوسنگ ثابت ہو چکا ہو تو مصنوعی تدابیر سے بچہ نکال نیسنا چاہئے - شقاق الرحم کے بعد اگر مکن ہو تو بچہ کو فوراً طبعی ٹوننگ یا فار پیس سے باہر نکال لیں - جب تک بچہ رحم کے اندر رہے یہ عمل کارآمد نہ ہوتا ہے - لیکن اگر بچہ کا سر رحم کے شقاق سے باہر نکل چکا ہے تو بچہ کے پاؤں یا ٹانگیں پکڑ کر باہر کھینچ سکتے ہیں - بعد ازاں آئول کو احتیاط کے ساتھ ہاتھ اندر داخل کر کے کامل طور پر نکالیں - اگر جسم بچہ کا بہت سا حصہ شکاف سے باہر نکل چکا ہے تو سولے اس کے اور کوئی علاج نہیں ہو سکتا کہ شکم کھول کر بچہ اور آئول کو باہر نکالا جائے - بعد ازاں رحم اور شکم کو سنبھالنے کے ذریعہ کامل طور پر صاف کر دیں - اس حادثہ کے بعد مریضہ کو سخت صدمہ پہنچتا ہے - اس کا علاج قواعد کلیہ کے مطابق کرنا چاہئے دیکھو بیان شاک یعنی صدمہ کا -

شقاق اللسان - زبان کا پھٹ جانا - دیکھو بیان زبان کے امراض کا -

شقاق المعده - معدہ کے امراض کا بیان دیکھو -

شقیقہ - درد پیشانی - آدمی شیشی کا درد - دیکھو بیان سپر آرٹھریل نیوریلجیا کا -

شکر - Chancre یہ دو قسم کا ہے - مارٹشٹنکر - اور سافٹ سٹنکر - پس دیکھو بیان

آتشک و سوزاک کا -

شکرف - ریڈ آکسائیڈ آف مرکری - ہائیڈرارجری آکسائیڈم روبرم کا بیان دیکھو -

شورہ - قلی شورہ - یہ پیاسی نائٹراس کا دوسرا نام ہے - پس اس کا بیان دیکھو -

شوشر - لمبے گو - وجع العصب - دیکھو بیان لمبے گو کا -

شوکران - یہ ہیملاک کا دوسرا نام ہے - پس اس کا بیان دیکھو -

شوگر آف لڈ - Sugar of Lead یہ پلمبائی ایسی ٹاس کا دوسرا نام ہے پس

اس کا بیان دیکھو -

شہوت - ترش اور شیریں دو طبع کے ہوتے ہیں - مفرح - مسکن عطش اور مزلیق ہیں -

شہوت شیریں - شور دہن و گلہ میں مفید ہیں۔ آب شہوت تلخ ادویہ کے ذائقہ کی اصلاح کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ سحر حسب ضرورت۔

شہد - انگبین - بھنی - یہ منہ اور حلق کی رطوبت کو زیادہ خارج کرتا۔ مزلی اور مسکن اثر پیدا کرتا ہے۔ اس لئے دہن اور گلو کی خشکی کھینچ - درو - کھانسی اور عسر الہلع میں مفید ہے۔ اس لئے غرغره کرنے اور منہ و حلق میں لگانے کے نجات میں شہد بکثرت ملایا جاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں ملین اور پردریش کنندہ جسم ہے۔ خوراک

حسب ضرورت

شہوت کلبی - اس کو انگریزی میں ملیا کہتے ہیں۔ دیکھو بیان بھوکھ کے فسادات کا۔

شیر خشت - تینا - ملین اور مسل ہے۔ چونکہ اس کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔ اور دودھ میں باسانی حل ہو جاتی ہے۔ اس لئے بچوں کے واسطے نہایت موزوں ہے۔ سحر ۶۰ گرین سے ایک اونس تک۔

شیری Sherry یہ ایک قسم کی شراب ہے جو ہسپانیہ کی شراب کہلاتی ہے۔ اس میں الکحل فیصدی ہوتا ہے۔ اس کے خواص و فوائد اور نقصانات کیلئے دیکھو بیان الکحل کا۔

شیفر ڈیرس Shepherd's 'purse اس کا علمی نام کیپسیلا برسا پاسٹورس ہے۔ یہ نبات مدر۔ حابس الدم۔ محرک اور مقوی ہے۔ تمام امراض گردہ۔ اسہال مزمنہ۔ استسقا۔ اور مختلف امراض بواہر میں مفید ہے۔ خوراک سفوف نبات ۵۰ گرین سے ۶۰ گرین تک۔ فلوئڈ اکسٹراکٹ ۱۶ ڈرام سے ایک ڈرام تک۔ ٹینک ایک ڈرام سے ۴ ڈرام تک۔

شیکنگ پالسی Shaking Palsy رعشہ - اس کا دوسرا نام پرے لی سلیجٹنس ہے۔ اس کا بیان دیکھو۔

شیلز گرین Scheele's Green اس کا دوسرا نام آرسنائٹ آف کاپر ہے۔ اس کا بیان دیکھو۔

بَابُ الصَّادِ الْمُهْمَلَةِ

صوابون - صفائی جسم کے لئے صوابون ایک نہایت عمدہ ذریعہ ہے۔ اس جگہ پر ہم چند اقسام صوابون کا ذکر کریں گے جن میں ادویہ شامل کیجا کر خاص خاص قواعد طبی کی غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں۔

آرنیکا سوپ - اس میں آرنیکا ۱۰ فیصدی کے حساب سے شامل کیا جاتا ہے۔ رگڑا خفیف زخم۔ شقاق الثدین۔ شقاق اطراف۔ شقاق الثقبین۔ شقاق المقعد وغیرہ میں مفید ہے۔

ایو کے لیٹس سوپ - اس میں ایو کے لیٹس آئل پانچ فیصدی کے حساب سے شامل کیا جاتا ہے تعفن سینہ اور تعفن زخموں میں مفید ہے۔

ایوڈائیڈ آف سلفر سوپ - اگنی انڈیورٹیا۔ پھیکیوں اور چھاتیوں میں مفید ہے۔

بور و گلیسرین سوپ۔ اس میں بور و گلیسرین بحباب، افسردہ شال کیا جاتا ہے۔ دافع عفونت اور قائل کرم جلدی ہو۔ اس لئے زخموں کے دھوسنے کے لئے نہایت سوزوں ہے۔ اور خارش خشک وتر۔ آلتی۔ سبوریا اور مختلف امراض جلدی میں مفید ہے۔ سیلی سلک سوپ۔ اس میں سیلی سلک الیڈ بحباب ۴ فیصدی کے داخل کیا جاتا ہے۔ نہایت عمدہ ایسی سپیک اور دافع عفونت ہے۔ ہاتھ پاؤں کی جلد کے سخت ہو جانے، بغل گند ساقی کو سس، اور ٹفن پسینہ میں مفید ہے۔ سیلی میٹ سوپ۔ اس میں کرہ و سیلی میٹ یعنی دار چینا بحباب ایک فیصدی شال کیا جاتا ہے۔ یہ قوی الاثر اینٹی سپیک اور قائل کرم جلدی ہے۔ کثرت جوں۔ خارش۔ کلونما د اور تمام آتشک کے امراض جلدی میں مفید ہو۔ کیمو مائل و سلفر سوپ۔ اس میں گندھک بحساب ۱ فیصدی شال کی جاتی ہے کثرت ثبور وکیل میں نہایت مفید ہے۔ کارباک سوپ اینٹی سپیک اور دافع ہو ہے۔ مختلف امراض جلدی میں مفید ہے۔ نیفتھال سوپ۔ اس میں نیفتھال بحباب ۵ فیصدی شال کیا جاتا ہے۔ تحک جلد، استیٹیک، اسٹریجنٹ اور اینٹی سپیک ہو۔ اس کے استعمال سے جوئیں خواہ کپڑوں میں ہوں یا بالوں میں جلد ہلاک ہو جاتی ہیں۔ بھڑ۔ تندیا۔ بھونڈ وغیرہ جانوروں کے ٹنگ پرلنے سے دم رک جاتا ہے۔ خارش۔ سوزائی سس۔ اکتھیو سس۔ بیٹی رائی سس اور ٹفن پسینہ میں مفید ہو۔

صداع۔ درد سر۔ کئے یلیجا۔ ہیڈ ایک۔ چونکہ درد سر اکثر دوسرے امراض کے ضمن میں پیدا ہوتا ہے جو بطور سبب عمل کرتے ہیں۔ پس ایسی حالتوں میں درد سر کا علاج اصل مرض کا علاج ہوتا ہے۔ نچائٹس۔ ٹائیفس۔ ٹائیفائیڈ ایسے فوریا۔ ڈیمنوریا۔ برائٹس ڈیزیز۔ بخارات۔ قبض۔ ڈسپنیا۔ یوریمیا۔ آتشک۔ وجع مفاصل۔ نفرس۔ کھوپری کا نگر و سس یا کیریز۔ دماغی رسولیاں۔ دماغی لیس۔ دماغی ہیپوریج۔ دماغی صدمہ وغیرہ۔ پس درد سر کے علاج کی تفصیل ان امراض کے علاج کی تفصیل ہے۔ جو اپنے اپنے موقع پر اس لغات میں بیان ہو چکی جو مرض موجود ہو اس کا علاج اسی کے ذکر میں دیکھنا چاہئے۔ اس جگہ دوبارہ تفصیل درج کرنا بے فائدہ طلوت معلوم ہوتی ہے۔ ذیل میں ہم مختصر طور پر چند تداویر اور ادویہ جو خاص صداع کے لئے مفید ہیں بیان کرتے ہیں۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک اصل مرض کا علاج نہیں کیا جائیگا اس وقت تک کوئی دوا یا کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی۔

صداع کا عام سبب یہ ہوتا ہے کہ خون میں کسی قسم کے مواد نامناسب ہو کر دماغی مرکزوں پر تکلیف و اثر پیدا کرتے ہیں۔ اس لئے شروع میں جبکہ کوئی خاص سبب تشخص نہ ہو سکے تو مسلات۔ مدرات اور معرفات سے خون کی صفائی کریں۔ اگر تنگ اور گنجان مکانات میں رہتے کیونکہ بے زیادہ کارباناک الیڈ خون میں جمع ہو کر صداع کا باعث ہو گیا۔ ہے تو کھلی اور تازہ ہوا میں سیرگشت یا مناسب ورزش کرنا درد سر کو رفع کر دیتا ہے۔ بخارات مسلسل گیالت میں درد سر کو کوئی تدبیر فوراً رفع نہیں کر سکتی۔ کیونکہ ساتھ ہی ساتھ فضلات زیادہ بنتے رہتے۔ اور حرارت زیادہ رہتی ہے۔ جو درد کو قائم رکھتی ہے۔

جبکہ قلت ورقہ خون موجود ہو جس کی پہچان یہ ہے کہ تمام جلد کا رنگ پھیکا - ناخون سفید - اور آنکھوں - لبوں اور منہ کی جھلی سفیدی مایل ہو جاتی اور ضعف و ناتوانی غالب رہتی ہے تو اس کا علاج مقویات کوئین فولاد اور آرسنک سے کرنا چاہئے - دیکھو بیان انیمیا کا - نقص بصارت کی وجہ سے ہی اکثر درد سر واقع ہو جاتا ہے پس اس کی اصلاح مناسب عینک کیساتھ کرنی چاہئے - جب ثقالت معدہ کی وجہ سے درد سر ہو تو تھکے کرانیے فوراً آرام مل سکتا ہے - مفصل ذیل عام تدابیر ہر قسم کے درد سر میں مفید ثابت ہو سکتی ہیں -

(۱) کنپٹیوں یا قفائے گردن پر چھالہ اٹھانا - یا سرخ میچ و نمک یا رائی وغیرہ سے سوزش پیدا کرنا
(۲) ٹانگوں اور باہوں کو گرم کرنا - یا پیررائی کے پستر لگانا - (۳) سر پر برف لگانا - یا ٹھنڈے پانی کی گدی متواتر رکھنا (۴) مسلات دینا (۵) کنپٹی پر جو نکلیں لگا کر خون کم کر دینا - جبکہ درد سر غلبہ خون کی وجہ سے ہو تو اس تدبیر سے فوراً آرام مل سکتا ہے (۶) نمک پانی یا سرکہ میں ملا کر اور کپڑے کی گدی اس میں ترکے پیشانی پر رکھنا - خالص نمک کی سوار دینا (۷) دافع درد اوویہ - مثلاً اینٹی پائیرین - اینٹی فیبرین - فینسیٹین - برومائیڈ کیفین - کوئین - پوٹاسیم آیوڈائیڈ - پی ڈیا رسی تھرائینا - مارفین - میلاڈونا - ہینگ - اتھل برومائیڈ - کروٹن کلورل یا پیریت - اکیلیجین - فنتال - نائیٹرو گلیسرین وغیرہ - میگنیم یا مگنرین جو ایک قسم کا ذہنی درد سر ہے - اس کا بیان مگنرین میں درج کیا جائیگا - انشاء اللہ تعالیٰ -

صرع - مرگی - دیکھو بیان اپلی پسی کا -

صرع الانسان - سوتے ہوئے دانت بچنا - یہ بچوں میں اکثر بوجہ کم امعا یا فساد یا فمید لا حق ہو جاتا ہے پس مطابق سبب اس کا علاج کرنا چاہئے -

صفرة الظفر - زردی ناخن

صلابة الجفن - پلک کا موٹا اور سخت ہو جانا - دیکھو بیان پلکوں کے امراض کا -

صلحہ - انتشار الشرفق - سر کے بال جھڑ جانا -

صمم - جوف کان کا معدوم ہو جانا

صندل سرخ { مفرح - مقوی معدہ و دل - قابض - رطاح مواد - اور مقوی حافظہ و ذہن ہے -

صندل سفید { اس کا لیپ گلاب اور کافور کیساتھ درد سر کا دافع ہے -

صندل سفید میں سے روغن جو بنام روغن صندل یا اولیم سنٹلی مشہور ہے نکالا جاتا ہے - جو تمام تاثیرات میں کوپائیو کے مشابہ ہے - دیکھو بیان اولیم سنٹلی اور کوپائیو کا -

صندل سرخ سفید کی نسبت کمزور اور بطلی الاثر ہے - مخز سفوف صندل ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک -

روغن صندل ۱۰ قطرہ سے ۳۰ قطرہ تک -

صنوبر - دیکھو بیان سینی ٹاس اور فروڈ کا -

بَابُ الضَّرَبِ الْمُبْجَمَةِ

ضربات - چونکہ یہ مضمون بہت طول طویل ہے۔ اس لئے ہم اس کو مختصراً علیحدہ علیحدہ حصوں میں بیان کرتے ہیں۔ اول کل جسم پر سخت ضرب سے کیا کیا اثر پہنچتے ہیں (۱) صدر مہ جس کو سخت ضرب کہتے ہیں۔ اور جس سے نظام عصبی میں خلل واقع ہوتے ہیں۔ یہ تین قسم کا ہے۔ ایک وہ جس میں دل ضعیف ہو کر غشی کے آنا رہ جاتے ہیں۔ دوسرے وہ جس میں عام ضعف انتہا درجہ کا ہو کر مریض نڈھال پڑ جاتا۔ تمام بدن ٹھنڈا ہو کر کلپنے لگتا ہے۔ سانس چھوٹا اور ضعیف ہو جاتا حرارت جسمی معمول سے کم ہو جاتی اور تمام قویٰ دماغی بیت پڑ جاتے ہیں سووم وہ جس میں چینی اور جوش و خروش زیادہ ہو جاتے ہیں۔ (۲) ضرب کا بخار۔ جو سخت ضرب لگنے سے ہفتہ عشرے کے اندر ظاہر ہوتا ہے دو قسم کا ہوتا ہے (۱) سپٹیل ٹمپلٹ فیوہ جس کو ری اکشنری فیوہ بھی کہتے ہیں یہ بخار صدر کی علامات فرو ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے معمول سے دو تین درجہ حرارت زیادہ ہو کر چار پانچ روز تک رہتا ہے اور تکالیف کچھ نہیں ہوتیں (۲) سپٹیل ٹمپلٹ فیوہ جس کو ضرب کے مقام سے متعفن یا وہ جذب ہو کر پیدا ہوتا ہے فی الحقیقت ایک قسم کا سپٹیل سیما ہوتا ہے (۳) ہڈیاں - جس کو ہڈیاں ضرب یا ٹمپلٹ ڈلی ریو کہتے ہیں۔ یہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک انفلیمدیٹری جو سپٹیل سیما کی وجہ سے ہوتا ہے اور ایک نرفس جو شراپیوں میں ہوتا ہے یہ فی الحقیقت ڈلی ریو ٹری نرفس ہے جو ضرب کی وجہ سے شراپیوں میں ہو جاتا ہے (۴) ضربات کے نتائج بعیدہ - عام ضعف، انیمیا، فالج مقام ورم پردہ، ڈیول اور جوڑوں کا ورم۔

دویم مختلف ساختوں اور اعضا کی ضربات کا بیان - اول نرم ساختوں کی ضرب - یہ دو طرح کی ہو سکتی ہے (۱) کنٹینوئس - جس میں جلد سالم رہتی۔ مگر نیچے کی ساختیں کم و بیش کھلی جاتی یا پھٹ جاتی ہیں جن سے بہت سائون خارج ہو کر ورم ہو جاتی ہے عضلات رباط - عروق غشا اور ہڈی وغیرہ متورم ہو سکتے ہیں (ب) زخم جس میں جلد کاٹ جاتی یا پھٹ جاتی یا کھلی جاتی ہے اس لحاظ سے زخم کی مفصلہ ذیل اقسام ہیں (۱) کاٹ کا زخم جس کو انسیزڈ وڈ کہتے ہیں۔ یہ تیز اور نازک سے واقع ہوتا ہے۔ کبھی ہڈی کے مقابل بھاری کٹنا لگنے سے ہی ایسا زخم ہو جاتا ہے۔ اس میں کاٹنا ہوا یا جلانا ہوا ٹیس کا درد شدہ ہوتا ہے خون زیادہ خارج ہوتا اور زخم کے کنارے متوازی ہوتے ہیں جو آپس میں باہمی ملائے جاسکتے ہیں۔ زخم کے کنارے صاف ہوتے ہیں (۲) کچلے ہوئے اور پھٹے ہوئے زخم - یہ کٹناؤں مثلاً لٹھی یا پتھر وغیرہ لگنے سے پیدا ہوتے ہیں ان کے کنارے بقاعدہ طور پر پھٹے ہوئے اور کچلے ہوئے ہوتے۔ ارد گرد کی ساختیں سرخی مائل یا نیلگوں نظر آتی اور خون کم خارج ہوتا ہے۔ وہ دھنچھا ٹھہرا رہا ہے۔ ساختوں کا کچھ حصہ کچلے جانے سے مہر دار پڑ جاتا ہے۔ جو پھیپھڑے کے طور پر ان کے صاف زخم نکل آتا ہے اور اس کی سطح پر انگوں پیدا ہو جاتا ہے۔ عروق کے منہ کچلے جانے کے بعد منکرجاتے اور زور سے بند ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ایسے زخموں میں خون کچھ بھی جاری نہیں ہوتا ہے (۳) سو لٹخ (۴) زخم - جن کو پتھر دوونڈر کہتے ہیں۔ یہ زخم نوکدار آلوں مثلاً سنگین نیزہ وغیرہ سے یا گولی و چہرہ سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ ان کا منہ چھوٹا

اور طول میں زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ سب داخل کرنے سے دو شک جاسکتا ہے ان سے خون بکثرت نکلتا ہے جس کا مندر کرنا دشوار ہوتا ہے۔ گولی کا زخم داخل کی طرف چھوٹا اور اُس کے کنارے اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اخراج کی طرف چھوٹا اور اُس کے کنارے باہر کی طرف نکلتے ہوئے ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی ہڈی کے ٹکڑے یا نرم ساختوں کے کے ریشے اس سوراخ سے باہر آجاتے ہیں۔ ان میں خون اور رطوبتوں کے رک جاسنے سے دم بہت سخت ہو جاتا ہے۔ دویم وریڈوں کی ضرب۔ ان میں چار بڑے اندیشہ ہوتے ہیں۔ کہ خون کثرت سے خارج ہو جائے یا ہوا اورید کے اندر داخل ہو کر قلب میں چلی جائے اور پھر قلب کے خون میں جھاک پیدا کر کے دوران خون اور تنفس کو بند کر دے اور مریض ٹرپ ٹرپ کرنا فائز میں مرجائے یا کھلی ہوئی وریڈ کے اندر خون میں تھوہر کرنا مریضس ہو جائے یا پھیلنے والا دم ہو جائے سویم شریاقتوں کی ضربات۔ تیز آواز سے شریان درمیان سے نکل کر خون عید جاری ہو سکتا ہے۔ کبھی شرط پھٹ جاتی ہے تب ہی اُس کا خون شکل بنہوتا ہے۔ کھلی ہوئی شریان کا خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔ کیونکہ کھچکا ریشہ کچلے ہوئے مریض کو اندر کی طرف کھینچ لیتے۔ اور کبھی ریشہ سکر گرو سوراخ قلعنا بند کر دیتے ہیں کچلے جانے کے بعد اُس کے اندر تھوہر مریضس بھی ہو سکتا ہے اور اگر قرض اندرونی ایک دو تہ ٹپی ہے تو اینورزم ہو جاتا ہے۔ چہارم ہڈیوں کی ضرب ضرب سے ہڈی کھلی جا کر متورم ہو جاتی ہے۔ کبھی اُس میں خم آ جاتا ہے۔ کبھی تیز آواز کے ساتھ درمیان سے کٹ جاتی ہے اور کبھی ٹوٹ جاتی ہے۔ ہڈیوں کے ٹوٹ جانے کو فریکچر کہتے ہیں جس کا بیان فریکچر میں کیا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ پنجم جوڑوں کی ضربات۔ یہ چار قسم کی ہو سکتی ہے (۱) کنفیوژن یعنی کچلا جانا (۲) سپرین یعنی کھینچ یا مروٹا جانا (۳) زخم (۴) اکھر جانا جس کو ڈسلوکیشن کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو بیان ڈسلوکیشن کا ششم۔ سر کی ضربات۔ (۱) سکالپ کا کچرا (۲) جانا۔ سکالپ میں وہ تمام نرم ساختیں شامل ہیں۔ جو کھوپری کی ہڈیوں پر ملفوف ہیں۔ اس کا کنیٹوزن خواہ کیسا ہی شدید ہو پھچھڑے نہیں بنتے بلکہ عروق خون کی کثرت کی وجہ سے پردہش کافی ہو کر جلدی بحال ہو جاتی ہیں۔ کبھی اپونیورس کے نیچے اور کبھی پیری آسٹیم کے نیچے خون بکثرت خارج ہو کر جمع ہو جاتا ہے۔ (۲) سکالپ کے منخو۔ یہ تین قسم کے ہو سکتے ہیں ایک وہ جو جھض جلد کو قطع کریں۔ دوم وہ جو جلد اور اپونیورس کو قطع کر دیں سوم وہ جو پیری آسٹیم کو کاٹ کر ہڈی کو برہنہ کر دیں۔ سر کے زخموں میں اری سی ملیں پھیلنے والی دم۔ سپٹی میا۔ پانی آمیز۔ اور سٹیومانی لائی ٹس کا اندیشہ رہتا ہے۔ (۳) کھوپری کی ہڈیوں کا دج جانا۔ بچوں میں ضرب لگنے سے ایسا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان کی ہڈیاں نرم ہوتی ہیں (۴) کھوپری کی ہڈیوں کا شکستہ ہو جانا۔ یہ تین طرح سے ہو سکتا ہے۔ اول اس طرح کہ ضرب لگ کر اسی جگہ ہڈی شکستہ ہو جاوے۔ دوم اس طرح کہ ایک مقام پر چوٹ لگ کر اُس کا حصہ دوسری طرف پیچھے اور دوسری جانب کی ہڈی شکستہ ہو جاوے۔ سوم اس طرح کہ ہڈی کے باہر سے گرنے سے کھوپری کی لیا شکستہ ہو جاتی ہے۔ اقسام۔ کھوپری کا فریکچر سہل ہو سکتا ہے۔ یا کپاؤنڈ۔ پیر شکستہ۔ ٹکڑا کبھی دب جاتا ہے اور کبھی نہیں دیتا۔ پیر شکستہ ایک خط میں ہو سکتی ہے۔ یا ہڈیوں کے بڑھانے سے کوئی خط واقع ہو سکتی ہے۔ کبھی سوراخ کی طرح ہوتی ہے۔ کبھی ہڈیوں کا محض اندرونی پلیٹ ٹوٹ جاتا ہے اور کبھی دونوں

سہل فریکچر میں ڈمی ٹوٹ جانیکے بعد دماغ اور نخاع کا پانی سکالپ کے نیچے اکٹھے ہو جاتا ہے جس سے اخراج خون کا اشتباہ ہو سکتا ہے (۱) کھوپڑی کی بنیاد کا شکستہ ہو جانا اس کی علامات مقام اور سخت شکست کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں۔ مثلاً اگر انٹی ریر فاسا میں شکست واقع ہوئی ہے تو خانہ چشم میں خون جمع ہو جاتا۔ پلکیں پھول کر نیلی اور سرخ ہو جاتی ہیں اور نکسیر چل پڑتی ہے۔ اگر ٹل فاسا میں فریکچر واقع ہوئی ہے تب کان سے پانی یا خون جاری ہو جاتا ہے۔ اگر پوٹی ریر فاسا میں شکست واقع ہوئی ہے تب علامات نہایت مشتبہ ہوتی ہیں۔ کبھی کان کے نیچے قفائے گردن میں اخراج خون سے نیلگوں نشان ہو جاتا ہے۔ رقیق پانی کے مشابہ رطوبت کثرت کیساتھ دماغ سے خارج ہونا کھوپڑی کے شکستہ ہونے کی قلعی علامت ہوتی ہے۔ یہ پانی اُبلنے یا ناہیز ایسٹ مائے سے نہیں جتا ہے۔ عصاب دماغی کا فالج ہی اکثر ہو جاتا ہے۔ عصے کے ٹوٹ جانے یا ڈمی کے ٹکافہ میں اگر دب جائے اس کا فالج ہو سکتا ہے (ب) کھوپڑی کی ہڈی کا فریکچر کے بعد جب اس کو ڈیپریٹ فریکچر کہتے ہیں۔ اسکی مفصلہ ذیل اقسام ہو سکتی ہیں (۱) سیمیل (۲) کپاؤنڈ (۳) انکی نیوٹڈ (۴) ایک یا دونوں پلیٹ شکستہ ہو سکتے ہیں (۵) سوراخدار جب ایسا ہو تو بیرونی سوراخ چھوٹا ہوتا اور اندرونی بہت بڑا تر ہوتا اور بے قطع ہو جاتا ہے۔ ایک تو اس وجہ سے کہ بھائی نوک یا گولی وغیرہ داخل ہوئے وقت پورے زور پر ہوتی ہے اور دوسری پلیٹ تک پہنچے ہوئے اس کا زور کم ہو جاتا ہے۔ دوسیم۔ بیرونی پلیٹ کو اندرونی پلیٹ کا سہارا ہوتا ہے نسویر۔ بیرونی پلیٹ کے ٹکڑے بھی ساتھ ہی زور کر کے انا کو جاتے ہیں۔ (۶) چھری یا چھتری کی نوک خانہ چشم میں لگ کر فٹل یا تھما ٹیڈی کو بلا بیرونی زخم کے توڑ سکتی ہے۔ علامات۔ ڈیپریٹ فریکچر کی علامات دو قسم کی ہوتی ہیں اول وہ جو ڈمی کے شکستہ ہونے سے پیدا ہوتی ہیں ۵ و ۶ سہی ۵ و ۶ دماغ کے دب جانے سے اور اس کے ٹوٹے پھوٹنے یا خارج شدہ خون کے دباؤ سے پیدا ہوتی ہیں کبھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ دباؤ انکارا بالکل علیحدہ ہو جاتا ہے۔ تب کوئی دباؤ کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ ڈمی کے دب جانے سے بہت بڑا اندیشہ یہ ہوتا ہے کہ دماغ کے پردوں پر خراش ہنے سے پہلے والا درم ہو جائے اور پرسیپیک مادہ سرایت کر جائے مابین سنی الامکان دباؤ کے دور کرنے اور نقصان سے بچانے کی بڑی کوشش کرنی چاہئے۔

ہفتم۔ سر کی ضربات میں دماغ کا مبتلا ہو جانا۔ تین طرح سے ہو سکتا ہے (۱) کنکشن یعنی صدمہ (۲) آرمی ٹیشن یعنی خراش (۳) کپریشن یعنی دب جانا (۴) کنکشن۔ صدمہ ضرب۔ اس سے دماغ کی ایسی ضرب ہے جس میں نہ تو دماغ پٹنے یا ٹوٹنے پائے اور نہ شکستہ ڈمی یا اخراج خون سے دباؤ پہنچے۔ بلکہ محض اس کے دوران میں خلل اگر افعال میں نقصان آجائے جس سے حرکات قلب و شش ضعیف پڑ جائیں۔ شرطیں مفلج ہو جائیں جس سے شکم اور عضلات کی رگوں میں خون جمع ہو کر دماغ میں خون کم ہو جائے۔ بعض اوقات دماغ میں خفیف زخم یا اجتماع ہی دیکھے گئے ہیں۔ علامات۔ خفیف حالتوں میں چند منٹ کے واسطے مضروب کا سر ٹھنڈا اور توڑے عقلمیہ پریشان ہو جاتے ہیں۔ کبھی دماغ صاف رہتا۔ مگر ضعیف اور غشی غالب ہو کر کھڑے ہو نہایا جاتا ہے

حال ہو جاتا ہے۔ سخت حالتوں میں جسم سرد حرارت ۹۴ یا ۹۶ درجہ تک پھیکا یا زرد ہو جاتا اور مضروب بحسب حرکت پڑا رہتا ہے۔ اگر زہر سے بلایا جائے تو جواب دیکر بیہوشی کی حالت میں چلا جاتا ہے۔ نبض کمزور اور نفس سست اور چھوٹا ہو جاتا ہے۔ رتلیاں عموماً سکڑی ہوئی اور اندھیر روشنی کے ساتھ حرکت کرتی ہیں۔ پیشاب پاخانہ از خود خارج ہو جاتے۔ عضلات ہم ہلکا اطراف ڈھیلے پڑے رہتے ہیں۔ یہ حالت چند منٹ یا چند گھنٹہ رہ کر مریض بحال ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دوران خون بحال ہوتا نبض چھو کر چلتی۔ جسم گرم ہو جاتا۔ حرارت معمول سے قدرے زیادہ ہو جاتی اور عموماً تپ ہوئی ہے اور زیادہ سخت حالتوں میں مریض طوق بچان نیم مردہ حالت میں پڑا رہتا ہے تمام جسمانی اور عقلی قوے یا کل سپت پڑ جاتے ہیں جسم پختہ تر اور ٹھنڈا ہو جاتا۔ نبض نامعلوم اور تھیلیاں تنگ یا کشادہ ہو جاتی ہیں انجم مفرد نکششیں ہیں مریض یا کل بحال ہو جاتا یا در چاروں طرف زلزلہ بعد میں مدد یا دار رہتا ہے کرب حالتوں میں جبکہ دماغ کا زخم یا خراش ساتھ ہو وقتاً فوقتاً نکششیں ہوتی ہیں یا اگر خال ہو جائے تو ہسٹ کیواسطے مزاج تلخ ہو جاتا یا قوی عقلیہ یا سماعت یا بصر یا منطق وغیرہ ناقص رہ جاتے یا جسمانی طاقت اور رجولیت ضعیف رہ جاتی یا ع کے دور ہوتے رہتے ہیں (ب) کمپریشن آف دی برین۔ دماغ کا دب جانا۔ دبی ہوئی ہڈی۔ اخراج خون۔

اقتبل رطوبت یا پیپ یا غیر جنس ہشیا کے ا خال سے دماغ دب سکتا ہے علامات نہایت مختلف ہوتی ہیں مریض عموماً غنودگی بیہوشی یا نیم دگی کی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ جسم کے مختلف حصوں کا فالج ہو جاتا سانس سست گہا اور خراشوں دار ہو جاتا ہے لمبات کے فالج کیوجہ سے سانس خراشوں کے ساتھ آتا ہے ایک یا دونوں تیلیاں کشادہ ہو جاتی اور روشنی کا حس ماما جاتا ہے۔ نبض بہری ہوئی سست اور محنت کیساتھ چلتی ہے پاخانہ از خود خارج ہو جاتا مگر مشائہ کی فالج کیوجہ سے پیشاب بند رہتا ہے۔ جن کبھی ٹھنڈا رہتا اور کبھی بخار ہو جاتا ہے۔ ضرب سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر دماغ کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر دماغ کو جلدی نہ اٹھایا جاوے تو مریض کا خاتمہ ہو جاتا ہے (ج) اسری ٹلشن آف دی برین۔ دماغی خراش۔ اس میں مریض ایک پہلو پر اکٹھا ہوا اور دیکھا ہوا پڑا رہتا ہے۔ ماتہ پاؤں کے پھیلائے یا بات حیت کرے اس کے دماغ کو تکلیف پہنچتی ہے۔ اس لئے ماتھوں اور ٹانگوں کو سیکڑ کر چپ چاپ پڑا رہتا ہے۔ بچھنی کے مارے جسم کو ادھر ادھر ضرور پلٹا مگر ماتہ اور ٹانگوں کو سیدھا نہیں کرتا اور نہ چت لیتا ہے۔

پلکوں کو بھینچے رکھتا اور تیلیاں سکڑی ہوئی رہتی ہیں۔ نبض تلی کمزور اور سست چلتی۔ عموماً ستر فی منٹ سے کم رہتی ہے بیہوشی غالب رہتی اور اگر دماغ کے ساتھ بلایا جاوے تو کھجور جواب دیتا ہے۔ تیوڑیاں چڑھتا دانت پیٹا۔ جلدی سے منہ پھیر لیتا اور کسی کی کچھ پرداہ نہیں کرتا ہے۔ سوتے ہوئے کوئی خراشوں کی آواز نہیں نکلتی۔ اس کیوجہ عموماً یہ ہوتی ہے کہ پڑ پڑی ہیشانی یا گدڑی پر ضرب لگنے سے دماغ کسی قدر پھٹ جاتا ہے۔

ششم۔ دماغ اور اس کے پردوں کا کچلا جانا اور پھٹ جانا۔ کبھی یہ خفیف ہوتا ہے اور کبھی اس قدر وسیع کہ دماغ کا بہت سا حصہ برہنہ ہو کر خارج بھی ہو جاتا ہے اسباب دماغی نکشش ایسی صورت میں دماغ ضرب دوسری جانب پر پھٹتا ہے۔ کیونکہ ضرب لگنے سے کل دماغ میں ایک زور کی حرکت پیدا ہوتی ہے جس سے کل دماغ

دوسری طرف جاکر ٹکراتا اور پھٹ جاتا ہے۔ نہایت سخت ضربات مثلاً بھالے یا گولی سے دماغ اُسی جانب پھٹتا ہے جس جانب پر ضرب لگی ہے۔ (۱) ٹہڈی کا ٹکراتا شکستہ ہو کر دب جانا (ب) غیر جنس شے کا دماغ میں گھس جانا۔ (ج) بھالے یا گولی وغیرہ کی ضرب سے پھٹنے کے ساتھ خون خارج ہو کر دباؤ کی علامات پیدا کر کے خراش کی علامت کو چھپا سکتا ہے۔ علامات - ان میں وسعت اور مقام ضرب کے لحاظ سے بہت اختلاف ہوتا ہے عموماً پہلے تو کنکشن کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اور بعد میں کپریشن کی کیونکہ خاص دماغ یا تنجیل آرٹری یا کسی سائینس سے خون خارج ہو کر دماغ کو دبا لیتا ہے جس سے بارہ گھنٹہ کے اندر سخت تشنج شروع ہو جاتے ہیں۔ اور دماغی قوی میں خلل آ جاتا ہے دوسرے روز سو درجہ کا بخار ہو جاتا اور تیسرے روز ۱۰۱ یا ۱۰۲ درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔ اس میں سپٹک منجائی ٹس انکھی لائٹس اور پیپ ٹجائیکا اندیشہ ہوتا ہے۔ بعض حصوں میں فالج بعض میں تشنج ہونا۔ مریض کا بچس و حرکت پڑے رہنا۔ بیوشی کا کامل طور پر نہ ہونا۔ دماغ پھٹ جانیکے علامات شمار کئے جاتے ہیں۔ دماغی اری ٹیشن کی علامت بھی پھٹ جانیکے طرف دلالت کرتی ہیں۔ پوس۔ کروا۔ ٹلا اور بنیا دماغ کا پھٹ جانا سخت ہی مہلک ہوتا ہے۔ جلدی سے سخت تشنوں۔ وسیع فالجوں۔ گہری بے ہوشی۔ شدید بخار اور بھینجی کا ہونا خراب علامات ہیں۔

نہم۔ دماغ اور اُس کے پردوں کے زخموں میں کیا کیا عوارضات لاحق ہو سکتے ہیں (۱) اخراج خون۔ یہ چار جگہ ہو سکتا ہے۔ کدو پری بعد ڈیورا میٹر کے درمیان۔ ڈیورا میٹر اور ایریکنا ٹڈ کے درمیان ایریکنا ٹڈ اور پایا میٹر کے درمیان۔ دماغ کے اندر جوف یا سخت حصہ میں۔ جب جوف دماغی کے درمیان اخراج خون ہو تب علامات حسب ذیل ہوتی ہیں۔ کنکشن کی علامات کچھ دیر تک بحال ہو جانا۔ پھر ایک دو گھنٹہ کے بعد بیوشی طاری ہو کر فالج ہو جانا۔ اور دیگر علامات کپریشن کی ظاہر ہونا۔ جب دماغ کے اندر خون خارج ہو تب کنکشن کی علامات شروع ہو کر ساتھ ہی کپریشن کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ کوئی زمانہ بحال ہوئے یا وقفہ کا نہیں ملتا فالج ناکمل ہوتا ہے (۲) منجنا ٹیس اور انکھی لائٹس۔ اس کا بیان علیحدہ کیا جائیگا۔ دیکھو بیان سری بریم کے امراض کا (۳) سری بدل ہر دنیا۔ دماغ کا پردہ تیت باہر نکل آنا۔ یہ نہایت ہی مہلک حالت ہو۔ ڈیورا میٹر کچلے جانے اور کدو پری میں سوراخ ہونیکے بعد کمزور ہو جانا ہے۔ اس لئے بھیجا اپنے دباؤ سے باہر آنا شروع ہو جاتا اور بڑھتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ کبھی کے مشابہ اُبھار ہو جاتا ہے۔

نہم کی ضربات۔ نخاع کا کنکشن۔ اس میں چار حالتیں شامل ہیں۔ (۱) اول تو ایک سخت جھٹکا پہنچ جانا۔ جس سے اُس کے افعال میں فوراً آجائے۔ مگر سخت میں ظاہر کچھ فساد نظر نہ آ سکے۔ دوم۔ اخراج خون ہو کر نخاع پر دباؤ پڑ جائے سوم۔ درم کے بعد اخراج رطوبت یا ریم ہو کر نخاع کو دبا لے۔ چھلما نخاع کی پردہ میں خلل اگر اُس کی ساخت میں تغیر آجائے۔ یہ حالتیں سپائین پر ضرب لگنے یا سپائین کے بل گر جانے یا سپائین مسکوڑا جانے یا کسی اور حصہ جسم پر گرنے سے پیدا ہو سکتی ہیں۔ علامات گردن کے پہلے دو تین مہروں میں سخت کنکشن سے دفعتاً موت واقع ہو سکتی ہے۔ یا اطراف کا فالج۔ یا سپائین

کسی بیماری کی خراش سے گزری نہیں اور مٹھو میٹھا عضلات کا تشنج - فریٹک - عصب کی خراش سے ہنگامی اور دروازہ داکس - عصب کی خراش سے ایس دم - ضعف قلب اور تھکے ہو سکتی ہیں۔ اگر گردن کے آخری حصوں کو دم سے پینچا جائے تو ایک یا دو غول یا زردوں کا فالج ہو سکتا ہے۔ پلٹ اور ایک ہر دوں کے صدمے سے نصف غول کا فالج ہو سکتا ہے۔ غول اور اس کے پردوں میں دم ہو کر ان کی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں تفصیل کے لئے دیکھو پانچ سپائیزس سنبالی میں اور مائی لائٹس کا خراج کے دیگر امراض ہو کر ان کی علامات پیدا ہو سکتی ہیں۔ دیکھو بیان خراج کے امراض کا یہ نرہ امراض اسی وقت عصب کے بعد شروع نہیں ہو جاتے بلکہ عارضی تکالیف میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے۔ مگر پوری صحت حاصل نہیں ہوتی۔ چلنے پر بے سے درد اور ضعف زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ بے سہارہ وقت آندہ اور نہ حال رہتی ہے۔ دو تین مہینہ زیادہ ایسی ہی حالت رہنے کے بعد کوئی پیرا مراض شروع ہو جاتا ہے تب روز بروز ضعف بڑھتا جاتا ہے۔ فالج کے آثار شروع ہو جاتے ہیں اور قدرتہ نہانی ٹس یا سکی۔ سس وغیرہ امراض پوچھے ظہور پر ظاہر ہو جاتے ہیں (۲) خراج کے زخم - مقام - نرم سے نیچے - تھکے ہیں اس حرکت کا فالج ہو جاتا اور خراج دہانی لائی ٹس کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ ٹس اگر اور داکس یا لمبرٹین میں زخم واقع ہوا ہے تو ہم سے نام جعبہ میں جہاں سیکرل اور سبب عصبانیت ہیں اگر اور سرور انکل رنگین میں زخم ہوا ہے تو قندہ ناس بالاسہ علاوہ اس میں آتے ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ہستہ سے عضلات تنفس میں اس سلسلہ سے عصبانیت ہوتی ہے۔ اگر اور سرور انکل ٹس میں زخم ہوا ہے تو قندہ ناس بالاسہ علاوہ بانوں اور ماقوس کا خراج تنفس دشوار اور درد میں خون ضعیف ہو کر پیچھے پڑوں میں اجتماع خون و رطوبت ہو جاتا ہے اور فریٹک عصب کے خراج سے اور خراج میں خراج واقع ہو تو دایا نرم اور دیگر عضلات تنفس کے فالج دم بند ہو کر روت واقع ہو جاتی ہے۔ یہ زیادہ تر ہوتا ہے۔ اس کا بڑی مقدار کٹے میں کل علامات نمایاں نہیں ہوتیں۔ (۳) انکروٹریٹس سپائیزس کی نشہ یا سنبالی ہوتی ہے اس کی ہر مائی ہر ہر کچھ ان دونوں صورتوں میں علامات خراج کی پیدا ہوتی ہیں۔ ایک تو انکروٹریٹس ضریب کے خراج وہ سرور خراج کے صدمہ یا دباؤ پینچا نیٹک متعلق جو ان کے ضمن میں واقع ہو جائیں۔ بچوں میں گردن سے ہر کسی اپنی جگہ سے اگر پڑی جاتی ہیں۔ یا زرد ہسم - گردن کی ضربات داکس جگرہ کی مریوں کا ششکستہ ہوتا ہے۔ (۴) گردن کے زخم یٹین قسم ہوتے ہیں اول وہ جو ہر مائی خوراک کی نالی تک پہنچیں ان میں ہلک جریان خون ہونے یا پردوں میں ہوا کے داخل ہو جانے یا واکس فریٹک اور دیگر عصبانیت کے کٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ دو پیر و سو پیر وہ زخم جن میں ہوائی نالی کٹ کر مری بھی رہے یا ساتھ ہی کٹ جاوے۔ اگر یہ زخم مائی آئیڈ ہڈی کے اوپر ہے تو خون بہت خارج ہوتا اور نگنا نا ممکن ہو جاتا ہے۔ اگر خجروہ اور مائی آئیڈ ہڈی کے درمیان واقع ہوا ہے تب عسریع یا خجروہ کے دم سے سانس رک جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اگر خجروہ یا زخروہ کو کاٹا ہوا زخم ہے تو بڑی شریانون اور پردوں کے زخم کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ جریان خون بذات خود ہلک ہو جاتا۔ یا ہوائی نالی کے اندر اگر جس الموم سے ہلاک کر سکتا ہے۔ دم کشی و طرح سے ہو سکتی ہے۔ خجروہ یا زخروہ کے اندر خون چلے جانے یا آئیڈ یا گلاس سے

خجرہ کے کٹانے میں بھی اندیشہ ہوتا ہے کہ اس کا حصہ زایل ہو کر غذا اور پانی اس کے اندر اتر جاوے۔ نیز ایسے زخموں میں براکائیٹس برانکونیومونیا اور سخت ضعف کا اندیشہ ہوتا ہے (۳) خجرہ یا زرخرہ میں غیر جنس شے کا گھس جانا۔ اس کی علامات بلحاظ قسم اور قطع اور حیاست شے کے مختلف ہوتی ہیں۔ عام علامات یہ ہیں کہ خجرہ کے اندر سخت ناقابل برداشت خراش ہو کر نہایت شدت کی الجھبوں کا تسلی اٹھتی اور سانس رکنا ہے۔ چہرہ بہت جلد مہجھا جاتا۔ اور جھانک اور بطن افراط سے نکلتا ہے۔ بعد میں دم ہو کر کھانسی دلہنی اور تشنج کی تکالیف اور زیادہ ہوتی ہیں۔ شدت دکشی اور تشنج سے ۲ گھنٹہ کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے۔ یا بعد میں دم خجرہ یا نیومونیا ہو کر ایک ہفتہ میں ہو سکتی ہے (۴) فیٹکس اور اسانسے گس کی ضربات (۱) مری کا پھٹ جانا (۲) غیر جنس شے کا طلق کے اندر پھس جانا۔ دو اور دم سمینہ کی ضربات (۱) پھیپھڑوں کی چوٹ یا پھٹ جانا یا زخم ہو جانا جب پھیپھڑے میں زخم ہو جاتا ہے تب سخت صدر محسوس ہوتا۔ دکشی ہو جاتی خشک کھانسی بار بار اٹھتی اور بطن جھانک کر خون آمیز خارج ہوتا ہے۔ اس میں ہیپوٹھورکس نیوموٹھورکس۔ ایپائینا نیومونیا۔ کولیس۔ اور گنگرین کا اندیشہ رہتا ہے کبھی شکستہ پسلی کا ٹوٹنا اور سر پھیپھڑوں میں پھنکنا زخم کر دیتا ہے (۲) پھیپھڑوں کا کربن زخم میں دیوار میں بھی زخم ہو جاتا ہے اور پھیپھڑے میں لگی (۳) کبھی سینہ میں داغ زخم ہو کر پھیپھڑا باہر اُٹھتا ہے جس کو پھیپھڑوں کا ہرنیا یا نیوموسیل کہتے ہیں۔ سینہ زخم۔ قلب اور اس کی بڑی شریانوں کا زخم (۱) پسری کا زخم یا زخم یا پھٹ جانا۔ (۲) قلب کا زخم پھٹ جانا (۳) آئورٹا یا دینا کا زخم۔ جب قلب پھٹتا یا زخمی ہو جاتا ہے تو مضروب فوراً مر جاتا ہے اور چیخا ہوا مردہ ہو کر گر پڑتا ہے۔ کبھی اس قدر بھی ملت نہیں ملتی۔ قلب میں سوراخ ہو جاتا ہے خون خارج ہو کر دوران خون بند ہو جاتا ہے۔ پس یہی موقع ہے۔ اگر زخم بہت چھوٹا ہو تو سخت صدر محسوس ہوتا۔ چہرہ میلا پھیکا بقیہ قرار ہو جاتا۔ تمام اعضا ڈھیلے اور پست پڑ جاتے۔ دل کی حرکات بقیہ مدد ہے ڈھب اور زور کی ہو جاتی۔ مگر نبض تلی کمرور اور نامعلوم رہتی اور سانس شور ہو جاتا ہے۔ چار دہم شکم اور پیٹھ کی ضربات (۱) عضلات کا کچلا جانا۔ یا اندیری اندر پھٹ جانا۔ اس میں پسری ٹوناٹیس کا اندیشہ رہتا ہے (۲) دیوار شکم کے ایسے زخم جن میں پسری ٹونیم زخمی نہ ہو۔ یہ زخم جلدی اچھے ہو جاتے ہیں (۳) دیوار شکم کے ایسے زخم جن میں پسری ٹونیم زخمی ہو جاتا ہے اس میں اندری عضلہ بھی ساتھ ہی زخمی ہو سکتے ہیں۔ اگر متعفن مادہ ساتھ پہنچ گیا ہے۔ تو سخت پیسینے والا پسری ٹونائیٹس ہو کر ہلاک کر سکتا ہے (۴) اگر دے اور پورے ٹکا زخم۔ پانزدہم پیٹھ کے اعضا کی ضربات (۱) نشانہ کا پھٹ جانا۔ اگر شکم کی طرف سے تھے ہوئے نشانہ میں ضرب پہنچے تب ہر حصہ پھٹتا ہے جس پر پسری ٹونیم ملفوف ہے کیونکہ یہی حصہ نہایت کمرور اور بے سہارے ہے۔ اگر گولی یا کوئی نوکدار شے سیون کی طرف سے داخل ہوتی ہے تب ہر حصہ زخمی ہو سکتا ہے جس پر پسری ٹونیم ملفوف ہے۔ پہلی صورت میں پیشاب پسری ٹونیم کے اندر جمع ہوتا ہے۔ اور دوسری صورت میں پسری ٹونیم اور عضلات شکم کے درمیان علامات پیشاب کے نکلتے ہی سخت صدر ہوتا۔ شدید ملین شکم کے اندر ٹائیس کی دیوار یا سیون میں جھوس جاتی۔ پیشاب قدرتی رستہ سے خارج نہیں ہوتا۔ کیتھٹر داخل کر کے سے معلوم ہوتا ہے کہ نشانہ مسکڑا ہوا

اور خالی ہے اُس کے رستہ خون آمیز پشیا ب کے محض چند قطرات خارج ہوتے ہیں (۲) یورٹیجہ یعنی مجری بول کے خرم ان میں پشیا ب جلد کے نیچے پھیل کر ناسیت سخت جلن اور درد پیدا کر دیتا ہے۔ اور اکثر ہمیشہ کیواسطے ناسور باقی رہ جاتا ہے (۳) یورٹیجہ کا کچلا جانا اور پھٹ جانا۔ یہ واقعہ یورٹیجہ کے ممبر میں عموماً ہو جاتا ہے جس میں ٹرانسگولر ٹینٹ کی انٹی ربر تہ ہٹ جاتی اور پشیا ب پیریشیل فیشیا کی گہری تہ کے نیچے پھیلتا ہوا فوطوں اور سیون کی طرف چلا جاتا اور اوپر دیوار کی طرف چلا جاتا ہے۔ پیری نیم کارپس پنچیزم اور بلب کی شریانوں سے خون بکثرت خارج ہو کر ان حصوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ کبھی مجری بول کے رستہ سے بھی خون باہر آ جاتا ہے۔ پنچہ خون سے زخم کے مقابل یورٹیجہ اسبند ہو کر مثانہ پشیا سے سخت چلا جاتا ہے۔ جو پشیا ب جلد کے نیچے فوطوں اور شکم کی طرف گیا ہے وہ تمام زخم ساختوں کو گلہا کر یہاں چھپ چڑے بنا دیتا۔

شانزدہم۔ مقعد اور فرج کی ضربات یا غیر جنس شے کا ان کے اندر داخل ہو جانا بیون کا پھٹ جانا۔
ضعف بصر۔ استھمی نوپا۔ اس مرض میں آنکھ ظاہر اہر قسم کے نقص سے صاف نظر آتی ہے۔ اور بصارت میں بھی کمی کا نقص نہیں ہوتا۔ لیکن تھوڑی دیر بکھنے پڑھنے یا کوئی اور نظر کا کام کرنے سے آنکھیں درد کرنے لگتیں یا کان معلوم ہونے لگتا ہے۔ اس کا علاج مقویات فولاد کوئین۔ اور سٹرکینیا دنیہ سے کرنا چاہئے۔ اگر مہین کوشت بیٹھے رہنے کی عادت ہو تو مناسب سیرگشت اور ورزش کی طرف رغبت دینی چاہئے۔

ضعف اللسان۔ زبان کے نیچے تیلی دار رسولی ہو جانا۔ رینولا۔ دیکھو بیان رینولا کا۔

ضیق۔ دیکھو بیان آسما کا۔

باب لطاء المہملہ

Checked
1987

طاعون۔ دیکھو بیان پلگ کا۔

طامسہ اور پریش Thomas's Operation اس کا دوسرا نام لیپے رولائی ٹراٹومی ہے۔ جبکہ بچہ کا قدرتی رستہ سے پیدا ہونا کسی طرح ممکن نہ تو یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ اس کا عمل حسب ذیل ہے۔

پوپس سے انٹی ریپری ریز الیک سپائین تک ایک شکاف دو۔ الیک فاسا سے پیری ٹونیم کو اٹھاؤ۔ حتیٰ کہ وہ جائینا اور سروکس کا جلنے اتصال معلوم ہو جائے تب جائینا میں شکاف دیکر فم رحم کو کشادہ کرو اور بچہ کو نکال لو۔ اس عمل میں پیری ٹونیم کے اندر شکاف نہیں آتا۔

طحال کے امراض۔ دیکھو بیان سپلین کے امراض کا۔

طرش۔ نقصان سمع۔ کم شنائی دینا۔

طرقہ۔ سب کن جینکٹائیو کے نیچے خون بہ جانا۔ اگر خفیف ہے تو خود بخود جذب ہو جاتا ہے کسی خاص علاج کی ضرورت نہیں پڑتی اگر زیادہ ہے تو جینکٹائیو میں شکاف دیکر خارج شدہ خون نکال دینا چاہئے۔ بعد میں ٹنڈے پانی کی گدی برا بکھ پڑ رکھیں اور مریض کو نظری کام سے منع کریں۔

طفولیت کے امراض - چونکہ ان امراض کا علاج مشرقی طور پر اس کتاب میں درج ہو چکا ہے۔ اس لئے علیحدہ طور پر تفصیل کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔

طنین - کان کے اندر باریک آوازیں خود بخود محسوس ہونا۔ کان بچنا۔ اگر آوازیں بھاری مثل جگجگ۔ ڈھول وغیرہ کے سنائی دیں تو اُس کو دودی کہتے ہیں۔

کتاب الطَّاءِ الْمُعْجَمِ

ظفرہ - ٹیری جیم - ناخنہ - دیکھو بیان ٹیری جیم کا۔

باب العین المہملہ

عادات { اس جگہ پر عادات سے ہماری مراد وہ تمام امور ہیں جن کو انسان بلا کسی فطری جتہ سیاح کے عادت خود بخود اختیار کر لیتا۔ اور اُن پر مدامت کرتا رہتا ہے۔ یہ عادات مفصلہ ذیل اقسام کی ہو سکتی ہیں۔

۱۔ اقل کھانے اور پینے کے متعلق۔ مثلاً شراب۔ افیون۔ بھنگ۔ چرس۔ تباکو۔ سنگھیا۔ حقہ کا گل۔ مٹی۔ نرم تھیکریاں۔ چولھے کی مٹی۔ پان۔ چھالیا۔ چونہ۔ کویلہ۔ کتھ۔ حقہ۔ چرٹ۔ سلف۔ دھتورہ۔ پوست وغیرہ کھانے یا پینے کی عادات۔

۲۔ دوم۔ نشت برخواست۔ بیداری اور خواب۔ جماع۔ اور خور و نوش کے متعلق۔ مثلاً۔ حد سے زیادہ بیٹھ یا پڑے رہنا۔ یا حد سے زیادہ محنت جسمانی اختیار کرنا۔ فطری حاجت سے زیادہ اور اُس کے خلاف جماع یا خور و نوش میں مشغول ہونا۔ یا ان قدر قی حاجتوں سے متنفر ہو جانا۔ ریاضت کے ضمن میں ہم یہ ظاہر کر چکے ہیں کہ کھانک انسان اس کے متعلق فطری قواعد کی پیروی کرتا ہے اور کہاں تک اُس کے خلاف چلتا ہے۔ جماع اور خلق کے بیان میں ظاہر کر دیا گیا ہے کہ کیا کچھ انسان نے اس معاملہ میں فطری تقاضاؤں کی خلاف ورزی کی ہے۔ پس دیکھو بیان ریاضت۔ جلق۔ جماع۔ اور حفظ صحت کا۔ سوم۔ دین۔ اور اخلاق کے متعلق۔ تتمہ میں مفصل طور پر ظاہر کر دیا گیا ہے کہ انسان نے فطری تقاضاؤں کے خلاف کیا کچھ اس معاملہ میں اپنی طرف سے افترا کئے ہیں اور کیا کیا وہ عادات خلاف فطرت اُس نے ایجاد کی۔ اور اُس پر مدامت اختیار کر لی ہے۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کون سے امور ہیں کہ جو الہی فطرت کے خلاف ہیں۔ اہل سوال کا جواب سمجھنا اُن لوگوں کی واسطے کچھ مشکل نہیں جو غور و فکر کی عادت رکھتے اور صاف دل ہو کر ہر فعل کی اصل اور نتیجہ پر غور کرتے رہتے ہیں۔ قرآن مجید میں فطرت الہی کی طرف سب ذیل ارشاد ہے۔

فَطَرْنَا لَهُمُ الْفِطْرَةَ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَدِيمُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ - یعنی الہی فطرت وہ ہے جس پر انسان پیدائشی طور پر قائم کئے گئے ہیں۔ خلق الہی کی واسطے کوئی تبدیلی نہیں۔ یہی دین قائم رہنے والا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ پس الہی فطرت کی یہی پہچان ہے کہ

انسان پر ایسی طور پر اس کا محتاج ہے۔ یعنی اس کی فطرت میں اس کے مادے اور میلان رکھے گئے ہیں۔ خود بخود ہر ایک انسان اس کی طرف مایل ہوتا ہے۔ ان فطرتی حاجتوں اور خواہشوں میں تبدیلی کرنا کبھی انسان کا کام نہیں ہے۔ ان پر قائم رہنا ہی دین پر قائم ہو جانا ہے۔ یہ آیت ایک قرآنی میزان ہے۔ جس پر ہم ہر ایک عادت کو وزن کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ کہ آیا وہ طبعی عادت ہے یا غیر طبعی۔ متفرق اسد اصمدین و اخلاق کے متعلقہ عادات پر تو ہم علیحدہ علیحدہ کچھ کہہ چکے ہیں۔ پس اپنے اپنے مقام پر ان کا بیان دیکھنا چاہئے۔ اس جگہ پر ہم کھائے اور پینے کی متعلقہ عادات پر اس میزان کے لحاظ سے نظر کرتے ہیں کہ آیا وہ طبعی ہیں یا غیر طبعی۔

پس غور کرو کیا شراب پینا۔ افیون۔ بھنگ۔ چرس۔ سنگھیا۔ دھتورہ۔ سلف۔ ہٹی۔ جھٹ۔ کانگل۔ پان۔ چھایا وغیرہ کھانا فطرتی ضروریات میں سے ہیں۔ یا محض انسانی اخترا ہیں۔ میرے خیال میں ہر ایک صحیح الذہن انسان اس بات کا اقرار کر سکتا ہے کہ پیدا یعنی طور پر انسان ان میں سے کسی کا بھی محتاج نہیں۔ لیکن مدد دہی اور غیر عادت ڈالنے سے بعض کا ایسا محتاج ہو جاتا ہے کہ جس طرح فشرق ضروریات کا۔ اور بعض کو سبب چاہئے ترک کر سکتا ہے۔ پس جب یہ تمام عادات طبعی ضروریات میں سے نہیں تو ان کے اعتقاد کو کھانے میں (اعتقاد بل خلق اللہ کی صاف خلاف ورزی پائی جاتی ہے۔ اور اول و آخر اس خلاف ورزی کے بد نتیجے انسان کو بھگتے پڑتے ہیں۔ جو فعل کسی حقیقی ضرورت کو پورا نہ کرتا ہو اس کا نام قوتی اصطلاح میں لغو یا باطل یا نہل ہے۔ دوسرے الفاظ میں کوئی غیر طبعی عادت اختیار کرنا گویا کہ لغویات یا ہزلیات میں مشغول ہوتا ہے جو سرسردانی کے خلاف ہے۔

عرق التساع۔ رنگین کا درد۔ شائے ٹیکا۔ چونکہ عرق النساء بھی ایک اعصابی درد ہے۔ اس لئے اس کا علاج ہمیشہ وہی ہے۔ جیسا کہ اور اعصابی دردوں کا۔ ذیل میں ہم مختصر طور پر اس کا علاج بطور یاد دہانی درج کرتے ہیں۔

(۱) خارجی تدابیر۔ مقام درد پر اثر دہن کی جلدی پچکاری کرنا۔ چند روز چلنے پھرنے سے مریض کو منع کر دینا۔ پھلہ اٹھانا یا ماساژ کرنا۔ دغ دینا۔ ٹرکس بانڈ کرنا۔ بجلی لگانا۔ آسک ایسڈ کی جلدی پچکاری کرنا۔

(۲) داخلی تدابیر۔ مفصلہ ذیل ادویہ داخلی استعمال میں مفید ہیں۔ سیلی سلٹس۔ سیلیل۔ کونین۔ آیوڈائیڈ آف پائیم۔ نوٹا درمینیسی ٹین۔ اینٹی پارین۔ کیسلین۔ بنگ۔ اٹروپین۔ بسم لفار۔ فولاد۔ فاسفرس۔ کاڈوڈائیڈ۔ زنک سفائیڈ۔ سسی سی فوگا۔ جیلیسیم۔ اگٹ۔ نائٹریٹ آف سلور۔ دھتورہ۔ ٹریٹامین۔ نیروائیٹ آف سوڈیم۔

(۳) جب مفصلہ بالا تدابیر سے آرام نہ ہو تو مفصلہ ذیل عمل میں سے علی الترتیب آزما سکتے ہیں (۱) شاکلک عصب کا کھینچنا۔ اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ مریض کو چپٹا کر گھٹنے پر ٹانگ کو خم دیں۔ پھر ٹانگ اور ران کو اٹھا کر مریض کے شکم کی طرف جہاں تک ممکن ہو لیجائیں۔ بعد میں پاؤں کو پکڑ کر تمام زور سے ٹانگ کو سیدھا کریں۔ ایسا کر نیسے پشت ران کے تمام عضلات اور اعصاب پر سخت کھینچ پڑے گی (ب) اکیونیکم۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ مریض کو اوڑھ لٹا کر شایک عصب کا رستہ دریافت کریں۔ اور چار پانچ سوئیاں ایک وایج ٹری ران کے اندر داخل کریں۔ جب سوئی خاص شایک عصب کو چھبیتی ہے۔ اس وقت دھنا سخت تکلیف محسوس ہو کر ران میں دھن تکلیف معلوم ہونے لگتی ہے۔

(ج) شائے تک عصب کا حصہ نصف انچ کے قریب کاٹ ڈالنا۔ مریض کو بیوش کر کے اس عصب کے خط میں خشکاف دیکر تلاش کریں۔ اور جب یہ عصب اچھی طرح شناخت میں آجائے تو نصف انچ کے قریب اُس کو کاٹ ڈالیں۔

عروق جاذبہ اور غدود کے امراض۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) اکیوٹ انفلمیشن۔ جبکہ درم عروق میں محدود رہے اُس کو انفلمیشنجی آئی ٹس یا انجیولیوسائی ٹس کہتے ہیں۔ اور جبکہ غدود میں محدود رہے تو ایڈمی نائٹس بعض اوقات درم عروق اور محدود ہر دو میں مجتمع ہوجاتی ہیں۔ عموماً عروق جاذبہ اور غدود کی سوزش محدود رہتی۔ اور زیادہ نہیں پہنچتی ہے۔ لیکن جبکہ اس کا باعث کوئی مادہ تغض خیز ہو تو بہت جلد پہنچتی ہے۔ اور قرب و جوار کی ساختوں کو شامل کر لیتی ہے۔ اکیوٹ انفلمیشن کا علاج خواہ عروق میں یا غدود میں عام اصول کے مطابق حسب ذیل ہے۔ مقام ماؤف کو آرام سے رکھیں۔ ہر قسم کی رگڑ اور حرکت سے بچائیں۔ شروع سوزش میں ٹھیکہ کرنا یا پوٹیسین لگانا۔ یا جونک سے خون نکالنا۔ یا چھال اٹھانا۔ یا ٹنگر آ یوڈین لگانا۔ یا لٹوشن کی گہری برابر کھنا پیپ بننے کو روک سکتا ہے۔ لیکن اگر پیپ بن جانے کی علامات ظاہر ہوں تو پوٹیسین لگا کر اُس کی تائید کریں۔ اور خشکاف دیکر عام علاج ایسی کے مطابق علاج کریں۔ اگر درم سبعت پہنچتا اور بڑھتا معلوم ہو تو خشکاف دینے میں ہرگز توقف نہ کرنا چاہئے۔ ورنہ اندیشہ ہے کہ سپٹک مادہ دور در دو شکم و سینہ یا دماغ کے اندر ذنی عروق میں پہنچ کر مرض کو لا علاج بنا دے۔ شروع سوزش میں سادہ سرخ المضم غذا میں کملائیں۔ امعا کو سہل دیکر صاف کریں اور ایڈمی سیپٹک دو یہ مثلاً کونین۔ سیلی سین۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ۔ پارہ وغیرہ کھلائیں۔

(۲) کرائٹک انفلمیشن۔ یہ غدود میں ہی واقع ہوتی ہے۔ عروق اس سے عموماً بری رہتے ہیں۔ چونکہ یہ مرض عموماً نہایت مزمن ہوتا ہے۔ مدتوں کسی قسم کی تکلیف اس سے معلوم نہیں ہوتی۔ اس وجہ سے اکثر مریض ان مبتلا ہیں اس کی کچھ پردہ انہیں کہتے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ درم خوردہ غدود حیوانات سل کا مقام ہو جاتے۔ جو ان کو زخمی کر دیتے ہیں۔ پس شروع سے ہی اس کے علاج کی طرف خاص توجہ رکھنی چاہئے۔ کونین فولاد کا ڈلورائل۔ مائپو فاسفائس بربرس اکوی فولیم عشبہ۔ چوپ چینی۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ۔ وغیرہ ادویہ حسب حالت مریض کملائیں۔ مقامی طور پر ٹنگر آ یوڈین باسقلال مدت تک لگاتے رہنا چاہئے تفصیل کیلئے دیکھو بیان سکرافیولا کا۔

(۳) غدود کا سکرافیولا یا ٹیوبرکلو سس۔ اہل کا بیان مفصل سکرافیولا میں کیا جا چکا ہے۔ جو علاج تھا کسی کس کا ہے۔ وہی اس کا علاج ہے۔ فرق محض مقامی علاج میں ہے۔ پس دیکھو بیان کھانی سس اور سکرافیولا کا۔

(۴) غدود کا حد سے بڑھ جانا۔ اس کا بیان انشاء اللہ تعالیٰ۔ لفٹ ایڈمی نو ما اور لیو کو سائی تھیمیا میں کریں گے۔

(۵) اٹرونی آف گلینڈس۔ غدود کا جسم ہی کم ہو جانا۔ بڑھاپے میں عام زوال کیساتھ غدود کا زوال بھی واقع ہو جاتا ہے۔ اس کا کوئی خاص علاج نہیں۔ اور نہ اس سے کوئی خاص تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔

(۶) غدود یا عروق میں رسولیاں بن جانا۔ یا کسی غیر مادہ کا جمع ہونا۔ مثلاً سرطان۔ آتشک کی رسولیاں

ٹیوبرکل - البیوی نائیڈ گنٹ وغیرہ ان فسادات کا علاج اصل مادہ یا مرض کا علاج ہے۔ پس ان کا بیان اپنے ہیہ موقع پر کرتا ہوں۔ عروق جاذبہ کی ساخت میں وقت واقع ہونا - یہ زیادہ تر و قسم کے ہوتے ہیں۔ اول عروق کا معمول کی نسبت کشادہ ہو جانا۔ اس کو لغی انہی لکھتے ہیں۔ دوسرے عروق بہ بند ہو جانا۔ ان امراض کا کوئی خاص علاج نہیں ہے۔ ان کا تشخیص ہونا بھی عموماً محال ہوتا ہے۔ ثالثاً کرنا - مسیک - یا - ماؤف حصہ کو آرام دینا۔ اور کشادگی عروق کی حالت میں مناسب پٹی باندھنا مفید ہو سکتے ہیں۔

عروقی رسولی - انیوزم - اہورسما - انورسما - دیکھو بیان انیوزم کا۔
عسر بلیع - خشک یا ترشے کے ننگے میں وقت واقع ہونا - ڈسٹے جیا۔

عسر الولادت - مشکلات پیدائش - اس کو انگریزی میں پیر لائنگ لکھتے ہیں۔ اس کی وجوہات عموماً چار قسم کی ہوتی ہیں اول - یوٹرین انرشیا - ضعف رحم یعنی رحم کی ناقص اور سیفہ در طور پر جات کرنا۔ اس کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً دالائی کو ارامنی آئی کی کثرت یعنی پانی زیادہ ہونا (۱) رحم کی وضع کا سطح ہونا - (۲) شکم میں پانی جمع ہو جانا - یا پریشاب کا بند رہنا - یا شکم یا پیٹھ کے اندر سوزاں کا ہونا (۳) قبض جس کو وجہ سے پاخانہ مقصد کے اندر جمع ہو جائے۔ (۴) عام نفع - لاغری - خوف - گھبراہٹ وغیرہ۔ پیر اگر ولادت کی وجہ یوٹرین انرشیا ہے تو مطابق اسباب اس کا علاج کرنا چاہئے۔ اگر پانی حد سے زیادہ ہے اور رحم نرم کشادہ ہو چکا ہے تو سولنج کرک پانی نکال دینا چاہئے۔ اگر قبض کی وجہ سے مقصد پر ہے تو ذریعہ مقصد اس کو معائنہ کرنا چاہئے۔ اگر حبس البول کی وجہ سے مثلاً متا ہوا ہے تو کیتھٹرک کے ذریعہ پریشاب نکالنا چاہئے۔ اگر رحم سانس کی جانب مگر چاہے تو مضیقہ کو پت لٹا کر شکم پرشکا باندھیں۔ اگر جانب چپ یا رست کو گر پڑا ہے۔ تو مخالف سمت میں مریض کو لٹا دیں۔ پہلے درجہ پیدائش میں جب تک کہ پانی خارج نہیں ہوا دیری سے کوئی اندیشہ نہیں ہوتا۔ کیوں کہ پانی کی وجہ سے بچہ اور رحم ہر دو رگڑا یا ضرب سے محفوظ رہتے ہیں۔ لیکن اگر درد بار بار اور شدت ہوتا ہو۔ اور جھیلیاں مستعدی کیسیاتہ خارج ہوتی ہوں تو ۲۰ گرین کلوئل یا ۲۰ قطرہ ٹیکچر اوپیم دینے چاہئیں۔ اس سے چند گھنٹہ مریضہ کو آرام ملے گا اور سر نور دور شروع ہو گا۔ جو پہلے کی نسبت قوی اور باقاعدہ ہو گا۔ شکم پر تھیلی رکھ کر باؤ پھاننا پیدائش میں تاخیر کرتا ہے۔ اگر ان تدابیر کے بعد بھی پیدائش مستعدی کے - اہم ہوتی معلوم نہ تو فار سپس سے کام لینا ضروری ہے۔

کونین پانچ گرین سے۔ اگرین تک کی خوراک میں کھلانا جن اوقات نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے رحم کو تقویت حاصل ہوتی۔ اور کسی قسم کا خطر ظاہر نہیں ہوتا۔ ارگٹ جو رحم کو سخت تحریک دیتی ہے۔ تا وہ قیکہ تمام رستہ کافی طور پر کشادہ نہ ہو جائے ہرگز ہرگز استعمال نہ کرنی چاہئے۔ اس سے یہ اندیشہ ہے کہ رحم زور سے سکڑ کر بچہ کو ہلاک کرے یا خود پھٹ جائے۔ بلکہ تیسری ہر کہ جب بچہ پیدا ہو کر نزل ناول ہی باہر آ جاوے اس وقت اس کو دینا چاہئے۔ اس سے رحم کامل طور پر سکڑ کر جریان خون کو فوراً بند کر لیتا ہے۔

دویم - رحم جسم کا کسی وجہ سے کشادہ نہ ہونا۔ مثلاً (۱) سروکس یعنی رحم کا سخت اور متشنج ہونا (۲) رحم کا سوزاں ہو کر بند ہو جانا (۳) رحم جسم کی دیواروں کا نرم ہو کر پیوست ہو جانا (۴) سروکس کا زیادہ موٹا اور لمبا ہو جانا (۵) سروکس کا

سرطان۔ جب پیدائش میں ان وجوہات سے دیری ہو تو اُس کا علاج حسب ذیل ہے۔ اگر گردن رحم سخت اور متشنج ہو گئی ہو تو کلورل ہائیڈریٹ، اگرین خوراک میں کملائیں۔ یا کلورافارم ایک ڈرام کے قریب سنگمائیں۔ اس سے تشنج رفع ہو کر رستہ کشادہ ہو جائیگا۔ اور پیدائش شروع ہو جائیگی۔ اگر ضرورت پڑے تو ذریعہ بارنیز بیگ یا انگشت فم رحم کو کشادہ کر سکتے ہیں لیکن اگر فم رحم بالکل ہی بند ہو کر بارنیز بیگ کا داخل ہونا محال ہو گیا ہو تو کلوروفارم سے بیہوش کر کے صلیبی شکاف دیکر یہ عمل کرنا چاہئے۔ اگر ان تمام تدابیر میں ناکامی رہے تو فار سپس یا ورنش یا کرنیٹومی یا سیرین سیکشن ضروری ہو جاتے ہیں۔ دیکھو ان عملوں کا بیان۔

سویم فنج یا پیڈوکے امراض کی وجہ سے پیدائش میں وقت واقع ہونا۔ مثلاً (۱) فنج کی دیواروں کا زخم یا سوزش کے بعد پوست ہو جانا (۲) دان فنج یا دنیل یا رسولی یا ایڈیا وغیرہ ہو جانا (۳) مین جھل کا سخت اور سالم رہنا (۴) پیڈوکے اندر کسی قسم کی رسولی ہو جانا جو رحم کو اُس کے اندر اترنے سے مانع ہو (۵) خروج المقعد۔ خروج الفرج سنگ مشانہ وغیرہ۔ جہاں وجوہات سے پیدائش میں دیری واقع ہو تو اُس کا علاج حسب ذیل ہے۔ اگر فنج تنگ ہو تو ذریعہ ٹینٹ یا بارنیز بیگ اُس کو کشادہ کر سکتے ہیں۔ اگر دیل یا ایڈیا یا سختی جلی یا پیوستگی یا فنج موجود ہو۔ تو شکاف دیکر روک کو رفع کر سکتے ہیں اگر کوئی رسولی سد راہ ہے تو بشرط امکان اُس کو قطع کر کے نکال دیں۔ یا دھکیل کر شکم کی طرف کر دیں۔ تاکہ دم پیڈوکے اُترے جب یہ تمام تدابیر ناکامی پر رہیں تو فار سپس یا کرے نیٹومی یا سیرین سیکشن کی طرف توجہ کر سکتے ہیں۔ دیکھو بیان ان تدابیر کا اگر خروج مقعد یا فنج موجود ہیں تو خارج شدہ حصہ کو عارضی طور پر اپنی جگہ پر کر سکتے ہیں۔ اگر سنگ مشانہ موجود ہے تو پھیر کر یا بحری پیشاب کو کشادہ کر کے نکال دیں۔ یا انگشت سے دھکیل کر شکم کی طرف کر دیں۔

چارم پیڈوکا پیدائشی طور پر ناقص اور بد وضع ہونا۔ اگر بد وضعی خفیف ہو یعنی قطر کچھ گھٹ چار انچ کے قریب ہو تو خود بخود پیدائش ہو سکتی ہے۔ اگر بد وضعی ہو کر پیڈو زیادہ تنگ ہو گیا ہے تو مفصلہ ذیل عملوں میں سے کوئی ایک حسب موقع کرنی چاہئے۔ فار سپس۔ ورنش۔ اسقاط۔ کرے نیٹومی۔ سیرین سیکشن۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے۔ کہ اگر کچھ گھٹ ۴ انچ اور ۳ ۱/۲ انچ کے درمیان ہے اور زمین کا سر پیڈو میں اُتر گیا ہے تو فار سپس استعمال کریں۔ اگر سر پیڈو کے اندر نہیں اُترا بلکہ اوپر ہی اوپر پرم کے قریب متحرک معلوم ہوتا ہے تو اس صورت میں ورنش بہتر ہے۔ جبکہ کچھ گھٹ ۳ ۱/۲ انچ اور ۲ ۱/۲ انچ کے درمیان ہو تو ورنش ضروری ہے۔ کیونکہ سر جبکہ پیڈو میں اپنے قاعدہ کی طرف سے داخل ہو تو باسانی تنگ راستہ میں سے گذرنا ہے بنسبت اس کے کہ قف کی طرف سے داخل ہو۔ جبکہ فار سپس یا ورنش سے مفصلہ بالا حالتوں میں ناکامی رہے۔ یا کچھ گھٹ ۳ انچ اور ۱ ۱/۲ انچ کے درمیان ہو تو کرے نیٹومی یا کرے نیٹومی و ایمر یا ٹومی ہر دو ضروری ہو جاتے ہیں۔ جبکہ کچھ گھٹ ۱ ۱/۲ انچ یا اس سے بھی کم ہو اور کرے نیٹومی و ایمر یا ٹومی ہو کر بھی بچہ پیدا نہ ہو سکے تو سیرین سیکشن کرنا چاہئے۔ اگر تنگی و بد وضعی پیڈو کی نسبت پہلے سے علم ہو تو طبیب کا فرض ہے کہ اسقاط کی صلاح دے تاکہ مریضہ پیدائش اور اُس کے متعلقہ جراحی عملوں کے خطرات سے امن پاسکے۔ وقت اسقاط کیلئے مفصلہ ذیل سا مقرر کیا گیا ہے۔

اگر کچھ گیٹ ۲ لے انچ ہے تو اسقاط تیسویں ہفتہ حمل میں کرنا چاہئے۔ اور اگر ۲ انچ ہو تو تیسویں ہفتہ حمل میں ۱۰ اور اگر ۳ لے انچ ہے تو چھتیسویں ہفتہ حمل میں۔ تیسویں ہفتہ یا اس کے بعد کی پیدائش کا بچہ زندہ رہ سکتا ہے۔ اس لئے اگر ۲ لے انچ یا اس سے زیادہ کچھ گیٹ ہو تو اس میں تا تک انتظار کرنا چاہئے۔ اور اگر ۲ لے انچ سے کم ہے تو جس قدر جلد اسقاط کر دیا جائے بہتر ہے۔

پنجم۔ خاص بچہ کی خلاف معمول حالتیں عسر ولادت کا باعث ہو سکتی ہیں۔ جسکی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے: (۱) ہائیدلٹا و کیفے لس۔ یعنی بچہ کے سر میں پانی پڑ جانا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ٹرہ کار کے ذریعہ پانی خارج کریں۔ تاکہ سر بچہ ٹا ہو کر پیدائش آسان ہو سکے۔ اس کے بعد اگر بچہ خود بخود پیدا نہ ہو سکے تو فارسیس۔ یا ورشن یا کرسٹ یا ٹومی حسب موقع عمل میں لائے جاسکتے ہیں (۲) میننگو سیل۔ یعنی دماغ کی تھیلیوں کا باہر نکل آنا۔ یہ عموماً دماغ کے اندر پانی جمع ہو کر واقع ہوتا ہے۔ پس ہائڈرو کیفے لس کے طریق پر ہی اس کا علاج کیا جاتا ہے۔ (۳) بچہ کا سر معمول سے بڑا اور سخت ہونا۔ انال فارسیس آزمائیں۔ اگر اس طرح سے پیدائش نہ ہو سکے تو بکرے یا ٹومی کرنی چاہئے (۴) شکم یا سینے کے اندر پانی جمع ہونا۔ یا شانہ کا پیشاب سخت جانا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بذریعہ اسی ریٹر کے پانی خارج کر دیں (۵) شکم یا سینے کے متعلق کسی عضو کا سہ سے بڑھ جانا۔ یا رسولیاں ہونی۔ اس کا علاج ایو سٹیشن ہے۔ ویکو بیان ایو سٹیشن کا (۶) دو پیچوں کا پیوستہ ہونا۔ عموماً جب دو بچے پیوستہ ہو جاتے ہیں تو وہ جسم میں چھوٹے ہوتے اور ان کی پیدائش میں کوئی دقت واقع نہیں ہوتی۔ لیکن اگر ان کی پیدائش از خود کسی وجہ سے محال ہو گئی ہو تو کرینیا ٹومی یا امبریٹا ٹومی حسب ضرورت کر سکتے ہیں۔ بشم۔ ایک سے زیادہ بچوں کی پیدائش کی وقت دقت واقع ہونا۔ توام یعنی جوڑوں کی پیدائش میں پچاس فیصدی ایسا ہوتا ہے کہ ہر دو بچے سر کی طرف سے پیدا ہوتے ہیں۔ تیس فیصدی ایک سر کی طرف سے اور دو سرا پیڈوں کی طرف سے۔ عموماً پیدائش میں کوئی دقت واقع نہیں ہوتی۔ پہلے ایک بچہ معمولی طور پر پیدا ہو کر پندرہ میں منٹ کے بعد دوسرا پیدا ہو جاتا ہے۔ مگر بعض اوقات خاص خاص وضع پیدائش کی وجہ سے دقت واقع ہو جاتی ہے۔ جس کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے: (۱) جبکہ ہر دو بچے سر کی طرف سے پیدا ہوں۔ اس میں دو طرح سے دقت واقع ہوتی ہے۔ ایک تو اس طرح سے کہ دونوں سر ایک ہی وقت پیڈ کے اندر اترنا چاہیں۔ ایسی صورت میں ایک سر کو اوپر کی طرف دھکیل کر دوسرے سر کو فارسیس کے ذریعہ پیڈوں کی طرف کھینچنا چاہئے۔ دوئم اس طرح سے کہ ایک بچہ کا سر پیڈ میں اتر جائے۔ اور دوسرے بچہ کا سر فوراً اس کی گردن میں پھنس کر پیدائش محال کر دے۔ ایسی صورت میں بشرط امکان دوسرے بچہ کا سر گردن سے نکال کر شکم کی طرف دھکیل دینا اور پہلے بچہ کو فارسیس کے ذریعہ نکال لینا چاہئے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو دوسرے بچہ کا سر ہرنورینٹ کے پہلے بچہ کو پہلے فارسیس نکال لیں۔ اور بعد میں دوسرے بچہ کو (۲) جبکہ ایک بچہ سر کی طرف سے پیدا ہو اور دوسرا پیڈ کی طرف سے۔ اس میں بعض اوقات دقت واقع ہوتی ہے کہ ایک کی ٹھوڑی دوسرے کی ٹھوڑی میں پھنس جاتی ہے۔ ایسی صورت میں اڈل تو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ دوسرے بچہ کا سر علیحدہ ہو کر پہلا بچہ نکالا جاسکے

اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پہلے بچہ کا سر کاٹ کر اس کے جسم کو نکال لیں۔ اور سر کو شکم کی جانب دھکیلیں۔ حتیٰ کہ دوسرا بچہ پیدا ہو جائے۔ بعد میں سر خود بخود باہر آجائیگا۔ اگر خود بخود خارج نہ ہو تو اس کو توڑ کر یا سوراخ کر کے نکال سکتے ہیں۔ دو سراطریق ایسی صورت میں یہ ہے کہ دوسرے بچہ کا سر توڑ کر پہلے بچہ کو نکالیں۔ اور بعد میں دوسرے کو (۳) ایک بچہ کا ماتہ یا پاؤں پیدائش کے وقت سر کے ساتھ خارج ہوتا معلوم ہو۔ ایسی صورت میں خارج شدہ ماتہ یا پاؤں کو دھکیل کر بہت سے الگ کر دینا چاہئے (۴) بچوں کے پاؤں لٹکنے خارج ہوں۔ ایسی صورت میں ایک بچہ کو بہت جلد کمینچ کر نکال لینا چاہئے۔

مستحم پیدائش کی وقت بچہ کا بیوضع ہو جانا۔ اس کا علاج انشاء اللہ تعالیٰ درشن میں کیا جائیگا۔
عشا۔ رونڈی۔ نکلے لو پیا۔ اس میں ریٹی ناکا حصہ سست ہو کر رات کی نظر خراب ہو جاتی ہے۔ پڑائے امراض کرنا اور میلیریا کی وجہ سے ہو جایا کرتا ہے۔ اس کا علاج مطابق سبب کرنا چاہئے۔ مثلاً اگر پڑائے امراض میں ضعف لائق ہو تو وجہ سے یہ مرض ہوا ہے۔ تو مقویات فولاد۔ آرسنک سٹرنکیا۔ فاسفرس وغیرہ استعمال کرائیں۔ غذائیں لطیف۔ مہلج۔ لکھنم دیتے ہیں۔ اور امعا کو صاف رکھیں۔ اگر سکروی کی وجہ سے ہوا ہے تو عام قواعد کی مطابق سکروی کا علاج کریں۔ اگر میلیریا سکروی کا۔ اگر میلیریا کی وجہ سے ہوا ہے تو اس کا علاج کوئین آرسنک وغیرہ سے کرنا چاہئے۔ میلیریا فیویر کا بیان دیکھو۔

عشیم۔ دیکھو بیان سارسا پر ملاکا۔

عصا بہ۔ درویشانی۔ شقیقہ۔ دیکھو بیان سپر اٹریبل نیورلجیا کا۔

عصارہ ریلوند گیمبوج۔ نہایت تیز اور سریع الاثر مہل ہے۔ معدہ اور امعا میں سخت سوزش پیدا کر کے بیشمار تیلے دست لاتا۔ مگر صرف اکم خارج کرتا ہے۔ زیادہ مقدار میں قے آور ہے۔ مخرج کرم امعا ہے۔ لیکن بچوں کو اس کا استعمال کرنا چاہئے۔ خون میں جذب ہو کر گردوں کے بہتہ خارج ہوتے وقت مدد اثر پیدا کرتا۔ اور زرد رنگ پیشاب بکثرت خارج کرتا ہے۔ استسقا۔ امراض دماغی۔ اور کرم امعا میں ثنا ذونا در استعمال کیا جاتا ہے۔ خمر پا گرین سے ۲ گرین تک۔ پل گیمبوج کو ۸ گرین سے ۸ گرین تک۔

عصارہ مہک۔ رب السوس۔ پلٹھی کا ست ہے۔ سینہ اور طلق کا ملین۔ سوز کھانسی کا دافع ہے۔ مہل دواؤں کی خواش کو کم کر دیتا۔ اور مجاری بدن کا مہل اور قلعج میں مفید ہے۔

عضو تناسل کے امراض (۱) پیدائشی طوڑ معدوم ہونا (۲) عضو تناسل کا فوطوں کے ساتھ پیوستہ ہونا۔ اس کا علاج جراحی عمل سے ہو سکتا ہے (۳) ہائی پوسپیڈیا میں عضو تناسل کے سطح زیرین میں طوڑ شگاف ہونا اس کے تین درجہ ہیں۔ اول۔ کل طول میں شگاف ہو ساتھ ہی جلد ششفہ میں ہی شگاف ہو۔ دو۔ چو۔ یہ کہ جڑ کے قریب پوریتھرا میں شگاف ہو اور باقی حصہ عضویں جو بلب اور ششفہ کے درمیان ہے۔ کا پس پنچو نرم نادر ہو۔ سوم۔ یہ کہ کل عضویں طوڑ شگاف ہو ساتھ ہی فوطوں میں ہی ہو اور پوریتھرا سیون میں جا کر کھلے۔ اس صورت میں عضو تناسل بہت چھوٹا رہتا۔ اور نصیبہ عموماً فوطوں میں نہیں رہتے۔ بلکہ کنج ران یا شکم کے اندر رہ جاتے ہیں۔ ایسی حالت کا

نام غلطی سے دو جنسہ رکھا گیا ہے کہ اس میں مرد و عورت کے اعضا ایک میں ہی جمع ہیں (۴) اپنی پسی ڈلیس عضو تناسل کی پشت یعنی بالائی سطح میں طولاً شکاف ہونا (۵) فانی موسس - جب جلد مشفہ بہت لمبی اور تنگ جاتی ہے کہ مشفہ سے دور تک آگے بڑھی ہوئی ہوتی - مگرنگل کی وجہ سے پیچھے نہیں ہٹ سکتی - اس حالت کو فانی موسس کہتے ہیں یہ دو قسم کا ہوتا ہے - پیدائشی اور غیر پیدائشی - فانی موسس میں عضو تناسل چھوٹا ہوتا ہے - تنگ پھلکے کی وجہ سے کھال پیچھے نہیں ہٹ سکتی مگر اس مقام پر ہوتا ہے جہاں جلد اور پھلکی ملتی ہیں - چونکہ اس حالت میں دباؤ کی پیچھے ہٹا کر مشفہ کو صاف نہیں رکھ سکتے - اس لئے بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں - بچوں میں بھی ایسی خرابی ہونے سے چھوٹی عمر میں تلقین کی عادت ہو جاتی زیادہ میل پس ہو کر درم پیدا کر دیتی - دوران تناسل ہر وقت ہوتے ایسا ہوتا جاتا ہے - کہ بھری بول سے پوری دھار کیسا آتا - مگر جلد کے سوراخ سے پورے طور پر نہیں نکلتا - بلکہ ترک کرنا چاہتا دیتا ہے - پھر اس پیشاب کا ٹچھٹ میٹھکر نکلیاں بنا دیتا ہے - یا مشفہ پر زخم کر دیتا ہے ہمیشہ کی دلی پھل درم اور زخموں سے کہیں فابرس رسولیاں خجانی ہیں - اور کبھی سرطان ہو جاتا ہے - چھوٹی کنکریاں مشفہ کے اندر رہ کر تنگ ہوتی دیکھی گئی ہیں - اکثر سلسل بول رہتا - پیشاب ترک کر دیا جاتا - اور کبھی فوٹوں میں پانی پڑ جاتا ہے - اور ان میں آمیز پانی آئے لگتا ہے - کبھی فرموس ہو جاتا ہے - کبھی پیشاب سے وقت نہ دے کر سہاگن ہی ہو جاتا ہے - جو فوٹوں میں ہی یہ سب امراض ہو سکتے ہیں - علاوہ بریں قطع تناسل ہو جاتا ہے - کیونکہ انزال کی وقت سنی جلد کے نیچے آکر جمع ہو جاتی ہے اور باہر نکلنے نہیں پاتی - رسولیوں - زخموں اور سرطان کی حالت میں تو تمام محال ہو جاتا ہے - اگر سوزاک یا آتشک یا سافٹ شکر ساتھ ہو جائے تو ان کا علاج محال ہو جاتا ہے - غیر پیدائشی فانی موسس کی وجوہات حد بہ ذیل ہوتی ہیں آتشک یا سافٹ شکر کے زخم شقاق - سادہ زخم - ہر چیز - پرانی درم - اس کا اصل علاج مشفہ کر دیتا ہے (۶) پیرا فانی موسس اس حالت کا نام ہے جس میں مشفہ کی جلد زبردستی پیچھے کر لی جائے اور پھر وہ جلد سکڑ کر آگے نہ آسکے - جب دباؤ ہوتا ہے تب سکڑا ہوا پھلکے عضو کو گھوٹ کر اس کا دوران خون بند کر دیتا ہے - اس لئے پھلکے سے آگے کا حصہ بہت اہم مشفہ ہو کر مردہ پڑنا شروع ہو جاتا ہے - علاج کے لئے دیکھو بیان پیرا فانی موسس کا - (۷) میلانائی ٹس - جلد مشفہ کی درم جب سپاری کی جلی بھی متورم ہو جائے اس وقت اس کو پوستھائی ٹس کہتے ہیں (۸) فرموس - یہ عضو تناسل کی درونک اور پائیدار اسادگی کا نام ہے جو دونوں متواتر رہتی - اس میں شدت کچھ نہیں ہوتی - بلکہ دردناک بناوٹ - اور گزنی نہ ہونی - نہ ہی سے مریض بے چین ہو جاتا ہے - کثرت بلع اور نشہ شراب کی حالت میں صحبت کرنے سے ایسا ہوتا ہے - بروماڈ آف پوٹاش زیادہ مقدار میں بار بار کھانا چاہئے (۹) متفرق امراض - ہر چیز - پھنسیاں - پھار - مسہ رسولیاں - مانی پر ٹرونی - گینگرن سرطان - سسٹ وغیرہ -

عطاس - چھینکیں بکرت آنا - دیکھو بیان سنیزنگ کا -

عطسہ - چھینک - دیکھو بیان سنیزنگ کا -

عظم الاثین - خایہ یعنی ٹٹوں کا بڑھ جانا - دیکھو بیان ٹیسی کل کے امراض کا -

عظم الکبد - طحال کا بڑھ جانا - تلی ہو جانا - تاپ تلی ہونا - دیکھو بیان سپین کے امراض کا -

عظم اللسان - زبان کا بڑھ جانا - دیکھو بیان زبان کے امراض کا -

عقدہ - پلکوں میں گرہ پڑ جانا - دیکھو بیان پلکوں کے امراض کا -

عقر - بانجھ پن - دیکھو بیان سیڑی کا -

عقر قرحا - دیکھو بیان آکر کر کا -

عقیم - بانجھ عورت - دیکھو بیان سیڑی کا -

عناں - گاڑھے خلطوں کا منضج - ملین سینہ - رافع خشونت سینہ - ملین بسکن حدت خون - اور مصفی خون ہر

کھانسی - درد صدر - درد جگر و گردہ اور حدت خون اور کثرت عطش میں مفید ہے - پسپا ہوا مع گٹھلی بطور سفوف حابس

اس سال ہے - خر ۴ دانہ سے ۲۰ دانہ تک -

عنبر - غیر اشنب - محافظ قوی و ارواح - مفرح - مقوی اعضا - محرک باہ و اشتہا و دوران خون ہے - فالج - نقوہ -

رعشہ - کزاز - سن - درد سر - شقیقہ - کھانسی - سل - ضعف قلب - خفقان - خشی - ضعف معدہ و کبد - استسقا - یرقان - ضعف

باہ اور وجع متفائل میں مفید ہے - خر ایک رقی سے ۲ رقی تک -

عنبر بید - جعدہ - حقیف مسل - مدربول - مدحیض - مخرج کرم امعا - مخرج ریح ہے - ذہن کو تیز کرتا اور لسیان کا

دافع بہت - استسقا - یرقان - حشر اشبل - درد مفاصل میں نافع ہے - اس کی دھونی سے زہر دار جانور بھانگتے ہیں - سریر

اس کا شہد کے ساتھ بینائی کو تیز کرتا - یعنی بجلی قرینہ ہے - خر ایک ڈرام سے ۳ ڈرام تک -

عود صلیب - اس کو عدلی میں فاوانیا کہتے ہیں - حابس اسہال - حابس الدم - مدربول و حیض اور مقوی عصاب

ہے - درد سر اور مرگی کیلئے نہایت مفید ہے - شہد کے ساتھ پینا کا بوس کو نافع ہے - یرقان - احتناق رحم - نفرس -

اور بعض امراض گردہ و مثانہ و رحم میں مفید ہے - خر ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک - تخم ۱۰ عدد سے ۲۵ عدد تک -

باب الغین المعجمہ

غشیان - جی متلانا - دیکھو بیان تے کا -

غذو کے امراض - دیکھو بیان - عروق جاذبہ اور غدود کے امراض کا -

غذا - قند - ڈایٹ - کھانا پینا -

غذا کا بیان - طبی اصطلاح میں غذا سے مراد وہ تمام اشیاء ہیں جو باواسطہ یا بلاواسطہ جزو بدن بنتی ہیں -

یا حرارت و قوت حسانی میں مدد دیتی ہیں - اس تعریف میں ہوا بھی شامل ہے - کیونکہ یہ تنفس کیساتھ اندر جاتی اور حرارت

پیدا کرتی ہے - مگر عموماً غذا میں کھانے اور پینے کی چیزیں شامل کی جاتی ہیں - اور ہوا علیحدہ شمار کی جاتی ہے - اگرچہ

و حقیقت یہ بھی ایک غذا ہے - دولے مراد وہ اشیاء ہیں جو جزو بدن تو نہیں بنتی - مگر اس کے موجودہ افعال میں

تبدیل کر کے طرح طرح کے اثر پہنچاتی ہیں۔ ترجمہ سے مراد وہ اشیاء ہیں جو حالت صحت کے افعال کو اس قدر متغیر کر دیں۔ یا قوی نشوونما کو ایسا خراب کر دیں کہ ہلاکت تک نہایت پہنچ جائے۔ پس غذا پر تمام جسم کی نشوونما منحصر ہے۔ اور وہی ہوتا ہے اور قوی کے فعلوں میں تغیر پیدا کیا جاسکتا ہے۔ جو ادویات اس تغیر کو اس حد تک پہنچا دیں۔ یا نشوونما کو سبک کر دیں کہ جس کا نتیجہ ہلاکت ہو سکے نہر کھلاتی ہیں۔ خوردنی اور نوشیدنی غذاؤں کی مفصلہ ذیل اقسام ہیں۔

(۱) نائٹر و جنس غذائیں۔ اس سے مراد وہ تمام حیوانی و نباتی اشیاء ہیں جن میں نائٹر و جن موجود ہوتا ہے۔ گوشت۔ دودھ۔ پھل اور ہر قسم کی دال مثلاً چنا۔ اڑ۔ مونگ۔ ارہر۔ سور وغیرہ میں نائٹر و جن موجود ہوتا ہے۔ تمام حیوانی غذاؤں مثلاً جلیٹین۔ بھینہ۔ مغز یعنی بھیا۔ ہڈی کا گو دا وغیرہ میں بھی نائٹر و جن ہوتا ہے۔ اس قسم کی غذاؤں کا فائدہ حسب ذیل ہے۔ اول تو ان سے جسم کی نشوونما قائم رہتی ہے۔ دوم آکسیجن کے جذب ہونے اور حرارت پیدا ہونے میں مدد ملتی ہے۔ سویر۔ ان کی مدد سے خاص خاص حالتوں میں چربی پیدا ہوتی اور قوت جسمی میں مدد پہنچتی ہے۔ حیوانی اور نباتی غذاؤں میں نائٹر و جنس مادے خاص خاص کیمیائی صورتوں میں پائے جاتے ہیں جن کے علیحدہ علیحدہ کیمیائی نام ہیں۔ مثلاً حیوانی غذاؤں میں البیوس۔ فائبرین۔ سنٹونین۔ مایوسین۔ گلوبولین۔ کیرین۔ جلیٹین۔ اوٹین۔ کوئٹین۔ کرٹین موجود ہوتے ہیں۔ نباتی غذاؤں میں گلوٹین اور گلوٹن پائے جاتے ہیں۔

(۲) غیر نائٹر و جنس چیزیں۔ یعنی وہ تمام چیزیں جن میں نائٹر و جن موجود نہیں ہوتا۔ تین قسم کی ہوتی ہیں۔ اول وہ اشیاء جن میں چربی یا کوئی روغن موجود ہوتا ہے۔ مثلاً چربی گی۔ بادام۔ اخروٹ۔ تیل۔ سرسوں۔ روغن باہی۔ گلیسرین۔ کل۔ تخم تربوز وغیرہ۔ ان غذاؤں سے جسم میں چربی پیدا ہوتی ہے۔ دماغ اور نخاع کی پرورش اچھی طرح سے ہوتی ہے۔ اور اکیڈٹین ہر قوت و حرارت جسمی کو مدد ملتی ہے۔ دویو۔ کاربوائی ڈریس یعنی نشاستہ والی چیزیں۔ ہر قسم کا اناج۔ آلو۔ سنگھارہ۔ اروی۔ شکر قندی۔ ہر قسم کی ٹٹاں۔ مثلاً شکر۔ گڑ۔ بوا۔ مصی۔ چھوڑ۔ بکھور وغیرہ دویو نباتی مومنا مثلاً پھوس۔ سنگتہ۔ انگور۔ واکھ۔ گھگل۔ پیر۔ آڑو۔ شفاو۔ انناس۔ سرکہ اور دہی وغیرہ۔ یہ اشیاء قوت اور حرارت میں توبہت ہی کم مدد دیتی ہیں۔ مگر ان کا بڑا فائدہ یہی ہے کہ ان کی ترشیاں کاربونیٹس میں بدل کر کھاری ہو جاتی اور خون میں جذب ہو کر اس کے کھارپن کو قائم رکھتی ہیں جس پر خون کا سیال رہنا اور خون کا دوران ہونا منحصر ہے۔

(۳) معدنی اشیاء۔ مثلاً نمک۔ پوٹاشیم۔ کلورائیڈ۔ کیلیم۔ فاسفیٹ۔ میگنیشیم۔ فاسفیٹ۔ مرکبات۔ فولاد وغیرہ۔ تمام ہڈیوں کے پھرے کا قیام اور نشوونما ان معدنی اشیاء پر ہی منحصر ہے۔ کسی قدر قوت اور نشوونما میں ہی ان سے مدد ملتی ہے۔ معدہ کا مایڈ کلورک ایسڈ جس پر طعام کا انہضام منحصر ہے۔ آنکھوں کا پانی۔ جگر کا صفرا۔ اترہ یوں کے عروق ہائیمہ انہیں کی مدد سے بنتے ہیں۔ پانی ہی اسی ذیل میں شمار کیا جاتا ہے۔ تمام جسم کی تڑاوت۔ قوت اور حرارت اسی پر منحصر ہے۔ ذیل میں چند غذاؤں کا ایک نقشہ دیا جاتا ہے جن میں فیصدی پانی۔ نائٹر و جنس۔ مادوں۔ چربی۔ نشاستہ اور نمکوں کا حساب دکھلایا گیا ہے۔ ہر غذا کے ساتھ جو نمبر لگائے گئے ہیں وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایک چھٹانک ہضم کرنے سے ۲۰ سیر وزن کو کتنے فٹ تک بلند کیا جاسکتا ہے۔ طاقت پیدا ہوتی ہے۔ یعنی کسی قدر طاقت ایک چھٹانک کے آنکسی ڈیشن سے پیدا ہوتی ہے۔

نمبر	نام	پانی فیصدی	پروٹین یعنی نائٹروجن مادہ فیصدی	چربی یا روغن فیصدی	نشاستہ یا شکر فیصدی	نمک فیصدی
۱	گوشت عمدہ قسم کا ۶۷۰	۷۲	۲۰	۳	۰	۱
۲	بفینینی گائے کا گوشت ۱۰۱۶	۵۲	۲۳	۱۲	۰	۴
۳	پورک یعنی سور کا گوشت ۲۶۹۲	۳۹	۹	۴۸	۰	۲
۴	مرغی	۷۳	۲	۳	۰	۱
۵	سفید مچھلی	۷۸	۱۸	۲	۰	۱
۶	ڈبل روٹ	۴۰	۸	۱	۴۹	۱
۷	آرد گندم	۱۵	۱۱	۲	۷۱	۱
۸	آرد جو	۱۱	۱۲	۲	۷۱	۳
۹	پرل بارلی یعنی ولایتی جو	۱۴	۷	۱	۷۵	۱
۱۰	چادل	۱۰	۵	۵	۸۳	۵
۱۱	مکئی	۱۳	۱۰	۶	۶۲	۱
۱۲	باجره	۱۲	۱۱	۳	۶۶	۲
۱۳	اراروٹ	۱۵	۷	۲	۸۳	۶
۱۴	مٹرو سیم کا بیج چنا اور ہر قسم کی دال	۱۵	۲۲	۲	۵۳	۱
۱۵	آلو	۷۲	۲	۱۶	۲۱	۱
۱۶	گاجر	۸۵	۱	۲۵	۸۳	۱
۱۷	گوبی	۹۱	۱	۵	۵۲	۱
۱۸	لکھن	۷۵	۱	۱۵	۰	۱
۱۹	اڈس یعنی بیندگ	۷۳	۳	۱۱	۰	۱
۲۰	پنیر	۳۶	۳۱	۲۸	۰	۴
۲۱	دودھ	۸۶	۴	۳	۴	۱
۲۲	بالائی	۶۶	۴	۲۹	۲	۱

ترتیب شمار	نام	پانی فیصدی	پروٹین یعنی تائیروجنس مادہ فیصدی	چربی یا روغن فیصدی	نشاستہ یا شکر فیصدی	نمکائے فیصدی
۲۳	سکٹ فلک	۲۳.۵۲	۸۸	۲	۵۱.۴	۱۸
۲۴	شکر	۱۴.۱۱۲	۳	.	۹۶.۵	۱۵

کسی غذا کے کھانے سے جو نشوونما یا قوت یا حرارت چل رہی ہے وہ دو باتوں پر منحصر ہے۔ اول اس بات پر کہ اس غذا میں کس قدر جسم کی نشوونما یا قوت یا حرارت پیدا کرنے کا مادہ موجود ہے۔ دوم اس بات پر کہ کس قدر جسم کے اندر اس میں سے ہضم ہوتی ہے۔ اور کس قدر فضلات نیکر خارج ہو جاتی ہے۔ کسی غذا کا کم و بیش ہضم ہونا مفصلہ ذیل امور پر منحصر ہے۔

اول خاص اُس غذا کی طبعی اور کیمیائی کیفیت پر۔ حیوانی غذائیں علی العموم باقی غذاؤں کی نسبت زیادہ زود ہضم ہوتی ہیں۔ کچے پھل عموماً دیر ہضم ہوتے ہیں۔ پکائے ہوئے اکثر اشیاء نرم ہو کر زود ہضم ہو جاتی ہیں۔ چاول نہایت ہی زود ہضم غذا ہے۔ چاول سے دویم درجہ پر پہنچے ہوئے بیضہ خام۔ سویم درجہ پر ساگودانہ۔ چارم درجہ پر آٹھو۔ اس کے بعد جوش دیا ہوا دودھ۔ بیضہ خام۔ حلوان۔ دھندلے۔ پھنسنے والے اور چوزہ۔ ان کے بعد گائے کا گوشت۔ سور کا گوشت۔ بکرے کا گوشت۔ پیپہ پھلی۔ مکھن۔ ڈبل روٹی۔ بچھڑے کا گوشت۔ اور ٹھنڈا ہوا مرغ۔

دویم۔ قوت ہاضمہ کی حالت پر۔ جس قدر جس شخص کی قوت ہاضمہ کم ہو جاتی ہے۔ اسی قدر زیادہ غذا ہضم کر سکتا ہے۔ سویم۔ چند اقسام کی چیزوں کا یا ہم ملا دینا۔ اور پکانا اکثر غذاؤں کو زود ہضم بنا دیتا ہے۔ ذیل میں چند مروجہ غذاؤں کی قدرت مع مدت ہاضمہ درج کی جاتی ہے۔

نام غذا	مدت ہاضمہ	نام غذا	مدت ہاضمہ
بیضہ نیم بریت	۳۰ ساعت	چوزہ مرغ کھنا ہوا	۲ ساعت ۴۵ منٹ
بیضہ خام ٹھینڈا ہوا	ایک " ۳۰	گوشت گاؤں ابلتا ہوا	۲ " ۴۵
بیضہ تلا ہوا	۲ " ۱۵	گوشت گاؤں کباب	۳ " ۰
ہرن کا گوشت کھنا ہوا	۱ " ۳۰	گوشت بڑیا بیٹری کباب	۳ " ۱۵
منخر کھنا ہوا	۱ " ۴۵	نیر خام	۳ " ۳۰
گوشت ہنسراج کباب	۲ " ۳۰	گوشت مرغ کباب	۴ " ۳۰
حلوان کھنا ہوا	۲ " ۳۰	گوشت بطخ کباب	۴ " ۳۰
چاول	۱ " ۳۰	روٹی جوار یا باجرے کی	۳ " ۱۵
سیب شیریں	۱ " ۳۰	گاجر	۳ " ۱۵
ساگودانہ	۱ " ۳۰	روٹی آرو گندم کی	۳ " ۳۰

نام غذا	مدت ہاضمہ	نام غذا	مدت ہاضمہ
سیب ترش	۲ ساعت ۴۵ منٹ	چقندر	۳۰ منٹ
سبب کی پھلیاں	۲ " ۳۰ منٹ	شلغم	۳۰ منٹ
آلو	۲ " ۲۰ منٹ	گوہبی	۳۰ منٹ

جوان تندرست آدمی کے لئے دو تین سیر روز پانی پینا ضروری ہوتا ہے۔ زیادہ محنت اور گرمی کی موسم میں اوسط سے زیادہ پانی پیا جاتا ہے۔ جب ضرورت سے زیادہ پانی پیا جاتا ہے۔ تب فالتو پانی بے نیلہ اور پیشاب سے ساتھ خارج ہو جاتا ہے۔ پانی کی کمی سے تمام جسمانی اور دماغی قوت گھٹ جاتی ہیں۔ ہر ایک غذا میں ہی کم و بیش پانی موجود ہوتا ہے۔ لیکن جسم کو خاص پینے کی چیزوں سے پانی حاصل ہوتا ہے۔ جیسے دودھ۔ چائے۔ کافی۔ لہسی۔ ٹھنڈائی۔ خالص پانی وغیرہ اکثر لوگ جو شراب زیادہ پیتے ہیں پانی نہایت کثرت سے پی جاتے ہیں۔ خالص شراب کا پینا جو کئی آگ سے کم بلاتو والا نہیں پانی کیساتھ ملا کر ہی کچھ کم نقصان نہیں پہنچاتا۔ اول آخر خطر گردے دل اور دماغ ضرور خراب ہو جاتے ہیں۔ اور شرابی کو عین حالت شباب میں ہلاک کر ڈالتے ہیں۔ اور یہ تو عموماً دیکھا جاتا ہے کہ شراب کے عادی لوگ کسی بانار یا کوچہ کی غلیظ نالی میں مہوش پڑے ہوئے کتوں سے منہ چھو رہے ہیں۔ گندی نالیوں کا کچ جو تندرست آدمی کیلئے سخت مضر کا باعث ہوتا ہے۔ شراب کی بیوشی میں کوئی لطیف سرد خانہ نہ جاتا ہے۔ موسم برسات میں اچھے اچھے معزز اور با ثروت آدمیوں کو ہم نے خود اپنے گھر کے کپڑے برتن وغیرہ پیچھے۔ یا آخر کار بھیک مانگتے ہوئے دیکھا ہے۔

شراب کی بڑی بڑی کمیواسلئے دین و دنیا میں ذلیل و خوار کرنے والی کوئی چیز نہیں۔ جس کو ملعون نبی نے کاشوقی وہ بیشک اس کی بھرتہ کرے۔ اس کے جسمانی۔ اخلاقی۔ روحانی۔ اور دنیاوی مضرات کا بیان ہم انشاء اللہ تعالیٰ لفظ عادات میں تفصیل طور پر درج کرینگے۔ اس جگہ پر محض اسی قدر اشارہ کافی ہے کہ یہ مردود انسان کے تمام اعضاء اور تمام طاقتوں کو خراب کر دیتی ہے۔ دنیا میں عزت اور ثروت کو برباد کر ڈالتی ہے۔ اخلاقی اور دینی حالت کو دھوش اور حشرات الارض سے ہی بدتر بنا دیتی ہے۔ اگر حساب کیا جائے تو جس قدر بدکاریاں اور مصیبتیں فی زمانہ نفع انسان میں دیکھی جاتی ہیں شاید اس کا چارم محض شراب نوشی یا دیگر مسکرات کی وجہ سے ہو۔

ہم ہندوستانیوں کو چار یا کافی کا پینا بھی ضروری نہیں ہے۔ خالص پانی سب سے عمدہ شربت ہے۔ گرمی کے موسم میں لہسی یا سردائی کا پینا بہت عمدہ رواج ہے۔ پاک اور صاف پانی صحت کے قایم رکھنے کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کی نعمت ہے۔ جو چیزیں کہ عام طور پر کھانے میں آتی ہیں ان میں سے بعض کا بیان علیحدہ علیحدہ کسی قدر تشریح کے ساتھ کر کے بعد میں بہت سی غذاؤں۔ میوہ جات۔ ساگ اور مصالحہ وغیرہ کا حروف بھیجی کی ترتیب سے ذکر کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱) دودھ ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی لطیف اور سرسبز المضم غذا ہے۔ شروع پیدائش سے لیکر آخری دم تک انسان دودھ پر پرورش پاسکتا ہے۔ قریباً ہر مرض کی حالت میں دودھ کو بلا اندیشہ پلا سکتے ہیں۔ ہاں بعض اوقات

ہیں جبکہ مدہ میں ترشی بہت پیدا ہوتی ہو۔ یا مدہ بہت ضعیف ہو گیا ہو تو اس کو خالص پانی یا آشجو یا لایم واٹر ملا کر پتلا کر لینا مناسب ہوتا ہے۔ دودھ تپلا ہو کر سرخ الہ ہضم ہو جاتا ہے۔ جب مدہ خالص ملایا جاتا ہے تو مدہ میں پنچکراس کی ترشی سے پھٹ جاتا اور جہم جاتا ہے۔ اور اس کے پیچ کی بہت موٹی موٹی اور سخت ڈلیاں بندہ باقی ہیں۔ جن سے ضعیف یا خراش مدہ کی حالت میں سے ہو جاتی ہے۔ یا ان کے ہضم نہ ہونے کی وجہ سے آٹھ لٹریں اور درود وغیرہ کی کٹیف عاید ہو جاتی ہیں۔ لایم واٹر یا سوڈا یا کوئی اور کھانسی دوا پالے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ دوا کا پیچ ہم کراس کی گٹھلیاں بندھنے نہیں پائیں۔ بلکہ باریک روے مابن جاتا ہے۔ جو جلدی ہضم ہو جاتا۔ اور کسی قسم کی تکلیف پیدا نہیں کرتا۔ اس لئے کمزور بچوں اور مریضوں کے دودھ میں ہمیشہ لایم واٹر یا سوڈا ملا دینا چاہئے۔ دودھ میں پرورش کے تمام ضروری اجزاء موجود ہوتے ہیں۔ مختلف جانوروں کے دودھ میں کئی باتوں سے۔ اجزاء کم ہوتے ہیں۔ تمہیں مثلاً عمر سے۔ اس کی غذا اور ان باتوں سے کہ بچہ پیدا ہوئے کو کتنا عرصہ گزرا۔ اور کتنے عرصہ دودھ دیا گیا۔

بعض قسم کی گائوں کے دودھ میں روغن زیادہ ہوتا ہے۔ اور بعض میں کے زیت یعنی تیل زیادہ ہوتا ہے۔ جس سے پیر بنتا ہے۔ درمیانی عمر کے جانوروں کا دودھ بہ نسبت کم عمر یا بوڑھے کے بہتر ہوتا ہے۔ پانی کی مقدار ہی کم ہوتی ہے۔ جن جانوروں کو تھپی پیرس کھانے کو ملتی ہیں جیسے گاؤں میں ان کے دودھ میں شکر زیادہ ہوتی ہے۔ گھاس زیادہ کھانے کھن زیادہ ہوتا ہے۔ خشک سالی میں کھن کم ہوتا ہے۔ اور یہ زیادہ بہت کم ہونے پر جانور کے کھانے سے جانور موٹا ہوتا ہے ان سے دودھ تپلا اور کھن کم ہو جاتا ہے۔ جتنے کھانے کے دودھ میں کھن زیادہ ہوتا ہے۔ اور جوں جوں دوسری دفعہ بچہ جتنے کا موقع نزدیک آتا جاتا ہے۔ کھن کم ہوتا جاتا ہے۔ تمام کے دودھ میں صبح کے دودھ کی نسبت پرورشی اجزاء زیادہ ہوتے ہیں۔ بہ نسبت دیگر جانوروں کے گائے کا دودھ زیادہ معتبر بکری کے دودھ میں گائے کی نسبت شکر اور پیر کم ہوتے ہیں۔ مگر دہنیت کسی قدر زیادہ ہوتی ہے۔ جس میں سے ایک قسم کی بو آتی ہے۔ بھینس کے دودھ میں بہ نسبت گائے کے منجھو جز زیادہ ہوتے ہیں۔ خاص کر کھن۔ پس اس جانور کا دودھ دیر بہنم ہوتا ہے۔ اس کی خوراک ہی گندی ہوتی ہے۔ کیونکہ گھوڑے کی لید بہت کھاتی ہے۔ پس اگر بھینس کے دودھ کا استعمال کرنا ہو تو دانہ گھاس احتیاط سے دینا چاہئے۔ بھڑی کا دودھ بہ نسبت گائے کے کسی قدر زیادہ ثقیل ہوتا ہے۔ گدھے کا دودھ عورت کے دودھ سے بہت ملتا جلتا ہے۔ اس لئے بیماروں اور بچوں کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ گھوڑی کا دودھ گدھے کے دودھ سے مشابہ ہے۔ اور اسی کے دودھ میں غیر پیدا کر کے کو سر بنائی جاتی ہے۔ چوسل کی بیماری میں مفید خیال کی جاتی ہے۔

حبیب جانور تندرست ہوتا ہے۔ اور اس کے گھاس دانہ کی نگرانی کی جاتی ہے۔ تو اس کا دودھ بھی اچھا ہوتا ہے۔ مگر ان باتوں کی کچھ پرواہ نہیں کی جاتی۔ اور اسی وجہ سے اکثر دودھ خراب ہو جاتا ہے۔ دوکاندار لوگ دودھ میں پانی ملا دیتے ہیں جس کی شناخت وزن قناسہ معلوم کرنے سے ہو سکتی ہے۔ جس دودھ کا وزن قناسہ ۱۰۲۲ سے کم ہو تو یقیناً جانور اس میں پانی ملایا گیا ہے۔ اچھے دودھ کا رنگ سفید ہوتا ہے کوئی شے

اس کے نیچے نہیں بیٹھتی۔ اور ذائقہ اور بو خاص قسم کی ہوتی ہے۔ جوش دینے سے پھٹ نہیں جاتا۔ اور نہ کسی اور قسم کا تغیر اس میں پیدا ہوتا ہے۔ خوردبین کیساتھ دیکھنے سے روغن کے قطرے اور کسی قدر اپنی تھیلی ام کے چمکے دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن اگر یہ چمکے بکثرت ہوں یا اس میں پیچے کیسے پائے جائیں۔ یا پستان کے غدودوں میں جو دودھ کی نالیاں ہوتی ہیں ان کے سانچے دکھائی دیں تو ان سے بیماری ثابت ہوتی ہے۔

اگر یہ چاہو کہ دودھ کچھ عرصہ تک نہ بگڑے تو ایسا کر دو کہ اس میں قدرے کاربوئیٹ آف سوڈا اور تھوڑی سی شکر ملا دو۔ اس ترکیب سے دس یا بارہ روز تک دودھ بگڑنے نہیں پاتا۔ اگر کھولتے ہوئے دودھ میں شکر ملا کر کھینچ لیں میں بہر کر خوب مضبوط ڈاٹ لگا دیں تو اس سے مہینوں تک دودھ بگڑنے نہیں پاتا۔ پیز بھی اچھی غذا ہے۔ مگر قلیل ہے۔ ایک وقت کی غذا کے ساتھ نصف چھٹانک سے زیادہ کھانا نہیں چاہئے۔ نقشہ ذیل میں مختلف قسم کے جانوروں کے دودھ کے اجزاء دکھائے گئے ہیں جس سے ان کا آسانی مقابلہ ہو سکتا ہے۔

وزن متناسبہ یعنی سپے سی فلک گراوٹی	پانی فی صدی	البیومن کیزین وٹک غنیر محلل فی صدی	شکر اور فلک محلل	نام جانور
۱۰۲۳ سے ۱۰۳۷ تک	۸۹/۵۴	۱۰/۳۵	۳۱/۰۰	عورت
۱۰۲۳ سے ۱۰۳۵ تک	۹۰/۵۰	۱/۴۰	۶/۶۵	گدھی
	۸۹/۳۳	۱/۲۰	۸/۴۵	گھوڑی
۱۰۳۶	۸۵/۶۰	۴/۵۰	۵/۸۰	بکری
۱۰۳۵ سے ۱۰۴۱ تک	۸۱/۵	۸/		بھیرٹی
.	۸۶/۴۰	۶/۵۵	۶/۵۰	گائے
.	.	.	۵/۳۵	بھینس

(۲) گوشت ہندوستان میں گائے بھیرٹی۔ بکری۔ پرند اور مچھلی کا کھایا جاتا ہے جس جانور کا گوشت کھایا جائے وہ نہ بہت بڑھا ہونا چاہئے۔ اور نہ کم عمر اور ہر طرح سے تندرست ہونا چاہئے۔ چربی موافق انداز کے ہو۔ کسی قسم کا گرم نظر نہ آئے۔ اور نہ گوشت میں کوئی بدبو ہو۔ کم عمر جانور کے گوشت میں پانی کم ہوتا ہے۔ اس لئے جسم کی پرورش اس سے کم ہوتی ہے۔ اور بڑھے جانور کا گوشت سخت اور دیر ہضم ہوتا ہے۔ اور اس میں چربی ہی کم ہوتی ہے۔ تندرست جانور کی یہ پہچان ہے کہ وہ آسانی سے چلتا پرتا ہے۔ آنکھیں چمکیلی ہوتی ہیں۔ نتھنے اندر سے سخت اور مرطوب ہوتے اور سانس آسانی سے لیتا۔ اور سانس کی ہوا میں بدبو نہیں ہوتی ہے۔ چمڑا ملائم اور چکنا ہوتا ہے۔ جس جانور کو ذبح کرنا ہو تو کئی گھنٹہ پہلے اس کا گھاس دانہ بند کر دینا چاہئے۔ کیونکہ نیم ہضم غذا بعد ذبح کے جلدی گندی ہو جاتی ہے۔ ذبح کرنے سے ایک دن پہلے جانور کو باندھ رکھنا چاہئے۔ ذبح کے بعد سارا خون نکال دینا بہتر ہوتا ہے

کیونکہ جب گوشت میں خون رہتا ہے تب وہ بگڑ جاتا ہے۔ گوشت کا ملاحظہ ذبح سے آٹھ دس گنٹہ بعد کرنا چاہئے۔ اچھے گوشت کی پہچان ہے کہ وہ ملائم اور چکدار ہوتا ہے۔ رنگت سُرخ یا لیل ہوتی ہے۔ اگر رنگت پیکی ہو تو یہ سمجھنا چاہئے کہ یا تو وہ جانور کم عمر یا بیمار تھا۔ اگر زیادہ سُرخ ہو تو یہ سمجھنا چاہئے کہ وہ جانور بوڑھا تھا یا اُس کے گوشت میں خون رہ گیا ہے۔ گوشت کے ریشوں کے مابین کوئی رطوبت نہ ہونی چاہئے۔ ریشے بہت نرم ہی ہوں جس سے یہ ثابت ہو کہ اب وہ گوشت گندہ ہو نہ والا ہے۔ اچھے گوشت میں ہاتھ لگانے سے انگلیاں تر نہیں ہوں۔ خراب گوشت بیگہ ہوا اور پاپلا ہوتا ہے۔ گوشت کو ہمیشہ دھیمی دھیمی آنچ پر پکانا چاہئے۔ تیز آنچ پر پکانے سے گوشت سخت اور دیر ہضم ہو جاتا ہے اور اُس کے بہت سے اجزاء پرورشی بھانپ کے ساتھ اڑ جاتے ہیں۔ گوشت میں غذا کے تمام ضروری اجزاء سوائے نشاستہ کے موجود ہوتے ہیں اس لئے محض گوشت پوری غذا نہیں مل سکتا بلکہ اُس کے ساتھ روٹی، آلو، چاول وغیرہ کھانا ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ نشاستہ کی کمی پوری ہو جائے۔ اگر گائے یا بیل کا گوشت استعمال کرنا ہو تو جانور کی عمر تین سے آٹھ سال تک کی ہونی چاہئے۔ جانور کی عمر قریب قریب اُس کے سینک اور دانتوں کے ملاحظہ سے ہو سکتی ہے۔ پانچ سال کی عمر تک سینک پر ہر سال ایک ایک چکر پیدا ہوتا ہے۔ اور بعد اس عمر کے پہلے تین سال کے چکر مٹ جاتے ہیں جس جانور کے سینک کے کل چکر مٹ گئے ہوں اُس کی عمر کم از کم آٹھ سال کی ہوتی ہے۔ چوتھے سال کی عمر تک کل پکے دانت اپنی اپنی جگہ پر ہوتے ہیں پانچویں سال میں انسائیز دانت کسی قدر گھس جاتے ہیں۔ چھٹے برس اول کے مولر دانت گھسکر انسائیز کے برابر ہوتے ہیں اور آٹھ سال کی عمر میں وہ دانت بالکل گھس جاتے ہیں۔ جب دانتوں کی بیرونی سطح پر کوئی چوٹا یا گول نشان نظر آوے تو سمجھنا چاہئے کہ وہ بوڑھا جانور ہے اور اُس کا گوشت کام کا نہیں۔ تھیری کے گوشت کے باب میں جانور کی عمر اٹھارہ ہویں مہینے سے پانچ سال تک کی ہونی چاہئے۔ اٹھارہ ماہ کی عمر میں پکے مولر دانتوں کے چار یا پانچ جوڑے نکل آتے ہیں۔ بعد اس عمر کے دانتوں پر گھس جانے کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ پھل بھی اچھی غذا ہے۔ مگر گرم ملک کی بعض پھلیوں یا بعض موسموں میں ایک زہریلہ مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کے کھانے سے قر اور دست آنے لگتے ہیں۔ پرندوں یعنی مرغ تیسرے، بٹیر، کیوتر وغیرہ کے گوشت میں چربی اور نمک کے اجزاء کم ہوتے ہیں۔

(۳) برصینہ۔ انڈوں میں ٹائیٹر جن اُلے اجزاء بکثرت ہوتے ہیں۔ مگر کاربن بہت کم ہوتا ہے۔ اس سے انڈوں کے ساتھ چادر اور روٹی ضرور کھانی چاہئے۔ سفیدی کا وزن بہ نسبت زردی کے دو گنا ہوتا ہے۔ جب انڈے اس قدر پکائے جاتے ہیں کہ سفیدی اور زردی جکڑ جاتے ہو جائے تو دیر ہضم ہو جاتے ہیں۔ مگر نیم پرشت انڈا زود ہضم ہوتا ہے۔ انڈے عرصہ تک پڑے رہنے سے مکدر ہو جاتے ہیں اور اُن کا وزن بھی گھٹ جاتا ہے اس لئے خراب انڈا تازے پانی میں تیرتا رہتا ہے۔ تازہ انڈا شفاف ہوتا ہے۔ اور جس پانی میں اس میں سفیدی کے حساب سے نمک ملا یا گیا ہو اُس میں ڈوب جاتا ہے۔ مگر خراب انڈا اس نمکین پانی میں ہی تیرتا۔ ہٹا ہوا۔

اٹے جب ایسی ترکیب سر رکھے جاتے ہیں کہ جس سے پھلکے کے اندر ہوا گزرنے کے لیے تودیر تک نہیں بگڑتے۔ مثلاً اُن پر گوند مٹھدیں۔ چربی لگا دیں۔ یا کھڑی کے برادے میں سجا کر ڈھانپ دیں۔

(۴) چاول۔ یہ عمدہ زود ہضم غذا ہے جس میں اسٹارچ بکثرت ہوتا ہے۔ البیومن اور نمک بھی کسی قدر ہوتے ہیں۔ مگر نائٹروجن والے اجزاء بہت ہی کم۔ اس لئے ہمیشہ چاول کے ساتھ گوشت مچھلی یا دال یا دودھ یا لسی یا دہی وغیرہ کھانے چاہئیں۔ اور چونکہ اس میں روغن کچھ نہیں ہوتا اس لئے اس کے ہمراہ مکھن یا گھی بھی ضرور کھانا چاہئے۔ چاول میں قدرتی نمک ہی کم ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ زیادہ نمک ضروری ہے۔ نئے چاول کو کم سے کم چھ مہینے رکھ کر کھانا چاہئے۔ ورنہ بد ہضمی اور اسہال پیدا کرتا ہے اور بچانے وقت گھٹھی ہو جائے (۵) گندم۔ اس میں روغن دار اجزاء نہیں ہوتے اس لئے اس کے ساتھ گھی یا مکھن ضرور کھانا چاہئے۔

چوکر میں نائٹروجن والے اجزاء زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لئے آٹے میں بھٹوا بہت چوکر ضرور رہنا چاہئے۔ (۶) دالیں۔ ہندوستان میں دال مونگ۔ ماش۔ مسورہ چنا بکثرت استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں پروٹین کے تمام ضروری اجزاء موجود ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ کھساری دال بکثرت کھانے سے پیرا لپیچا ہو جاتا ہے۔

(۷) مدہنات یعنی روغن۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ حیوانی و نباتی۔ حیوانی روغن حسب ذیل ہیں۔ چربی۔ مکھن۔ گھی اور روغن ماہی۔ چربی دیر ہضم ہوتی ہے۔ اس کے کھانے سے پیٹ پھول جاتا ہے۔ دست آنے لگتے ہیں۔ یا قبض ہو جاتا ہے۔ اس کا استعمال بہت کم کیا جاتا ہے۔ غذا میں تازہ مکھن یا عمدہ گھی کا ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ ان سے جسم کی حرارت عزیزی قائم رہتی ہے۔ مکھن اگر عرصہ تک رکھ چھوڑنا ہو تو اس میں قدرے نمک یا شکر اور چند دانے سیاہ مرچ کے ملا دیں۔ پانچ سیر پانی میں نصف اونس ایسٹک ایسڈ یا ٹارٹرک ایسڈ ملا کر اس میں مکھن چھوڑ کر خوب بند برتن میں رکھ دینے سے بہت عرصہ تک نہیں بگڑتا۔ ذیل میں چند مشہور غذاؤں اور میوہ جات وغیرہ کا ذکر مختصراً عام فہم طور پر ترتیب حروف تہجی درج کیا جاتا ہے۔

آٹا و۔ میٹھا آٹا و عمدہ خوشگوار پھل ہے۔ جو قدرے دیر ہضم اور مقوی باہ ہے۔

آتش جو۔ جو کا پانی۔ بارے واٹر۔ یہ ایک لطیف سیرجہ ہضم غذا ہے۔ جو اکثر امراض میں پلائی جاتی ہے۔ جو کا پانی شدت تشنگی کو رفع کرتا۔ اور دودھ کے ساتھ ملا کر اس کو زود ہضم بنا دیتا ہے۔

آلو۔ اس میں نشاستہ بکثرت ہوتا ہے۔ کسی قدر قابض اور دیر ہضم ہے۔

انار ترش۔ مقوی معدہ اور مسکن حدت صفر ہے۔ برقان میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے اور تپ صفراوی میں بھی۔ انار شیریں۔ اس کا پانی نہایت خوشگوار۔ دافع تشنگی۔ مسکن معدہ اور مسکن حدت صفر ہے۔ زیادہ کھانا قدر قبض کرتا اور معدہ کو مست کرتا ہے۔

آنب۔ شیریں آنب ایک نہایت لطیف اور خوش ذائقہ پھل ہے۔ اس میں اجزاء پرورش بکثرت ہوتے ہیں۔ محرک باہ۔ درہمسن بدن اور مضمفی رنگ ہے۔

آشروٹ - اسکا مغز ملین مہمی - اور مقوی دماغ و اعصاب ہر خوردٹ پشت بچوں اور جوانوں کے بوڑھوں کو زیادہ موافق ہوتا ہے -

آدرک - محرک اشتہا - مدد بخشد - قاطع بلغم مقوی معدہ و جگر - ملین سبج - مخرج صفرا اور قاتل کرم و اسما ہر چنان کی مفید ہے -

آرہر - یہ دال بلغمی مزاج والوں کیلئے زیادہ مفید ہوتی ہے -

آروسی - مولد ریح - مسکن بدن - محرک و مولد بلغم و رطوبات ہر -

آمرود - یہ سیوہ خوشگوار - مفتح دل مقوی معدہ و مسکن تشنگی ہے - گراس کے استعمال سے قبض اور نفخ پیدا ہوتے ہیں -

انگور - یہ عمدہ خوشگوار سیوہ مفتح - مسکن تشنگی - مدر اور پرورش کنندہ ہے -

باجبرہ - مقوی باہ - حابس اسہال - دیر ہضم قلیل غذا ہر -

بھسوا - دافع قبض اور باد انگیز ہے -

بڑھل - معدل صفرا - مقوی معدہ و دل ہے -

بن - کافی - قویہ - کافی کا بیان دیکھو -

تھنڈی توری - قابض - باد انگیز - مغلف منی اور مقوی عضائے تناسل و بول ہے -

بہی - مقوی دل و دماغ و معدہ اور مسکن تشنگی ہے -

بیر - قابض قلیل غذا - دیر ہضم ہوتے ہیں -

بسکین - مقوی معدہ اور قابض ہوتے ہیں - ان کے کھانے سے خون کی قوت انجمادی میں بہت کمی ہو جاتی ہے -

پالک - ملین - سیج ہضم جید غذا بخارات - امراض سینہ اور دردش میں اسکا استعمال مفید بیان کیا گیا ہے -

پان - مفتح - مقوی معدہ - ماضع طعام - محلل ریح اور دافع بلغم ہیں - اس کی مادت کی بابت علیحدہ رائے ظاہر کی

گئی ہے - دیکھو بیان عادات کا -

پیر - یہ ایک عمدہ غذا ہے - جو بدن کو فربہ کرتی ہے - اس کے کھانے سے معدہ اور امعا اور گردہ پر مقوی اثر پہنچتا ہے

پودینہ - محرک اشتہا - مقوی باضمہ - محرک قلب - محلل ریح اور دافع رطوبات ہر -

پونڈا - ملین بطن اور مدد بول ہے - اس میں شکر کثرت ہوتی ہے -

پھوٹ - دیر ہضم - مولد باد و بلغم ہے - غذائیت اس میں کچھ نہیں ہوتی -

پیاز - مفتح سدہ - محرک شہوت - کثیر غذا - مقوی اشتہا ہے - کچا پیاز کھانا مدد بول و حیض ثابت ہوتا ہے -

پیچیدہ - مسکن حرارت - دافع خفقان اور محرک ہے - بدن کو فربہ کرتا - اور منی کو بڑھاتا ہے - اس کا کھانا سل اور دق میں

مفید بیان کیا گیا ہے - اس کا مرہ مقوی دماغ مسکن حرارت اور مفتح قلب ہر -

توری - اس کا اثر گردہ اور مثانہ پر مسکن اور حابس الدھم ہے - اس لئے بول الدم اور احتراق البول میں مفید ہر -

تیتیر - اس کا گوشت کبک - تمدد اور فاختہ سے بہتر ہے - قوت حافظہ اور مادہ منی کو بڑھاتا ہے -

جامن - صفراوی دستوں کو روکتی - معدہ اور جگر کو قوت دیتی - اور خون اور صفرا کی تیزی کو کم کرتی ہے -
ذیابیطس میں خاص کر مفید ہے -

جوار - قوی غذا - قابض - حالبس الثقیل ہے -

چڑیا کا گوشت - مسخ اور سمن بدن ہے - باہ اور زنی کو بڑھاتا اور لغو لاتا ہے - نہایت عمدہ غذا ہے - فالج - لقوہ -
استرخا - حذر و ضعف کبد - استسقا - یرقان - ضعف گردہ و باہ میں مفید ہے - اس کا بھیجا خاص کر تقویٰ بہ بیان کیا گیا ہے -
چندر قلیل غذا - نفخ - حالبس ہے -

چکور - اس کا گوشت نہایت لطیف - کثیر غذا اور سریع المضم ہوتا ہے - ضعف دماغ اعصاب - استرخا
اور ضعف باہ میں مفید ہے -

چلغوزہ - اس کا مغز بھوک اور باہ کو زیادہ کرتا - اور عضلات کو قوت دیتا ہے - فالج - لقوہ - سن بہری
رعشہ - کزاز - وجع مفاصل - یرقان - استسقا اور امراض گردہ میں اس کا استعمال بہت مفید
بیان کیا گیا ہے -

چولائی - سریع المضم - دافع فسا و صفرا - قلیل غذا اور مدربول ہے -
چوکے کا ساگ - دستوں کو بند کرتا - محل ریح - مقوی جگر اور طبع ہے -

چومار - کثیر غذا اور محرک باہ ہے - مگر نفخ اور دیر مضم ہے -

خر بوڑہ - جالی - مطف - اور سریع النفوذ ہے - سدون کا دافع - استسقا و یرقان میں مفید ہے -
پیشاب دپینہ کو زیادہ کرتا ہے -

خرقمہ - خلف - حدت خون و صفرا کا مسکن ہے - پیاس کو کم کرتا - مرض ذیابیطس اور دوسرے مفید ہے -
نزہ - رعا ف - بواسیر اور نزف الدم میں اس کا ساگ مفید ہوتا ہے - دافع قے - مدربول - مفتت حصلہ -
حیض - دافع اسہال صفراوی اور مسکن احتراق البول ہے -

حتشاش - نکسیر کو منع کرتی ہے -

خوبانی - مسکن شگی - ملین اور دافع بد بوئے دہن ہے -

دھندس - صفرا کو کم - بلغم کو زیادہ کرتے - دیر مضم اور نفخ ہیں -

داکھ - مفرج - مقوی - دافع سعال و بلغم - کثیر غذا ہے -

دہی - مسکن شگی ہے -

رنگترہ - مفرج طبع - دافع حدت صفرا و خون ہے -

زمین قند - ماضم - دافع ریح اور قاطع بلغم ہے -

سہنجہ - مقوی بصیر و شتائے طعام اور محل اورام ہے -

سنگھاڑہ - اس میں نشاستہ بکثرت ہوتا ہے۔ محک باہ اور راف سرفہ میں

سیم - نفاخ - دیر ہضم اور مقوی معدہ ہے۔

ساگ گویا - محلل ریح - مفتوح سدو مسکن اور جاع و مقوی باہ ہے۔

سنبوسہ - کثیر غذا - مسمن - مہشتی اور مولد ریح ہے۔

شریفہ - مسخن - مخرب معدہ اور ملین طبع ہے۔

شکر قندی - قابض اور ثقیل ہوتی ہے۔

شلم - کثیر غذا - مہشتی - مزیدہ منی اور مدربول ہے۔

شہد - مہشتی - قاطع بلغم منقی سینہ۔

کدو - قلیل غذا اور دیر ہضم ہے۔

کیلا - کثیر غذا اور دیر ہضم ہے۔

کھرنی - مفرح - مقوی اعضا اور راف تشنگی ہے۔

کھٹل - مقوی و معطر منی ہے۔

کرلیا - مقوی معدہ - قابض - محلل ریح اور قاطع بلغم ہے۔

کھیرا - صدرع میں مفید بیان کیا گیا ہے۔

گولر - سرفہ خشک - نفث الدم - درد سینہ - دسواس اور فیق النفس میں نہایت مفید بیان

کیا گیا ہے۔

گلڑی - قلیل غذا - دیر ہضم - دافع تشنگی اور مسکن حرارت ہے۔

گھویرا - مسمن بدن اور مقوی حرارت عزیزی ہے۔

کاہو - منوم ہے۔

گو بھی - قابض اور دیر ہضم ہے۔

گڈر - ملطف - مہبی - مفتوح - مقوی معدہ و قلب و دماغ و باہ ہے۔

کیالو - مقوی باہ و مولد ریح ہے۔

شکر یا قند - دافع قبض و نفخ شکم - ماضم طعام -

لمسوطہ - ملین سینہ و مطلق و ادراک - اور مسکن صفرا و تشنگی ہے۔

لمحسن - محلل - محفف - رطوبات معدہ و مفاصل - رعشہ - فالج اور نقوہ میں اس کے استعمال سے

فائدہ ہوتا ہے۔

لکاٹ - مسکن حدت صفرا و خون و تشنگی میں۔

لوبیا - مسن بدن - مولد مٹی - اور نفلخ ہے -

مٹر - نفلخ - قابض - اور مولد ریلخ ہے -

موٹھ - قابض - نفلخ - قلیل غذا اور دیر ہضم ہو -

منڈوا - قلیل غذا اور دیر ہضم ہو -

مکھن - مسن بدن - مفتوح سدو - مصفی آواز - نفع کھانسی طلق -

مکئی - محلل بلغم - نفلخ - قابض اور کثیر غذا ہے -

مال کنگنی - مقوی دماغ و حفظ - نقرس - عرق النساء - وجع الورک - فالج - لقوہ اور غشی میں مفید ہے -

میٹھی - کمر و جگر کے درد میں مفید ہے -

غرب - آنکھ کے گوشے میں ناسور ہو جانا - دیکھو بیان لیکر کیل ایسے پٹیس کے امراض کا -

غریق شدہ - ڈوبا ہوا - دیکھو بیان ڈراؤنگ کا -

غشی - سنگینی - کبھی تو دفعتاً طاری ہو جاتی ہے - اور کبھی تدریج - پہلے عام ضعف - دوران سر - رعشہ اور جذب

قلب محسوس ہو کر - چہرہ پیلا - پھیکا پڑ جاتا - چھپا پسینہ جاری ہوتا - نبض تپلی اور تیز ہو جاتی ہے - سانس کھینچ آتا -

دماغ پریشان اور بچپن ہو جاتا - حواس باختہ ہو جاتے اور کبھی غشیان اور شے ہی غالب ہو جاتے ہیں - ایسی ابتدائی

علامتوں کے بعد غشی ہو جاتی ہے - جس کی حقیقت یہ ہے کہ مریض بالکل بیہوش ہو جاتا جس حرکت مارا جاتا ہے - پتلیا

کشادہ چہرہ کارنگ فق اور مردہ کی مثال - بدن غلیظ - پسینہ سے تر بشرض نہایت ضعیف اور ناقابل احساس اور سانس

بیقاعدہ ہو جاتے ہیں - سفنکڑ ڈھیلے پڑ جاتے اور قلب کی حرکت غیر محسوس ہو جاتی ہے - بجالی کیوقت مریض کو بہت

چھینی ہوتی اور ضعف معلوم ہوتا ہے اور کبھی غشی کی حالت میں ہلاک ہو جاتا ہے -

اسباب بعیدہ - شروع جوانی - تائیت عصبی مزاج - عام ضعف - رقت و قلت خون (۲) اسباب قریبہ

یعنی محرک خون کثرت سے خارج ہونا - قلب کی دیواروں میں خون کا کافی نہ پہنچنا یا ان کی ساخت میں نقص آ جانا

یا فالج آ جانا - دل کو ضعیف کرنے والے زہر خت جذبات - صدمہ - دماغی دمہ - درد شدید - بہت سا حصہ جسم کا

جل جانا - ضرب شدید - معدہ کے مقام پر ضرب لگنی - چلنے اور پھرنے کے بعد یا اور طرح سے جب بدن گرم ہو گیا ہو

دفعتاً ٹھنڈا پانی پی لینا - فاقہ کے بعد زیادہ کھا جانا - دیوار شکم کا دیر پالتشج - شدت بھوک قلب پر دباؤ ہونا - گرمی

میں هجوم ہونا -

کیفیت - قلب کی حالت اسباب کی مطابق مختلف ہوتی ہے - ان کی ساخت میں کوئی خاص فساد ہونے

کے علاوہ جوخوں کی یہ حالت ہوتی ہے - کہ اگر خون زیادہ خارج ہو کر غشی ہو دے تب اُس کے جوف سکڑے ہوئے

اور خالی ہوتے ہیں - اگر فالج سے غشی ہوئی ہے تب اُس کے جوف کشادہ ہوتے اور کسی قدر منجمد خون موجود ہوتا ہو

چھبھڑوں اور عصبی مرکزوں میں خون کم ہوتا ہے -

علاج - غشی در اصل بنات خود کوئی مرض نہیں۔ بلکہ محض ایک علامت ہو۔ جو دوسرے امراض قلبی کے ضمن میں واقع ہو جاتی ہے۔ تاہم یہ ایک ایسی علامت ہو کہ جس وقت واقع ہو تو اس کی طرف توجہ کرنی سب سے مقدم ہو جس وقت مریض غشی کھا کر گر پڑے تو فوراً اس کو چت ٹا دیں۔ سر باقی جسم کی نسبت قدرے نیچا رہے۔ غشی کی حالت میں ہرگز ہرگز سر کو اونچا نہ کرنا چاہئے۔ اس میں ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ سرا و پیرہہ پر فوراً ٹنڈے پانی کے پھینٹے دیں۔ گردن اور سینہ پر اگر کوئی تنگ لباس ہو تو فوراً کھول دیں یا قطع کر دیں۔ امونیا یا تیز سرکہ سنگھاس اگر جلدی میں یہ میسر نہ آسکیں تو سرخ مچ کا ناک کے اندر لگانا یا باریک پیس کر سنگھانا بھی یہ کام دیکھتا ہے۔ ایتھریا سپرٹ امونیا ایرو میٹک کی جلدی پکپکاری کریں۔ اگر پلانا ممکن ہو تو برانڈی دھسکی یا کوئی شراب یا کوئی اور مفرج و محرک قلب شے پلائیں۔ اگر مریض کچھ بچی نہ سکتا ہو تو بذریعہ پکپکاری حقنہ کر دیں۔ مریض کے گرد کسی قسم کا بوجھ نہ ہونے دیں۔ پنکھے سے ہوا کرتے رہیں۔

اگر خون زیادہ خارج ہو کر غشی ہوئی ہے تو فوراً اطراف کو اونچا کریں۔ ربڑ کی یا کوئی اور پکدار پٹی باندھ دیں۔ تاکہ خون دماغ کی طرف زیادہ پہنچے۔ فرینک عصب یا مقام قلب پر بجلی لگانا بھی مفید ہے۔ اگر ضرورت معلوم ہو تو خون یا دودھ یا نمک پانی کا ٹریس فیوزن کریں۔ دیکھو بیان ٹریس فیوزن کا۔

غلظ الجفن - پلکوں کا موٹا ہو جانا - دیکھو بیان پلکوں کے امراض کا۔

جلد دوم ختم شد۔ فالحمد لله علی رحمته

مفتاح العرب - اس کے ذریعہ سے معمولی اُردو خواں تمام صرف پر دو مہینے میں ایسا حاوی اور شاق ہو جاتا ہے کہ میزانِ شعبِ صرف میر - دستور البندی - فصول الکبریٰ - بخیر - ہدایت الخ - کا فیہ - شرح ملا وغیرہ سے دو سال میں نہیں سکتا جو صاحب مفتاح القرآن کے بعد اس کو پڑھنا چاہیں وہ ایک مہینے میں ہی ختم کر سکتے ہیں - اس کے بعد دوسری کتاب صرعی یا بخوی کی ضرورت نہیں رہتی قیمت ۱۰۰ در محمولہ اک بذمہ خریدار ہوگا +

تشخیص الامراض - اس کتاب میں مفید عام کی طرح تمام امراضِ لغت کی ترتیب پر درج کئے جا کر ہر ایک مرض کی تعریف - اسباب - کیفیت - علامات - امتحان - اور تشخیص درج کئے گئے ہیں - طب - جراحی - امراض قابلہ - امراضِ بطن - امراضِ النسوان - امراضِ البصیان - امراضِ البین وغیرہ میں سے کوئی مرض مستثنیٰ نہیں رہا - تمام امراض پر یہ کتاب کامل طور سے حاوی اور جامع ہے - اگرچہ پہلے سے اس کتاب کی نسبت ہمارا مادہ محض اس قدر تھا کہ ہر ایک مرض کی تعریف اور تشخیص درج کی جاوے - مگر یہ نظر نگاہ اسباب و علامات و امتحان و کیفیت کا بھی کامل بیان درج کر دیا گیا ہے - باوجود زیادتی حجم نظر فائدہ عام ذہنی چاقیت - محمولہ اک بذمہ خریدار -

تفسیر سورہ فاتحہ و پارہ اتم - یہ تفسیر القرآن بالقرآن کا ایک علیحدہ جزو ہے - قیمت ۶۰

تفسیر پارہ عم - یہی تفسیر القرآن بالقرآن کا ایک علیحدہ جزو ہے - قیمت ۲۰

رسالہ عضائے مخصوصہ - اس میں ہم تمام امراضِ مخصوصہ مثلاً آشک و سونگ و حمیان و نامردی و خیرات جلق و عقر - سرعت زوال - اعتلام - عسرت بولٹ - اسقاط وغیرہ کا علاج - جملہ کے قواعد اور آداب اور بہت سے ضروری مضامین لغت کی ترتیب پر درج کئے گئے ہیں - نیز تمام ادویہ جو ان عضائے متعلق ہیں درج کی گئی ہیں - زمانہ موجودہ کی تمام خرابیوں اور فسادات کا اس میں کامل علاج ہے - قیمت ۶۰ در محمولہ اک بذمہ خریدار -

مفید لہب الصبیان - اس رسالہ میں اُن تمام ناگہانی دُکھوں اور دردوں کا علاج ہے جو عورتوں کی بخبری دایوں کی نادانی اور وہابیات رسوں کی پابندی سے حاملہ اور زچہ اور نو زائیدہ بچوں کو ہمارے ملک میں دبائے عالمگیر کی طرح ہلاک کر رہے ہیں - قیمت ۳۰ در محمولہ اک بذمہ خریدار -

تفسیر القرآن بالقرآن النثری میں - اس کے بالائی حصے میں قرآن مجید کا با محاورہ انگریزی ترجمہ ہے اور نیچے تفسیر القرآن بالقرآن کے مطابق حاشیہ چلا جاتا ہے - قرآن فصاحت و بلاغت کا کسی انسان سے دو سرتی زبان میں یاد ہونا تو ناممکن ہے - جس قدر میری حد امکان میں تھا میں نے مجھ ترجیح کر کے کی کوشش کی ہے - اور اس عام غفلت سے جو تمام عالم میں قرآنی تراجم کی نسبت پہیلی ہوئی ہے لوگوں کو بیدار کرنا چاہا ہے - خداوند عالم مجھے کامیاب کرے - اگر کوئی صاحبِ ترجمہ کے مشق مجھے کسی غلطی کی اطلاع دیں گے - یا کسی مقام پر بہتر الفاظ بلاگوں کے تو میں شکر گذاری کے ساتھ اُن کو قبول کروں گا اور آئندہ کو اس سے فائدہ اٹھاؤں گا - اگر مسائل میں اختلاف ہو تو اس کے ساتھ قرآن مجید یا احادیثِ صحیحہ یا علومِ حقیقہ سے دلائل ساتھ آنے چاہئیں - ورنہ کوئی وجہ نہ کی جاوے گی - قیمت باوجود ان خوبیوں کے صرف ۶۰

